جئناک بالحق واحسن تفسیرا

از تالیفات مفسرِ کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام صاحب

جلد اول تفسیر

زاد الآخرۃ

اردو منظوم

بتحریک و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب منصف درجہ اول کانپور

مطبع منشی نولکشور میں چھپی

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرنامہ بنام یزدان ہی — آیۂ فیض جسکا قرآن ہی
جسکا قرآن ہو آیۂ قدرت — جسکا حمد اوسکی بایۂ قدرت

جو سہل کو ہو عجز دامنگیر — کنہ کی اوسکی کس سے ہو تفسیر
جب نبی ہو معجزہ لا اوٹھے — گلشن سری سپہر بنا اوسکے

ذات اوسکی قدیم برحق ہے — وحدہ لا شریک مطلق ہے
مثل سبع المثانی ارض و فلک — کلی پیدا الطبق طبق ہر یک

ای نخل علی کیا ہے قسم — یک قلم دلیۂ عاشقون کی الم
اوسکی عاشق کی لکھا پیام — ہی الف لام میم کا سارا

حسن سکو کیا ہی ازل نے — سورۂ یوسف ہی اوسکی پیشانی نے
بہر اوسکی ماندہ سبھی جہان — انعام و جن ہین او انسان

پشت خم اوسکو ماہ نو ہی نہین — ہر شام خور ہی سر زمین
جو نہین ہی آئینہ نامیہ سا — لعل اوسکی جبین کیون ہی جلا

جو نہین ہی سکو ع اوسکا کام — کیونکہ پشت دوتا ہی چرخ سلام
حی قیوم اور توانا ہے — عالم الغیب اور دانا ہے

تر زبان اوسکی ذکر مین ہی مگر — اپنی اپنی ورق سی جملہ شجر
پڑہتی ہی حال کی زبانی گیا — نغمۂ لا الٰہ الا اللہ

سرو جو سرو قد قیام مین ہے — اوسکی تعظیم کی مقام مین ہے
گل نی اوسکی ہوا سی تمکین آ — اپنا گلشن مین سیر مین بار

اوسکی ہر چرہ ترانۂ تسبیح — غنچۂ گل ہی دانۂ تسبیح
ہی تمیری چشم وا نرگس — دیکہ شان کبریا جس

جانی کیا گوش گل مین بہونکا ہے — کہ وہ پھولا نہین سماتا ہے
نہ فقط نسیم یاسمن کو دیا — لطف گل بہی مست سکہا

کچھ عجب دیکھی رنگ و بو گل کو
کر دیا محو اوسکا بلبل کو
عشق کا اوسکی ہی بپا ہی جہان
سینۂ لالہ داغ داغ ہی جہان

جملۂ افلاک کی یہ سات طبق
عجز و قدرت سی اوسکی سات ورق
ہین یہ طبقی زمین کی تین و چار
اوسکی صنعت کی ایک خط غبار

چرخ مین چرخ کیون نہو ہر دم
ہر ورق پر ہی بینات رقم
آب پر اونی ڈال سجادہ
اوسی مین بندگی کی آمادہ

عکس اوس ل ہین انبیا اوسکی
ہر تو خاص اصفیا اوسکی
آب و گل سی بنایا آدم کو
علم ہر شی سکھایا آدم کو

جملہ اسما کی اونہین تعلیم
تا ملائک کرین بجان تعظیم
کر کی شیطان اوسکی امر سی نکل
حشر تک لعن کا ہوا مورد

جودی جو فیض و احسان سی
نوح کو دی نجات طوفان سی
تھی اوسکی کرم کی باد نسیم
کہ ہوئی آگ باغ ابراہیم

پشۂ ناتوان سی خوار و تباہ
اوسنی نمرود کو کیا ناگاہ
کف داؤد مین کیا اوسنی
نرم آہن کو موم سا اوسنی

بطن ماہی مین حفظ یونس کا
عین فضل کیا ہی اوسکا تھا
اوسنی بخشا وہ ملک کو سامان
کہ سلیمان نبی ہوئی جہان

عنکبوت ضعیف دام بدوش
ہی نگار مگس سی ہم آغوش
جیسی کتنون کو با وقار کیا
کون ہین کتنون کو اوسنی خوار کیا

کافر اوسکا تھا وہ غضب
کی جو برباد قوم عاد کی سب
کیسی اصحاب فیل خوار کیی
با ابابیل سنگسار کیی

گاہ موسی کو محو نور کیا
جبل طور چور چور کیا
گاہ فرعون کو ڈبا مارا
آتش قہر سی یک بارہ

جیسی اوسکا ہی عالم لطف کرم
ایسی ہی قہر اور غضب ہی اعم
ہی بہشت اوسکی لطف کا آثار
ہی نمونہ غضب کا دوزخ و نار

لکھہ مناجات اسلام لس جا
تیر منصب ہی خوف اور رجا

پڑہ مناجات ایسی با اخلاص
کہ تجھی ہو نجات اور خلاص

مصرع وزاری مناجات حضرت باری جل جلالہ وعم نوالہ

یا الہی گنہگار ہون مین
مغفرت کا امیدوار ہون مین
یا الہی بجز خطا مجھسی
کام کوئی نہین ہوا مجھسی

یا الہی کرم کی مجھپہ نگاہ
سر بسر مین ہون مبتلائی گناہ
یا الہی مین سخت ہون دل ریش
کر مراحم سی اپنی مرہم ریش

یا الہی مین دل شکستہ ہون
یا الہی مین سینہ خستہ ہون
یا الہی مین دل فگار ہوا
بیقرار ایسی تیرا رہوا

پا فتادہ ہون بی سر و سامان
میرا سامان فتادگی ہی ہیان
کر تو اپنی کرم سی مجھپہ نظر
بیقدرت سی دستگیر مگر

فسق مین مبتلا ہوا ہون مین
حرص اور آز مین پڑا ہون مین
ہون ہوا دار مین ہوا کا مدام
بندۂ عجب اور ریا کا مدام

نہوا کوئی مجھسی نیک عمل
بہلا راہ دین کی ہین سنبل
راہ کو چھوڑ مین چلا بی راہ
کیسی منزل کو پہونچون ای ہمدم

کیون نہون پاش پاش میری پا
سنگ خارا و خار مین ہر جا
میرا شیطان بد نی کام کیا
نفس سرکش نی مجھکو رام کیا

مضطرب اور دل افگار ہوں میں
سر بسر فکر و انتشار میں ہوں
انتی عاجز و محزون
مبتلاء الہوا و مغبون

انتی مغرق با آثام
مبتلائے سفر بلا و آلام
انتی بالمرام محروم
فی فنا فی الظلام مظلوم

انت سبحان ربی الاعلی
انت نعم النصیر والمولی
انت ربی و انت ملجائی
لیس لی ما سواک ماوائی

انت شافی لکل اسقامی
لیس لی ما عداک یا حامی
ہب لنا من لدنک نعمتک
نجنا من نکال نقمتک

فاغفر الذنب خفف اثقالی
لا تواخذ بسوء اعمالی
کر ہدایت رہِ قویم سے مجھے
اور شریعت پہ مستقیم مجھے

سر بسر اضطراب کر یہ دور
دلکو تسکین سے کر مری معمور
دفع فرمایہ انتشار تمام
رفع فرمایہ حزن اور آلام

بیقراری سی تنگ ہوں مری جان
بخش تسکین مجھے اور اطمینان
کر مجھی قدرتِ سخن تو عطا
وہ سخن جسمیں ہو نہ دخل خطا

دی سخن کو مری تو وہ تاثیر
ہو پسندیدہ صغیر و کبیر
نظم تفسیر کی جو میں نے شروع
ہووی سب خاص و عام کو مطبوع

صرفِ نسیان جو دکر مجھپر
تا کہ ہو بیت بیت نظم گہر
انتظام اوسکا ہو بخوبی تام
سہو و لغزش کا نہ ہو اسمیں کام

قافیہ کی نہ مجھپہ راہ ہو تنگ
نہ مضامین کی جستجو میں درنگ
دست بستہ بنی ہی مضمون
ہوں بطرز شگرف تر موزون

قافیہ چست اور ردیف ہو درست
ہو نہ مضمون روا رو کسی سست
کچھ نہ تقطیع میں ہو اوسکی قصور
وزن بھی عرض نقص سے ہو دور

بحر اور قافیہ خیال ہی خام
لکھہ تو اب نعت مصطفی کی تمام
ناخدا جسکی ہو وہیں پیغمبر
موج سے بحر کی وسی کیا ڈر

نعت سید الانبیاء سند الاصفیاء احمد مجتبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم

ہیں محمد نبی انس و جان
نعت ہے اونکی سر بسر قرآن
ہی رسالہ کی اونکی عنوان کا
لوح محفوظ اک ورق پہلا

قصرِ جاہ اونکا آسمانسی بلند
ہی مکان اونکا لامکان سی بلند
آسمان اونکی آستانکی زمین
اونکی ہی نعت اور یٰسین

ہیں معارج میں سب سے اعلیٰ تر
اور مدارج میں سب سے بالاتر
درة التاج انبیا ہیں وے
زیبِ اکلیل اصفیا ہیں وے

اول الاولین ہی نور اونکا
خاتم المرسلین ظہور اونکا
پیشوا اونکی پیشوا ہیں وہ
رہنما اونکی رہنما ہیں وہ

سید الانبیاء و فخر رسل
ہادی جزو و کل دلیل سبل
سید ولد حضرت آدم
خاتم الانبیا شفیع امم

کی جو بیک عمر اونکی سقائی
راہ ظلمات خضر نی پائی
اونکی روح الامین ہی حلقہ بگوش
اور سرافیل غاشیہ بر دوش

در دولت کا اونکی اک دربان
سو تمنائی ویسی ہی رضوان
گیسوئے حور عین سے گروبی
آستانہ کی اونکی جاروبی

پایۂ عرش نردبان اونکا
کیوں نہ ہو ابر سائبان اونکا
پاک سایہ سے ہی اونکا پاک اندام
تنِ طاہر کو تہا نہ سایہ سی کام

ذات اونکی تہی ایک عالم نور
سایہ نوری کہین دستور

جسم پاک اونکا بسکہ تہا اقدس
تہا نہ زنہار اوسپہ ظل مگس

اونسی ہمرزدہ ہوا نہ خمیازہ
تہا نہ دخل تاب و فاژہ

متصف باہمہ فضائل تہے
برگزیدہ ہمہ قبائل سے

ہوا ازل سی جو تا ابد پیدا
اونپہ سب روشن و مبرہن تہا

اونکا قرآن مین بالقب ہی خطاب
ہر نبی کا ہی نام بی القاب

اونکو پیدا انہین ہی منور کیا
حق نی میثاق انبیا سی لیا

تاکہ اونکی متابعت مین مدام
جان و دل سی کرین وہ سب اقدام

کیا کرون اونکی معجزات بیان
مثل خورشید و ماہ کی ہی عیان

ماہ کو شق کیا اشارہ سے
بات کہلا گئی سنگپارہ سے

باغبان اونکی باغکی تہی خلیل ع
اونپہ قربان تہے جانسی اسمٰعیل ع

جیسے ہی اونکی ذات کو ترجیح
یون ہین اونکے معجزات کو ترجیح

کشتی نوح تہی آب روان
اسمین حیرت کا کچہ نہین امکان

ہی عجب یہ کہ آپنے پتہر
حکم رب سے بہایا پانی پر

آب موسی سی حجر سی جاری تہا
اونکی انگشت سی جاری تہا

سنگ سی تہا شترہ صالح کا
انکی ناقہ سی ایک درخت اوگا

تہی سلیمان نبی کی حکم مین باد
تہا براق اونکا باد سی بہی زیاد

راہ یکماہہ ایکدن مین ہوا
اونکو لیجاتی تہی عجب ہی کیا

تہوڑے شب مین گیا براق ملے
لامکان تک فلک سی لیے در پی

وہ جو عیسی کے تہا زبان اثر
انکی تہا نطق مین زائد تر

لحم بزغالہ نی کیا یہ کلام
مین ہون مسموم ای نبی انام

زن ابرص کو چوب سے جو چہوا
یک بیک برص اوسکا دور ہوا

معجزات اونکی ہین بیان سی سوا
میری خامہ سی اور زبانسی سوا

اعظم المعجزات ہی معراج
اوسکا اسلاف سے رقم ہی رواج

کرتو معراج ای سلام رقم
بہیج اونپر درود اور سلام

بمعراج آن درة التاج رسالت و سریر آرای سفارت پرداختن سر بآسمان عزت افراختن ست و پایۂ سعادت بلند ساختن

ایسی ہے آل او صحابہ پر
ہووی نازل درود تا محشر

جب کہ صباغ روز رنگ شفق
لیکی رنگنی لگا فلک کا ورق

نصف خور نی کیا شفق سے گذر
رہگیا نصف مثل لوحۂ زر

نصف خورشید جو شفق پر تہا
لوحۂ زر رنگی ورق پر تہا

وہ جو آدہا گیا شفق پر سے
خوشنما ایک دوات تہی زر سے

دودۂ شام کی وہ طرفہ سواد
اوس طلائی دوات کی تہی مداد

تب یہ نازل ہوا خدا کا حکم
قادر قدر او قضا کا حکم

اپنی صفحہ پر آسمان کا دبیر
سورۂ لیل کی لکہی تفسیر

جیسے لوحہ تہا مہر کا سر پر
خاتمہ پر ہو مہ سے لوحۂ زر

آیت نور یون جا بجا انجم
عقل مطلق ہو جسکو دیکہکے گم

ہووی اوسکو اگر قلم کی تلاش
تیرہ کہکشان سی لی وہ تراش

وصف اوس شب کا کیا کرون بیان
اوسپہ سو صبح عید تہین قربان

تو وہ شب روز سی منور تر
بل تجلی طور سے انور

روشنی اوسکی جیسی بدر کی رات
آگی بیقدر اوسکی قدر کی رات

کہیں اوس شب شتر زمان و زمین
در پہ جبریل ناگہان آئے
تیز رفتار جسطرح اوہام
یا نبی اللہ السلام علیک
ان رب العلی فقد یدعو
نجم بخت آپکا بلند ہے آج
لیکی ہاتھون مین مشعل انوار
وہی کرامات تمکو ہین موعود
آب کوثر کا ایک بیک آیا
کرد وگانہ ادا شکر وسپاس
بولی روح الامین اوسی سے یون
شرم سی وہ عرق مین غرق ہوا
حس و حرکت کا پھر نہ تہا امکان
اوسکو بخشا سوار ہونے سے پر
گرم رو ایک پل مین منزلگاہ
تہی ملائک وہ استی ہزار
ناگہان پیک حق ہوئی پیدا
اوسکی آگی شموع کا تہا ظہور
منتظر اونکی بر در اقصے
وہ ملائک ادب سے پیش آئی
یک بیک ہو گئی نبی ورے

امہانی کی گہر تہی صدر نشین
ساتھ اپنے براق وہ لائے
سارا عالم تہا اوسکی آدہی گام
انما الفوز والفلاح لدیک
انہ من لقائک یرجو
آجکی شب تمہاری ہی معراج
ہین ملائک کہڑی ہزار ہزار
جسکا ہرگز کبہو ہوا نہ شہود
اوس سے فی الفور غسل فرمایا
آئی جون برق وبرا اوسکی ستم
ہی یہ پاکوبی اور شوخی کیون
سر بسر پا سی تا بفرق ہوا
تن سی گویا نکل گئی تہی جان
کر کی وعدہ کیا غم اوسکا دور
بیت اقصے تلک گیا ناگاہ
شمع نوری بکف ہین دلپذیر
کہ اوٹھا اب تو ایک پردۂ نور
نور کی آگی ہو جیون چراغ طور
ایک انبوہ تہا ملائک کا
شرط تعظیم سب بجا لائی
رونق افزائی مسجد اقصے

خواب راحت مین تہی بہ بستر ناز
بادپا تہا اور برق سی تیز تگ
آگی حضرت کی بر سر بالین
وعلیک السلام والاکرام
تم ہو بیدار بخت خواب گیا
ہی تمہاری لقا کا حق مشتاق
داعیہ ہی خدا کو دعوت کا
سنتی ہی یہ نوید روح افزا
رکھہ عمامہ بہشت کا سر پر
آپنی جب کیا خیال رکوب
بی ادب سرکشی سے باز آیا
شرم سی اونسنے پہر نہ مارا دم
ہو سوار اپنی جسم اطہر سے
اوسنے پایا جو شہسوار اسوار
وہ نہ تہا بلکہ صف بصف تہی
ایسا روشن تہا وہ منبع بطحا
وہ تجلی ہوئی اوٹہا وہ حجاب
اس تجمل او زین شان و شوکت سے
آسمان سے وہ آئی تہی فی الحال
رستہ مین باگ دوڑ سی وہ براق
انبیا کی وہان امام ہوئے

چشم و سر بند دیدۂ دل باز
سات افلاک اوسکی تہی دو یک
یون لگی عرض کرنی روح امین
یقرا اللہ ربی المنعام
خواب کا اب بہلا حساب ہے کیا
یہ سواری کی واسطی ہی براق
منتظر ہی تمہاری وصلت کا
اوٹھہ کی حضرت نے عزم غسل کیا
حلۂ نور کو کیا دربر
آگی شوخی مین وہ ہوا پاکوب
ہو سوار ایسی آپ کے ممتاز
رہ گیا کاپ کاپ کر وہ تہم
جان بخشی اوسے نئی سر سے
آخرشی مین ہوا وہ خوش رفتار
تہی ملک ہمرکاب چارطرف
کہ نہ سو مہر و ماہ کی ہو ضیا
کہ نہ مہر اوسکو پہنچی اور مہتاب
بیت اقصے تلک آئی تہتون ہاتہہ
تا کرین آپکا وہ استقبال
بیت اقصے کی ہیچ باندہ کی حلقی
پر وہ دہکانہ کو شتاب تمام ہوئے

فلک اول

انبیا سب تہا سی آئی پیش / مرحبا جد اسی آئی پیش
تم سو ممتاز فضل یزدانسے / پہر سیر اوسکی جو دو احسانسے
پہر وہ آئی مقام معجزہ کو / چرخ پر آئی نردبان پہ ہو
ایک یاقوت کا وہ بازو تہا / دوسرا سبز تہا زمرد کا
تہی مکلل وہ پاتلک سر سے / لعل و یاقوت اور گوہر سے
مثل آئینہ تہی صفای فلک / اور نقرہ ہی تہی بنای فلک
پانصد سالہ رہ عمق اوسکا / دور تہا حد حصر سے بالا
کرکی تعظیم احمد ہوا / بزمین بوس سربلند ہوا
کرکی دریای قامیہ کو نظر / پونہچی پہر پاؤکی خزانہ پر
پاوی ستر ہزار تہین زنجیر / اور ملائک اسیقدر تہے مشیر
گذری اوس بحر سی بیک ناگاہ / ہوگئی پہلی آسمانکے ماہ
چرخ پہلی پہ جب قیام کیا / کام اس ماہ کا تمام کیا
کہولا در کو مرحبا اونسے / اور نعم المجی کہا اونسے
تہی وہان صف صف گروہ ملک / کہتی تسبیح تہی گہڑی ہر یک
اونکو وہ قیام خوش آیا / پہر ارتت کیا وہ استدعا
حلقۂ نور اونکی در پر تہا / تہا وہ تخت اونکا ایک گوہر کا
راست اور چپ پر اونکی تہی دو در / جانب جنت اور سوی سقر
پہر وہان دیکہی کتنی ایک بشر / تہی زراعت کے شغل مین مگسر
جب کہ پوچہا یہ کیا زراعت ہے / بولی جبریل اجر طاعت ہے
یکجماعت پہر آئی اونکو نظر / کوئی جاتی تہی اونکی سنگ سے سر
ہین یہ وہ شخص جو نماز مدام / پر سستی سے سوتے تہے بی ہنگام

بولی حضرت سے کاشفیع ورے / آپ کا مرتبہ ہی ہمسی سوے
تمکو امت کی اپنی ای سرور / طلب مغفرت ہی لائق تر
نردبانکی ہین کیا کرون تعریف / اوسکی ترکیب تہی بظرف و لطیف
اوسکا نقرہ سی ایک تہا پایہ / اور طلائی تہا دوسرا پایہ
نردبانسی سوارہ غیب / پونہچی اس آسمانکی در پر
تہا وہ جون آب منجمد یکسر / عکس دریا سی سب ہوا اخضر
تہا فرشتہ جو اوسکی در پہ تعین / حامل ہفت آسمان و زمین
دیکہی اوسجا مشاہدات عجیب / کہ نہ ہرگز ہوئی کسیکو نصیب
پاؤ زنجیر تہی وہان پہ ہوا / اوسکی زنجیر کا شمار نہ تہا
پہر کیا بحر آسمانسی عبور / تیرگی تہی جہان پہ انجم نور
چرخ ثانی سی چرخ آیا باز / اونکی پابوس سی ہوا ممتاز
درحفظہ پہ جب گذار ہوا / اسمعیل ملک دوچار ہوا
دیکہی اوسجا عجائب قدرت / نادرات اور غرائب قدرت
سب وہی قائم تہی بخشوع تمام / کہتی تسبیح تہی بحال قیام
دیکہا ایک تخت پہر وہان ناگاہ / زیب بخش اوسکی تہی صفی اللہ
پیش آئی بمرحبا آدم / دیکہکر آپکو ہوئی خرم
اہل جنت سی شاد ہوتی تہی / اہل دوزخکی غمسے روتی تہی
اونکو حاصل تہے بعدد دانہ / ایکدانہ سی ہفتصد دانہ
جسنے راہ خدا مین بخشا مال / واسطی اوسکی ہی یہ فضل کمال
جب کیا حال اونکا ایسی پوچہا / تب جبریل نی جواب دیا
تہا انکا سلسی سب قیام و قعود / بی طمانیت تہا رکوع و سجود

ایک عریاں گروہ پھر دیکھا
کہ نہ صدقہ دیا کبھو نہ زکوٰت
پھر وہاں دیکھی کتنی ایک انسان
صرف اوس گوشت کو وہ کھاتی تہے
اپنی زن کا نہ حق ادا کرتی
ایسے ایک طائفہ دیکھا
پوچھا اونکا جبرئیل سے حال
دیکھا ایسے ایک اور گروہ
تہا حقوق عباد سی غمگین
ایسے دیکھی کتنی ایک اشخاص
آتشی قینچیوں سی اونکی دہان
اونکا دنیا میں کام تہا غیبت
تہا ہر یک شخص کے دہن سی عیان
مسخ کر کی بصورت خنزیر
پھر ربا خوار ایسے ہی دیکھے
ایسے دیکھا جو نیوں کا زیست
ایک جماعت نسا کی پھر دیکھی
چشم ازرق اور رخ سیہ اونکا
ضرب سی گرز کی ہنوز کی زار
گوشت وہ بیتی تہی اونکی جون گلچز
دیکھی ایسے کتنی ایک طاغی

تشنہ اور گرسنہ وہ تہا
جمع اموال جانتی تہی حیات
اونکی آگی تہی نعمتوں کے خوان
نعمتون پر نہ دل چلاتی تہے
زن بیگانہ سی زنا کرتے
گہر اونکا آتشین پر تہا
پایا اسطرح سے جواب سوال
پشت پر اونکی بار تہا جوں کوہ
بار وہ اونکی پشت و گردن پر
تہا خوشامد اور جہوٹ اونکا خواص
کاٹی جاتی تہی ہونٹ اور زبان
ہر سخن اور کلام تہا غیبت
مثل دریا کی خون و ریم روان
اونکو دیتی تہی بس عذاب کثیر
بند بریا و غل بگردن تہے
گرز آتش سی تہا ہر ایک حلق
تشنہ وہ جو تہی خشکی عادت تہے
حال تعذیب سے یہ اونکا
خوک و سگ کیسی کرتی ہیں آواز
آتش لونسے تہی بسر نا زن
تہی معذب اسطرح بلغے

پوچھا اوسکا جو جبرئیل سی حال
نہ فقیروں پہ رحم کرتی تہے
گوشت بینا خوان یکطرف مردار
اونکا احوال یوں ہوا معلوم
گرچہ رکہتی تہی سب مال حلال
دار ہر یک تہی خوار و اتام
گروہی ایک جماعت عماز
اسقدر رکہتی تہی وہ بار پہ بار
کی دیانت نہ کچہ امانت میں
بادشاہوں کی وہ خوشامد سے
ایسے ہی ایک قوم کو دیکھا
دیکھی ایسی ہی شاربان تیر آب
شاہد زور ایسے ہی دیکھے
کہینچتے تہے قفا سی اونکی زبان
تہی شکنجی میں وہ عذاب کی تنگ
تن سی ٹپکتا تہا اونکی خون سیاہ
دار دنیا میں اپنی تہی سرکشی
پہری جامہ آتشین سب تہین
ایسے فرقہ منافق کا
دو ملک آتشین عمود بدست
دیکھا ایسے اسطرح اونکا حال

بولی ہیں یہ بخیل صاحب مال
ایک دانہ دیلی سی مرتی تہے
تہامنا اوس گوشت کا تہا اونکا
کہ وہ زانی تہی او خائن شوم
پر وہ کہاتی چرا چرا کر مال
اوس سے اونکا تہا خانہ خانہ ظالم
تہی جو دنیا میں غماز اور ہماز
کہ نہ ہل سکتی تہی ذرا زنہار
عمر برباد کی خیانت میں
بولتی جہوٹ تہی سو عمد آ سے
کہ وہ کہاتی تہی گوشت مردم کا
چشم ازرق اور روسیاہ خراب
سو عذاب ونسی وہ معذب تہے
مبتلا تہی بدرد آہ و فغان
پیٹ سو جا اور اونکا زرد تہا رنگ
مر کی جیتی تہی وہ بحکم اللہ
پیش آتی تہیں نشتر و نشتر ساتہہ
آتشین گرز سے معذب تہین
درمیاں ہوا معلق تہا
کرتی ہر ایک کو تہی مار گسیت
سر بسر رنج اور عذاب نکال

پھر موکل سے ابر کو دیکھا | نام مشہور رعد ہے جسکا
تیر سے کے آسمان پہ آئے شتاب | تیر جیسی کمان سے جائے شتاب
کیا لکھوں اوس فلک کا نور و صفا | اوسکی ترکیب تھے بزر و طلا
ساتھ اونکی جو تھے ملک دو لک | سب لگے اونکو کہنے بشری لک
اون فرشتوں کی بندگی تھی رکوع | کرتے دیکھا جو باخشوع و خضوع
پھر ملاقی ہوئے وہ عیسیٰؑ سے | بعد اونکی نبی یحییٰؑ سے
جب کہ فرمایا اوسجگہ سے گذر | آیا قاسم ملک پھر اونکو نظر
سر میں ستر ہزار رو ہیں عیان | رو میں ستر ہزار اوسکی دہان
لفظ تو ہر زبان کہتا ہے | حق کے تسبیح میں وہ رہتا ہے
تھیں لکھے اوسکی ہیں ملک ہمراہ | سب کو بخشا شرف بیک ناگاہ
بعد ازان دیکھی کتنی ایک ملک | تھے بسجدہ وہی ہر یک
پھر جو فرمایا اوس سے آگے گذر | ناگہان یوسفؑ آئے اونکو نظر
آئے تشریف نبی ادب سے بشر | پھر امت ہو صلاح البشر
جو ملائک تھے ساتھ میں اونکے | گرز آتش تھے ہاتھ میں اونکے
بحر منعم کو پھر نگاہ کیا | جسکا طوفان ایک شعلہ تھا
کیا صفا تھی گردون میں بنا اوسکے | اوسکی ترکیب تھے گہر سے عیان
ساتھ اونکی تھے چار لک وہ ملک | گرد تھے چار لک ہر یک
پھر ملاقی ہوئے وہ موسیٰؑ سے | پیش آئے وہ اونسی بشری سے
حق میں امت کے یون کیا ارشاد | اپنی امت کا حال رکھیو یاد
تھی بنا اوسکی لعل و گوہر سے | اور زمرد سے سیم سے زر سے
آپکو دیکھکر ہوئے مسرور | غم ہوا اونکا سب سے وہ دور

بحر حیوان کی سیر فرما کر | پھر گیا دوسرے فلک گذر
پونہچا آماج رہا یہ جو تیر | اونپہ قربان ہو الصد توقیر
در پہ اوس آسمان کی اسرافیل | تھی مسلط بعہدہ توکیل
پھر وہان کتنی اک ملک دیکھے | صف بصف سب رکوع میں تھے
اپنی امت کے واسطے چاہا | حق نے فرض نماز فرمایا
دونو اکرام سے نبی آئے پیش | داب تعظیم و تولائے بیش
وہ ملک ہے موکل ارزاق | اوسکی ستر ہزار ہمسر ہیں جاق
ہر دہن میں سیط حسنی زبان | اوسکی ستر ہزار ہیں پنہان
پھر گیا تیسری فلک اندر | دیکھا باعوان جو تھی کل در
چھوڑ کر ماتک اپنا بہرہ بیت | پیش آئی بہ بندگی و ادب
اونکا سجدہ پسند جو آیا | رکن فرض نماز فرمایا
پھر ملاقی ہوئی وہا داؤدؑ | اور سلیمانؑ تھے وہان موجود
پھر وہان سمعائیل آئے نظر | جنکی ستر ہزار سر تھے اور پر
اونکی تھی آتشین جو گرز بدست | اہل نخوت تھی اونکے ضرب سے پست
بعد ازان جو تھی آسمان پہ آ | مہر کو نور اور ضیا بخشا
تھی نگہبان در کی عزرائیل | یا کہ خازن تھی اوسکی تو جبریل
تلبیہ کہہ کی وی بصد تکریم | سب بجالائے آپکی تعظیم
یا کہ ادریسؑ نے وہان آکر | اونکی تعظیم سب بجا لاکر
پھر وہان یک بیک نگاہ کیا | کوشک آسیہ اور مریم کا
پھر وہان عزرائیل آئے نظر | بیٹھی غمگین تھے وی بکرسی زر
پھر امت کیا جو کچھ ایسا | اوس سے حضرت نے وہ قبول کیا

بیان فلک دوم

بیان فلک سوم

بیان فلک چہارم

دیکھا ایسے کہ چرخ ثلج وہان
برف جسکا ہی ایک آفت جان

پہر جو فرمایا اوس سے آگی گذر
بیت معمور آیا اونکو نظر

جا ہی اُمت کی واسطی جو مراد
اوسکی ایجاب سے ہوئی ارشاد

سرخ یاقوت سی ہی اوسکی بنا
سبز در اوسکا ہی زمرد کا

وہ قنادیل اوسکی سرتاسر
ماہ اور مہر سے ہین روشن تر

طوف اوسکا فرشتہ کرتی ہین
دائما عرش سے اوترتی ہین

پہر گیا پانچوین فلک پہ خرام
بہرہ مند اوسجگہ ہوا بہرام

تہی مسلط جو در پہ سقطائیل
پانچ لکہہ تہی ملائک اونکی وکیل

شرط تعظیم وی بجالائے
جملہ آداب ساتہہ پیش آئے

اونکی ہمراہ تہی ملک شش لک
پیش آئی وہ سب بشیر ہی لک

فقد دلسی ہو وہان جاکے
مشتری سے مشتری کی سودائے

دیکھا دو چرخ کی در پہ مالک کو
تہا وہ امت کی حق مین مژدہ گو

کہلی بشری دو مرحبا ادریس
پیش آئی بصد ثنا ادریس

بحر اخضر کا پہر تماشا کر
آئی ناگاہ چرخ ہفتم پر

اوسکا بواب تہا جو دحائیل
سات لکہہ تہی ملائک اوسکی وکیل

دیکھا جب لطف سی بروی زحل
آکی زحل کی تمام مشکل حل

پیش آئی ادب سے اسرافیل
مرحبا گو ہوئی وہان خلیل

کر ثوابت پہ بابثات درود
اوسکا کرسی نشین کیا مقصود

چرخ اطلس سے سدرہ کے لئے الہ
یونہی سدرہ کو پہر یک ناگاہ

ہی نہایت دراز اور بلند
برگ ہین گوش فیل کی مانند

بعض شاخین ہین اوسکی گوہر کے
بعض یاقوت بعض ہین زر کے

جو زر اسکا گری بڑوی ہین
ایک عالم ملائک ہو وہ ہین

انبیا کا تہا ازدحام وہان
مثل اقصی ہوی امام وہان

بیت معمور کا کہون کیا وصف
اوسکی ترکیب کا کہون کیا وصف

اوسمین قندیل لٹکی ہین زر کے
لعل و یاقوت اور گوہر کے

سیم خالص کے ہین ستارے چند
پانصد سالہ راہ سے بہی بلند

بعض کہتے ہین یون کہ سدرہ کا شجر
ساتوین چرخ پر ہی اوسکا اثر

سرخ یاقوت سے اوسکی بنا
تہا نہایت فروغ و نور و صفا

کتنی ایک انبیا وہان دیکھے
اور ملائک بیان سے زائد تہے

پہر چہٹی آسمان پہ آئی شتاب
رودعائیل اوس فلک کی تہی بواب

اوس فلک کی بنا ہی گوہر سے
بس منور ہی مہر انور سے

پہر حجاب الامان نظر آیا
یکبیک اوسکا قفل کہلوایا

آگی اوس سے گیا گذر ہر گاہ
دیکھا اور سن یکبیک ناگاہ

پہر ثنا خوان ہوئی بنوحہ جبرئیل
عجز کی ساتہہ اونکی میکائیل

وہ بنا ہی سفید گوہر سے
یا مرکب ہی نور انور سے

ملائک کی ساتہہ وہ نواب
لایا تعظیم سی بجا آداب

کتنی لیک پہر ملک وہان دیکھے
الطول القد عظیم جثہ تہے

پہر ہزاروں حجاب کو طی کر
یکبیک آئی آپ کرسی پر

نثر کا کام نظم فرماکر
لائی تشریف چرخ اطلس پر

سدرۃ المنتہی ہی نام شجر
جسکے مثل سبو ہین بار و ثمر

اصل سے اوسکا فرع تک انداز
راہ پنجہ ہزار سالہ دراز

اوسکی شاخونسی ایک شاخ طویل
ہی مقام شگرف جبرائیل

مرتفع اور بلند ہی حد سی
ہی نہا اوسکی اک زمرد سی
اک ملک ہر ورق پہ رہتا ہے
حمد و تسبیح حق وہ کہتا ہے
آگی سدرہ سے جب وہ چلنی لگے
بال و پر عقل کل کی جلنی لگے
یکقدم اس سے آگی ہین جو چلون
وو ہین با آتش جلال جلون
رہ گئی اپنی حد پہ جبرائیل
آئی لبیک کہتی اسرافیل
ایک حرکت سی تا بعرش عظیم
آگیا رفرف اونکو با تکریم
پونہچی تہا وہ لامکان پر سے
حد لامکان سی لگن مکانسی پرے
پونہچی اوس جا او ر رتبہ کو
کہ نہ پونہچی کوئی نہ پونہچا ہو
قرب کے حد سی پونہچے بالا تر
قاب قوسین جس سے ادنی تر
پہر وہانسی کیا رجوع شتاب
دم مین فرمایا نہ تہا وا باب
نعمتیں لائی اسقدر ہمکو
کہ نہ کچہ اونسی حشر تک کم ہو
بہیج اونپر درود او ر سلام
کر قدر انبیا عرض حال التمام
دن کرو میر اپنی دید عید
میری معراج ہی تمہارا دید
ای رسول اپنی آل کی صدقے
اپنی خویش و عیال کی صدقے
اس غلام ضعیف مسکین کو
ناتوان نحیف غمگین کو

نور عصمت سی تر ورق تہی ق
عالم نوری رہا تا فرق
تہی جو طوبی کی ہر ورق ملک یہ
سب لگے کہنے اونکو طوبی لک
بولی حضرت سے یون وہ روح امین
آگی چلنی کی مجکو تاب نہیں
آگی سدرہ سے سدرہ و جلال
یکقدم گر چلون جلین پر و بال
نہ رہا پہر براق سی کچہ کام
اونکو رفرف ہوا وہان انعام
پہر نہ رفرف تہا او ر نہ اسرافیل
نہ مکان تہا نہ تہی جہت و دلیل
پونہچی منزل کو با خصوص و خلوص
دعوت خاص سے ہوئی مخصوص
جا کی مختص ہو وہی ہاتہون ہاتہ
اختصاص ہیبت کی ساتہ
خوان احسان سے پائی جو نعمت
اپنی امت کو بہی کیا قسمت
ایک پل مین گئی بطرز نگاہ
پل نہ گذرا کہ آئی پہر ناگاہ
ایسلام اب سکوت سے بہتر
اس سے آگی تو گفتگو مت کر
ای شفیع امم نبی ورے
تمسے کہتا ہے یون امید و رجا
حشر کی غم سے سخت ہون مغموم
یا شفیع الوری نہون محروم
جملہ اصحاب صادقین کے طفیل
اور سب اپنی عاشقین کے طفیل
اپنی جود و کرم سی کر مخصوص
باہمہ اختصاص او ر خلوص

مدح دستگیر افتادگان بادیۂ ضلالت سلطان مشائخ جہان ہدایت رونق خلد برین صدر اعلی علیین سیدی مرشدی سندی حضرت آل احمد ابو الفضل شمس الدین المشتہر اچھی میان قدس سرہ العزیز و انتقال

آل احمد سا رہنما جو نہ ہو
کیسے پونہچوں مین اپنے منزلکو
مظہر رشد او ہدایت عام
مصدر جود او عنایت عام
مثل معروف رہبر عرفان
شبلی وقت او ر جنید زمان
قدوۂ واصلان شمس الدین
اسوۂ کاملان شمس الدین
خیر و حسنات اونکا تہا منصب
کیون نہ اچھی میان ہو انکا لقب
خاتم الانبیا تہی جیسے رسول
خاتم الاولیا تہی وہی مقبول

اصل انکی زمین علیین — فرع انکی ہی آسمان یقین
شجرۂ بوستان مصطفوی — ثمرۂ گلستان مرتضوی
قرۃ العین حضرت حسنین — زینت خاندان اطہرین
زرع ابر شرع سے کہول وجان تہے — دین و ایمان کے وہ دین ایمان تہے
سفینہ اش سربسر خزانۂ علم — ہمچو قرآن وقف در رہ دین
پایۂ جاہ اونکا اعلا ہے — مدح خورشید اوسہا کا مونہہ
ختم کر اونکی منقبت کو سلام — سیماز یب مسند ارشاد
ہیچ کو اونکی کیا کرون مین رقم — ہین جو ہی لول اوسکی سرتاپا
دونو ایک ہی صدف کے گوہر ہین — دونو ایک راہ کی دلیل گواہ
آن سمائے کدہ رہ دین بود — گویا در مناقب شان گفت
آن یکی آفتاب نور افزا — وین دگر بدر لیل رشت قدر
آن گرفتہ بوریع سرمایہ — پایا دونو کو مینے ایک ہی راہ
اس وجہ سے بھی باز آتو سلام — ایک ہی مہر کا فروغ ہی سب
آل برکات آل احمد ہین — ختم تک سبکو رکہہ خدا آباد
جسکہ وہ پڑہنی تو لگی قرآن — مستحب ہے کہ پہلے چاہے امان
قصد کے سے پہلے چاہے پناہ — تاکہ شیطان سے رکہی وہ نگاہ
بلکہ آغاز اوسے کر سر کام — تاکہ خوبی سے پای وہ انجام
زاہد مین کیا یون تسطیر — قول عاصم کیا ہے ای دلبند

بمنقبت مسند آرای ارشاد صیقل فرمای دلہای اہل اعتقاد جانشین مرشد برحق حضرت سید آل برکات عرف ستہرے میان دام برکاتہ

دل او بود درس خانۂ علم — دانش از بہر طالبان یقین
وہم کی وہم سی ہے بالا ہے — منقبت اونکی اور ہیر امر نہ
بہیج اونپر درود او سلام — الحذر کہہ یہ خاندان آباد
آل احمد کے ہین قدم بقدم — ہی جو خیر الامور اوسطہا
ایک ہی نور سے منور ہین — دونو ہین ایک فلک کے مہر وماہ
دیدہ و دوربینش یک بین بود — چونکہ در تعلم در یکتا سفت
وین دگر رہنمای راہ خدا — آن یکی آفتاب محفل صدق
وین بستہ بتشریع پیرایہ — چشم یکبین سی ہین جلوہ نگاہ
اصولانہ ہی سب تراہیہ کلام — کہول کر دیکہہ چشم وحدت اب
لمعۂ آفتاب سرمد ہین — جتنے ہی اونکی آل اور اولاد

در بیان استعاذہ کہ ماخذ آن قولہ تعالی است فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

یہی تعوذ مین اختلاف کثیر — پر بنا اوکی عالمون نے پسند
جو نہ اس بحر مین سماتا ہے — مرفوع ن گی اسکی آیتہ ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

یعنی حقکی مین چاہتا ہون پناہ — دیو بد سے جو گرے تباہ
وزن فیعال لفظ شیطان ہے — نون اصلی وہ اوسکا الحان

مجھسے اب سن تو معنی شیطان | رحمت حق سے دور ہے عیان
گر تو معنی رجیم کی معلوم | رجیم ہے جسطرح مرقوم

آئی ہی وہ معنی مرمے | اوسکو ڈالا فلک سے بار مے
کہتی ہیں جسے شیطان ہے | چاہیی ہی پناہ یزدان کی

ایسی ایسے شر نفس سے بچے پناہ | حضرت ایزدی سے ہر دم چاہ

سورة الفاتحة مدنية ويقال مكية وهي سبع آيات وكلماتها خمسة وعشرون وحروفها مائة وثلث وعشرون

سورۂ فاتحہ کو مدنی جان | یا کہ مکیہ تو اوسی پہچان

آیتیں سات ہیں کلم پچیس ۲۵ | حرف سب ایکسو ہیں اور تئیس

اور ہیں کتنے ایک اسکی نام | گر شمار اونکو ہی بلند مقام
ایک سبع المثانی اوسی ہے | اور ام الاصل نامی اوسی ہے

اور ام الکتاب ہے اک نام | کہ ہیں قرآن کی علم اوس میں تمام
اسلیے سید الورا نے کہا | سورۂ فاتحہ کو جسنے پڑہا

گویا قرآن پڑہا تمام اوسنے | پالیا خلد میں مقام اوسنے

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدائے سخن بنام خدا | کہ وہی مہربان ہر دوسرا
یا ہیں لیتا ہوں پہلی اوسکا نام | جسکے مشمول رحم خاص و عام

جب مقدر کیا گیا الحام | تہا حرف نے شروع کلام
بعد بلی کی جو اسم فرمایا | بر طریق صلہ بیان آیا

اسلیے لفظ اسم ہے مذکور | اوس سے تا شبہ قسم ہو دور
ہی وہ اللہ نزد بعض نحاۃ | اله یا اله سے اسم الذات ۵

ولہ یولہ سے ہے یہ لکہا | اور لاہ یلوہ سی ہے کہا
اہل تفسیر نے کیا تقسیم | اسم رحمان اور اسم رحیم

ہیں وہ رحمت سے دو تو مشتق نام | خاص پہلا ہی دوسرا ہی عام
نہیں رحمان بن خدا کے نام | اور کہا جا ہے کسیکو رحیم

جان مفہوم اب تو رحمان کا | کہ ہی رحمت کننۂ دنیا
وہ جو دیتا ہے اس جہان میں مدام | سب خلائق کو رزق روز عام

سن تو معنے رحیم کی ہیں یوں | کہ ہی رحمت کننۂ بیچون
مومنوں پر وہ خاص ہے رحمت | عاقبت اختصاص ہے رحمت

علم تفسیر سے جو ہیں آگاہ | کہتے ہیں اسطرح کہ بسم اللہ
آیت فاصل سور ہے وہ | ازلی فضل یکدگر سے وہ

لیک یہ مذہب امام ہمام | ہی وہ یک آیت ای بلند مقام
کہ نہیں فاتحہ سی اوسکا شمار | اور نہ جملہ سورے سے ای یار

۵ اله الرجل اذا فزع الى ياله اذا تحير يسمى الرب تعالى الها بذلك لان العقول تتحير في ادراكه وعظمته وقيل مشتق من الوليه اذا احتجت ۱۲ ت

في شان نزولها

سورۂ فاتحہ کا شان نزول | ابن عباس سے ہی یہ منقول

ساتھ یاروں کے احمد مختار | دشت ام القری میں تہے سیار
دیکہے صحرا میں سات سوداگر | شام سی جاتی تہی وی اپنے گہر

مال و زر تہا اونکے ساتھ خطیر | رکہتے تہے وی متاع بار کثیر
دیکہا حضرت نے جبکہ وہ زر مال | دل میں اسطرح آیا اونکی خیال

کہ یہ سب مومنوں کو ملتا کاش | تا وی دنیا میں اپنے کرتی معاش
بس یہ سورہ خدا نے بہجوائے | منت اسطرح یاد فرمائے

کیا ہوا ساتھ کافرونکا مال
ہمنے بخشا اگر تجھی فی الحال

آیتین اوسکے کیسے ہین سات
علم قرآنکی خزینے ہین نکات

تمکو اور جو تمہارے ہین اصحاب
ہمنے بھیجی ہے کیسے ام کتاب

بعد اسکے یہ سچی آیت ہے
کافی ہی تمکو ہے کفایت یہ

قوله تعالى ولا تمدن عينيك الى ما متعنا به ازواجا منهم ولا تحزن عليهم واخفض جناحك للمؤمنين

تم نہ دیکھو کسیکا زر و مال
غم اصحاب پر کرو نہ خیال

جتنے اصحاب ہین تمہارے رفیق
سب کا ہین کارساز سون تحقیق

الحمد لله رب العالمين ۵

جملہ خوبی خدا کو ہین شایان
کہ ہی پروردگار عالمیان

یا بمعنے امر یزدان ہے
کہ وہ بندونکو امر و فرمان ہے

ہی اگرچہ نبی کو یہ ارشاد
لیک امت ہے سب انکی مراد

ہمکو تعلیم کا کیا اعلام
اسطرح اسلیے کیا یہہ کلام

معنے رب العالمین مرقوم
خالق الخلق ہی تو کر معلوم

ہی مع پروردگار عالم کا
رب ہے ہزدہ ہزار عالم کا

جب بکثرت ہوا وہ مستعمل
نرہا پہر الف کا کچہ مدخل

رب مطلق کہین ہین نزد اکلو
ہو الف لام ساتھہ یا کہ نہو

سب لائق ہے اوسکا استعمال
رب دار اوسکی جسطرح ہے مثال

کہ بقول مقاتل حیان
عالم اسی ہزار ہین ایجان

شرق سے غرب تک بر و بحر مین
ہی یک عالم اون عالمونسے یقین

کہ وہی عالم ہین چہل ہزار آباد
بری او بحری ہین بیس ہزار

اور ابی ابن کعب سی مروی
اسطرح ہی حدیث مصطفوی

ایک عالم ہی سب ملائک کا
جسقدر ہین وہ بارض و سما

ایسے ہے دیو دنکا ہی عالم یک
جب نبی نی بیان کیا یہان تک

کہ لگی کہنے اسطرح حضرت
آگی اس سے نہین مجھے رخصت

اسمین کیا ہی یون رقم
غیر دو طور سی نہین کلام

لفظ قولو ہی اسجگہ مضمر
ای کہو حمد ایزد برتر

یا بمعنے ابتدا ہے یہان
تاکہ تعلیم پائی اوس سے جہان

پس ہوا حامد آپ ہے معبود
اور وہ آپ ہے ہوا محمود

مالک و آفریدگار جہان
مصلح جملہ کار و بار جہان

زائدین کیا ہی یون تسدید
اصل رب ربب ہے بالتشدید

معنے اوسکے ہین سید و آقا
اور پروردگار مصلح کا

اور مقید وہ لفظ ہووی اگر
اور الف لام ہو نہین اوپر

مجہسے سن عالمین کے اب تفسیر
زائد ہین جسطرح التشطیر

بری اونسے ہین جملہ چہل ہزار
اور چالیس ہزار ہین بحار

کہتے ہین بو سعید خدری یون
ہی روایت کا اونکی مضمون

ایک دنیا ہی اون سبہونسے عیان
شرق سے غرب تک ای جہان

کہ ہزار ہزار عالم سب
اونکی تفسیر مجملا سن اب

ایک عالم ہی عالم انسان
ایک عالم ہی عالم پریان

آگی اسکے کیا روایت یون
اوسکا ہی یہ خلاصہ مضمون

گر مجھی رخصت بیان ہوتی
اور وہ حالت تمہین عیان ہوتی

تو نہیں جاتا اگر یہہ بات / ہیں بہر حرف اوسکی دس حسنات
یہہ سخن حسب ہوئی مسموع / اپنی معمول پر کیا ہی رجوع

زائدہیں ہی اسطرح سے لکہا / گرچہ مالک ہی سب دنونکا خدا
لیک تخصیص روز محشر سے / اسلیے استحکۂ خدائی کی

کہ نہوی کسیکو حشر کے دن / دعوۂ مالکی خدا کے بن
سن تو اب لفظ دین کے تفسیر / اوسکے معنے مین ہے خلاف کثیر

ابن مسعود نی کیا یہہ بیان / معنے دین ہے حساب یہان
اور مجاہد نی یون کیا ارشاد / یوم دین سے ہی دن جزا کا مراد

بعضنے اسطرح کیا تسوید / دین کے معنے ہین اسجگہ توحید
بعضنے اسطرح ہو اسموع / معنے دین ہین خشوع و خضوع

جو کیا جاوی اسمین مکر و خیال / سب معانی کا ایک ہے ہی مآل

ایاک نعبد وایاک نستعین ۝ ٥

تجکو ہی کرتی ہین عبادت ہم / اور تجہی سے استعانت ہم
نعبد کی تو مد ہی تفسیر / ابن عباس سے ہوئی تسطیر

کی خدائی جہان عبادت یاد / اوس سے توحید ہے دی ہی مراد
ذکر تسبیح کا جہان آیا / اوس سے قصد نماز فرمایا

جسجگہ ہی قنوت کا مذکور / اوس سے طاعت خدا کی ہے منظور
پہلی تین آیتون سی تو پہچان / ان دو آیت کے نظم کو پہچان

تقین جو تینون معنے توحید / ردکفر اونسے سربسر ہے پدید
بس دو نعمت ہین تثبیت سنت / ردکنندہ ہین اسپر بدعت

زائدہین یہہ سب کیا ہی بیان / اسطرح سے لکہا اوسمین عیان
جو مخالف ہین اہل سنت سے / گرچہ انواع ہین ہین کثرت سے

پر دو انواع جنمین ہین مجموع / اونکا دو قسم پر فقط ہی رجوع
منکران عبودیت یک قسم / منکران ربوبیت یک قسم

منکران عبودیت ہین عیان / جبریان ہین جیان اباحتیان
ہین مقالات اونکی یون مشہور / کہتے ہین ہم قضا سے ہین مجبور

ہمکو زنہار اختیار نہین / مطلقا اقتدار کار نہین
ہی شجر کی طرح ہمارا مثال / حسب ملتے باد وہ ہلتی فی الحال

کہتے مجبور آپکو ہین سب / کس قباحت کا اونکا ہی مذہب
قول سے اونکی سب انواع عقاب / لغو ہوتا ہی اسی ستودہ ثواب

یہہ جو نسبت فنہ کرتی ہین ایجاد / اسمین ستایا ہے کفر و فساد
کرتی ہین جو ان سے بغاوت کرد / امر و نہی خدا کو دیتی بیکار

رد ایاک نعبد ہی یہان / منکران عبودیت ہے بیان
منکران ربوبیت ہین ملے / قدری او خارجی و معتزلے

سنۂ گمراہ ہین و اہل ضلال / اسکی بت ہی اونکا مقال
نسبت خیر اور نسبت شر / کرتی اپنی طرف کو ہین یکسر

کہتے ہین جب کہ ہم ہوئی مامور / ہمکو بخشا خدا نے قوت و زور
پہر نہ حاجت ہمین رہی نجدا / ہم ہوئی لی بنا زوبی پروا

اور رہتی ہین خالق افعال / اپنی ہی آپکو وہ اہل ضلال
اور جتاتی ہین وہ شریک تقدیر / آفرینش مین سب خدا کے نکین

مذہب اونکا ہی سیوہ نکا سا / شرک مین اونکی شک نہین ہی ذرا
وہ جو ایاک نستعین آیا / اونپہ حق نے یہہ ردہی فرمایا

۷ بعض ایاک نعبد ۱ سوای اہل مجاز ... بکر ملا ... مستغفر ... موافق ... ۱۲

سب مذاهب سے بہتر ہیں جان
مذہب سنت و جماعت جان

رکھتی ہیں اختیار فعل و عمل
تاکہ پائیں ہو لغو اسکی بدل

کہ ہدایت ہمیں وہ سیدھی راہ

اهدنا الصراط المستقیم ۵

یا مراد اوس سے ہی طریق رسول
جون ابو العالیہ سے ہی منقول

اک روایت ہے اسجگہ مروی
از جناب علی مرتضی رضہ

بعض تفسیر میں کیا ہے بیان
نظم اوسکا ہی سابق سے عیان

ایک اوسی سے ہے فعل و صفت خدا
دیکھی فعل و صفت بندونکا

نا اہد حق نے یہہ جو فرمایا
اونہیں لفظ اہدنی آیا

الشفاعت کی منکرونے الحال
تمسے کہتا سلام ہے یہہ سوال

کیا عجب ہے جو ہوں آل رسول اللہ

صراط الذین انعمت علیهم

راہ اونکی ہمیں ہدایت کر
تو نے انعام کر لیا جن پر

نعمت بے زوال یزدانی
ہیں وہ ہمیں نزوال آیا نہیں

بعض تفسیر سے ہوا معلوم
کتنے منعم علیہ تھے محروم

جیسے ابلیس اور قارون تھا
جیسے قابیل اور برصیصا

ای سوا اونکی جو تھی مغضوب

غیر المغضوب علیهم ولا الضالین

اور نہ گمراہونکی وہ ہووے راہ
ایسے راہونسی ہمکو رکھیو الگ

لا جو ہی بعد عطف کے مذکور
اوس سے یک فائدہ ہی ہوین منظور

جو نہوتا یہاں یہہ ذکر لا
ہوتا اشکال عطف میں پیدا

یعنی منفی ہے عطف منفی پر
پس ہوا ذکر حذف سے بہتر

کہ مغضوب میں مراد یہود

آمین ۵

لفظ آمین کی شرح سن اے یار
کہ وہ قرآن نہیں زنہار

کہ مقرر عبودیت میں قسم
اور مقرر ربوبیت میں قسم

چاہتی ہیں عد اہم تحقیق
جملہ اعمال نیک کی توفیق

کہ مراد اوس سے ہی کتاب اللہ

یا ہی خوف و رجا کے راہ مراد
زاہدین ہی جسطرح ارشاد

اہدنا سے مراد ثبتنا
ہی معتقد بر قول لے دانا

کہ یہہ سورہ ہی مشتمل بہ سہ قسم
اسکی معنی ہیں متصل بہ قسم

تیسری قسم میں کیا ارشاد
بہر حاجت و نیاز عباد

تاکہ یہہ حکم سب کہ شامل ہو
انبیا و مومنونکی حاجت کو

جب کہ سبکو بڑی ہے حاجت کا
حق نے رتبہ دیا شفاعت کا

مجرمونکی تئیں شفاعت خواہ

جن پہ انعام حق ہوا ارشاد
انبیا اور اولیا ہیں مراد

اونپہ نعمت ہے خدا کی تام
سلب و حرمان سے تھا نہ اونکو کام

وے کہ نعمت اونہیں کیا مسلوب
حال اول کو کر دیا مقلوب

جسطرح تھا و بلعم باعور
حال ہر یک کا اونسے ہے مشہور

تھی جو محروم سب وہی مسلوب

غیر اسجا بمعنے لا ہے
جسطرح زاہدین لکھا ہے

دو مگی جو پہلی ہیں مکتوب
الذین ہی اور المغضوب

اسلیے لفظ لا کیا ارشاد
کہ نکنا ہی دو کمی ہی مراد

یون حدیث صحیح میں آیا
سید الانبیا نے فرمایا

اور نصاری بضالین مقصود

اتفاق مفسرین ہی یہ ین
بعد سورہ وہ پڑھنا ہے مسنون

عہ بخلاف جبریان ۱۲
عہ بخلاف قدریان ۱۲

لہ یعنی ذکر لا از عطف بہتر است ۱۲

یا کہ اوس سے ہی قصد حکم قضا
یعنے رکتے نماز ہین برپا
ابن عباس نے کیا ہی بیان
ہی عبادت بدنکی جیسے صلوٰۃ
نعمتیں اوسکے ہین بیانسی سوا
ایک صحت ہے دوسرے غنا
تجکو مجبور اگر خدا کرتا
جو خدا تجکو بینوا کرتا
یا کہ انفاق اقربا و جوار
اسلیے ہے کہ انکو تعبیر
کہ ہمارا یہ وصف ہی لاریب
اگلی آیت خدا نے کی نازل
اور وہی جو رکھتی ہین آ و باور
اور وہ جو تجسے پہلے اوترا تہا
ہے مجاہد سے اسطرح تسطیر
اور یہ آیت جواب ہوئے یہ قسم
وہی جو پہلے کتب ہوئین منزل
مجہے اب آخرت کے سن معنے
لفظ ایقان کے توس تفسیر

یا ملائک مربوبین سے جا
اونکی ایمان کرتی ہین وہ دلسے
رزق ہے غرض کہ یہ بیان
مال کے ہے اسطرح جیسے زکوٰۃ
اسطرح ہوں ملا ہے یہ لب احصا
شکر دونونکا بسی لا تو بجا
کیا طبیبہ نے التجا کرتا
دیکہ رہا گتا یہ پھر اکرتا
اور جتنے ہین مستحق ای یار
کرتی ہین جمع سے ملوک و امیر
ہم مین اقرار کرتی ہین بالغیب

او یقیمون جو ہوا ارشاد
پنجگانہ نماز کرتے ہین وہ آب
اسلیے وہ نماز کی ہے قرین
الیاۓ اوم الستی دستگاہ کہان
ہین جو نعمای دنیوی ملکیہ
جان اور دل سے کرادا انکی
اور بیت کر زکوۃ ہین اہمال
ابن مسعود سے ہے یون ارشاد
وحدہ لاشریک لہ اسجا
لائی روح الامین یہ آیت سحب
ہم ادا کرتے ہین نماز مدام

سے ادائی نماز اوس سے مراد
با حدود و شرائط و آداب
تا کہ معلوم ہو وے تیری تمکین
کہ برا نعمتوں کا بیان
دو ہین سب نعمتوں سے فایق تر
تندرستی کا شکر نیاز
شکر کر تجکو اوسنے بخشا مال
ہے یہان نفقہ عیال مراد
جو رزقنا بجمع فرمایا
یعنی یون ہوئی یہ عرب
اور انفاق ہے ہمارا کام
اونکا دعوہ دہ سبب ہوا باطل
وہ جو نازل کیا گیا تجپر
بیگمان جانتے ہین دلسے یقین
تے جو نبی اسکے لاوی ایمان
جانا [illegible] ہون تے فراکے
بہلا [illegible] جسطرح لاریب
معبد اوسکے نہین الیل و نہار
علم جسپر کہ آئی ای خوش حال

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

اوسن پر جو پہلے گذرا تہا
پہلے آیت کی یہ ہوئی تفسیر
ہے کتابی کے حق مین سمہم
گرچہ واجب نہین ہی اونپہ عمل
سے مراد اوس روز حشر و جزا
زاہد ہین جسطرح تسطیر

اور وہی لوگ آخرۃ کی یقین
پر اوس آیت کا اونکا مورد جان
وہی کتابی جو لائے ایمان
لیک ایمان اونپہ سے واجب
کہ وہی سب ونہ نے آخر کا
کرنا سنا اور استدلال

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ہین یہ سوجہہ اور ہدایت پہ اپنے پروردگار سے یکسیر
اور وہی ہین مراد کو پہنچے اپنے مقصود و مراد کو پہنچے

ابن عباس سے ہوا منقول | کہ یہی مفلحون کا مدلول
پہلے آیت میں وصف تھا ارشاد | اونکا وعدہ کیا ہے اسمیں یاد
اسجگہ ہیں علی ہدی سے مراد | ہے بیان عبودیت ارشاد
جیسے آیت ہوئی دلیل جلے | از پی رد قول معتزلے
بعض تفسیر میں کیا ارقام | ہے یہ آیت بشان ابن سلام
ڈھونڈھتے تھے جو کچھ ملا انکو | چھپ گئے وہ نہیں ملا اونکو
ہے اشارہ اولئک سے یہاں | وصف جنکا ہوا ہے پہلے بیان
ہے جو من ربہم کا لفظ یہاں | سر بسر ہے ربوبیت کا بیان
کہ بغیر از ہدایت یزدان | ہے ہدایت نصیب عبد کہاں
اور مومن جو انکی تھے اصحاب | بعض وہ تھے بعض اہل کتاب

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

بگمان میں جو منکران عنید | اونکو یکساں ہے اے نبی وحید
تعلم اسکا یہی سبق ہے یون | ذم کفار اسکا ہے مضمون
معنے کفر ستر ہین ایمان | ہے کتب میں لغت کے اوسکا بیان
جب کہ ہوتی ہے رات تیرہ و تار | لیل کافر کہاتی ہے اے یار
ظلمت شرک سے ہوا مستور | اونکی ایمان کا فروغ و نور
ابن عباس سے ہوا منقول | کعب کے شان میں ہے اسکا نزول
اور قتادہ نے یوں کیا ہے بیان | شان میں ہے قریش کے یہ عیان
اور کہتے ہیں اسطرح سے ربیع | وے جو تھے کافران ہیں جمیع
اور ابو الدوق سے روایت ہے | شان بوجہل میں یہ آیت ہے
کیونکہ جب حق نے اسمیں کی تعمیم | ہے باثبات ہم و نفی بیم
پس البتہ چاہیے مخصوص | تا نہووے خلاف از منصوص
کہ نہ ایمان لائیں ملعون | پھر نبی انکی حق میں بھیجا کیون
یہ سبب اونکی بھیجنے کا تھا | تا کہ الزام ہووے حجت کا
کیا ڈرائے تو اونکو یا کہ نہیں | نہ وہ ایمان لائیں اور یقین
جسطرح ہے بیان صفت و ثنا | پہلی آیت میں مومنوں کا تھا
بذر گر تخم تو چھپاتا ہے | کافر اسواسطے کہاتا ہے
ہیں یہاں کافروں سے وہ مراد | تھے جو وے سر بسر ضلال و عناد
زاہدین نے اسطرح سے لکھا | مختلف فیہ ہے نزول اسکا
ابن اشرف ہے کعب سے مقصود | جسکے تابع تھی کتنی ایک یہود
عتبہ و شیبہ و مغیرہ نام | سورد اونکی میں ہے اے ملتزم مقام
وے جو کافر یہاں ہو مقتول | ہے آیت کا اونکی حق میں نزول
گرچہ آیت عام ہے بعیان | پر مراد اوس سے خاص ہے ایمان
اور حالانکہ تھے بسا کفار | لائے ایمان وے پس از انداز
کوئی مجھ سے اگر کرے سوال | جانتا تھا جو ایزد متعال
یہ جواب اوسکا ہے مجھے معلوم | زاہدین ہی جسطرح مرقوم
نہیں جاتی گفت بار دگر | قطع ہو جائے عذر تا یکسر

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

مہر انکی دلوں پہ حق نے رکھی | تا نہ سمجھیں بیان حق کے کبھی
اور رکھی مہر اونکی کانوں پر | تا کہ حق کو نہیں سنیں یکسر

اور پردے ہے انکے آنکھون پر
تا رہے حق نہ آئی انکو نظر
اور انکو ز روی استحقاق
ہے بڑی مار اور عقوبت شاق

یعنی قتل اور اسیر دنیا مین
زجر ہے اور قہر عقبے مین
مہر بر دل انسے مراد یہان
خلقت کفر کافران ایجان

خلقت کفر کافرونکی ہے تین
اختیار انکے ہے اسمین جبر نہین
کفر پر ہی جبر اوس سے مراد
جبر ایمانہی سے ہے ارشاد

اس روش سے مراد گر ہوتا
کافرونکو نہ بیم و ڈر ہوتا
نہ ملامت کا اونکو ہوتا ڈر
اور نہوتا عتاب سے خطر

ہی تفاسیر معتبر مین رقم
اسکو تحقیق جانتے ہین ہم
کہ وہ ایمان کے مخاطب ہین
ترک ایمان سے معاتب ہین

کما قال الله تعالیٰ فما لهم لا يؤمنون ۝

بعض تفسیر مین ہے یون ارقام
ہووے آیت اسجگہ ہی عام
اسکے ہے تحت حکم مین کفار
پر جو مومن ہوا چھٹا ای بار

اور اگر ہو بیان کنایہ ہم
وہی جو پہلے مراد تھی مردم
بس نزول اسکا خاص حکم ہو عام
جتنے کافر ہین انکی حق مین تمام

گرچہ ابصار او قلوب ہے جمع
پر بیان اسلیے ہی مفرد سمع
کہ وہ مصدر ہے اور مصدر کا
ہو وی اطلاق جمع پر ہے بجا

اور ہین بعض لوگ ہی انسان
کہنے مین حق یہ لائے ہم ایمان
اور لائی ہین جو پچھلے پر
اور نہ وی کہنی والی ہین باور

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝

ع

ظاہر انکا خلاف باطن ہے
آگئی ہین وہی سبب ویسے
اور نہین جانتے وہی آخر کا
کہ وہی ہین اپنے آپ اوس سے خوار

نظم آیت اگرچہ ہے اظہر
پر بیان اوسکا ہے تہا سب تر
پہلے آیات مین ہوا جو عیان
مومنونکا اور کافرونکا بیان

ذکر اسمین منافقون کا کیا
عہد حضرت مین ایک گروہ تہا
سبکا سردار تہا وہ عبد الله
کہ جو ابن ابی تہا گمراہ

مومنون کا جو ذکر پہلے کیا
ہی سبب اسکا وہ شرف انکا
پھر کیا ذکر کافرونکا سب
ہی شر انکا اسکا وجہ و سبب

ہی اس آیت مین ذکر اہل نفاق
اسلیے انکی یگانہ آفاق
وصف دونونکی اونمین ہین موجود
اونکا ایمان و کفر سے ہے نمود

ظاہر الحال اہل ایمان ہین
سب بسر کفر با دل و جان ہین
اونکی ایمان کا نہین ہے اثر
چند احکام ظاہرہ ہین مگر

ہی از انجملہ انکحہ کا جواز
اور جنازہ کی بہی روا ہے نماز
مومنونکی مزار مین انکو
دفن کرنا روا ہی ای خوشخو

اور کوئی ہے انکی ہی مقبول
بعض تفسیر مین یہ ہین منقول
اونکا دوزخ کی بیچ آخر کار
درک اسفل مین ہووہی جا ہی قرار

ہی بظاہر اگرچہ مفرد من
لیک معنی مین اوسکو جمع تو گن
تی نے قول اونکا ہی جو آمنّا
وقع ما ہم بمؤمنین سے کیا

پس یہان ہی یہین ہو تحقیق
مثل اقرار چاہیے تصدیق
صرف اقرار ہی نہین منظور
دل سے تصدیق بہی ہے اسمین ضرور

ن
احکام منافق
ان المنافقين في الدرك الاسفل من النار ۱۲

ابن مسعود نے یہ آیت جب
اونکی لگی رہی وعید کیسا

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝

سن کے آیت یک اوسکا دل
آپسے عرض اسطرح سے کیا
اونکو ہووے جو دعوت اسلام
الغرض آنے بلائی وے
پوچھا حضرت نے اونسے کای مردم
اسطرح سے دیا سبھوں نے جواب
بولے حضرت تجھے بتاؤ تم
ایسے ہی اس سخن سے کتنے بار
دشمنان خدا ہوئے مردم
پس لگا کہنے فرد فرد سفیہ
سن تو لفظ سفیہ کی تفسیر
اول تو من الف ایجان
نہ منافق زبانسے کہتے یہ
نا کیا وہ کلام رد اونکا
منہ سے جو بعد انہم ارشاد
یوں ہے ترکیب لفظ لاکن

دین اسلام کا ہوا مائل
کہ مین سردار قوم عزیز تہا
ہی جانے اجابت اونکے تمام
اور سب الطلب آئی وے
جانتے ہو ابن سلام کو تم
کہ وہ دانا ترین ہے یکتا
جو وہ اسلام لائی لاؤ تم
اونمین اور آپمین ہوئی تکرار
کیا محمد کو جانتے ہو تم
ہی تو ابن سلام مرد سفیہ
اوسکی معنی خفیف ہین حقیر
طلب فہم کی لیے ہی عیان
بلکہ پوشیدہ دلمین کہتے یہ
اپنی آپسمین جو زبان رہتا
اوس سے تاکید انہم سے مراد
کہ مرکب وہ ہے بلا ان
معنے لو سکے ہین استو صفات

الغرض وہ گیا مدینہ کو
تھی نبی عزیز ہیرتی بعدار
بیری اسلام جو پائین خبر
بیٹھے آپ گھر مین جیب کی ابن اسلام
کس طرح کا وہ آدمی ہے بسلام
سید القوم ہی اور ابن رئیس
بولی وی یون کہ نہین امکان
پھر نکل آئی گھری ابن اسلام
اونکی نعت و ثنا و وصف کمال
پس آیت خدا نے بھیجے تب
ہوا بام خفیف جسکا کام
ہی مراد اوس سے نفی او انکار
وہ جو پوشیدہ اونکی دلمین تہا
لفظ تنبیہ ہے الا جو یہان
یا کہ اوس سے عماد ہے منظور
درمیان مین خطاب ہے کہ فقط
نفی ما قبل و بعد کا اثبات

شرف دین سے مشرف ہو
کرتی تعظیم تھی مرا و وقار
وی مسلمان معًا ان سے تھی تکلیم
کہ وی نبی کی پاس آئے تمام
تم مین کہتا ہے مرتبہ وہ کیا
ہم ہین اوسکے مطیع اور سائنس
کہ وہ اسلام لائے اور ایمان
اور لگی کرنی تو تم یہ کلام
جملہ توریت مین ہے اوسکا مال
کہ وہی ہین یہود سفہا سب
اوسکا لفظ سفیہ ہے تم مین تمام
یعنی کچھ بھی سو ہم کرین شہوہ کار
آشکارا خدا نے اوسکو کیا
سمع اور فہم اوسکے معنے جان
جسطرح زائد ہے ہین مسطور
تین لفظوں سے مرکب ہے صاف

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور ملتی ہین جب وی انکی تئین
جو کہ ایمان لای اور یقین

اور جب جاتی ہین اکیلی ہو
افسرون پاس اپنی وی بد خو

ایک ابو سہل کی روایت ہے
یہ بیان یہود آیت ہے

چند شخص اونسے نامور تہی تمام
تہا از انجملہ کعب اشرف نام

اور ابو بردہ اسلمی جسکا
قوم اسلم مین مسکن و گہر تہا

اور جہنیہ مین تہا وہ عبد الدار
عوف کا تہا ابی اسید مین قرار

اور وہ ابن ابی انکا رئیس
آفت عہد اور کمال خسیس

کہ یکایک بحکم راہ گذر
گذری خلفای راشدین اونپر

مرحبا اور خیر مقدم ساتہہ
ہاتہہ مین لیکی لینی انکا ہاتہہ

کہ رئیس سے بہ تبسم ہو تم
رتبہ و قدر مین عظیم ہو تم

ایسے ہی کرکی کتنی اک اوصاف
پیش آیا عمرؓ سے باہمہ لاف

تب پکڑ کر علیؓ کی ہاتہہ اسکا
یون اٹہا کہ دلکو دکہہ پہونچا

چہوڑ دی اس نفاق و کینہ کو
مت خدا و نبی کا دشمن ہو

مین تو ع لایا یقین جیسے تم
اور مین کہتا ہون سچ جیسے تم

اس ظرافت کو میری دیکہو تو
کیا ڈرایا مین ان اسفیہونکو

کہتے ہین وی کہ ہین مسلمان ہم
لائی ہین جان و دلسی ایمان ہم

کہتے ہین ہم تمہارے ساتہہ ہین سب
ہم تو کرتی تہی اونسے ٹہٹا اب

تہے شیاطین اونکے سب رئیس
کرتی تکذیب جو تہی تلبیس

تہی یہ نیہ مین جسکے بود و باش
سر بسر شر و فتنہ و پر خاش

اور عبد اللہ ابن سود انام
فتنہ زور گار ساکن شام

ابن عباس سے یہ ہے منقول
کہ منافق ہین اسکا شان نزول

اپنی یارونکی ساتہہ بر سر راہ
لاف زن تہا کہ ہین بحیت و سپاہ

بس وہ ابن ابی جہان سے اوبہا
آگی صدیقؓ سی دو چار ہوا

پیش اگر جہل سے بولا یون
منہ کو اپنی ہنسی سے کہولا یون

تمکو حق نے پڑہا بعز و وقار
ثانی اثنین اذ ہما فی الغار

اور اسیطرح ساتہہ عثمانؓ سے
اور اسیطور شیر یزدان سے

اور بولی وی حیدر کرار
کہ ذرا حق سے ڈر تو ای غدار

بس لگا کہنے وہ سراسر کین
تم منافق کہو نہ میرے تئین

جبکہ تشریف لی گئی اصحاب
کہنے یا ہمدگر لگا کذاب

تب اس آیت کو حق نے بہیجا ہا
اونکا اظہار حال فرمایا

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

خود خدا اونسی ہے ہنسی کرتا
تا بہکتے رہین وی بد کردار

اس میں ہے بعض کا سلطرا
ہونوین مومن بشیتیت ماہمرا

ای وہ دیوی جزای استہزا
اپنی طغیانین ای بلند وقار

اور بڑہاتا ہی وہ خدا اونکو
اہل تفسیر نے یہان ہے لکہا

کہ ہنسے وہ منافقونسے نہ تب
اونکی طغیانمین قہر فرماہو

مختلف ہے جزای استہزا
اونسے ٹہٹہا کرینگے مومن جب

ای خدای عز و جل ۱۲

کما قال اللہ تعالیٰ فالیوم الذین آمنوا من الکفار یضحکون

اور بعضوں نے اسطرح سی کہا — دن جزا کی ہوا انکو اوسکی جزا
مشعل راہ اونکا ایمان ہو — نور اوسکی جانبین جنت کو
جو کرو ہم پہ رحمت اور کرم — روشنی میں چلیں تمہارے ہم
آئی ہیں ہم جہانسے تم آئے — نور دنیا ہی میں ہم لائے
مومن اور رحمت ہو ور ای حجاب — اسطرف ہوں منافق او عذاب
تم گئی بہول وی ان پر ہم — رہتی دنیا میں تہی جو ہم اور تم
اور بہی کتنی اک روایتیں ہیں — پر یہ دو ہی بیان کفایت ہیں
نفط طغیان سے مراد یہاں — ہی شرارت او سرکشی بیجا
یعمہون اسجگہ جو فرمایا — مصدر اوسکا لفظ عمہ آیا

بیچ عرصات سے چلیں مومن — سوی جنت بحکم رب سبحان
تب پکاریں منافق اونکو — ہمیں ساتھ اپنی لیاؤ اب
مومن اونسے کہیں کہ ای مردم — اپنی پیچھے کو لوٹ جاؤ تم
پہر نظر آئی اور یک دیوار — ہو حجاب اونکے بیچ میں وہ جدار
پہر منافق کہیں بصد فریاد — روز دنیا نہیں تمہیں ہے یاد
تب وی مومن کہیں کہ ہی بیجا — لیک کرتی تہی ہم پہ تم ٹھٹھا
ہی یمد جو اسجگہ ارشاد — مدت زلزلہ ہی اوس سے مراد
یا ہی اوس سے مراد لاف و گزاف — یا ہی جہل او تکبر او اسراف
ہو تردد مراد اوس سے گاہ — یا کہ وہ شخص جو کہ بہٹکے راہ

ہو تحیر مراد اوس سے کبھو — ہی لکہا زاہدین دیکہ لیا تعمہ

اولٰئک الذین اشتروا الضلٰلۃ بالہدیٰ فما ربحت تجارتہم وما کانوا مہتدین ۝

یہ وہی ہیں جنہوں نے مول لیا — ہی ضلالت کو اختیار کیا
سو نہیں فائدہ دیا اونکو — اونکی سوداگری نی یکسر
گمرہی راہ راست سے بدلے — نیک رہ چھوڑ کر وہ بدلے
اور نہیں رہنما رہا پائی راہ — گمرہی سی ہوئی وہ اپنی تباہ

مثلہم کمثل الذی استوقد نارا فلما اضاءت ما حولہ ذہب اللہ بنورہم وترکہم فی ظلمٰت لا یبصرون ۝ صم بکم عمی فہم لا یرجعون ۝

ہی مثل اونکی جیسی اوسکی مثال — وہ جو بیچ اندہیر ہو با مال و عیال
پس کیا جب اوس آگ نے روشن — گرد اوس شخص کا کہ ہو ایمن
کچھ نہیں آئی پہر نظر اونکو — لیسے دیکھیں کہاں بصر اونکو
ہو شب ابر سخت تیرہ و تار — خوف و ڈر سی جلائی آتش و نار
لی لیا اونکے روشنی کو خدا — اور اندہیرے میں اونکو چھوڑ دیا
بہرے گونگے ہیں کور سے ہم ہیں — پس پہرینگے نہیں وی جانب رب

یعنی برے منافق ملعون
اونکا ایمان جو بظاہر تھا
اسجگہ پر مقرر ہے لے
نور سے خلق کو دکھائی راہ
جس سکا کہ چشم دید ہو کور
اور جو بہرا ہی ہوا اور گونگا ہو
تھی نہ مرشد سی باز گشت اونکو
زاہدین ہی جسطرح مکتوب

خوف حضرت سے حال کہتا یوں
غیر ظاہر کے کچہ عمل نکیا
فائدہ ایک کہتی ہین یہ جلے
تھے جو بینا اونہین نے پائی راہ
اوسکے کس کام آوی مشعل نور
کیسے پاوی وہ راہ ورستے کو
جسکے ارشاد سی ہدایت ہو
ابن مسعود کی پڑہا منصوب
اور بتقدیر رفع لفظ ہم

غارت وقتل ہونے کا ڈر
جیسے اوس آگ کو کیا روشن
حق تعالے نے بہیج پیغمبر
دی جو اوسوقت ہین منافق تھے
وہ جو رکہتا نہین ہو صرف نگاہ
تھین منافق کے چشم دید کہان
گوش رکہتی تہی کہ ہو مسموع
صما اور بکما اور عمیا کو
اسجگہ ہے مقدر ای مرحم

اونکی ایمان کا سبب تھا مگر
روشنی تک رہا وہ شخص امین
دین اسلام کو کیا انور
کور باطن تہے سر سر اندہے
پونچہ لیوی کسیسے اپنی راہ
تاکہ پاتی وہ راہ حق کی عیان
پس نہین اونسی تہی امید رجوع
ترکہم اسجگہ مقدر ہو

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

یا کہ جون مینہ کہ فلک سے ہے
کرتی ہین اپنی انگلیان [illegible]
اور ہی اللہ گہیرنے والا
وہ جو پہلی مثل ہوئی ارشاد
بعض کہتے ہین لفظ او ایہان
ایک قول اسطرح نظر آیا
رعد سے ہے مراد بانگ رعد
ابر مائل ہو جب بہین شمال
بمحاریق آتشین وہ ملک
جسکے سننے سے آدمی اکثر

جسمین تاریکیان ہین اور
اپنی کانو مین ٹہستیو وہ سیر
کافرونکو کہ ہون تہ بالا
اونکا ڈرنا سول سے ہے مراد
معنے او عطف مین ہے یہان
ابن عباس نے یہ فرمایا
کہ فرشتہ وہ ابر کا ہی رعد
حق کو تسبیح وہ کہے فی الحال
سوق کرتا ہی ابر کو بفلک
یک بیک بہلاکے اور جاوی

اور ہمین گرج ہوای خوب
سن کڑک کو ڈری موت سی
اونکی اقوال مین اور افعال
اور ہی اس مثال مین وہ بیان
ابن مسعود سی ہی منقول
کہ جو صیب ہو یہان ارشاد
ابر پر وہ ملک موکل ہے
زاہدین ہی اسطرح سے لکہا
صاعقہ ایک ہی عذاب الیم
حذر الموت جو ہوا ارشاد

اور بجلی کی چمچماہٹ ہو
کہ پڑی اونپہ آسمان پر سے
اوسپہ روشن نہین ہو جہ کمال
کہ جو ڈرتی تہی سنکے وہ قرآن
لفظ صیب کا منہ ہے مدلول
اوس سے ہی ابر اور سحاب مراد
لیس منج وہ اور مہمل ہے
برق ہے نام اک فرشتہ کا
یا وہ آتش ہے پا سی تنگ عظیم
نزع خافض بہانسے ہین مراد

كما قال الله تعالى وعهدنا الى آدم من قبل فنسى

یا کہ ایسا ہے وہی مستحق	یعنے البصا جسکے ہین حق	یعنے انسان دلیلے سب کرو عیان	اوسکی ہی خلاف خلعت جان
الذی خلقکم ہی حجت رب	خالقیت کے تہی مقر و عجب	یعنے خالق کی تم مقر ہو لگ	اوسکی تم ہنبا کر کر یکہ بیر
چہوڑ دو تم عبادت اصنام	کہ وہی مخلوق ہین تمہارے تمام	قبلکم سے ہی اسجگہ یہ مراد	تہی جو آبا تمہاری او اجداد
یعنے جیسے کہ مر گئی وہ سب	اوس پر مرد تم بہی اب	قبل مرنی کے تہی جس شایان	صرف طاعت ہو تم بدل ایمان
نی شک کی لیے لعل یہان	رکہنا شک ہی خدا سے کفر عیان	بلکہ وہ جو یہان ملا انسان	یعنے کی یہان ہے اوسی طرح
یعنے توجسکے فارسی سے تا	او موضع ہی نقط شاید کا	بعد یون ہے کہا لعل یہان	تری حق کے واسطے ایمان

الذی جعل لكم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون ۝

جسنے کردی تمہین زمین پر شق	تاکرو اوسپہ وہ کی کسب معاش	اور فلک کو چہت سے اوسکے سنو	اور اوتار افلاک سے پانی کو
پہر نکالی اوس آب سے سوی	تاتمہین رزق اوس سے وہ دیوی	سو نہ ٹہراو تم برابر خدا	کوئی مثل اور برابر و ہمتا
اور تم جانتی ہو یہ کہ نہین	کوئی خالق سوا اوسکی یہ ہین	انکا خالق ہی ایزد منعام	نہ کہ اوثان تمہارے اور اصنام
یا کہ یہ جانتی ہو تم بر حق	کہ خدا لاشریک ہی مطلق	جعل سی خلق گاہ سوی مراد	اور کبہی وہ ہے جا وصف ابتدا
بعض کفار کی جو ہین معبود	او نکارہی زمین پر وجود	او معبود بعض ہین بعلکہ	الست حجت ہے ازلی بریک
یعنے یہ آسمان او زمین	اور جو اوسکی بیچ مین بیقین	خالق و مالک اوسکا ہی وہ ان	غیر خالق کی بندگی ہی گمان
بعض نی اسطرح کیا تسوید	کہ یہ آیت ہی سبیل وعید	یعنے پیدا کیا مین ارض سما	چاہو ان پل مین پہیر او نکو
	معنے رزق ہی عطا و غذا	او بدلول ہی طعام اوسکا	

وان كنتم فى ريب مما نزلنا على عبدنا فاتوا بسورة من مثله وادعوا شهداءكم من دون الله ان كنتم صادقين ۝

اور اگر تم ہو شک مین ای لوگو	اوس ہماری کلام سی جسکو	ہمنے نازل کیا ہی سرتا سر	بندہ برگزیدہ اپنی پر

تو لیاؤ تم ایک سورۃ کو
اسکا مشابہ مثیل لغیاں
منکروں اور منافقوں کا ہی پیدا
خود محمد نی وہ بنایا ہے
زاہدین کیا ہی یوں ارقام
ہی جواب اسکا اسطرح ارشاد

کہ وہ مانند اس کلام سکے ہو
رکھتی انکار تہی جو قرآن سے
اور نکو ہوش ہوئی سب کچہ پید
نہ خدا کی طرف سے آیا ہے
خصلتیں کی ہی صفت کلام
کہ ہی انزال جبرئیل مراد
بہیجنا وحی کا ہی اوس سے مراد

اور بلاؤ تم اپنی وہی حضار
نظم آیت ہے اسطرح مرقوم
تب ہوا منکروں کو ور د زبان
پس اس آیت کو لائی وحی امین
جو نہ موصوف ہی صفت نزول
آئی قرآن مین جسجگہ انزال
ساتہہ روح الامین کے کہ تیلو

کہین بن حق کی ہو صدق شعار
پہلی آیت سے جب ہوا معلوم
کہ کلام خدا نہین قرآن
رد کیا قول منکروں کی تئین
پس ہو کسطرح محتمل انزال
باکہ تنزیل ای ستودہ مآل

کقولہ تعالیٰ وانہ لتنزیل رب العالمین نزل بہ الروح الامین

ہی مآل اوسکے محکوم معلوم
لانی والا ہی اوسکا مخصوص صغیر
اشعری نے کیا ہی استدلال
سن جواب اوسکا یوں بطرز خبیر
لفظ ادعوا وہ جو ہوا ارشاد

زاہدین ہے جسطرح مرقوم
صرف ناشق کی وہ ہی تقریر
اسی آیت سے ای ستودہ خصال
ہی نہ تکلیف بلکہ ہی تعجیز
استعینو یہاں ہی اوس سے مراد
یا کہ اوس سے مراد ہی اصنام

ای عاشق کا کرکوی پیغام
گرچہ قرآن کا مثل ہی معدوم
کہ تکالیف شاق جائز ہین
عجز ہین ڈالنا ہی اونکی تئین
لفظ شہدا بمعنی اعوان
جانتی ہین تشفیع جنکو وہی خام

سوی معشوق ای بلند مقام
پر یہ اونکا بیان کیا مزعوم
رنج مالایطاق جائز ہین
اوس سے تکلیف کچہ مراد نہین
ابن عباس نے کیا ہی بیان

فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکافرین ○

پہر تشنی کیا جو ای مردم
منکروں کی لیے وہی ہین ملیا
اور نہ سورۃ کا مثل لائی تم
یعنی لاؤ گی تم نہین ایمان

اور نہ زنہار وہ کر و سکے تم
جنکا دنیا مین کفر شرک کا ہی
در زمانِ گذشتہ ای مردم
اور نہ مانند سورۂ قرآن

تو بچو ایسے آگ سے بلکہ
نفی ماضی ہی لم سی قصد یہان
لن جو آئی ہی بر افعال
فا تعقیب شرط کا یہان ہی جواب

جسکے ایندہن ہین مردم وہ پہر
یعنی لائی جو تم نہین ایمان
ہو مراد اوس سے نفی استقبال
لیکن پہر تم بچو ز رنج و عذاب

اور امانات کا بھی جیسی ادا
ایک اونسے ہی ظاہر اور عیان
جسطرح سی کہ شکر ہی اور ضیا
جسمین ہون نخل اور گل اور عنب
ہی عیان اوسکا سایہ اشجار
وجہ مضمون ہی یہی مسطور
اور اسیواسطے کہین ہین جنین
لفظ اسن تجھا جو ہی ارشاد
لفظ انہار کی یہ ہی تفسیر
نہ وی ملتی ہین یکدگر کی تغیر
شہد کی نہر اور شیر آ کی نہر
جو تمنائی شیر ہو یا مے
اہل جنت کہین کہ یہ میوا
سن کہ جنت کی جملہ میوونکا
جتنے میوی کہ ہین دنیا مین
ایسے ہے کر قیاس عقبی مین
ہونوین ہر ایکو قت مین وہ ثمر
مجھسے سن اب مطہرہ کا بیان
دنس اخلاق سے بری کی تمام
یا طہارۃ جو ہی یہان ارشاد
اور یہ جو معتقد کہ حور بہشت

اور قضائے حقوق ہر یک کا
جون شرائع کا ہی ادا ایکجان
اوسپہ تو کر قیاس اے دانا
پانی پانی سے تازہ و سیراب
ہو جیسے سر الستودہ شعار
قوہ عقل اوسکے ہی مستور
کہ وہ مستور بطن مین ہو یقین
تحت اشجار کا ہی اوس سے مراد
نا بدید مین کیا ہی جون تسطیر
جسطرح آنشور اور شیرین
شیر کی نہر اور آب کی نہر
شیر یا مے وہ آب ہوتا ہے
ہمکو دنیا مین سے کیا تہا عطا
ایک طرز اور جدا جدا اجزا
سب یہ جتنے بہشت یا ہین مین
جو عقوبت کہ ہو وی دنیا مین
خوش مزا خوشگوار تازہ و تر
کہ نجاست سے پاک ہونوین عیان
ہو نہ بخل و حسد سے انکو کام
اصل خلقت ہی انکی اوس سے مرا
مشک اور عنبر الشمی انکی سرشت

دوسری قسم ہی جو ہین لعتد
دوسرے نوع اوسکی باطن ہے
لفظ جنات جمع جنت جان
جنت ہے واسطے قیہانی ہے
اسلیے جانکو کہین ہین جان
قلب کو اسلیے کہین ہین جنان
خیرہ اسواسطے کہا ہی سپر
لفظ اسن تحتہم ہو ذکر جان
کہ وہ یک نہر خلد مین ہے روان
بعض کہتے ہین یون کہ ہین وہ چار
یا ہی پانی کی ایک نہر روان
وہ جو فرمایا کلما رزقوا
اور لاوین بہشت مین وہ ثمر
جو کوئی ایک سیب کو کہاوے
وی ہین دنیا مین اسلیے نعیم
متشابہ جو ہی یہان ارشاد
نہین جنت مین ہے خریف و شتا
نہ مخالط اونکی ہو وی اور طعم
دنس اسقام سے ہی پاک ہون سب
یعنی دنیا مین جتنے ہین نسوان
اسقدر ہین عیب صفات

وہ بھی دو قسم ہی تو ہر ایک کا
مثل صبر و توکل ای جو ہین نیک
یعنی اوسکی ہین باغ او بستان
کہ جیسے ستر آئی ہے
چشم مردم سے ہوتی ہین وہ نہان
کہ وہ تن مین چہپا ہے اور نہان
کہ سپاہ کو ہی چہپاتی ہی سپر
اوس سے فرمان مراد ہی یکجان
شہد و آب و شیر سے یکجان
جاری ہے جدا جدا انہار
مختلف حسب آرزو و اسکان
یعنی میوہ جو دین بہشتی کو
ہون متشابہ جو وی بیکدیگر
جملہ میوونکا وہ مزا پاوے
تا قیاس اوس سے کری جا نعیم
اوس سے ہین میوہ جیا دمرا
اور نہ ضیعف و ربیع اوسجا
بول و غائط نہو منی اور دم
مثل حیض و بق و زکام و تب
خلقت اونکی ہے اوس علوق جان
تقرید یسی آئی اونکی تطہر

اونکی حقمین نبی نے فرمایا
اسطرح سی حدیث مین آیا
شب تاریک مین جو کوئی حور
اپنی انگشت کا دکھائی نور

ہووی سارا جہان روشن ترا
مہر خشا انکی نور سی انور
جو ہوین کا پری زر اسا لکی
شبنور دریا کا موتی سے آب

باہمہ حسن اور جمال صفا
زن دنیا سی گو ہوین وی اونا
حسن خلقی ہے صرف حسن حور
زن کیون نہین ہوا اوس سے قصور

ایک اعکی نہین ہے حسن عطا
دوسرا اونکو ہووی حسن جدا
ہو عیان بہشت کا ملک
قد آدم ہوا ایستوه سیر

ہووی عیسے کا اونکا حسن اوصال
اور یوسف کا اونکا حسن و جمال
اونکا داؤد کا سا ہو الحان
اور خلق نبی شفیع جہان

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهَٰذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ

بیگمان حق نہین ہے شرماتا
نہین یہ بات ترک فرماتا
کہ بیان کوہی سی مثال کری
ہووی مچھر سی یا کہ اوس سی بڑی

پس وے کوئی جو لائی ہین ایمان
سو وے سب جانتی ہین دل و جان
کہ وہ ہی ٹھیک بات سراسر
اونکی رب سے طرف سی [illegible]

اور وہ جو کہ رکہتی ہین انکار
پس وے کرتی ہین اسطرح گفتار
کیا غرض تہی خدا کو اوس سے بہلا
کہ جو وہ اس مثال کو لایا

اوس سے بہتونکو راہ سے لیجای
اور بہتونکو راہ پر وہ لای
اور نہ گمراہ کری اوس سے خدا
پر جو طاعت سے باہر اوسکے ہوا

شان آیت کی مجتبی شان نزول
کہ علی الاختلاف ہے منقول
بعض سے نقل ہی راوایت یہ
مشرکونکی ہی حقمین آیت یہ

یا کہ تہی شان اہل کتاب
یا بشان منافقان خراب
نظم ہی یون کہ اینہ مستعمل
لیا واصف ہوا بوجہ کمال

کی شتاب جب کمال قدرت کی
اور اپنی جلال و عظمت کی
اور تہونکا بیان کیا امثال
عجز اور ضعف بر سبیل کمال

عجز اور ضعف مین بطرز جیه
عنکبوت اور مکس سے دی تشبیہ

كما قال الله تعالى وادعوا شهداءكم من دون الله وايضا قال تعالى مثل الذين اتخذوا من دون الله اولياء كمثل العنكبوت فقال الله عز وجل ان الذين

تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا

العرض عجز اور ضعف بتان
جون مگس اوکی کری طنین
مکھی مکر بکا لنبی ہین نہین نام
تب یہ آیت خدا کی بہجوائی
کہ شیاطین اونکی اعبدو دار
ابن عباس سے ہے یون تسطیر
یعنی وہ جانور کہ مچھر ہے
ملکہ ہین فیل سی زیادہ تر
اور اگر ہو مگس سے مقصود
کہ مسمی ہے مسیر آتا ہے
سکوکر تعالی ہواخترتم فی الارض

مشرکون پر تہا اشکار عیان
کہ مثل ہم ہیانا ہے ہین نہین
پہر بہلا کیسے حق کا ہوئیگا کلام
اونکی وہ بات دفع فرمائے
عمر زبدین ہے مگس اور مکڑی وار
خوف اور خشیہ اوسکی ہی یہ تفسیر
اگرچہ صورت مین بس ہے عروجہ
اوسکی دو نو جناح ای دلبر
اوس سے بہی ہین صغیر تر موجود
کاہ اوسکا معاد القاسے

عنکبوت و مگس کے سنکے مثال
جو ہماری ملک ہین اور امیر
کہ وہ سب سے اجل و برتر ہے
اور منافق کی حقمین ہو جو نزول
زاہدین لکھا کہ اسنکیا
ہی جو مافوقہا یہان ارشاد
ملیک ہے وہ بڑا الذروی ولیل
ہو جو مافوق سے کبیر مراد
نزر کے سن تو مجھے اب اتفسیر
کہ صفت مین ہو اپنے مذکور

ہو کی مکڑی کی طرح بی پروبال
ایسی چیزونکو جانتی ہین حقیر
ذکر اونکا نہ اوسکی زحور ہے
اوسکا ایسے لکہا ہی شان نزول
معنے ترک مین یہان آیا
عنکبوت و مگس ہے اوس سے مراد
ملعت اوسکی ہی جیسے خلعت فیل
عنکبوت و مگس کو رکہہ تعیاد
اوسکی معنی ہین جو ہو کہ کنیر
اوس سے ہوئے معنے زدن منظور

کقولہ تعالی تفرسنا علی آذانہم ای اقضینا الیوم علی آذانہم ١٢

کقولہ تعالی فاضربوا فوق الاعناق

آتی ہی معنی یا نہین کہ ہو
کہ منصوب ہے ہو لفظ مثل
یا صلہ کی لئے ہو ہی آیا
سوی فرعون کہ جسکا ہو نہ صفات

جون اس آیت مین وہ ہے اے ہمنو
ہی دو لفظ بعوضۃ اوس سے بدل
جیسے عما قلیل فرمایا
یا سوی سامری نسبت مناقب

شایدہی نصب ساتھہ یہان
لفظ ماہی سے بعوضۃ پر
جسکا منسوب ہو بحق ضلال
اوس سے دعوۃ بالضلال مراد

اوسکی تفسیر تو بعوضۃ جان
بہر تعمیم ای خجستہ سیر
معنے اہلاک ہو نہین اور اطال
جسطرح زاہدین سے ارشاد

کما قال عز وجل واضل فرعون قومہ وما ہدی

وقال تعالی واضلہم السامری یعنی بالدعوۃ

جبکہ منسوب ہو سوی شیطان
اوس سے ہو وسوسہ مرادایجان
جب ہو اصنام کی طرف ہو مضاف
ہی پرستش مراد اوس سے صاف

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ط أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

بعضے دی فاسقان بدکردار
توڑتی ہین خدا کا قول و قرار
بعد میثاق او عہد مدام
اونکا پیمان توڑنا ہی کام

اور وہ سرگرم توڑنی کی ہین
جسکے باندھنے کے ہین
کرتی ہین ہمیشہ فساد عیان
ہی سراسر اونہین کو نقص زیان

ہی اس آیت کا بھی شان نزول
پہلی آیت کا جو ہوا منقول
لفظ میثاق جو ہوا ارشاد
اوس سے توثیق اسجگہ ہی مراد

مجھ سے سن لفظ عہد کی تفسیر
چار اقوال اسمین ہین تسطیر
ابن عباس نے کہا ای جان
یوم میثاق ہی مراد بیان

كَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ الآية

بعض نے اسطرح کیا ارشاد
عہد سی عہد مشرکین ہی مراد
وہ کیا تھا اونہون نے وقت قسم
کہ نبی پر یقین لائین ہم

جب خدا کیطرف سے آئی رسول
عہد توڑا قسم کی ہو گئی بھول

كَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ الآية

بعض کہتے ہین عہد سے مقصود
عہد اہل کتاب ہی معہود
حق تعالی نے اونسی عہد لیا
جو کتابون مین پہلی یاد کیا

کہ محمد پہ لاؤ تم ایمان
اونکا تمکو ملی جو دور زمان
اونکی نصرت کرو تم او رفقا
اونکی تابع رہو ہر یک کار

انبیا لای سب جو حکم سجا
قوم کو یہ وصیت اپنی کیا
کافران لعین نے آخر کار
توڑ ڈالا وہ عہد و قول و قرار

كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَىٰ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ الآية

وہ وہی ہے کہ بن شریک کیا / جسنے پیدا کیا تمہارے لیے
جو زمین میں ہے سب بصنع تمام / تاکہ ہر طرح اوس سے لو تم کام

پھر کیا آسمانکو پیدا / پھر کیے سات آسمان برپا
اور وہ دانا ہر ایک شی کا ہے / اوسپہ ہر شی کا حال پیدا ہے

بعض سے اسطرح روایت ہے / شان کفار میں یہ آیت ہے
دیکھی اے کافران بدکردار / کیوں خدا سے رکھو ہو تم انکار

اوسنے پیدا کیا تمہارے تئیں / کسطرح جلیہ آسمان و زمین
بعض سے اسطرح ہو منقول / اسکا ہے مومنونکی حق میں نزول

کہ ہوئین جتنی نعمتیں مخلوق / مومنونکی ہیں سے و مرزوق

قال الله تعالى قل من حرم زينة الله التي اخرج لعباده والطيبات من الرزق قل هي للذين امنوا في الحيوة

دار دنیا میں ہیں بسبب کفار / مومنونکی طفیل روزی خوار
دن قیامت کے مومنونکو تمام / خالصا ہونگی یہ نعمتیں انعام

روز محشر کے کافرونکو لعین / نسبت آتی ہے ملینگا نہین
ہیں جو وہ فرقہ اباحتیان / اونکو آیت سے ہے سبیل عیان

دی اس آیت کو کرکے استدلال / مال مومن کا جانتے ہیں حلال
کرتے ہیں جو کہ دلمیں آتا ہے / جانتے ہیں کہ حق کا القا ہے

منکر شرع ہیں یہ نافرجام / عقل سے اونکو کچھ نہیں ہے کام
کچھ عجب طرح کا ہے اونکا شعار / نص قاطع سے کہتے ہیں انکار

كقوله تعالى لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل الاية
وقال الله تعالى قل تعالوا اتل ما حرم ربكم الاية

مجھسے لفظ لکم کی سن تفسیر / زاہدی میں کیا ہے جون تحریر
یعنے جو کچھ کہ ہے بروی زمین / سب بنایا ہے منفعت کی تئین

تاکہ اوس سے ہو منفعت تمکو / جو وہ شی ملک میں تمہارے ہو
اور بعضونکا اسطرح ہے مقال / کہ بنایا ہے بہر استدلال

تاکہ توحید حق پہ حجت ہو / ملک میں ہو تو منفعت تم لو
یوں مترجم نے سنکہ ہے لکھا / معنے استوی ہیں قصد کیا

ہے تفسیر موضح القرآن / استوی یعنی چڑھ گیا یکجان
زاہدی میں ہے اسطرح مرقوم / شرح ثم استوی کی ہے مکتوم

لانا ایمان اوسپہ واجب ہے / اوسکی تفسیر غیر لازب ہے
نکیا چاہیے سوال اوس سے / منع ہے قیل اور قال اوس سے

ترجمہ ہندی ... مولوی رفیع الدین

یا کہ ثم استوی جیسی ارشاد
ہی اس آیت مین دلیل درست

اوس سے ثم استوی الی الدخان مراد
خلقت ارض ہی فلک سی تخسیس
آسمان کی زمین سی ہی تقدیم

یا کیا حق نی استوا اوسکو
جسطرح قول ہی مجاہد کا
زاہدین کہا ہی جون ترقیم

اوسکی خلقت نہ انہی آپہی ہو
اور قتادہ نی اسطرح سی کہا

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۗ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۵

یاد کر یاد ای محمد تو
ہی بنایا مری تئین یقین
اور ہم ہین تری ثنا خوان سب
صدر آیت سی اسجگہ مضمر
منت خلقت مین زمان
ہی ملائک جو اسجگہ آیا
ہی خلیفہ جو اسجگہ ارشاد
حسجگہ ہو خلف بفتح اللام
اور خلیفہ کی معنی لغوی
جیسی آدم ابو البشر کا کام
نہ فقط ملک [illegible]
غیب سی ہی نہین یہ اونکا مقال
اور طہارۃ ہی قدس سی مقصود
زاہدین لکھا ہی تسبیح
یہ معانی جو اسجگہ ہی تسوید
یعنی کہتی ہو ای فرشتو ان سب

ایک نائب کا درمیان مین
یاد دیا کی سی تجکو کرتی ہین
لفظ اذکر ہی اس ستودہ سیر
اور ہا ہین کا کیا جو بیان
اوس سے تعمیم قصد فرمایا
اوس سے سن تخلیف یہان ہی مراد
اوس سے ممدوح قصد ہوئے مد
اسطرح بعض سی ہوئی مروی
خلق کو تہا رسالت احکام
جو کہ مولود ہو نوین تا بہ نشاد
حق نی روشن کیا یہ نیر حال
یعنی پاکی سی ذکر رب ودود
نہ وصف زبون اور قبیح
ہی مراد اس سے کلمہ توحید
ہم ہین تسبیح خوان حضرت رب

ہو گی کیا تو رکہیگا اسمین بہلا
کہنے حق یون لگا کہ مین بیقین
نظم آیت ہی کہ منت کا
بس آیت مین کہ خدا نی یاد
ہین عموماً یہان مراد ملک
جون گذشتہ کی واسطی ہی سلف
اور اگر لام اوسکا ساکن ہو
حکم سی جو کسیکی ہو مامور
اور امام المفسرین نی کہا
السلام اسجگہ ملائک کا
ہی جو نحن نسبح ارشاد
بالتسبیح بحمدک سی مراد
اور نقدس لک سے مراد یہان
وہ جو ہی انی اعلم ایجان
جانتا ہون نہین جو تجانو تم

جب خدا نی کہا فرشتون کو
ہو جو مفسد اور خون الیگا
جانتا ہون جو جانتی ہو نہین
پچھلی آیات مین جو یاد کیا
خلقت آدم ای خجستہ نہاد
ساکنان زمین اور فلک
ایسے آئندہ کی لیی ہی خلف
پہر نہ ہوم لا ہی ہین دسکو
اوسکا تنفیذ امر ہو دستور
کہ خلیفہ ہی نام آدم کا
ہی مقولہ جو یفسد فیہا
اوس سے تنزیہ ہی حمد سے مراد
ہی تفضلی بامرک رکہہ یاد
ہیگا اثبات وصف نیک ایجان
بجواب التسبیح ہی اعیان
تسبیہ ہی فضل طاعت مردم

تمکو کچھ رنج ہی نہ اور تکلیف
تمکو شیطان سے نہ ہو کچھ کام
دیکھتے ہو بہشت تم لاریب

اور یہ ہین مبتلا رنج ضعیف
اور مسلط وہ اونپہ ہو مدام
اور ہی ایمان لائے ہین بالغیب

تم نہ ہو مبتلائی شہوت و حرص
ہی نہ تمکو ہوا و نفس سے کام
جسقدر تم پہ حال روشن ہی

ہین وے ترسا ہی شہوت و حرص
اور ہی نفس و ہوا سے ہین ناچار
اون پہ روشن نہیں ہین سمجھا ہی

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

اور آدم کو سب سکھائی نام
پھر کہا یہ کہ اب بتاؤ مجھے
یعنی آدم کو اوسنی کر پیدا
اسم آدم کو یون ہی کیا بیان
اسلیے ہی یہ ذریت یکسر
لفظ اسما کا جو ہوا ارشاد
یا کہ اسمار خلق ہین مقصود
یا فرشتوں کی نام ہین منظور
عربی فارسی اور سریانی
عرضہم حق نی جو کیا ارشاد
بعض قراۃ مین عرضہا سے لکھا
ہی قتادہ سی زائد ہین لکھا
جسکو چاہی خدا کرے پیدا
اونکو ایسا ہی جو ہی پایا

نام انکی اگر ہو تم سچے
روح کو اونکی جسم مین ڈالا
کہ وہ ہی غیر منصرف ایجان
ابیض و اسود و احمر و اسمر
اوس سے سمجھا رہین نہ یہان مراد
یا منافع تمام ہین معدود
یا کہ جو ذریت ہو اوس سے ظہور
ترکی اور رومی اور عبرانی
اور نہ فرمایا عرضہا کو یاد
انظرف اسکا ہی سوی اسما
صورت بو البشر جو کی پیدا
پر نہ مخلوق ہو کوئی ہمسا
انبیوں نی خطاب فرمایا

صد آیت کی اسجگہ تقدیر
پھر سکھائے اونہین وہ سب اسما
ہی وہ لفظ ادیم سی مشتق
بعض ہین اسلیے خبیث و نیک
مثل انسان اور دواب و طیور
یا کہ اسمار جنس مخلوقات
یا کہ ایک ایک اسم ہر شے کا
جب کہ تعلیم سب کیے اسما
اونسے تغلیب بے خرد پہ کیا
کلما صرف ہی اسما کو
دیکھتی ہے فرشتگان کرام
سب خلائق پہ فضل ہے ہمکو
تاکہ آدم کا فضل ہو معلوم

پھر دکھا کے فرشتوں کو وہی تمام
بعض تفسیر مین ہے یون تسطیر
علم ہر ایک کا اونہین بخشا
کہ وہ روی زمین ہی حق
بعض طیب ہین اسلیے سرشت
اور بہائم سباع و مار و مور
ہین مراد اوس سے اسجگہ بالذات
لغت مختلف سے سکھلایا
پھر کیا عرضہم سبھی کا
ذی خرد کو ہم اسلیے ہی کہا
عرضہم اوسکی ہر سبھی کو
کرنے تاکید کر لگی یہ کلام
ہمسا کوئی نہیں ہوا اونہو
اونپہ اپنا نہ عجز ہو مکتوم

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○

اون فرشتوں نے یون جواب دیا
تو ہی بیشک علیم و دانا ہے

جملہ نقصان سے پاک ہی تو خدا
محکم اور پختہ کار والا ہے

نہیں معلوم کچھ ہمین اصلا
ہی فرشتوں کا جو شروع جواب

پر جو کچھ تو نی ہمکو سکھلایا
لفظ سبحانک اسلیے ہی خطاب

تا کہ دیدہ وہ لوگوں کا ہو تحقیق
اب تو سن کہتے ہیں علیم و اسکا
یہ روایت جو نبی کی ان سے طبر
معنے علم یوں کہ برنہیں پایا

یعنی نحن نسبح تصدیق
غایت علم کو جو پہنچا ہو
ابن عباس سے ہوئی تفسیر
ظاہر الشئے کی معرفت کو جان

لفظ علمتنا سے ہے وہ مراد
جسکو حکمت میں ہوئے رسا تمام
اور ابن سے علی محمد نام
باطن الشئی کی معرفت کے تئین

دی تھی جس علم کی خبر بعنا
اور اس کا حکیم سے لین نام
جسکا ترمذی ہو وطن اور مقام
جان حکمت تو اوسی تیقیہ کریز

قَالَ يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنبَأَهُم بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ۵

یوں خدا نے کہا کہ ای آدم
پھر بوا اوسنے بتا دی اونکو
مجکو معلوم ہے روی یقین
اسطرح سے حدیث میں آیا
منفعت سب کے اور ضرر سب کا
ہی جو لفظ الم اقل ارشاد
ہی مراد اوس سے جو ملک نے کہا
اور مکتوم سے ہے قصید نہان
کوی خلق ہم سے کہین بہتر
یعنے کرتی ہو تم جو ظاہر اب
یعنے تم جو چھپاتی ہو ہمسے
کہین شیطان کا وہان گذرا ہوا
اپنی ہمراہیون سے کہنے لگا
پس بتاؤ کرو تم اوسدم کیا
اور ابلیس نے کیا یہ خیال

یہ فرشتے ہیں جملہ لا یعلم
جملہ اسما جتا دیے اونکو
جو چھپا ہے با آسمان و زمین
منبر نور حق نے بھجوا دیا
شرح و تفصیل سے دیا بتلا
اور اس سے تنبیہ ہے ملک کے مراد
پہلے آیت میں تجعل فیہا
وہ جو رکھتے تھے اپنے دل میں نہان
فضل ہے ہمکو جملہ عالم پر
ساتھ آدم کی اپنی طاعت سب
دی خطائیں کہ ہوئیں آدم سے
دیکھ صورت وہ بقرار ہوا
ہی یہ شان عجیب و طرفہ بنا
لاؤ طاعت کو یا نہ لاؤ بجا
کہ اوسی مار ڈالو ہمیں بے الحال

تو بتا دی نہیں اب اونکے نام
حق نے اونکے تئین یہ فرمایا
اور میں جانتا ہوں تم جسکو
اوسپہ آدم نے اکی ایک ایک کا نام
جب بتایا اونہیں بطرز حسنہ
ہی جو بعد العلم کی ما تبدون
یعنے خونریزی اونکی اور فساد
وہ جو کرتی تھی یکدگر سے کلام
یا کہ تبدون سے جو ہی ارشاد
اور اس تکتمون کا مدلول
ہی روایت کہ جب کیا پیدا
جب کے دیکھی وہ صورت عالی
حق تعالے نے بخشی اسکو جان
یوں لگی کہنے یہ فرشتے تب
اک روایت کا اسجگہ مضمون

شرح کر اونکو تو بہ بسط تمام
کیا تمہاری تئین میں نے کہا
کرتے ہو ظاہر اور چھپاتے ہو
اونکو بتلا دیا بشرح تمام
تب فرشتوں کو حق نے کی تنبیہ
اوسکی تفسیر بعض کرتے ہیں یوں
صد آیت میں جو ہوا ارشاد
ہم ہیں ہیں بہترین خلق تمام
معنے تظہرون یہاں ہی مراد
اسجگہ تکتمون سے منقول
حق تعالے نے قالب آدم کا
پایا اندر سے اوسنے جو خالی
اور اطاعت کریں ہم ان فرمان
لائیں طاعت بجا ہم اوسکے تب
زاہدین یا رقم کیا ہے یوں

کہ ملائک کی سطرح سی کہا
اور اگر فضل اوسکو ہو ہمپر
دلمین شیطانکے یہ تہا مضمر
اور اگر مجہسی ہووے وہ کہتر
اور بدبختی سی وہ شیطان
ای بزرگونکا احترام و وقار
اور تحقیر اونکی ہی مذموم
اور شیطان سب سے پہلی تہا

جو فضیلت دی ہمکو اوسپہ خدا
ہو وہی بہتر وہ اور ہم کہتر
کہ اگر اوسکو حق کری بہتر
مین ہلاکت پہ ماندہ ہون اوسکی گمان
ہوا ملعون ہی بصد خذلان
ہی بسا بہتر او مبارک کار
سخت بدتر ہی امر نہایت مشوم
منکر فضل و علم عالم کا
اور جو منکر ہوا ونکالو ہی خسیس

شرط مروت کی ہم بجا لائیں
ہم ادب بہتر یکا لائین بجا
ہین اوسکا مطیع ہون نہان
پس فرشتے بحکم نیت سب
کر آیت کا فائدہ معلوم
اوسکا انجام ہی نہایت خوب
فضل ہر علم اور عالم کے
جیسا ہو احترام علما کا
یکسان ہے وہ نیز و ابلیس

شفقت و لطف لو بہ فرمائیں
اور شرائط کرین سب اوسکی ادا
ہی وہ خاکی اور میرا اصل ہی نار
لائق سجدہ ہین او رحمت رب
زائد ہین ہے جسطرح مرقوم
نیک تر عاقبت کو ہی سلکو
سب سے پہلے مقرب ملائک تہے
ہو فرشتونکی پیرو تسے شمار

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

یاد کر یا ذا اسے محمد تو
لیک ابلیس نے نہین مانا
نظم آیت کا مجہسے کر معلوم
اور فرشتونکو یون کیا ارشاد
پس اس آیت مین اون فرشتونکو
تم ہو عابد اور وہ ہے عالم تر
تکو کہتا زمین پر سر کا
پس اللہ آدم سی ہی لئے آدم
بس عبادت سوا خدا کی نہین
خلق خلق حمد یہ فرمایا
سجدہ شکر اوسکو لائین بجا

جب کہ ہمنی کہا فرشتونکو
لایا انکار و کبر کو بہانا
زائد ہین ہی جسطرح مرقوم
بعبادت تمہارے ہی بنیاد
امر حق نی کیا کہ ساجد ہو
فضل ہی علم کو عبادت پر
سجدہ کرنی سی قصد ہے سجا
اسجگہ پر مراد ای ہمدم
اور تحیہ ہی ابو البشر کی تمیز
امر سجدہ کو شکر کے آیا
دل سے اوسکا کرین تحیہ ادا

کرلو سجدہ ابو البشر کے تئین
اور وہ منکر و نسی تہا مردود
پہلی آیت مین جو خدا نی بیان
تمسے آدم ہی علم مین افضل
لاؤ سجدہ ابو البشر کو بجا
یا کہ سجدہ سے اونکی قصد ہے یہان
یا کہ آدم کو کری قبلہ صفت
یا کہ سجدہ رکہے ہے طرفین دو
یا کہ سجدہ ہی گرچہ آدم کو
جیسے ایک نیکنی کو سلطان
انکی امت کو تہا سجود سے کام

پس کہا پہر سجدہ منبر مین
حشر تک لعن کا ہو اوسپہ ورود
فضل آدم کیا بعلم البیان
تم عبادت مین اوس سے ہو اول
مرتبہ اوسکا تمسے ہے اعلا
انقیاد و خضوع ہی ایمان
حکم سجدہ کیا بی عظمت
یک تحیہ دگر عبادت ہو
شکر خالق کا قصد اوس سے ہو
دی منارات کا حکم او فرمان
جسطرح اب مصافحہ و سلام

کرتی تھی سجدۂ تحیت سب
اگلی امت کو تھا مباح و روا
مختلف فیہ ہی مقام سجود

دست بوس و سلام جو ہی اب
اب وہ از روی شرع فسخ ہوا
زاہدین ہی جسطرح موجود

وہ جو یوسف کو کر لیا سجدہ
اوسکی بدلی مصافحہ و سلام
بعض کہتے ہین سجدہ گاہ تھا

وہ تحیت کا اونکو تھا سجدہ
اب ہی ممنوع بر خواص و عام
ہی زمین بعد نفخ روح روان

بدلیل قوله تعالیٰ فاذا سویته ونفخت فیه من روحی فقعوا له ساجدین *

بعض کہتے ہین تھا سجود اونکا
آدم بو البشر کو اوسپہ تھا
سب نے سجدہ کیا مگر شیطان

آسمان پر تحت عرش علی
جانب آسمان کی بھیجا
لایا انکار از رہ خسران
لفظ کان سے جو بیان مذکور

ایک ممبر خدا نے کر تیار
عرش کے جیب مقابل اوسکو رکھا
بعض ابلیس کو کہین ہین ملک
معنے صار اوسکی ہین مسطور

رکھہ ملائک کی دوش پر یکبار
سب نے سجدہ کیا بحکم خدا
بعض کہتے ہین وہ جن بیشک

وقلنا یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظالمین ۵

اور کہا ہمنی بس تو ای آدم
اور نہ جاؤ تم اوس درخت کے پاس
یا کہ اوس سے مراد ہی انگور
بی بی حوا کا ایسے ہی حال
پہلو ہی چپ سے بو البشر کے عیان
لفظ جنت جو ہی یہان ارشاد
جیسے اہل الہوا کا ہی مذہب
یا کہ ہین وسعت معیشت کو

اور تری زن بہشت مین ہر دم
تا کہ ہو جاو دونو ظلم اساس
زاہدین ہی جسطرح مسطور
ظاہر آیت اوسپہ ہے یہ دال
ہوئین مابین خواب و یقظان
جنت الخلد اوس سے یہان ہے مراد
کہتے ہین باغ فلسطین و سب
یا کہ جس چیز مین ہے ایذا ہو
بلکہ ہی قصد ترک اکل ایجان

اور تم دونو اوسمین سے کہاؤ
گیہون مقصود ہے بلفظ شجر
جیسے آدم کو خاک سے پیدا
اور امام المفسرین نے کہا
اسلیے اونکا نام ہی حوا
نہ کہ اوس سے مراد ہی بستان
کہتے اوس کے چیزین ہین رغد
لفظ لا تقربا جو ہی ارشاد
زاہدین کیا ہی جیسے بیان

ہو کی محظوظ جسجگہ چاہو
یا کہ انجیر ای ستودہ سیر
وار دنیا مین حق نے فرمایا
ہوئین حوا بہشت مین پیدا
حی ہی حی سے اونہین پیدا کیا
تھا جو ہامین فارس کرمان
جسکے موعود ہے کچہ حساب کی حد
نہی قربان اوس سے ہی منع او د

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۵

اونکو شیطان نے کیا ازلال — اوس سے جسمین تہی فی الحال
پہر نکالا وہانسے اونکی تمیز — اوس جگہ سے کہ تہی قیام گزین

اور کہا ہمنی اب سب اوترو تم — دشمن ہوگے بعضہم ہم تم
اور تمہین ہے زمین جای قرار — ہونا ایک وقت تک ہی برخوردار

قصد ازلال سی ڈگانا ہے — سوی زلت اونہین بلانا ہے
کیف ازلال مختلف ہے کلام — کریہان اختلاف ہے ارقام

اہل تفسیر بعض کہتی ہین یون — تہا بروی زمین جو ملعون
اونکو آواز حق نی پہنچائی — اوس لعین کی کہ وہ بلا لائی

یا وہ در پر بہشت کے آیا — کی وہان لحن خوش سے ایک ندا
سنتے ہی آئی آدم و حوا — در جنت پہ تب لعین نے کہا

کس سے حقنے تمہین کیا ماسور — اور کس جز سے کیا مہجور
اوسکو آدم نی یہ جواب دیا — ہے شجر ہمپہ ہے مباح کیا

ہمکو تہا ہی ایک سے نہی شجر — غیر اوسکے مباح ہی یکسر
سنتے ہی اس سخن کے وہ مردود — بولا نفی اوسکی ہی نہین مقصود

منع حق نی نہین کیا تمکو — اوس شجر سی مگر یہ تم سن لو
ہی مقدر یہان سے استثنا — بعض تفسیر مین ہے یہ بہی لکہا

قوله تعالى مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۰

یا کہ اوسنے در بہشت پہ آ — پہلی طاؤس سی کلام کیا
کہ مین آدم سی اک کہون ہون سوال — مجکو رخصت دی اے ستودہ خصال

مار کو مور نی کیا ایما — مار لے مونہہ مین خلد کو پہنچا
کہتے ہین مار تہا بصورت خوب — سنگ ممدوح اوسکا ہوگیا مسلوب

مار پر تب سے ہے خدا کی مار — مسخ اس جرم سے گناہ سے ہے مار
یا کہ آدم جو پہنچی جنت کو — دیکہکر اوسکی لطف و نعمت کو

آرزو کی خلود ہوے کہا — کاش اگر یہ مخلد آملتا
سنکے ابلیس اس تمنا کو — پہنچا جنت مین شاد و خندان ہو

پس موسوس ہوا وہ یون مردود — اس شجر مین دوام ہی در خلود
کہتے ہین خواجہ ابوالمنصور — رحمت ایزدی ہو اونپہ وفور

وسوسہ اوسکا ہی دلونپر یون — خون تن مین روانہ ہوتی جیون
بعض کہتے ہین حاجت اوسکو نہین — تا کہ جاوی وہ روسیاہ کمین

دی ہی قدرت خدانی اوسکو وہ — جسجگہ چاہی ہو موسوس ہو
ہین مخاطب با هبطوا اسجا — بو البشر اور بی بی حوا

ملا اور مور اور شیطان — مورد لعن مصدر خذلان
پہلے شیطان گرا بروی زمین — کہ موسوس تہا وہ خبیث لعین

پھر گرا مار بعد اوسکی مور
گر گئی لی اوسی بہشت کے اور
بعد ازان جدہ مین گرین حوا
شہری وہ جو برلب دریا

اور سراندیپ مین گری آدم
بعض تفسیر مین ہے جیسے رقم
کہتی ہین یون علی ابن حسین
سید الانبیا کی قرۂ عین

ہند سی بوالبشر گئے بعرب
چار سی بار جملہ عمر مین تب
حج کو تشریف لیگئی چل بار
باقی عمرہ کو ای ستودہ شعار

بحر مین گندی اونکو دو سو سال
وصل حوا سی پھر ہوا فی الحال
سن سراندیپ سے ہی جدہ تلک
بُعد فرسنگ مقصد بشک

فتلقی آدم من ربه كلمات فتاب عليه انه هو التواب الرحيم ؁

پھر گیا سیکھہ ای نبی زمن
زمرۂ عاصیون سی توبہ پذیر
بوالبشر اپنی رب سے چیدہ سخن
رحم والا بہ بخشش تقصیر
پھر پھرا اوسپہ بہر عفو گناہ
نظم آیت یہ ہی کہ پہلی تہا
کہ تحقیق ہے وہی اللہ
بوالبشر کے بیان ذلت کا

ہی اس آیت مین ای ستودہ شیم
سبب عفو ذلت آدم
کلمات اسجگہ جو ہی ارشاد
کہتی ہین بعض اوس سے ہی مراد

قوله لا اله الا انت سبحانك وبحمدك رب عملت سوءً وظلمت نفسي فاغفر لي فانت خير الغافرين لا اله الا انت سبحانك وبحمدك رب عملت سوءً وظلمت نفسي فتب علي انك انت التواب الرحيم لا اله الا انت سبحانك وبحمدك رب عملت سوءً وظلمت نفسي فارحمني فانت خير الراحمين ؁

یا ہین کلمات سے مراد یہان
امر و نہی حضرت یزدان
بعض تفسیر مین ہے یون ارقام
کہ غرض اوس سے ہی یہان الہام

یعنی آدم کو جو ہوا القا
عفو ذلت کا جو وسیلہ تہا
یعنے لانا شفیع حضرت کو
جو شفیع الامم بمحشر ہو

پر بقول اصح وہی کلمات
اسطرح سے ہین نزد بعض رواۃ

قوله ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنكونن من الخاسرين ؀

لفظ تواب مشترک ہی ایک اسم
معنے اوسکی ہین مشتمل بہ دو قسم
جب کہ ہوتا ہی صفت بندہ کا
معنے اوسکی رجوع ہین بخدا

اور اگر وصف وہ خدا کا ہو
قصد پھرنا ہو حق کا بندہ کو
ای بسر بندہ ہو رجوع خدا
رحمت و عفو ساتھہ ای دانا

قلنا اهبطوا منها جميعا فاما يأتينكم مني هدى فمن تبع هداي فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون ؁

اے کہا ہم نے اوترو اس سبب یعنی جنت سے یا فلک سے اب پھر اگر آوے کی تمہارے تئیں رہنمائی مری طرف سے یقین
پھر چلے جو میری بتائی پر تو نہ ڈر اوسے ہو نہ غم سے اثر لفظ قلنا اور اہبطوا ہے یار یاد اسواسطے کیے دو بار
تا کہ ہو جاوے اتصال کلام دور ہو جاوے انقطاع کا نام تا سخن منقطع نہ ہو زنہار سبب اعتراض سے اے یار
اہل تفسیر سے ہے یوں منقول کہ ہدےٰ سے ہے قصد وحی و رسول یعنی جبریل اور کلام خدا کہتے ہیں قصد ہے بلفظ ہدےٰ
اور اگر لفظ اہبطوا سے مراد ہو وے آدم و انکی سب اولاد پس مراد اوس سے ہو کتاب و نبی ابن عباس سے ہے یہی جو مروی
نہیں شامل ہے حکم شیطانکو کیونکہ توبہ نہ اوس سے سرزد ہو کیلئے اوسکو خطاب ہووے پہلا امر نزول اور نہی نزول انکا

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ

اور جو منکر ہوئے او جھٹلایا آیتونکو ہماری سرتابا ہیں دوزخ کی لوگ سب بد وے اوسی میں رہیں سدا او ہمیش

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ع

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری احسان او نعمت کو ایسی نعمت جو میرے انعام ہے وہ انعام مر تمہیں عام
اور پورا کرو قرار مرا توڑو مت عہد تمہارا تو میں پورا کروں بفضل عطا عہد و قول و قرار تم سب کا
اور میرا ہی ڈر رکھو سب مت کرو نقض عہد ہرگز اب معنے اسرائیل عبد خدا اہل تحقیق لکھ گئے ہیں جا
یا کہ ہے قصد اس سے انسان یعنی انسان حضرت رحمان پس بہر وجہ اور بہر تفصیل نام یعقوب کا ہے اسرائیل
پہلی آیت میں منفعت اور ضرر کفر و ایمان کا تھا بیان یکسر ہے آیتوں میں امر و نہی خدا جس سے ہو نفع اور ضرر پیدا
جبکہ تفصیل سے ہوئے مرقوم نظم آیت کا ہو گیا معلوم لکھے اسلام ایک وہ مثال یہاں کہ ہوں معنی آیت اوس سے عیاں
مثلا ایک شخص کا ہو غلام خواجہ مصروف ہووے او سپہ مدام ناز و نعمت سے پال پال اوسکو بخشے ہر طرح کا کمال اوسکو
ہووے خواجہ کی ساتھ بندہ کو کوئی عہد ایسا جسکا نقض نہو اسطرح کا وہ استوار ہو عہد کہ وہ نقض نہ ہو زنہار وہ عہد
ہووے بندہ بعہد خود مصروف خواجہ با شفقت و کرم موصوف وہ غلام اپنی عہد سے ناگاہ چاہتا ہے پھرے یہیں خواہ مخواہ
خواجہ اوسکی اگر خبر پاوے سخت حیرت میں آگے فرماوے یاد کر میری نعمتوں کو تمام میری شفقت نہ بھول اور انعام
کیسے پالا میں تجکو تا الآن تجھے کیا کیا نہ میرے احسان گر مری عہد کو کرے تو وفا دیکھ کیا کیا کروں میں تجکو عطا
ورنہ آزار میں کروں تجکو بند و زندان سے پند دوں تجکو جو وہ بندہ ہے سن کے وعدہ و عید پاوے امید یا بخوف شدید

مستقیم اپنی عہد پر ہو جا
دل او جانسی ہو اپنی صرف وفا
ایسی نعمت کری اونسی انعام
انہون نے سعی سے اوسکی رکی غلام
پیش آئی وہ سو عقوبت سے
بند و زندان سے او صعوبت سے
اور کیا ذکر اس روش سے پدید
سب لیا اپنا وعدا اور وعید
اونہین ہو کو جب کیا پیدا
اور توریت کی تئین بہیجا

خواجہ اوسپر کری کرم کی نگاہ
پہنیں آئی شفقت و دلخواہ
اور اگر عہد کی وفا نکری
پہر بہلا خواجہ اوسپہ کیا کری
ایسی ہے اپنی نعمتونکا شمار
حق نی فرمایا اسکا ای یار
اہل تفسیر سے ہی یون مکتوب
قوم موسی جو تہی نبی یعقوب
نعمتین جو عطا ہوئین اونکو
مجہے تم ایبان اونکا سنو

كقوله تعالى قد انجيناكم من عدوكم

كما قال الله تعالى وواعدناكم جانب الطور الايمن

اي باعطاء الكتاب
كقوله عز وجل واذ فرقنا بكم البحر فانجيناكم

كقوله جل جلاله فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا

اونکی آباکی اک رہائی تہی
دست فرعون سی جو پائی تہی
ثانیاً وعدہ عطای کتاب
اونکی آباکو ای معانی باب
ثالثاً شق نیل جس سے سب
بچ گئی غرق سی بحکم رب
رابعاً چیرنا تہا پتہر کا
جس سے بارہ عیون ہوئے پیدا
تہی جو یعقوب کی پسر بارہ
اہل تحقیق کرگئی ہین شمار
سال چالیس تک وہ جملہ عیان
وہ جو گرمی مین دینہ آیا تہا

اسلیے تہی وہ منفجر بارہ
آل ہر ایک کی پچاس ہزار
بیچ تیہہ کی تہی آب فرون
خاص ابر کا وہ سایا تہا
تہی جو تیہہ مین سخت ترگرما
سایہ ابر حق نی اونپہ کیا

كما قال عز وجل وظللنا عليكم الغمام

لکہتے ہین یون مفسر ملی
اپنی موضع مین فائدہ یہ جلی

جبکہ موسی نبی ہوئی پیدا
اونہی توریت کی تئین بہیجا
اور اونکی تئین کیا ارشاد
تم ہو اس ملک شام مین آباد
حکم توریت پر رہو قائم
اور نبی کی کرو مدد دائم
جو تم اس عہد کا خلاف کرو
نہ رہی ملک شام پہر تمکو
ہو گئی یک بیک وہ بدنیت
لگی لینی وہ سود اور رشوت
نہ رہا اونکو کچہ خدا کا ڈر
نہ نبی کی رہی اطاعت پر
وہ جو توریت مین وصف نبی تہا
لگی ہونی بدل وہ یا وہ بہی

قوم موسی کے تہے جو خاص و عام
بہیجا فرعون سے چہڑا کی تمام
یہ رہی ہم مین تم مین عہد و قرار
اس سے تم مت پہرو کبہو زنہار
جو نبی تم پہ مین کرون ارسال
تم مددگار ہو بجان و مال
الغرض ہو گئی وہ سب گمراہ
توڑا اپنی اونہون عہد کو ناگاہ
سخن حقکو وہ چہپانے لگی
مسئلہ جہوٹی ہی بتانے لگی
سب ریاست کی وہ ہوئی خواہان
نہ رہا یاد عہد اور پیمان
پس کیا حق نی اپنا احسان یاد
اور کیا اونکا نقض پیمان یاد

بعض کہتے ہیں عہد سی مقصود ‌ ‌ اسجگہ ہیں وہ عہد معہود
جو خدا نی سب انبیا سی لیا ‌ ‌ جیسے قرآن میں بیان کیا

قال اللہ تعالی وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّحِکْمَۃٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ

بعض کہتی ہیں ہے وہ عہد مراد ‌ ‌ کہ اس آیت میں جو ہوا ارشاد

قولہ عز وجل وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَبَعَثْنَا مِنْھُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا وَقَالَ اللّٰہُ اِنِّیْ مَعَکُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوۃَ الآیہ

آگی ارشاد ہی کہ قرآن پر ‌ ‌ لاؤ ایمان سب ای تیرہ سیر

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

اور ایمان لاؤ اوس پر تم ‌ ‌ جو اوتارا ہی مینے ای مردم
یعنی قرآن پہ لاؤ تم ایمان ‌ ‌ کہ ہیں پہچانتے وہ قرآن

راست دارندہ ہی کلام مجید ‌ ‌ جملہ توریت کا بوعدہ و وعید
وہ جو تم ساتھ ہے تمہارے کتاب ‌ ‌ ہی موافق پہ اوسکی ساری کتاب

اور تم پہلی مت کرو انکار ‌ ‌ اوسی قرآن کا سب ای کفار
اور نہ لو میری آیتوں پر تم ‌ ‌ مول جو ہووی اندک ای مردم

اور مجھ سی ہی لیس ڈرو تم سب ‌ ‌ یعنی بچتی رہو عذاب سی اب
اور ملاؤ صحیح حق میں نہ تم ‌ ‌ وہ سخن جو غلط ہی ای مردم

اور چھپاؤ نہ راست و حق کو ‌ ‌ جان اور بوجھ کر تم ای لوگو
لفظ اوّل کو تو صلہ پہچان ‌ ‌ لا انکو نوا کی بعد ہی جو بیان

اور ہی مرجع بہ قرآن ‌ ‌ یا کہ ہیں وے نبی کون مکان
وہ جو تہا کعب اشرف مخذول ‌ ‌ ہی اس آیت کا اوسکی حق میں نزول

کہیں اوسنی یہود سی پوچھا ‌ ‌ نشان احمد میں لکھتے ہو تم کیا
سب وہ بولی کہ احمد عربی ‌ ‌ حق تعالی کی ہیں رسول نبی

سنکے کہنی لگا وہ یوں بدخو ‌ ‌ جو لکھتی تم اسطرح کی بات
تم پہ کرتا میں بذل اور ایثار ‌ ‌ قدر کرتا تمہاری اور وقار

وہ لگی کہنی سب طمع میں آ ‌ ‌ دیکھیں گی لکے کتاب ہم گھر جا
یہہ جو ہمنی دیا تہا تمکو جواب ‌ ‌ نہ سمجھ کر دیا زروی کتاب

الغرض جب گئی وہ اپنی گھر ‌ ‌ راستی کی کتاب طاق میں دہر
لیکے توریت ہاتھ میں [illegible] ‌ ‌ تہی جو اوسمیں صفت دجال

نعت احمد سی اوسکو کر تبدیل ‌ ‌ کعب کو سب سنا چکی تفصیل
سنکے یہ بات خوش ہوا بدخو ‌ ‌ بخشے ایک ایک صاع جو سبکو

اور بنایا چاند کر کر پاس ‌ ‌ ہر کسیکو جو آیا اوسکی پاس
تب یہ آیت خدا کی نازل ‌ ‌ قول کفار کا کیا باطل

لفظ آیات سے جو ذکر بیان — قصد اوس سے حجج ہین اور برہان
یا کہ آیات نعت ہی اسکا — اور ثمن سی مراد ہی دنیا

یا کہ آیات سی ہی دین مراد — زاہدین ہی جسطرح ارشاد
ای روی طمع بدل نکرو — تھوڑی قیمت پہ دین اپنے کو

نکرو زنہار تم تبدیل — دین لینا بزر و مال قلیل

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ۞

اور قائم رکھو صلوۃ کو تم — اور دیتے رہو زکوۃ کو تم
او جھکو جھکنے والونکی تم ساتھ — ہی کرو تم نماز ہردم ساتھ

نکرو تم نماز کو تنہا — بجماعت کرو تم اوسکو ادا
ہی اقیموا الصلوۃ جو مذکور — تین تاویل اوسکی ہین مسطور

ایک قولی ہی اوسمین سے ان عیان — یعنی حمد و ثنا کہو بزبان
جبکہ ایمان قبول تمنے کیا — حمد حق کی کہو زبانسے سدا

ہی یہ اتوا الزکوۃ کی تفسیر — کفر سے اپنے تم کرو تطہیر
پاک اپنے تئین کرو سب تم — عیب سے کفر کی اب ہردم

پاک کرو پاک نفس با لایمان — زاہدین کیا ہے جیسے بیان
اعتقادی ہے دوسرے تاویل — اوسکی سن مجھسے ہر تفصیل

ای نماز و زکوۃ کی شین تم — سب کرو اب قبول ای مردم
تم رکھو اعتقاد اپنا سب — کہ یہ بیشک ہی تمکو حکم رب

اور عملی ہی تیسرے تاویل — اوسکی ہی زاہدین یون تفصیل
کہ نماز و زکوۃ کو دائم — اوسکی شرطونسے تم رکھو قائم

زاہدین ہی جبکہ حکم صلوۃ — حق سے نازل ہوا اور امر زکوۃ
تب لگے کہنے یون وہ اہل کتاب — ہی اسی حکم پر ہماری باب

ہی ادا کرتے ہین صلوۃ کو ہم — ایسے دیتے ہین زکوۃ کو ہم
ایس ہین امر و ارکعوا آیا — ہی مع الراکعین جو فرمایا

یعنی قائم کرو نماز تم اب — امت احمدی کی ساتھ مین سب
رو بکعبہ کرو قیام و قعود — اور اونکی طرح رکوع و سجود

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

کیا بھلا حکم کرتے ہو تم سب — جملہ مردم کو نیک کام کا اب
اور تم بھولتے ہو اپنے تئین — اور پڑھتے کتاب تم ہو یقین

پھر بھلا تم نہیں سمجھتے ہو کیا — عقل و ہوش و خرد نہ رکھتے ہو کیا
کرتے غیرونکو ہو نصیحت تم — اور ہو آپ بے فضیحت تم

وہ جو لفظ کتاب ہے ارشاد — اوس سے توریت اسکے ہی مراد
ہین مخاطب یہود کی علما — اونکا اسطرحکا طریقہ تھا

کہ یہود اونکی لاتے تھے ایمان — اونکو تاکید کرتے تھے وے عیان
کرتے یارونکو اپنے وے ترغیب — اور تھے بے نصیب اونکی نصیب

کہتے تھے [illegible] — آپ ایمان نہ لاتے تھے مطلق
اونکو شوکت کا اور ریاست کا — مانع دین حق کا لالچ تھا

تب یہ آیت خدا نے بھیجا [illegible] — حق مین تہدید اونکی فرمائی
صدر آیت مین حرف استفہام — ہی تہدید اسی وہ مقام

عمل خیر ترسی ہے مراد
زاہدین کیا ہی یون اقام
جو نہ تعمیم اوس سی ہا تی مراد
تین آیت بغیر ای ہدم
دوسری اسطرح سی مر قوم

یا کہ اوسکا یہان ہے صدق مقال
ہی آیت کا حکم شامل عام
اہل تفسیر کرتی کیون ارشاد

قصد نسیان سی ہے ترک عہود
گر مخصوص ہے بنا یہود
کہ نہ قرآن مین ہے کوئی وعید

یا کہ تاخیر اوس سے ہی مقصود
لیک عالم ہر ایک ہی مقصود
جس سے موخوف اور ہیم شدید
لیک از انجملہ اسطرح ہی رقم
زاہدی سی مجھے ہوا معلوم

قولہ تعالی لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

قولہ تعالی یَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ الآیۃ ای تعلموا بہ

تیسری ہی یہ آیت اوس سی مراد
زاہدین کیا ہی جون ارشاد

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ○ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ○

اور مدد چاہو تم بصبر و صلوۃ
وہی جو رکھتی ہین خیال تقین
اور یہ بھی یقین ہی اونکو
نظم آیت یہ ہی کہ پہلی کیا
پس کیا امر استعانت کا
ورنہ کیون امر استعانت کا
فقط بالصبر جو ہوا ارشاد
حرف با ہی علی کی معنے پر
ہی یہین صبر و صلوۃ دو نو مراد

اور ہی گران بطبع اور ذات
کہ ملاقی ہون اپنی رب کی تیئن
کہ خدا کیطرف کو پہرنا ہو
حکم توحید اور طاعت کا
تا کہ توفیق چاہیں سب خدا
حق کی جانب سی عبد کو ہوتا
نفس کے ہی ملامت اوس سے مراد
ای علی الصوم لیستو دہ
حسب عادت عرب کے ہی شاد
اونکی بہی اگر کنایہ ہو

پر او نہین پر جو ڈرنی والی ہین
پہنچنے والی ہین بر آخر
اپنی اعمال کی جزا کیلیے
پہر کیا نہی کفر او عصیان
زاہدین لکہا کہ ہر انسان
جبریہ کا وہ قول ردی ہان
بعض کہتے ہین صبر سی ایجان
مرجع انہا اگرچہ بیان
یعنی اونکا محاورہ ہے
منصرف کرتی ہین وہ اوس کو

بندگی راستی کرنیوالی ہین
حقتعالے کی آگی ای دانا
پائین یا دانشن جیسی کام کیے
جبکہ جانا ضعیف ہے انسان
قادر اور مستطیع ہی ایمان
کہتی ہین عبد مستطیع کہان
رکہنا روزہ کا ہی اور یہان
ظاہر ای فقط صلوۃ یہان
کہ وہ کرتی ہین ذکر جب دو شی

کقولہ تعالی وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا

اور بعضوں نے اسطرح سے لکھا
استعانت یہاں ہے مرجع کا
یا کہ قرآن کی مصدق جان
زاہدین کیلئے جیسے بیان
جبکہ قرآن میں لفظ ظن مذکور
دل جانسی تو غور کر اور فکر
اور اگر ہو قبیح اور مذموم
اوس سے شک اور گمان کر معلوم

خاشعین سے ہی یہی مراد و بیان
ڈرنیوالی اور خائفین ای جان
الذین ہی خاشعین کا بیان
ظن بمعنے یقین ہے ای جان
کرو ظن ہو صواب اور محمود
اوس سے ہوتا یقین ہے مقصود
ایک ہے حق اور یہی ہے عناد
گر تو معلوم الستودہ نہاد

کقولہ تعالیٰ بل ظننتم ان لن ینقلب الرسول

متصل ظن کے لفظ ان ہے جہاں
معنے شک تو اوسکی جان ایجان

کقولہ تعالیٰ وظن انہ الفراق ای ایقن

اور اگر ہو مشددہ کے قرین
ہوتی معنی ہیں لفظ ظن کے یقین

ہی جو لفظ کبیرہ یہاں ارشاد
اوس سے دشوار اور گران ہی مراد
باوجودیکہ مومنوں کی نیت
رویت حق کا دلسی ہوویں یقین
ہونہ کیوں نماز و صوم گران
ہوں مقصر وہ کسلیے ایجان
ہی بہلا موجب گرانی کیا
الیسلام اب مسری شین بتلا
ہی جواب اوسکا زاہدین ہے تمام
اوسکے تفصیل سن تو اے ہمدم
کہ گرانی کی قسم ہیں یہ دو
طبعی اور اعتقادی انکو سمجھو
طبعی اون کو نہیں ہے عام سمجھان
اوس سے خالی نہیں کوئی انسان
اختیاری کا تو وہ نہار نہیں
اوسمیں اخذ بشر سے کا نہیں
ہی یہی قسم اسجگہ یہ مراد
رکھ اسے باوجہ اور سمجھ کر یاد
دوسرے قسم اعتقادی ہے
جو منافق ہی اوسکا عادی ہے
ہو گرانی بدنکی مومن کو
پر گرانی اعتقادی نہو
جب بیان تک ہوئی یہ نظم کتاب
بعض احباب نے کیا یہ خطاب
الیسلام اسقدر طویل نکر
بلکہ تو اوسط کہ ہی یہی بہتر
چھوڑ انداز تو طوالت کا
ہی طوالت سبب ملالت کا
عمر اپنی سی ہو لیے کہول
طول لکھنی کو عمر چاہیے طول
زندگانی کا اعتماد ہی کیا
اسطرح لکہ کہ جلد ختم ہو جا
اس سے آگی ہیں اختصار کیا
حکم کو اونکی اختیار کیا
مجکو توفیق دی الٰہی تو
تا کہ میں جلد تر لکھوں اوسکو

الربع

یٰبنی اسرآءیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العلمین ۝

اے بنی اسرائیل یاد کرو
میری نعمت جو مینے دی تمکو
اور کرو یاد وہ کہ تمکو کیا
مینے عالم سی بہتر اور بڑا
یعنی آبا تمہاری اور اجداد
مرتبہ میں کسی میں کچھ نہیں اد

واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منہا شفاعۃ ولا یؤخذ منہا عدل

اور ڈرو ویسی دن سے خاص و عام
کہ نہ دے کوئی کسیکے کام
اور کبھی انکی قبول نہیں
اوس سے کوئی سفارش ای حسین
اور پکڑ لینا اوس سے جاویگا
اوس قیامت کی روز کچھ بدلا

یعنی اوس روز انکی کفارت | نہ سفارش قبول ہوئی تہا | نہ لیا جاوے گی فدیہ بدلا اگر | کوئی کافر عذاب سے ڈر کر

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

اور نہ پہنچے ذرا امداد اونکو | یار و ناصر اونکا کوئی ہو

کہتی اس طرح تہی بنی یعقوب | کیسے ہی ہم کریں گناہ عیوب | ہم با خود ہیں نہ پکڑے جاوینگے | جدود کیا ہماری ہمکو بچاینگے

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

تب یہ آیت خدا کی نازل | قول کفار کا کیا باطل

اور کر دیا داوسکو ای لوگو | جبکہ ہمنے چہپا دیا تمکو | از ستم ظلم مردم فرعون | ہو کی مصروف با حمایت فرعون

یعنی ہمنے چہڑا دیا تمکو | پہلے اس سے تمہارے جد و پدر | ذات اجداد اور آبا جب | اپنی اولاد کی لیے ہین سبب.

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

اسلیے حق نے اپنی منت یاد | کئی ہی اولاد پر بہا ارشاد

کرو جو دیتے تہے رنج بد تمکو | یعنی مصروف ظلم و ایذا ہو | پا چکے پاتی تہے بد عذاب تمہین | کرتی وزرات تہی خرافات تمہیں

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝

ذبح کرتی تہی وہی تمہارا پسر | اور جلاتی تمہارے تہے دختر | اور اوس امر مین سراسر تہا | آزمانا تمہاری رب کا بڑا

اوس نص سے ہی اسکا شان نزول | دین جنکو گئی ہو جو بہول | جمع عالی نی قصہ موسے | اور احوال اونکی آبا کا

پہر عبرت کیا بیان ارشاد | تا نہ پہر ظلم وہ کرین و فساد | وجہ تعذیب کا بیان ہے ضرور | السلام اسجگہ نو کر مسطور

اونکی تکلیف اور رنج و عذاب | تہی فرعون خفتہ بخت کی خواب | کہ بنی اسرائیل سی پیدا | ہووی بیدار بخت ایک بیٹا

کر لی قبطے کو تاخت اور تاراج | زور سی اونکا ملک اور راج

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

اور کرو یاد جبکہ چیرا تہا | ہمنے تمکو بچا لیے دریا | یعنی فرعون سے جو تم بہاگے | پیچھے لشکر اور بحر تہا آگے

پس تمہیں ہمنے بچا لیا تہا | آل فرعون کو ڈبایا تہا | اور حالانکہ دیکھتے تہے تم | کسطرح غرق وی ہوے مردم

با کہ تم دیکھتے تہے وہ دریا | کیسے شق ہو گیا اور کیسے چرا

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

اور کرو یاد اوسکو ای لوگو | ہمنے وعدہ کیا جو موسی کو

تہا جو چالیس رات دنکا وعدہ | کہ مین دونگا کتاب اوسکی بعد | ہی مفصل بسورۂ اعراف | اور طٰہٰ مین ہے لکہا یہ صاف

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

پھر بنا بیٹھے گائی کا بچا — اپنی پرستش کو بعد از موسے — جبکہ موسی گئے بجانب طور — پوجنے عجل کو لگے وے کور

اور ظالم ہو تم کہ جائے خدا — تمنے معبود کر لیا بچھڑا

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۵

پھر معاف ہمنے تمسے فرمایا — اس سے پیچھے عمل میں جو آیا — یعنے اعمال بد کہ تمنے کیے — ہمنے توبہ کی بعد بخش دیے

تا کہ تم شکر حق بجا لاؤ — پیش اوسکی سپاس سے آؤ

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۵

اور کر یاد اے معانی یاب — جبکہ موسی کو دی ہمنے کتاب — یعنی توریت کیا احسان — اور دیے معجزات اور فرقان

تا کہ تم راہ راست پر آؤ — اوس سے شاید کہ راہ کو پاؤ — سن تو فرقان کے مجھسے معنے کو — کہ جو فارق بحق و باطل ہو

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

اور کر یاد جسگھڑی بولا — اپنی لوگوں سے اسطرح موسے — کہ اے مری قوم بیگمان تمنے — کر لیا ظلم اور زیان تمنے

اپنی جانوں پہ یعنی خود اپنا — اخذ کرنے سے اپنی گوسالے

فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ

اب کرو توبہ اور پھر تم سب — اپنی خالق کی جانب اے مردم — اور کرو قتل یعنی با مردو — اپنی جانین تم اونفسونکو

یہ خدا کیطرف کو پھر آنا — اور جی اپنی قتل فرمانا — بہتر اور خوب ہی یہت تمکو — رب تمہاریکی پاس اے لوگو

جبکہ آیا یہ حکم دست بدست — گئے صحرا کو گاوسالہ پرست — سر جھکا کر اوسکے بیٹھے وہان — تا کہ دیوین وے اپنی اپنی جان

آئے ہارون ایک سپاہ کی ساتھ — مار ڈالا سبھو نکو ہاتھوں ہاتھ — مرد قاتل بحکم حضرت رب — قدر بارہ ہزار تن تھی سب

قدر مقتول کا لکھا ہی شمار — تھی وہ ستر ہزار سب اے یار — فرد فرد اوسکو جب بجا لانا — اوسکے ضمن میں خدا نے فرمایا

فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۵

پس توجہ خدا کی تم پہ گیا — یعنے توبہ کو اوسنے مان لیا

ہی اوسیکا قبول توبہ کام — ہی وہی مہربان جملہ انام — گرچہ منسوخ ہو گیا یہ حکم — حسب ظاہر نہین ہے یہ حکم

پر جو ارباب معنوی ہین سلام — ہی خلوص و خصوص اوسکا مقام — اونکی توبہ ہی اس سے زاہد تر — ہی یہ ظاہر پہ بیش اہل بصر

نفس صوریکا قتل کیا ہی کام — نفس باطن کو مارتے ہین مدام — ہاتھ مین لیکے اپنے تیغ جہاد — قاطع آرزو ہین اور مراد

	اونکا پیشہ ہی عین نفس کشی	کہ ہمیشہ ہو رہے حقکو خوشی	

وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَهْرَةً

اور کرو یاد جبکہ تمنے کہا	یعنی اسطرحسے کہ ہمیسے	نہیں زنہار لاوینگے ہم ایمان	جبتلک دیکہیں حقکو ہم نہ عیان
ہی یہ قول اونکا تہی جو ستر تن	قوم موسی سے نیک اور احسن	گئی موسی کے ساتہ طور کو سب	تا سنین وہی کلام حضرت رب
	جب کہ اصغا کیا کلام خدا	بعد سننے کی یہ کلام کیا	

فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

پہر پکڑا تمکو صاعقہ نے لیا			سبکو یکبارگی ہلاک کیا
اور یہ امر دیکہتی تہی تم	باری بجلی نی جبکہ وہی قوم	یا کہ وہ صاعقہ تہے اک آواز	مرگئی ہیبت اور سوز و گداز
صاعقہ سے جو سب ہوئی وہی ہلاک	دیکہہ موسی ہوئی تحیرناک	آگئی حیرتمین عجز و زاریسے	عرض کی یون جناب باری سے
کا ای خداوند کارساز جہان	تجہہ روشن ہے حلہ راز نہان	آل یعقوب جب کرینگے سوال	پوچہین اخیار قوم کا احوال
اسکا مین کیا جواب دون اونکو	ایخداوند کیا کہون اونکو	پس ہوئی اونکی مستجاب دعا	حق نی اک ایک کو کیا احیا
	اگلی آیت مین جیسی ہے مذکور	آگئی ہوتا ہی اسکی اب مسطور	

ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝

پہر اوٹہایا تمہارے تئین ہمنے			ای جلایا تمہاری تئین ہمنے
بیلی بجلی سی تمکو مارا تہا	پہر کیا بعد موت کی احیا	تا کرو شکر حالی لیسی تم	نعمت زندگی یہ ای مردم

وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ؕ

اور کیا ابر سائبان تم پر	یعنی جنگل مین پہر دفع ضرر	اور تم پر اوتارا ای مردم	من و سلوی جو دشت مین تہے تم

کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ ؕ

اور کیا حکم یہ کہ تم کہاؤ			ستہری چیزین کہ ہمنی دین تمکو
یعنی جو چیز تمکو روزی ہو	کہاؤ اور سر وزا او صرف کرو	نہ کیا حکم پر خدا کی عمل	سب لگے رکہنے تا کہ کہائین وہ کل
	متعفن تمام تب وہ ہوا	متغیر طعام سب وہ ہوا	

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰکِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝

اور ہمارا نہ کچہ کیا نقصان			پیروی کرتی رہی اپنا زیان
نہ کیا اعتماد رزق خدا	حق تعالی کو کیا ضرر پہنچا	وہ طعام رکہ کہ رکہتی تہی جو طعام	اپنی جانون پہ ظلم تہا وہ تمام
ہی تفاسیر معتبر مین لکہا	جبکہ فرعون غرق نیل ہوا	آل یعقوب مخلصی پاکر	سوی صحرا گئی وہ سر تا سر

کیوں نہ سنتے تھے زراتن بکسیر | یکبیک جاتے تھے وہ پھر ہیں مر

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

پھر ہم ای ادنکی سی پیش | اونپہ جو لوگ تھی ستم اندیش
یکعذاب آسمان سے اونکی سبب | اسکے تھی عدولی تھی سب

اونپہ ٹوٹا غضب فلک سی عیان | اس سبب سے کہ تھی ہی نافرمان

ع

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

اور کر یاد ای نبی وہ سے | جب لگا پیاس چاہتی ہوئے
اپنی لوگوں کو جب ہوئی پیاسے | گر غذا انکی من وسلوا سے

پس کہا ہم نی یونکہ موسے انکو | مار اپنی عصا سے پتھر کو
وہ عصا جو شعیب سے پہونچا | وہ حجر جا من جو بہشتے تھا

یا کہ مطلق حجر بلا تخصیص | نہیں آیت میں جو نہ ہوا تخصیص
پس عصا لیکی حسب حکم خدا | مار موسی نے ایک سنگ سے جا

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

پس عصا مارتے ہی پھوٹ نکلے | بارہ چشمے حجر سے جھٹ سے نکلے
جانا ہر ایک قوم نی تحقیق | گھاٹ اپنا کر آپ سے تطبیق

یعنی بارہ تھی جیسے جو عیان | یوں ہے بارہ لیے وہی چشمے جان

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

کہاؤ یعنی وہ من وسلوی تم | اور پانی پیو ای مردم
روزی جو ہے بغیر رنج و تعب | اکل اور شرب کو کرو تم سب

اور تم مت پھرو بری زمین | یوں مچاتی ہوئی فساد کہیں
ہی روایت مدام انکی خور | من وسلوی تھا اور وہ پانی بھی

[illegible] | کوچ کرتا اگر کہیں لشکر
ساتھ لیجاتی انی وہ پتھر | [illegible]

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

اور کرو یاد جبکہ تمنے کہا | اپنی پیغامبر سے کہ ای موسے
ہم نہ ٹہہرینگے ایک کہانی پر | صبر ہرگز کرینگے نہ ستمگر

من وسلوی سے گرچہ کہانی ہو | پر ملا کر کہاتا تھا ایک انکو

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

پس ہمارے لیے تو ای موسے | مانگ اپنی خدا سے آپ دعا

کہ وہ خارج کرے ہمارے لیے | اوس سے جسکو اگاوی زمین
بر زمین ہی جو نسبت انبات | ہے حقیقت میں نہ مجاز کی بات

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

ساگ اپنی اور اپنی ککڑی کو	اور گیہون سی اپنی اور چنو	اور اپنی مسور سے سرکاری	اور اپنی پیاز باہر لاسے

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ

ای کہا کیا بدلتی ہو اوسکو	جو وہ ناچیز اور فروتر ہو	بدلی اوس چیز کے کہ ہی چیز	نیک تر فی الحقیقت اور عزیز

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ

ای کسی شہر مین اب اوترو تم			تو ملی جو کہ مانگتے ہو تم
شہر ارض مقدس سی مراد	بعض تفسیر مین ہے جو ان شا	کی موسی نی یہ دعا ارشا	ہو گئی سب وہان ہی گنوار

وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ

اور لازم ہوئی سزا اونپر	خواری و احتیاج سر تا سر	اور غضب مین خدا کے بہر آئی	یعنی خشم خدا کما لائے
یعنی یہ خواری اور خشم خدا	اوس جماعت کو اس سبب سے تہا	کہ وہ کرتی تہی کفر اونکا	آیتون سی خدا کے بدکردار
	اور نبیونکو ڈالتی تہی ہی مار	قتل ناحق تہا اون سبہون کا شعار	

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ

یہ سب انکار اور قتل اونکا			تہی ہوئی ای حکم اس سبب سے تہا
	ای وہ عاصی بے حکم نزد اسکے	اور گذرتی تہی حد فرمانے	

ع

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ

لائی بیشک زبان سے جو ایمان	اور یہودی ہوئی جو کوئی یہان	اور نرسا و صابئین بکسیر	یعنی اک دین سے بدین دگر
اس جماعت سی لائی جو ایمان	حق ہے اور پچہلی دن پا اون جان	اور کری نیک کام تو ہی عیان	اونکو اجر اونکا اونکی رب کے یہان
اور نہ ڈر اونکو ہو نہ کہائین وہ غم	دین ہے سب دنیا ہی کے ہیں ہم	آل یعقوب کا جو تہا یہ کلام	ہم ہین اولاد انبیا کی تمام
تہی یہود اونسی اسلیے معروف	کہ مین موسی کے دین پہ ہم مامور	اور کہتی تہی اسطرح ترسا	ہم نصاری ہین امت عیسی
صابئین کا تہا کچہ عجب خیال	یعنی ہر دین سے ایک طرز نکال	اسلیے حق نی اونکو فرمایا	کہ ہو مجموعہ انکی دلین جو آیا
یعنی لانا دل و زبان سے یقین	منحصر اک فریق پر ہی نہین	شرط لانا ہی دل سے ایمان کا	لائی جو کوئی پائی اجر خدا

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ

اور کرو یاد جبکہ ہمنی لیا
لی لو تم اوسکو جو دیا تمکو
تاکہ ڈر ہو وی تمکو ای منعم
سب لگے کرنی اسطرح کلام
طور کو تب خدا نے فرمایا

تمسے عہد اور بلند ہمنی کیا
زور و قوت کی ساتھ ای لوگو
جاؤ بچ کار بد سے شاید تم
ہم بجا لا سکین نہ یہ احکام
کہ یک اونکے سر پہ وہ آیا

سر تمہاری یہ یعنی ایک پہاڑ
اور کرتی ہو تم اوسکو یاد
جبکہ توریت اوتری موسی پر
انکا اقدام ہی بہت دشوار
جب لگا گرنی اوپکی وہ سر

جسکو لایا تہا جبرئیل اوکہاڑ
اوسمین جو حکم شرع ہی ارشاد
قوم نی سرکشی سے پہلی سر
نہ ادا ہمسے ہو سکینگے زنہار
تب قبول اوسکو کر لیا ڈرکر

ثُمَّ تَوَلَّيْتُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ۝

پس گئی پہر سب اس پیچھی تم

عہد و پیمان اپنی اے مردم
ہوتی ٹوٹی کی پاتے الوان

پہر نہ ہوتا جو فضل حق تم پر
اور خسارا کی کہاتی الوان

اور بخشش اوسکی ہوتی اگر

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ۝

اور بیشک تمہین ہو معلوم
حکم شنبہ مین حیلہ کرتی تہے
یونکہ ہو جاؤ خوار بندر تم
تمہین لوگوں نے بحکم خدا
قوم یعقوب اوسکا کرتی شکار
ہو گیا جبکہ اونکو منع شکار
کہ ای خداوند منع حاجات
ہم پہ تو بخشش کہا ہے کر
ایکدن اب تم اختیار کرو
جبکہ اونکو یہ اختیار ملا
آتین اوس روز تہین فراہم سا
لیک وی جو منع تہی ہو منا

عہد داود مین جو وی تہی قوم
پہلی حیلہ سے وی مکرتی تہے
شکل و صورت بدل گئی انکی ہم
بطن ماہی مین تہی شرف لقا
لیتی ہر ایک دن وی ماہی مار
تڑپتی ماہی کو سبہی ماہی خوار
تجسس کوئی نہین جبکہ بنی بات
لطف لینی سے حکم ماہی گر
صرف اوسدن نہ تم شکار کرو
روز شنبہ مدار کار کیا
ماہی اوس حوض کی زیارت کو
کرتی اور ونکو امر بالمعروف

عہد فرمان کی تہی اندر
تو لگی لینی یعنی ہو کی بہم
ہی فوائد مین اسکی یون تفصیل
ماہی بحر بہر استسلام
تب یہ فرمان حق ہوا ارشاد
سخت عاجز ہوئی اتنی تک آئی
ہم مین ماہی بغیر بس بیتاب
حد سی گذرا جو عجز اور زاری
دو زیارتکو ایکدن اونکو
اونکو شنبہ کا دن ہوا مختار
بس ہوی یہ حیلہ نسل اسرائیل
جیسے کرتی نہ اوسدن آپ شکار

قوم مین سی تمہاری کتنی بشر
اونکو داود کی زبان سی ہم
جبکہ تہا عہد قوم اسرائیل
آتین اوس حوض پاس تہین مدام
نہ ہوں ان مچھلیونکی وی شمار
درگہ حق مین التجا لائے
جسطرح سی ہو ماہی آب
یوں ہوا حکم حضرت باری
اوسدن اونسی نہ تم نہ ڈرو
کہ نہ اوسدن کرین وی فقط شکار
چار قسم اونکی جسمین تفصیل
نہی منکر تہا اوسکا یوہی شعار

دوسری وہ کہ صرف اوس ہدا | لاتی تہا تھی آپ وہی بجا
آتین شنبہ کے روز ماہی جب | گھیر رکھتی وہی ملکی اوسدن سب
جو تہا فرقہ تہا ایسا نا فرجام | کہ نہ تہا اوسکو امر حق سے کام
فرقہ اول اونکو گرچہ مدام | منع کرتا بجد و جہد تمام
نکیا وعظ پر جو اونکے عمل | تنگ ہو کر وہانسے آئی نکل
غضب انزدی نے کام کیا | تینون فرقونکو مسخ عام کیا

تیسرا تہا وہ حیلہ ساز فریق | مکر و حیلہ تہا اوسکا رسم و طریق
دوسری روز جا پکڑ لاتے | اسی حیلہ سے ماہی کی کہاتے
ماہی ہر ایکدن وہی لاتی تھے | نہ کسی سے وہ باز آتی تھے
پر جو اونکو نہ تہا خدا کا ڈر | نہ عمل کرتی اونکی کہنی پر
جب نکل آئی حملہ وری اخیار | یکبیک مسخ سب ہی اشرار
ہوگئی سب بصورت بندر | وہی جو تہی شہر ایلیا اندر

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ٥

پس کیا ہمنی اوس عقوبت کو | پند و بندش کہ جسسے عبرت ہو
اور نصیحت ہی متقیون کو
اونکو جو لوگ اونکی آگی تہے | اور جو لوگ اونکی تہی پیچھے
قوم داؤد یا محمد کو

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ٥

اور کریاد جب کہ تہی بولا | اپنی لوگون سی اسطرح موسے
یہ کہ تم ذبح ایک گای کرو
کہ بتحقیق حضرت یزدان | حکم کرتا ہی تمکو اور فرمان
ہو گئی معروف اوسکی فرمانکو

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ط

قوم موسی نی یون جواب دیا | تو نی کیا ہمکو مسخرا پکڑا
پوچھتی ہم ہین قاتل عامیل | گای سے تو کری حال دگر

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ؕ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ط

بولی موسی مجہی خدا کی امان | یہ کہ ہون جاہلون مین نی نادان
ہی یہ ظاہر مین ماہیت کی سوال | پر ہی مقصود اوسکا سن و سال
اسلیے ما ہی ہی سے ارشاد
بولی مانگ اپنی رب سے ہمکو دعا | کہ بتاوی ہمین وہ گای کیا
تہا جو لفظ عجیب بنا در ستر | نہ تہی گو یاوی ماہیت سے خبر
ورنہ تفتیش وصف کا ہی مراد

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ

کہنے اسطرح سے لگا موسی | کہ خدا تو ہی اسطرح کہتا
وہ تو اک گای ہی کہ پیر نہین | اور نہ بیاہی ہوی جوان صغیر

عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ط فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ٥ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ط

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا

اور حق ہی نکالنی والا | جو چھپا اور کرتی ہو اخفا | پھر کہا ہمنی اوسکو مارو تم | پارۂ گاو ساتھہ ای مردم
جسم عامیل ای نبی یعقوبؑ | جزو سی گاو کی کرو مضروب | گاو کا کان یا زبان یا دم | جسم کشتہ پہ اوسکی مارو تم
زلہ مین لکھا ہی جب لیکر | مارا ایک جزو جسم کشتہ پر | جی اوٹھا وہ بقدرت باری | خون گردن کی اوسکی تہا جاری
بولا مجکو چچا کی بیٹون نی | مار ڈالا کہ ارث مین الین | قاتلون کا بتا کی نام و نشان | گر پڑا اپنی دی یکایک جان
بس اوسی دن سی جملہ قاتل شوم | ارث مقتول سی ہوی محروم | تجکو اس بات مین اگر شک ہو | دیکھہ لی اس حدیث نبوی کو

قال صلعم لا يرث قاتل بعد صاحب البقرة وهو قول عمر و علي و ابن عباس و سعيد ابن المسيب و عروة و الشعبي رضوان الله عليهم

اے رسول خدا نی فرمایا | جسطرح اس حدیث مین آیا | کہ نہ میراث پہنچی قاتل کو | اپنی مقتول کا نہ وارث ہو
| جیسے مقتول ہو گیا عامیل | ارث کی منع کی ہی قتل سبیل |

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

یون ہی دن حشر کی جلاوی خدا | صور کی دم سی مردی اوٹہینگے | اور دکہاتا ہی تمکو وہ برہان | اپنی قدرت کی آیتین اور نشان
تاکہ سمجھو تم اور کرو معلوم | نہ رہی قدرت خدا مکتوم | ہی وہ قادر ہونکی احیا پر | تمکو بتلا دیا یہ دکہلا کر
| دیکھکر چشم دل سی یہ آثار | نہ کرو روز حشر سے انکار |

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً

ہو گئی پہر تمہاری دل یکلخت | پیچھی اس کی ہوی جیسی پتھر سخت | تمنی عامیل کا جو دیکھا حال | نہ کیا کچھ قیاس اور خیال
| پس ہین وی دل تمہاری جو تہی | ہاں ہین پتھر سی سخت زائد تر |

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

اور ہین پتھرون کی تودی حجر | جن سی نہرین نکلتی ہین پہٹ کر | اور ہین پتھر ایسی وی پتھر | منہ سے پانی نکلتا ہی پہٹ کر
اور اونہین سے تو وی بہی ہین بلا یقین | گرتی ہین حق کی ڈر سی [illegible] | اور نہ غافل ہی اوس عمل سی خدا | تم جو کرتی ہو لیے بیہودہ
اور نہ غافل ہی الله وہ علام | اوس سی جو کرتی ہین یہ سب کام

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

کیا تم اب کہتے ہو سید ابرار — یعنی ہو مومنان نیک اسرار
یہ کہ مابین تمہاری بات یہود — اور تھی اونسے ایک گروہ عنود
پھر بدل ڈالتی تھی اوسکو تمام — اوسے سمجھے پر بوجھتی تھی کلام
یعنی اسلاف اونکے طور پہ جا — سنتے ہیں واسطہ کلام خدا
اور وہی جانتے تھے سب انداز — کہ ہم اسمیں ہیں افترا پرداز
اور ملتے ہیں مومنوں سے جب — کہتے ہیں لائے ہیں یقین ہم اب

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

اور جب ملتے ہیں تمہا ہو — یکدگر پاس یعنی یکجا ہو
جسکا کھولا ہے تم پہ حق نے در — وہی تمہاری کتاب میں ہے خبر
کہتے ہیں یکدگر سے اونکے یار — تم بھلا کیوں کرو ہو گفتار
کیوں محمد کو کرتے ہو آگاہ — اونکے یار ونسے کہتے ہو ناگاہ

لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

تا کریں اوسکو جاکر جھگڑا — تمکو آگے خدا کے دین جھٹلا
کیا نہیں اسقدر سمجھتے تم — کرتے ہو راز فاش ایمردم
بعض تفسیر میں ہے یون منقول — کہ کہیں ایکدن جناب رسول
اگلی فرمائی اسطرح ارشاد — دیکھکر اون یہود کا وہ فساد
کہ مدینہ میں اب وہی آئیں نہیں — پھر فساد ایسا مچائیں نہیں
جو کوئی اونسے تھا منافق قوم — وہ مدینہ میں آیا اول یوم
اگلی کہتا کہ میں مسلمان ہون — دین حضرت پہ لایا ایمان ہون
اپنی یارونسے ملتے آخر جا — کرتے اونسے نفاق کا چرچا
جسطرح سے یہ حق نے فرمایا — صدر آیت میں جیسے آیا
ایک قول اور ہی یون ہے منقول — کہ مدینہ میں جبکہ آئے رسول
نعت سے ملتی آئی بعض یہود — جس صفت سے کہ تھی نبی محمود
نعت توریت میں جو تھی مسطور — اگلی صحابہ کی آگے وہ مذکور
یہ جو بھی خبر رئیسوں کو — سنکے کینہ ہوا خسیسوں کو
مخبروں کو بلا ملامت کر — سب ہی سے نعت پیغمبر

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝

کیا نہیں جانتے ہیں مردکین — کہ خدا جانتا ہے اوسکی تہین
جو چھپاتے ہیں دشمنی و عناد — اور عیاں کرتے ہیں وہی حب وداد
اور بعض اونسے ہیں نرے قوم جہود — کہ پڑھے اور لکھے نہیں مردود
جانتے ہیں نہیں کتاب مگر — اپنے ہیں باندھی آرزوون پر
ورنہ اون پاس ہے نہ مگر تہ تن — کرتی اپنی خیالمیں او ظن
اے نہ توریت رکھتے ہیں نہ خبر — وہی تو چلتے ہیں صرف اٹکل پر

اور وہی لوگ جو یقین لائی | اور اعمال نیک فرمائی | مِن ہی لوگ اہل جنت النعیم | وہی اوسمین ہمیشہ ہونگی مقیم

ع

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور کیا جبکہ ہمنی عہد و قرار
نکر و بندگی بکر حق کو
اور کہو نیک بات مردم کو
وہ جو مصباح مین کیا ہی بیان
کہ دل و جان با جانب او جو
پس سے شیاپان ہر ایک انسان کو
طلب جاوہ کانہ اوسمین ہر کام
اور جو ہوسن و سال مین کم
اور نہ علم الیقین سی آگاہ باز

وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اور ماں باپ سی سلوک کرو | اور مساکن و قرمون سی

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

اوسکی حامل کو لکہہ سلام یہاں
آدمی حسن سعات سی پیش
صرف تہذیب خلق دلسی ہو
نہ ہو سعہ کا اور ریا کا کام
چاہی شفقت اوسیہ شبل پسر
سدلی اوسکی جو ہو وہ نیک انداز
اور جہوری ہمن نصیحت کو

ہی روایت امام جعفر سے
فضل یزدان ہو اوسکی شامل حال
خلق سے خلق ساتہہ خواہ مخواہ
عمر مین جو کلان تر آپ سے ہو
اور جو کوئی ہو مساوی حال
امر معروف کو وہ فیض کری
دل سے معروف وعظ وہ ...

بیٹیوں یعقوب کا بابن کفار
اتیمون سے اور غریبوں سے
کہ وہی اچھی سخن کہین نکو
گلبن گلشن پیمبر سے
اور سکی ہدی جزا بوجہ کمال
بیش آدمی خالصاً للّٰہ
نہ وہ کمتر ادب مین بات ہو
رکھی بہائی کیطرح اوسکا خیال
نہ نکر کو وہ تشفیق کری

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ

اور قائم رکھو صلوٰۃ کو تم
اور دیتی رہو زکوٰۃ کو تم
اور ہو اعراض کرنیوالی تم
پس گئی پہر تم عہد و پیمان سے
سخن حق سے پہرنیوالی تم
برنہ تم مین قلیل انسان سے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝

اور لیا ہمنی جب تمہارا عہد
جو کیا تہی آشکار اعہد
اپنی ہر وطن سی اور ہو قرار تم
کہ نہ ڈالو تم اپنی خون لہو
اور تم جانتی ہو اپنی مردم
اور نکالو نہ سب اپنی لوگونکو

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ

پہر ہو تم وہی گروہ عہد شکن | تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ | صرف خونریزی اوجلا وطن

پہیر جاوینگے زور سخت تر عذاب کی طرف
اور نہ اوس سے بیخبر ہے ان کرتی ہو تم جو ایسے یہود یہاں
یعلمون بیائی تحتا نے اسکا ہی روایت ثبت نے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ؀

یہ وہی ہیں جنہوں نے مول لیا دار دنیا کی زندگانی کو دیکر اوس ماٰب جاودانی کو سو کیا جائیگا نہیں ہلکا ایسی ناداں ہیں جو خرید کیا
اور نہ یاری کبہی دی جاوینگے دو جہانمیں وہی رنج پاوینگی اونسی رنج و عذاب نیا کا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ

اور تحقیق دی تہی موسیٰ کو ہمنی تورات نشر احسان ہو اور ہم لائی پی بہ پی یکسر پیچھی اوسکی رسل اور پیغمبر
مثل داؤد اور زکریا مثل الیاس اور شعیب و یحییٰ

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

اور ہمنی عطا کئیے مسیح بیٹی مریم کو معجزات صریح اور قوت دی ہمنی اوسکی تئیں ساتہہ پاکیزہ روح کی یقین
پاکہ روح الامین کو ساتہہ کیا اسم اعظم کا پاکہ علم دیا پاکہ انجیل ہی مراد یہاں جس سے تہے تازگی دل و جان

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ؀

کیا بہلا جب کبہی تمہارے تئیں لاوی وہ چیز جبرئیل امین کہ تمہاری نہ چاہتی تہی جی یعنی وہ چیز تمکو جب پہنچی
پکڑا تمنی غرور و استکبار نہیں تمنی کیا قبول و کار پہر گروہ ایک تمنی جہٹلایا بہ نبوت جو ہمنی بہیجا ایا
یعنی عیسیٰ کو تمنی جانا جہوٹا اور محمد کو تمنی مانا جہوٹا اور کیا تمنی قتل ایک فریق مثل یحییٰ کی تہی جو نیک الرتق

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ؀

اور کہنی لگی یہود ہلاف کہ ہماری قلوب پر ہی غلاف بلکہ لعنت خدائی کی اونکی کفر اونکی سی یعنی غصی ہو
زبان سو وہ تہوڑا سا لاتی ہیں اوسکی تفصیل تو دریں مقام اس جو کوئی کہلائی ہی یاں ایک سفیدی ہو اوسکی پہیلیاں
ہر ہستی ہی وہ سفیدی دل تب تک ایمان ہو اوسکا مکمل جبکہ ایمان ہو کمال پذیر ہو منور تمام قلب و ضمیر

ہی سطر زینی نفاق کا حال
آگی اسکے خطاب فرمایا

کہ سیاہی ہی جای نور خیال
انتہائی حدیث مین آیا
اور منافق کا جیرتی جو دل

ابتدا مین سیاہ نقطہ ہو
جیرتی مومنونکے دلکو اگر
پاتی اسود بوجہ مستکمل

کردی آخر سیاہ سب دلکو
پاتی ابیض تم اوسکو تا سر

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اونکی پاس آئی کتاب
یعنی قرآن اونکو جب پہنچا

نزد یزدان سے پسیتودہ مآب
کہ وہ توریت کا مصدق تھا

راست اور سچ بتا اوسکی تئین
بس ایمان لائی نہ وہ مخذول

جسکو ساتھ اپنی رکھتی ہین یہ
نہ وہ قرآن کیا اونہون نے قبول

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۵

اور حالانکہ پہلی اس سے وہ سب

فتح کرتی تھی کافرونپہ طلب
منکر اوس سے ہوی وے بد کردار

پھر جو اون کافرونکی آیا پاس
سو لعنت خدا کی بر کفار

جسکو پہچانتے تھے وی حق شناس

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۵

ہی برا جسکے بدلی مول لیا
کہ ہوئی منکر اوس سے وی یکسر
فضل اپنی سی جسپہ چاہی حق
یعنی انکار عیسی اور انجیل

جو اوتارا خدا نی اوس نے پر
بندون اپنی جو کہ ہو الیق
نسبہ انکار احمد و تنزیل

کہ اوتارا خدا ہی بر حق نے
بس پھر آئی یہود گمرہ سب
اور ہی کافرونکو سخت عذاب

اپنی جانونکو ای نبی ورا
قادر و کارساز مطلق نے
غصہ بر غصہ اور غضب بغضب
کرنیوالا جو خوار ہی اور خراب

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط

اور جب کہیے مانو ای مردم
او منکر ہین اوس سے وی بیدین

حق کی نازل کیی کلام کو تم
وہ جو اوسکی سوا ہی حق ہے
سچ سی بتلانیوالا اوسکی بات

کہتی ہین مانتی ہین ہم بیشک
اور وہ ما وراء اسی عیان
وہ جو ہمراہ اونکی ہی تورات

جو اوتارا گیا ہی وہ ہم پر
یعنی انجیل اور وہ قرآن

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

کہہ محمد جواب اونکو یون
پہر بہلا مار ڈالتی تہی کیون
جو تم ایمان لانی والی تہی
حضرت اللہ کی انبیا کی تئین
کسلیے اونکو مار ڈالا تہی
اگی آگی تہی جو ابتس ازین

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝

اور تم پاس آچکا موسی
معجزی لی کہلی ہوی اورا
اور تم ظلم کرنیوالے ہو
پہر بنا بیٹہے گاو سالہ تم
راہ حق سی گمرہنیوالے ہو
پیچھے جانے سی اوسکی اے مردم

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

اور کریاد جب ہمنے لیا
عہد و پیمان کر تمسی کیا
اور ہمنی اوٹہایا تمپر طور
کہ وہ تہا ملک شام مین مشہور
اور کہا یون کہ تم اوسی کو
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا
زور سی ہمنی جو دیا تمکو
اور سنو تم اوسی دل اور جان
ای کرو تم قبول وہ فرمان

قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ

بولی ہمنی سنا وہ کانوسی
اور نہ مانا دلون او جانوسی
کفر اونکی وہ در آیا تہا
اور رہی دلونمین اونکی بس
ماری انکار کی سمایا تہا
الفت گاو سالہ اور موس

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

کہہ برا ہی جو تمکو سکہلاوے
اگلی آیت کا ہی شان نزول
جسکو ایمان تمہارا بتلاوے
جب لگی کہنی وے جہوٹ و جہول
لانی والی جو دلسی ہو ایمان
کہ نہ جنت مین کوئی ہم سر ہے
چہوڑ دو انکار احمد او قرآن
تب یہ اوتری نبی پہ وحی خدا

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ

کہہ کہ ہی واسطی تمہاری اگر
غیر لوگو نسی خالصا تمکو
پاس اللہ کی آخرت کا گہر
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
تن تنہا اگر ستا ہو
ہو اگر تم بہشت کے مشتاق
پس کرو موت کی تمنا تم
اوسکا ملنا ہی غیر بہشت کے
جو ہو سچ کہنی والی اے مردم

وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

اور نہ وہی آرزو تھی ترک زر
مارڈالا جو انبیا کی تھین
اور البتہ پاوی تو وہی یہود
چاہتی ہین کہ ہم کبھو مرین
بدلا نعت مصطفےٰ کی تبر
اسکی باعث کرگئی بہیج دیا
اور خدا جانتا ہی خوب اونکو
تا تھون اونکی نی کام تھا جو کیا
جنکا ظلم و گناہ پیشہ ہو
جملہ مردم کی حرص مین افزود

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ

زندگانی دار دنیا پہ
حرص مین سب سی ہین ان کی لذت

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ

اور انسی بھی جنکا شرک ہی کام
چاہتی ہین عرب کی سب کفار
کہ یہ دنیا کی زندگی اونکو
چاہتا ایک ایک ہی یہ مدام
کہ رہین زندہ تا ہسال ہزار
سب سے محبوب اور پیاری ہے
کہ وہی ملتی ہین باگانہ و خوش
کاش پائی ہزار سالہ حیات
لیک ہی یہ صحیح تر ایجان
اونکو جو عمر یون نہین پیاری
کر دعائی ہزار سالہ کو پنیر
ہر گرئی یہ ہوس کہی ذرات
مشرکان مجوس ہین یہان
کیون تحیہ ہی اونکا یہ جاری

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ط

اور نہ ہی وہ چھٹانیوالا اوسے
رنج سی کچہ بچانیوالا اوسے
اوسکا پا جانا عمر طول و درلز
نر کہی کچہ عذاب و نار سی

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ع

اور بینا ہی حضرت معبود
ہی تفاسیر معتبر مین لکھا
تم نہ لاتی ہو کسلیے ایمان
ہمکو ہی اونسی اسلیے انکار
ہمکو اونسی ہے دشمنی اور خلاف
کہ عمر نے یہود سی پوچھا
ہی خلاف اوسکا تمکو کتاب یان
کہ محمد کی جبرئیل ہین یار
ہین ہماری وہ دشمن اسلاف
پس قول اونکا دفع فرمایا
وہ جو توریت اوتری موسیٰ پر
تب لگی کہنی اسطرح سے یہود
وحی پیغام لاتی تہین جبریل
گر کفیل اونکی ہوتی میکائیل
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا
کرتی ہین کام جو مجوس و یہود
ہی محمد کی اوسمین نعت اگر
نعت احمد کی اوسمین ہے موجود
ہین محمد کی دوست او کفیل
لاتی ایمان ہم بوجہ جمیل

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ

کہہ جو کوئی ہو دشمن جبریل
کہتی ہین یہ وہ نام عبرانی
پاکہ ہی یک علم و شہر پاسنی
سنئے اوسکی سی ہو تو آگاہ
جاہی فرشتہ سی اور یہود ذلیل
عربی مین ہے جیسے عبداللہ

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

پس اوتارا ہی بیشک اوسنی تمام
تیری دل پر بحکم حق یہ کلام
سچ بتاتا ہی سکو وہ قرآن
اگلی اوسکی ہی جو جو پیشتر عیان

ع

کرتا توریت کی ہی وہ تصدیق اور بتاتا ہے سب تحقیق

وَهُدًى وَّبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۝

اور وہ راہ کا دکھاتا ہے مومنوں کو خوشی سناتا ہے جو کوئی ہووے دشمن یزدان اور ملک اوسکی اور رسل کا عیان

اور ہووے دشمن جبریل اور ہووے عدو میکائیل پس خدا بیگمان سے دشمن کافروں کا بصد عذاب و محن

ہین فرشتے بحکم حق مامور غیر امر اونکو کچھ نہیں منظور ہین وہ دونو مقربان جلیل یعنے جبریل اور میکائیل

ہی ہر ایک خاص و عام کو معلوم ہیں مقرب زیادہ تر محکوم پس جو کوئی ہو دشمن جبریل کیون نہ دشمن ہوا وسکا رب جلیل

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝

اور اوتاری ہین بیگمان ہم نے تجکو روشن نشانیان ہم نے اور منکر نہیں ہین اونسی مگر حد فرمان سے جو گئے ہین گذر

أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اور گروہ یہود کیا جس بار باندھتی تھی وہ جملہ عہد و قرار پھینک دی اونسے ایک فریق اوسکو توڑ ڈالی جو عہد اوسکا ہو

بلکہ ہین اونسے بیشتر بیدین لاتی توریت پہ نہیں ہین یقین

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور بہیجا جب اونکو پیغمبر پاس حق کے بہی الستیو وہ سیر سچ بتاتا ہوا جو تہا اون پاس یعنے توریت کو وہ خسر الناس

پھینک دی اونسے ایک گروہ عنود دلی توریت جو گئی ہین یہود وہ کتاب خدا جو ہی قرآن اپنی پیٹھو نکی پیچھی وہ نادان

گویا وی نہین رکھین ہین خبر کہ وہ قرآن ہی او وہ پیغمبر

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ

اور پیچھے چلین ہین اوسکی یہود جسکو پڑہتی تہی جملہ دیو عنود وی جو تہی شعبدات شیطانکے عہد اور ملک مین سلیمانکے

تہا جو شیطانکا اونمین فریق سحر او شعبدہ تہا اونکا طریق سب ارازل کو وی سکہاتی تہے بیدگر کی تئین لکھاتی تہے

جبکہ وی شعبدی ہوی مشہور پایا آفاقمین رواج وفتور تب سلیمان نی غضب مین ہو لی لیا سب اون نوشتونکو

ایک صندوق مین مقفل کر   گاڑی نیچے وہ تخت کی کسیر   جب سلیمان نے ہوئی رحلت بقا   لیکے دیو اوسکو فرصت پا
تخت نیچے گیا صندوق   تحت حکم اپنی پہر کیا صندوق   پہر کیا مکر کر یون اظہار   کہ سلیمان کا شعبدہ تھا کار
تھا انہین شعبدون سی ازبسکہ   ملک اور شاہی سلیمان نے   بعد ازان وے یہود بد اسلوب   کرتی اونکو تہی سحر سی منسوب
رہے ہو زعم باطل اونکا تمام   جبکہ ارشاد حق ہوا یہ کلام

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ

اور سلیمان نے نہ کفر کیا   اسی نے اون شعبدونکو مان لیا   اور لیکن جماعت شیطان   تھے وہ کفر مین تھا سرگردان
دی سکھاتی تہی سحر لوگونکو   کام اونکا ہی سحر اور جادو

وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ

اور پہیر وہ جو اوسکے ہین مکسیر   سحر اوترا جو دو فرشتونپر   شہر بابل مین برسر ہاروت   اور اوترا تہا برسر ماروت
ہی تفاسیر معتبر مین لکھا   اسطرح حال اون فرشتونکا   کہ جو انسان کی بکثرہ فسق و فجور   یون لگی کرنی طعن سے بدکور
کہ ای خداوند کیون ہین یہ انسان   مبتلای فجور اور عصیان   کیون ہین مستغرق گناہ مدام   کیون وے کرتی ہین زنا اور کام
اونکو دوزخ کا کچہ نہین ہے ڈرا   نہ عذاب و عقاب سے ہی خبر   یہ پہنچا فرمان ہے ناگہان اونکو   تمسے اونکی برابری کب ہو
بستہ نفس اور ہوا ہی بشر   تم جو ایسی ہوا اونسی ہو بدتر   بولی دونو ملک کہ ای ایزد   ہمسے زنہار ہون نہ ایسی گناہ
الغرض اونکو نفس انسانی   پہلی فرمایا حق نی ارزانی   پہر کیا حکم تا زمین پر جائین   صرف دنکو ہین اور شب کو آئین
دو نواس وراستی زمین آئے   حسب فرمان اس جہان مین آئے   ایک فرمان دہ زمانہ ہوا   دوسرا قاضی یگانہ ہوا
کہین اک عورت اوسکا زہرہ نام   لی گئی اونسی صبر اور آرام   آئی کرتی ہوئی وہ دعوی کو   تا کہ اگلی وہ اونکی فیصل ہو
ناگہان وہ زن جمیل و حسین   ہوگئی اونکی مدعی دین   لی گئی ہوش اور قرار اونکا   تہا پہر کچہ اختیار اونکا
سب گئے بہول وہ کو دی تکبیر   مارڈالا اونہون نے ایک بشر   مبتلای زنا ہوئی ناکام   اور کیا سجدہ صنم اقدام
ہوگئی اس فجور سی ممنوع   آسمانکی صعود سی مجموع   قصہ کوتاہ جبرئیل آئے   حق سے فرمان اونکو یون لائے
سہو کس واسطے ہوا تمکو   طعن کرتی تہی تم جو مردم کو   کیون گئے بہول اپنا تم معہود   رہکی دنیا مین مدت معدود
باوجودیکہ فسق تمنے کیا   پر نہین حق نے اختیار دیا   دین و دنیا کی ہین جو وہی عذاب   ایک اونکو تہی قبول شتاب
قصہ کوتہ عذاب دنیا کو   کر لیا اختیار راضی ہو   پا بزنجیر اونکو فرمایا   چاہ بابل مین لیکی لٹکایا

ہی وہ چاہ اونکی واسطے زندان
جب فرشتوں نے خوف عقبی سے
کیا انکھوں حال زہرہ نا ہیند
یون حدیث علی میں ہے آیا
ہی حدیث اور زہرہ اور ابنے
سبب مسخ ہی جو ہوا سوال
ہوگئی خرس ایک فاحشہ زن
وہ جو شکل حریث مسخ ہوا
مثل و طواط ہوگیا یکبار
شکل دعموص ہوگیا تمام
وہ عشار سن بیک ناگاہ

کہ نگوں سیں ہیں وہی تہ آویزان
ڈر کی جاتا عذاب دنیا سے
مسخ اوسکا ان ہی کن شدید
کہ جواب آپنی یہ فرمایا
ضب و دعموص و عنکبوت عقرب
ایسی فرمایا آپ سے الہی
او انصاری کی شکل جو کتونکی
ایک دیوث بیجیا وہ تہا
جو چرا آتا تہا نحل ہر سی تمام
نکری جسکا تہا سحر سو کلام
ہو گیا ایک سہیل خواہ نخواہ

دو دو ہزار وہ ہزار عالم کا
پہر بہلا کسکو وہی طاقت تاب
ہی روایت کہ جب جناب رسول
ہیں زہرہ ہی وہی تیرہ سب
اونسی طواط بار ہوا ان پہچان
وہ جو مسخ ہی بصورت فیل
قود کا مسخ ہیں کیا مر قوم
گوہ کی شکل ہوگیا ناگاہ
ہو گیا مسخ مثل عقرب کے
شکل ارنب وہ زن کہ جسکے
مسخ زہرہ ہی یہ روشن تر

پہنچتا ہی اونہیں بحکم خدا
کہ تحمل کریں ہا انکا عذاب
حال مسوخ ستی ہی مسئول
فیل و خنزیر و قرد ہی رب
اور سہیل اونسی تیرہ ہوا ان تو جاب
سخت لوطی تہا ایک شخص ذلیل
آیت ماسبق کے معلوم
سارق حاج تہا جو وہ گمراہ
وہ جو کرتا زنا تہا سب کے
حیض کے بعد تہی نہ غسل کی خو
آگی اس سے سلیمہ طول نکر

وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ

اور وی دونوں نہیں سکھلاتے ہیں کے	ای کسیکو نہ سحر بتلانے	جب تلک کہتی ہیں نہیں وے وو	ہم ہیں حق کی آزمانیکو
	پس کفر اعتقاد تو مت کر	کہ نہیں جز یہ سحر کا ہی اثر	

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ

بعد ازان سیکھتے خواص و عوام	اون فرشتوں سی عمل اور کام	ولی جس سے ہوت تن بکسر	مرد اور زن میں اوسکی تاثیر

وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

اور وی مردم بکار سکتے تہیں	ساتہ اوس سحر کی کسیکے تئیں	غیر فرمان حضرت یزدان	یہ ضرر پہونچی اوس سے اور زیان

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ
مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ قف وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اور وی سیکھتے ہیں اوسکی تئیں	جس سے اونکو زیان ہو سود نہیں	اور جانا یہودنی اسکو	کہ جو کوئی خرید سے بہادو

واسطے اوسکی آخرت مین نہین	کوئی حصہ اور بخش البتہ دین	اور البتہ بہی بُری وہ چیز	عبث بیچین ہین اپنی جان عزیز
	گر وہی ہوتی کہ جانتی بیقین	سحر وہی اختیار کرتی نہین	

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اور جو بیشک یقین لاتی یہود	ای محمد کی دین آتی یہود	اور پرہیز سحر سی کرتے	حبلہ اعمال بد سی وہی بیتے
تو ارنہین یک ثواب الله سی	پاس اللہ کی سی ہی بہتر	جو وہی گمراہ جانتی ہوتے	دین حق کیون مانتی ہوتے
لیا دین کتاب چہوڑ کے	سحر پر جو ایسے مائل کیون	کہ کسی پر بی اصل سحر عیان	مخترع اسکی پہلی تہی شیطان
پہر جو بابل مین تہے ملائک دو	کرتی تعلیم وہی جسکو	پہلی کرتی خبر تہی اوسکی تئین	کہ یہ ہے ماحی شرایع دین
پہر بہی کرتا اگر کوئی اصرار	اوسکو سکہلاتی باہمہ انکار	حق کو اک امتحان تہا منظور	ورنہ پہر تا بہا ہی اوسمین قصور
پس اسیواسطی کیا ارشاد	کہتے تہے سو اوسمین بل اور پہر فساد	بعض تفسیر مین کیا ہی بیان	آئی دو فرشتی جبکہ یہان
اوس زمانہ مین تہے جو جادو گر	جانتی انکو تہی پیغمبر	تہی نبوت کے مدعی سب	اونکی دعوی کا تہا وہ سبب
تب یہ سحر اونکو حق نی سہولیا	قبل اوس معصیت سی جو آیا	تا کہ اونکی تئین کیا اعلام	کیف سی سحر کی دیا اعلام
اہل دانش کو تا کہ سکہلائین	کیف و کم اوسکا اونکو بتلائین	جب ملائک نے اوسکو سکہلایا	اہل دعوی پہ رد و قدح کیا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ

ع

مومنو لفظ راعنا کہو	کہو انظرنا اور سنتے رہو	اور وہی جو کرتی الی مین انکار	واسطی اونکی درد ناک ہی مار
ہی روایت کہ منکران یہود	بزم نبوی مین آکے جب موجود	جو نہ سنتی کوئی کلام رسول	راعنا کہکے پوچہتے مجہول
اہی رعایت ہماری فرماو	پہر ہمین تم یہ بات بتلاو	سیکہکر اوس لفظ کو کہتی	کہتی تہی لفظ راعنا کو یہ بہی
حقتعالی نے منع فرمایا	حکم انظرنا اونکو سہولیا	ای جو چاہو سو راعنا کہنا	یہی معنی رکہی ہی انظرنا
یعنے فرمائیے نظر ہمپر	کہو یون کہ تو رعایت کر	اور تم آگے ہی سی سنتے رہو	تا کہ حاجت نہ پوچہنی کی ہو
اونکو ہی لفظ راعنا مین دغا	کہتی ہین اسلیے زبانکو دبا	یعنی جو بولا تو ہمارا اسو	کہتی ہین راعنا ہی ہمکو

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ

نہین کہتی ہین دوست وہی نفار	عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ	اہی کتابی جو ہی مشرک ہی بکار

یہ کہ منزل ہو تم پہ بہتر شے | رب تمہارے سے جیسے قرآن ہے | یا نہ رکھتے ہیں دوست کہ | کہ ہو تم میں سے کوئی پیغمبر

چاہتے ہیں نہ وہ یہود ذلیل | ہو نبوت بآل اسماعیل | دوست رکھتے تھے مشرکان لئیم | ہو ہمیں رب دیا کہ نعیم

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اور خدا اختصاص کرتا ہے | اپنی رحمت کو خاص کرتا ہے | جسکو چاہے عطا کرے قرآن | اور بڑا ہی فضل والا ہے وہ ان

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا

وہ جو موقوف کرتے ہیں ہم عیاں | یعنی منسوخ آیت قرآن | یا کہ اسکے تئیں بھلاتے ہیں ہم | واسطے ہر ایک کے اوس سے ہیں ہم

ہم اوس آیت سے لاتے ہیں بہتر | ایک عاقل کا صبر جیوں ہی پر | یا کہ لاتے ہیں مثل اوسکے ہم | جیسے تحویل قبلے سے ہم

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کیا تمہیں تو نے اوسکو جانا ہے | مسلمان سب یہ حق توانا ہے

ہے توانا سے محو اور اثبات | اوسکی قدرت میں ہے یہ موجود | وہ جو کرتے تھے طعن نسخ یہود | ہے آیت کا اونکے حق میں ورود

کہتے تھے نسخ آیت قرآن | ہے او آیت کا موجب بطلان | طرف حق سے جو وہ نہیں لا ریب | نسخ فرمائے دیکھکر کیا عیب

پس یہ ارشاد حق نے فرمایا | عیب ہے نہ اوس میں کچھ پایا | ہے ہمیں اختیار ہے ہر دم | چاہتے ہیں سو وہ کرتے ہیں ہم

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

کیا نہ جانے ہے تو کہ حق تیئں | ہے یقین شاہی زمان و زمین

اور نہیں دوست بغیر خدا تمکو | اور نہ کوئی مددگار لوگو

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔـلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ

کیا بھلا چاہتے ہو اے مردم | کہ پیمبر سے اپنے پوچھو تم | جیسے مسئول ہو گئے موسے | قوم نے اوس سے پہلے پوچھا تھا

اور جو کوئی لیوے کفر بدل | ساتھ ایمان کے ایسے تو وہ عمل | تو گیا بھول راستا سیدھا | راہ سیدھی کو وہ گم بیٹھا

یعنی بہکائے سے یہود کے تم | راہ سیدھے کرو نہ اپنی گم | یوں نہ اپنے ہی سے آو بشر | جیسے موسے وہی فسانہ بشر

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ښ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ

چاہتی ہیں کتابیوں کسی کر دین کافر حسد سے وہی تمکو پس کرو منوا تم اونکو معاف	شل تمہارے ایک جم غفیر وہ حسد اونکی جو چھپی نہیں ہو اور نہ لاؤ خیال مین تم معاف	کاش وہی پھر دین سے تمہاری پھر تنیز سمجھے اوس کے کہ وہ ہوا روشن جب تلک لاوے ایزد جواد	بعد اوسکی جو لائی تم ہو تمیز اونکو حق ورست ہی ہو تمیز حکم اپنا کہ ہی مراد جہاد

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

حق تعالیٰ ہے ہر شے پہ یقین	تا کہ دین انتقام اونکی تئین	اور رکھو تم نماز کو قائم	اور دو تم زکوٰۃ کو دائم

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

اور جو بھیجو گے تمہارے آگے ہر دم	واسطے اپنی کچھ بھلائی تم تم کرو گے یہاں جو نیک عمل	پاؤ گے حق کی پاس اوسکی جزا آخرت میں ملیگا اوسکا پھل	دیکھتا ہی تمہاری کام خدا

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصٰرٰى ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ
قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝

اور کہیں ہیں جہود بدکردار یہ جو دعویٰ کرین ہیں یہ ستمگار	کہ نہ جاوی بہشت میں زنہار آرزو ہیں ہیں صرف اونکی تمام	پر وہ کوئی جو یہودی موسائی کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی تم	یا کہ ہووی وہ شخص عیسائی ہو اگر راست گو تم اے مردم

بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

کیوں نہیں جسنے کہ سونپ دیا اور وہ ہی صرف نیکی واحسان اور نہیں کوئی خوف ڈر اونپر اور نہ ہیں ہیکبک وہی غمنود مگر لگی دین کو ابطال	یعنی کرتا ہی نیک کام یہاں اور وہی کرتی ہیں نہ ہیں غم منسوخ ہوی بقوم یہود کرتی آپس میں تھے بحث کمال	تو دو سیکو ہی اوسکی مزدوری کہتی ہیں کشتی ایک نصرانی بحث باطل سی ہوئی تو اسی بیشتر جنابت کو بحث سہتی تھے	اپنی منہ کی تئیں برای خدا اوسکی رب پاس کامل اور پوری کہ وہ تہی سب رئیس نجرانی حجتین باطلہ وہی لاتی تر تب یہ آیت خدا کی بہیجوائی

ع

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ
الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ

اور کہا یوں یہود نے کہ نصیر	کچھ نہیں ہیں سلسلہ پر بہ نیز	اور لگی کہنی اسطرح ترسا	کہ نہیں راہ پر یہود ذرا

[illegible]

اور حالانکہ پڑہتے ہین کتاب | اوسمین روشن ہے باطل و صواب | یعنے توریت سنی ہی موسے | جہوٹہ جانی ہین دین عیسی
گر کی فرزند و نسبت حق | ہین ترسا دروغ زن مطلق | تو ہم ترسا کو بہی یہ ہے معلوم | یعنی انجیل ہے ہوا مفہوم
کہ انکار عیسے او انجیل | حملہ کافر ہین ہی وہ ذلیل

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

یون ہین بولے جو کہ تہی علم نہین | اونکی مانند بات ایسہ دین | اب خدا حکم اونمین فرماوے | عدل و انصاف سے بیچ اونکے
دین ہیت ای باہمہ انصاف | جسمین رکہتے ہین ہمدگر وہی خلاف | یعنے مشرک عرب کے او یہود | جو نہین تہی کہ علم سی مانوس
پہلے رکہتی تہی دین ابراہیم | اب لگی پوچہنی تو ونکو لئیم | راست اپنا بتاتی ہین رستا | تکتے ہین جون یہود او ترسا
کہتے مشرک ہین ایسی لوگونکو | کرتی معلوم دیکہہ موضح کو

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا

اور ہی کون اوس سے ظالم تر | بار رکہتا ہی مسجدوں سے خبر | مسجدوں سے خدا کی منع کیا | کہ ہو یادکور اونمین نام خدا
اور کرتا ہی سعی ویرانے | ہی خرابی کا اونکی وہ بانے

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۝

یعنے یہ فرقہ ستمگاران | نہین اونکی تئین ہے یہ شایان | کہ وہ اون مسجدونمین آوین بکل | کرنیوالی ہون منع کسی دوار

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

اونکو دنیا کی بیچ ہی خوار | یعنے خزیہ کتنے بناچارے | اور اونکو ہی آخرت مین مار | وہ بڑی مار جسکا نہ شمار
اہل تفسیر نے کیا تحقیق | کہ جو نصرانیونکا تہا وہ فریق | آپکو حق یہ جانتی تہی وی | کہ سب عیسے کو مانتی تہی دی
اور سمجہی تہے وی کہ قوم یہود | راہ باطل پہ چلتی ہین مردود | رکہتی عیسے سے ہین عناد و خلاف | ظلم پروی او ہم ہین بر انصاف
پس خداوند نے یہ فرمایا | کہ نصاری نے زور جب پایا | سب نے بیت المقدس انکے ضد | بلکہ حملہ یہود کے مسجد
سب کئین خراب او ویران | کیا یہ انصاف حق ہے اونکا عیان | کرتی آپس مین ہین ضد بسے او بگاڑ | دیتی ہین مسجدین خدا کے اجاڑ
پہر کیا اونکی حق مین یون ارشاد | ہی جو ایسا ہے اونکا عدل او داد | ہی نہ لائق یہ اختیار اونکا | نہ ہی ملک و اقتدار اونکا

انصار کسنوفہ ۱۲
مانع مسجد بیت المقدس
بخت نصر و
نصاری بودند
و بعضی نصاری ۱۲

قصہ کوتہ بحکم یزداں نے ہوگئی سب تباہ نصرانے
ظلمت ملک شام ہی تھی تن صبح اسلام کی ہوئی روشن
ہاں سبھی خالب گئے ان کے ہاں اہل اسلام کی وہ آیا ہاتھ

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اور ہی اسلئے خدا کی تمام شرق او غرب ابھی مقام
پس جدھر لاؤ اپنی منہ قوم پھر ادھر ہوئی حق کے ہی قدم
حق لئے بیشک ہر جگہ حاضر مغفرت کی ہی سہیں گنجائش
الیسا سع کہ ہی وہ دانا تر مومنوں کی صلاح سے ہی خبر
ہی روایت کہ یک گروہ صحاب کہیں صحرا میں فرابر وسحاب
سمت قبلہ کی اشتباہ میں ہیچ کار فرما ہوئی تحری کو
مہر جب ابر سے نکل آیا تب تحری کو منحرف پایا
جب کہ آئی وہی سب نبی میں علم او دین کے سفینہ میں
آئی حضرت سے عرض حال کیا او قضا کی لیئے سوال کیا
تب خدا نے بھیجی آیت یہ تھا نہیں اونکی آئی آیت یہ
اہل تحقیق نی بطرز شگرف نظم اوسکو کیا ہی حرف بحرف
از نبی اینما تولو خوان ثم وجہ اللہ شد متمم دان
یعنے آنسو کہ روی قصد آرے تا حق تبدیہ بس بگذارے
وجہ حق کان بود حقیقت او باشد انجا السوی او گرن
ہیچ جا را نگر د استثنا پس بود عین حق عیاں ہمہ جا
عارف حق شناس باید کہ بھر سو کہ دیدہ بکشاید
بین آنجا جمال حق پیدا یکسان از جمال حق عطا

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ

اور بولی یہود اور ترسا رکھتا اولاد کی نہیں خدا
پاک او سکو ہی وہ نرالا ہے نہ وہ نقصان و عیب والا ہے
بلکہ ہی خاص اوس خدا کی تئیں جو میاں سب ہے اور زمین
آسمان اور زمین میں ہے سب حکم بردار اوسکی ہیں یارب
کرنیوالا ہی آنسکا یقین

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جتنے ہیں آسمان اور زمین
ہی تفاسیر معتبر میں رقم کہ ہی لفظ بدیع ایک علم
او سکی معنی کئی ہیں لیکن تبیین خالق جملہ آسمان و زمین
جسنے نقش و زمین کیا پیدا آسمان اور زمین سرتاپا
ہی عجب ایک وہ مبارک نام ارض و افلاک کا ہی اوس سے قیام
اوس سے قائم فلک ہی ور گوفنا یہ زمین اور درخت اسکی سبب
ہر کلی اسم کو وصید اخلاص پایا یوسف نے قید سے تھا خلاص
برکت سے ہی اوسکی شاہ ہوئے سب شوکت اور جاہ سے

وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

اور دونو طرح سی استنجا اور جتنے تھی بعض نی ہی لکھا
اونکو تھی فرض او ہمین مسنون ہی احادیث معتبر مین ان

اوس خداوند نی یہ فرمایا

قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا

اونکو اب جو اس نے بتایا

کہ مین کردون تجھی بفضل امام جملہ مردم کا پیشوا و امام

قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ

کہنے اسطرح لگا وہ تبھے اور اولاد مین میری بھی ہے
بولا خالق کہ پہنچتا ہی نہین عہد میرا ستمگرونکے تئین
عہد جو اسنے سمجھکہ ہوا ارشاد ہی محبت خدا کی اوس سے مراد
یا اوسی رحمت خدا پہچان پر رسالت صحیح تر تو جان
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور آل یعقوب آپ تھی مغرور
کہ ہین ہم جملہ نسل ابراہیم نور و بخشش خدائے کریم
رکھتی ہم سب ہین دین ابراہیم ہی یہی دین مستقیم قویم
وعدہ حق جو وہ ہوا موعود ہی ہمارے لیے وہ سب معہود
اونکو سمجھاتی ہی خدا مسطور کہ ذرا تو کرو تم اسمین غور
ہمسے وعدہ جو پہلی فرمایا نہ تمہارے وہ شانمین آیا
بلکہ اولاد سے ہی ہین مراد چلتی ہین راہ ہوکی جو منقاد
اونکی فرزند وتھی پیغمبر ماہ و خورشید سی بھی بہتر تر
دو اسحاق ع ایکمدت تہا اونکی اولاد مین شرف وہ تہا
اب وہ بہیجا باآل اسمٰعیل ع دونونکی حق مین تہے دعا خلیل
اور اللہ نے یہ فرمایا کہ ہمیشہ سی ایکدین آیا
بہیجنا تہا جو انبیا کی تئین لائی سب اشتین تہمین او تقصیر
اب دیا تمنی ہاتہ سی تصاف چہوڑ بیٹھے اوسی بضد خلاف
ہین اوس راہ پر ہو تم تنہا ہان مگر جو کہتی ہین انکا

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا

اور کر یاد جبکہ فرمایا یعنے کعبہ کو ہمنی ٹھہرایا
حاجیونکی لیی مقام ثواب کہ نہ کچہ اوس ثواب کا ہو حساب
اور کیا ہمنی اوسکو جای پناہ کہ نہ اسمین ہو قتل و کشت کی راہ

وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

اور پکڑو مقام ابراہیم یعنے جای قیام ابراہیم
اوسے تم نماز کے جاگہہ کہ وہ ہی امتیاز کے جاگہہ

وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ

اور دیا ہم عہد حکم خلیل ہمنی سوی خلیل و سمعیل
کہ رکہو میری گہر کو پاک و صاف واسطی اونکی جو کرین ہی طواف
او جو اعتکاف لاوین بجا اور کرین جو رکوع او سجدا

پاک کر ایسے تو خانۂ دل	کہ ہو جان جان کی منزل اس طرح سے جو صفا فرمائی	سب تعلق سے پاک کہ اسکو نورِ وحدت کا اوسمین تو پاوی	دیکھیو کہ اوسمین دخل غیر نہو

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور کر یاد وہ دعا تو اب اور روزی بھی اوسکے لوگونکو	جبکہ بولا خلیل ہو کا رب میووں سی جو کہ لایا ایمان پہ	کر تو اسکو کہ جسمین ہے گھر اونسی الٰہی خدا پہ جو ایمان	شہر ایسا کہ جسمین کچھ ہو نہ ڈر اور روزِ اخیر پر لائی جان

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

حق نی فرمایا اور جو کافر ہو	دون میں صورت مائدہ اوسکو اور سقر جا ہی بازگشت ہے بد	پھر بلا اون میں سکو بس اوسمین رنج و عذاب ہیں بیحد	درمیان عذاب نار و سقر

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ

اور کر یاد اوسکو اے سرور کہ وہی بتکدہ گرناتی تھے الغرض جبکہ بن گیا وہ گھر	جب اوٹھانی لگی خلیل وہ گھر اوسکی اصل اور بنا اوٹھاتی تھے ہاتھ اپنی اوٹھائی اوپر سیر	ای بنانی لگی اساس خلیل سر پہ لاتی حجر تھے اسمٰعیل عجز اور انکسار فرماری سے	اور ہمراہ اونکی اسماعیل اور بنا وہ گھر تھی خود وہی خلیل یون لگی عرض کرنی باری سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

رب ہماری قبول ہم سی کر	تو ہی سنتا ہی جانتا سب	سننے والا ہی تو ہماری دعا	نیت دل کا تو ہی ہی دانا

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ای ہمارے رب اور کر ہمکو اور اولاد سے ہماری تو اور کر ہمکو تو کرم سی معاف	حکم اپنا اوٹھانیوالا تو اپنا منقاد کر ایک امت کو ہو جو ہو تیرے کوئی قصور و خلاف	حکم بردار ہمکو اپنا کر اور نسک ہمکو حج کی تو دکھلا تو ہی توبہ پذیر ہے تحقیق	ہم جو دونو پسر ہیں اور پدر اور سکی دستور ہمکو سب بتلا تو ہی بیشک ہی مہربان شفیق

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اى ہمارى رب اور بہیج اونہا
اور سکہلا دى وہ ستودہ صفات
اونہین سى اک رسول عجب کا
اونکو قرآن اوسکى بات
تو تو غالب ہے اور توانا ہے
کہ پڑہى اونپہ وہ ہمیں دین
اور فرمائى پاک اونکى تمیز
تو تو بیشک حکیم و دانا ہے
سر بسر تیرى آیتونکى تبیین
اى سنوارى وہ اعتقاد و دین

ع

وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ

اور بہلا کون پہیر تا ہے رو
راہ و دین خلیل سے بدخو
کون رکہتا ہى ناپسند اتنیم
راہ و دین قوم ابراہیم

إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

ہان مگر اسکو جو خوار کرى
اختصاص اوسکو ہى نبوت سے
بیوقوفى جو اختیار کرى
یا کہ بخشش سے اور فتوت
اور ہمنى کیا ہى خاص اوسکو
یا کہ تعمیر بیت سے ہى خاص
اس جہان میں ہے اختصاص اوسکو
یا عبادت سے تہے جو طلب خلاص

وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور وہ ہى آخرت میں اشنیہ دین
اور کر یاد جب کہا اوسکو
اوسکى رب نے کہ اب مطیع ہو
اوس سکو کہ ہى رب جہان
بولا اسطرح سى وہ ابراہیم
حکم میں جسکے ہى زمین و زمان
یا نیوالون صلاح کسیى زیر
کہ مین اپنى تئین کیا تسلیم

وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ

اور وصیت یہ کر گیا وہ خلیل
اپنى بیٹونکو اور اسرئیل

يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

یعنى اى بیٹو میرے اور فرزند
حق نى تمکو کیا ہى دین پسند
بس نہ مرو تم مگر اطاعت پر
یعنى اسلام پہلے تم لاکر

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ
مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

کیا بہلا تم وہان تہے حاضر سب
بولى پوجین گى ہم ترى رب کو
پہونچى یعقوب کو تہى موت وہ جب
اور رب تیرى جد اور اب کو
جب کہا اونسے بیٹون اپنى کو
باپ دادونکا ہى تیرى جو خدا
تم بہلا پیچہى میرى کیا پوجو
ہم عبادت کو لائینگے اوسکى بجا

تھی جو آبا خلیل و اسماعیل | اور سب تھا پیشوا ای سبیل | ہی خدا ایک اور ہم یکسر | ہیں اوسیکے مطیع و فرمان بر

نسل آبا کی عزت اور اکرام | رکھتی اجداد میں اور اعمام | تحت آبا ہی اسلیے ارشاد | جد و عم اسجگہ یہ رکھو یاد

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

یہ کہ جتنا بیان ہوا یکسر | یکجماعت تھے جو گئی ہے گذر

جو کمایا اونہوں نے اونکا ہے | اور کماؤ جو تم تمہارا ہے | اور پوچھی نہ جاؤ اوس سے تم | کرتی اعمال تھی جو وی مردم

ہی تفاسیر معتبر میں لکھا | کہ عقیدہ یہود کا یہ تھا | اپنی آبا کی جانتی تھی کام | حق میں اپنی اثر پذیر تمام

رکھتی ملت سے اونکی حشر تو آپ | ایسی ہی کفر سے ہی بیم عذاب | پس آتے ہے ہو گیا مردود | وہ جو رکھتی تھی اعتقاد یہود

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

اور کہتی ہیں وی کہ ہو جاؤ | ہو و دو ترسا کہ راہ کو پاؤ | کہہ محمد کہ مانتا میں نہیں | ہو دو ترسا کا دین اور آئین

بلکہ پکڑی ہیں راہ ابراہیم | کہ وہی راہ مستقیم و قویم | یا کہ مائل تھی سب کجی سے خلیل | دین اسلام کی طرف سے قبیل

گر بیان السلام سکی ہین | فرق کیا ہی ہیاں ملت و دین | گرچہ دونوں کا ایک ہی مدلول | لیک فرق اسطرح ہوا منقول

کہ وی دونوں ہیں متحد بالذات | مختلف ہیں باعتبار صفات | جب غرض شرع سی اطاعت ہو | دین کہتی ہیں اوس شریعت کو

جب کیا جائی اجتماع شرع | کہتے ہیں ملت اوسکو ای ذی ورع

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ

اور نہ تھا مشرکوں سی ابراہیم | راہ اسکی تھا اوسکا دین قویم | بولو لائی خدا پہ ہم باور | اور جو نازل کیا گیا ہم پر

اور جو نازل کیا گیا بخلیل | اور اوتارا گیا بہ اسمٰعیل | اور باسحاق نام پیغمبر | اور یعقوب اور اوسکی بیٹون پر

جس تھے وی صحائف یزدان | کہ وی اوتری خلیل پر ایمان | جتنے اونکی آل اور اولاد | اون صحف کے تھی حکم کی منقاد

کوئی رکھتا نہ تھا کتاب جدید | تھی مطیع صحف وہ جملہ سعید | بسکہ تھی اون صحف سے وی مالوف | جان اور دل سے اونپہ تھی مصروف

اسلیے نسبت نزول عیان | کی ہی اونکی طرف خدا نی یہان | بسکہ کرتی وی تھے اوسپہ عمل | گویا اونپر تھی وی صحف منزل

وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ

اور کہتی ہین اوسپہ ہم ایمان | جو کہ موسی کی لئی تہی عیان
اور دی بی جو گئی ہین پغمبر

اور دیا جو گیا تہا عیسے کو | کہ وہ انجیل اور نبوت ہو
اپنی رب پاس سے کتب یکسر

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۵

ایک مین اونسی فرق کرتی نہین | اور ہم ہین مطیع حق کے تئین

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ج

پہر جو لاوین تیقین ویسی ہی بین | جسطرح کہ لائی تم ہو یقین
تو وہی تحقیق پاوین سیدہی راہ | پہونچین مقصود کو ناگاہ

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ج

اور جو پہر جائین تو وہی یکسر | ہین خلاف اور ضد کینہ پر
خوف مت کر تو اے رسول اللہ | کر سکین کچہ نہ تیرا وی گمراہ

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۵

سو کفایت تجہی ہے اونکو خدا | شر اعدا سے تجکو دیوہ بچا
اور وہ سنتا ہے ہر سخن اور بات | اور وہی جانتا ہی مخفیات

جب ان آیات کا نزول ہوا | بہ گئی سب یہود اور ترسا
سب مخالف ہوئی پیمبر سے | پیش آئی حسد سے اور شر سے

اہل اسلام سی کیا آغاز | دین و آئین کا اپنی فخر اور ناز
اتفاقاً کہین بفخر تمام | اہل اسلام سے کیا یہ کلام

کہ ہی صبغہ ہمارا ایک آئین | او تمہاری وہ دین ہین نہین
اگلی آیت کو حق نے بہجوایا | اوس سے رد قول اونکا فرمایا

کیا ہی صبغہ بتا تو مجکو سلام | کسکو صبغہ سمجہتے ہین یہ خام
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور | تہا نصاری کا اسطرح دستور

اپنی مولود ہفت روزہ کو | دیتی پانی مین غوطہ وی جو
رکہتی یہ اعتقاد تہی وی عنود | کہ وہ اب پاک ہو گیا مولود

دین سے غیر کے وہ پاک ہوا | کہا کی غوطہ وہ ہو گیا ترسا
اور موضع مین ہے یہان مرقوم | تہا نصاری کا اسطرح مرسوم

دین مین اپنے جسکو لاتی تہے | زرد پوشاک اوسی پہناتی تہے
ڈالتی تہی وہی ایک زرد آب پر | اوسکو صبغہ وہی جانتی یکسر

تب اس آیت کو لائی حق امین | تاکہ یون دین جواب سرور دین

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۵

رنگ اللہ کا ہی اور کسکا | بہتر اللہ سے ہی رنگ بہلا
یعنی رنگتا ہی جسطرح تیرا | غیر کو اسلام تاب کہان

رکہو ہم ہین اوسی خدا کو خاص | بندگی کرنیوالی با اخلاص
جب لگے کہنے یہود و نصرانے | دوسری بار پہر بنا دیا اسنے

ہم ہیں فرزند و دستدار خدا | قدر و عزت میں ہو نہ کوئی سوا | قدر احباب عزت فرزند | ہے محقق ہی میں بیں دانشمند

اگلی آیت کو حق نی یہ بتایا | یوں ہی کو جواب بتلایا

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ

کہہ کہ کس سے جھگڑتے ہو تم کیا | مدعی کیا ہو دربیان خدا

اور وہ اللہ ہی ہمارا رب | اور وہ اللہ ہی تمہارا رب | اور ہماری عمل کے ہم کو جزا | اور تمہاری عمل کے تم کو سزا

اور ہم واسطے اوسیکے خاص | کرتے اپنے عمل ہیں با اخلاص

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی

کہتے ہو کیا یہود و ترسا تم | یا کہ کہتے ہیں جملہ ہی مردم

یہ کہ بیشک خلیل و اسمعیل | اور اسحاق اور اسرائیل | اور اولاد اوسکی ترسا تھے | ہو دتھے یا کہ دین ترسا یہ

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ

کہہ کہ تم جانتے بہت ہو کیا | یا سوا جانتا ہے کسی خدا | اور ہے کون اوس سے ظالم | جو چھپاوے گواہی اظہر

وہ جو اوس پاس جب سے آیا ہے | اسی کتاب خدا میں پایا ہے | ہے اہل کتاب پر تعریض | کہ نبوت سے کرتی تھی تغمیض

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

اور نہ غافل ہی حق عز و جل | اوس سے جو کرتی ہو تمہارے عمل

ہی جو کتمان حق تمہارا کام | اوسکو جانے ہی ایزد منعام | ہی نبوت کا جو تمہیں انکار | حق پہ دشمن ہے سب ہی وہ کفار

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ

یہ جماعت ہے ایک ترسا سر | کہ تحقیق جو گئی ہے گذر | جو کمایا اونہوں نے اونکا ہے | اور کماؤ جو تم تمہارا ہے

اور پوچھی نہ جاؤ اوس سے تم | کرتے اعمال تھے جو وی مردم | ہے یہ تاکید کے لیے تکرار | اور تنبیہ کے لیے اشعار

سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ یَهْدِیْ

الجزء الثانی

اب کہیں بیوقوف نادان لوگ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
رکھتی جو کفر و شرک کا من سوگ

کہ دیا کسنے پھیر القا کر
اونکو قبلہ سی انکی تھی جس پر
ای حماقت سے کوی کہین یون
گئی قبلہ سی پھر مسلمان کیون

کہہ تو ای فخر مکہ و یثرب
کہ خدا کی ہی مشرق و مغرب
جسکو چاہی دکھائے سیدھی راہ
پھیر قبلہ کو مونہہ بیک ناگاہ

بل تحقیق سے ہوین منقول
جب ہوی رونق مدینہ رسول
بعد یکسال اور ماہ چہار
حکم حق اسطرح ہوا اصدار

کہ پیمبر جیسے چاہتا تھا دل
جانب قبلہ ہو گئی مستقبل
کر ادا اپنی تو مدام نماز
رہ توجہ سے بیت قدس کے باز

سفہا ہی تھا نقصان ہوش
جانکر اس سخن کو نا محمود
یون لگی کہنے ہر کسی کلام
کب نہ جیسے ہو اسطرحکا کام

کہ وہ چھوڑ انبیا کی قبلہ کو
متوجہ ہسو سے کعبہ ہو
پیشتر پہلے ہی دی نبی کو خبر
ہو فرقون سی جو سخن موسر

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

اور اسطرح ہمنی فرمایا
یعنی قبلہ کو جیسے ٹھہرایا
تمکو ای پیروان پیغمبر
ایک فرقہ میانہ و بہتر

تاکہ تم ہو گواہ لوگون پر
اور تم پر گواہ پیغمبر
ناس سے من مراد وی کفار
جنکو پیغمبری سی تھا انکار

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ

اور نہ قبلہ وہ ہمنی ٹھہرایا
جسپہ تو اب ہی یا کہ پہلی تھا
ہان مگر جان لیوین ہم اونکو
کون ہی تابع رسول نبی ہو

کون پھر جاتی ایڑی پاؤن تک
چھوڑ کر پیروی پیغمبر
یعنی قبلہ کو جو کیا تحویل
آزمائش تھے قصد رب جلیل

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ

اور البتہ تھی وہ بات ثقیل
یعنی بھاری تھی اور گران تحویل
ہان مگر اونپہ جنکو دیوی راہ
جانب قبلہ حضرت اللہ

بخلاف یہود بد اندیش
کہ مدام ایک شکوہ کرتی تھی پیش
وی جو تھی آگے قبل از تحویل
اصحابانسے ہوی تعالی جلیل

بعض سے اپنے اور بطالت سے
کرتی نسبت اونہیں ضلالت سے
کہ مسلمان وی کسطرح سے
قبل تحویل قبلہ جو وی موئے

کعبے اونکی ہوئی نماز ادا
قبلہ اونکا ہمارا قبلہ تھا
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا
زعم اوس شک رد اونکا فرمایا

مثل سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ و براء بن معرور رضی اللہ عنہ

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

اور نہین ہی خدا کا وہ انداز | کہ وہ ضائع کری تمہاری نماز
ساتھ لوگون کی ہی خدا بالتحقیق | مشفق و ربی مہربان و شفیق

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ج

دیکھتی ہم ہین ای نبی بیشک | پھیرنا مونہہ تیرا کا سوی فلک
یعنی تیرا وہ انتظار تمام | ہم پہ روشن ہے [illegible] مقام
امر تحویل ہے جو تیری مراد | ہمکو منظور ہے یہ رکھہ تو یاد

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ص

بس ہم البتہ پھیرین گی تجکو | ایسے قبلہ کو جس سے تو خوش ہو
جبکہ آئی یہود بد اندیش | ساتھ تعریض کے رسول سے پیش
یون لگی کہنی وہ ہمارا دین | جو محمد کو اختیار نہین
کیون کری ہی نماز اپنی ادا | سوی بیت المقدس وہ پہلا
یا وہ کہتی تھی یون بانکو داب | کہ محمد اور اوسکی سب اصحاب
سمت قبلہ نہ اونکو تھی ممتاز | دیکھی جب تک نہ تھی ہماری نماز
سنکے سب انکو جواب رسول | دلعین بس ہوی حزین و ملول
کی تمنا کہ بیت ابراہیم | پھیر اقبلہ کر ای کریم و رحیم
دیکھتی تھے وہ آسمان کی طرف | تا کہ تحویل سے وہ پائین شرف
ناگہان آئی حضرت جبریل | یکبیک لائی آیت تحویل

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط

یعنی پھیر ای نبی اب اپنا رو | جانب مسجد الحرام کے تو
ہی تفاسیر معتبر مین رقم | آیا حضرت کو حکم یہ جسدم
نصف شہر رجب اور پیر کا دن | سال ہجرت سی دوسرا تھا آن
مسجد سلمہ مین رسول اللہ | جبکہ دو فرض پڑہ چکی ناگاہ
حکم تحویل ناگہان آیا | تب توجہ نبی نے فرمایا
پھیر اصخرہ سی جانب میزاب | اپنا مونہہ یکبیک سی نی بشتاب
یار عشرہ عشیرہ سکے تمام | پھر گئی ہمرہ سبے انام
ہی وہ مسجد ابھی تلک معروف | اسم ذوالقبلتین سے موصوف
اگلی آیت خطاب عام کو ہی | امت سید الانام کو ہی

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ط

اور جس جا کہ ہو تم ای مردم | پھیرو اپنی مونہہ اوسکی جانب تم
سمت قبلہ کی پھیر کر مونہہ کو | جسجگہ جا ہو تم نماز پڑہو

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ

اور بیشک دی گئی جو کتاب | جانتی ہین وے یہ معانی باب
کہ بیشک درست ہی تحویل | اونکی رب کی طرف سے حکم جلیل
اور نہ غافل ہی ایزد متعال | اونسی جو کرتی ہین وی کام

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ

اور قسم ہے خدا کی اسی پر | جو تو لاوے کتاب والوں پر | نشانی اور معجزونکی تئین | تیری قبلہ پہ نہ چلیں گے نہیں

اور نہ تو مانی اونکی قبلہ کو | پیروی تجسی کچہ نہ اونکی ہو

وَمَا أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُم بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ۝

اور بعض اونسی مانتی ہیں نہیں | قبلہ بعض دوسرے کی تئین | اور جو چلیگی تو اونکی ہر ہر | خواہشوں اونکی اور جاؤن پہ

بعد اس علم کی جو آیا ہے | حق سے تیری تئیں پہنچا ہے | ہووے البتہ اونسی تو اسدم | کرنیوالی جو ہیں دی ستم

گرچہ ہی یہ خطاب حضرتکو | ایک مرجع سب اونکے امت ہو

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ

جنکو توریت ہمنی کی ہے عطا | ہیں وے پہچانتی نبی کو بجا | جیسے پہچانی اپنی بیٹونکو | کہ نہایت وہ اونپہ روشن ہے

وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝

اور البتہ اونمیں ایک فریق | حق چھپاتے ہیں جانکر تحقیق | حق جو رب تیرے سے ہے تجکو | بس کچہ شک تو لانی والا ہو

ہی پیمبر کو گرچہ یہ ارشاد | پر یہ امت ہے اس سے مراد | امر قبلہ میں تا کہ ہی یک | لاوین ہرگز کسیطرح نہ شک

اور ہی سبکو ایک طرف

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا

جو کہ ہی دیندار اہل شرف

کہ وہ موہنہ اوسطرف کو کرتا ہے | اوسکا وہ قبلہ معلے ہے | یا خدا پہیرتا ہے موہنہ اوسکا | بعض تفسیر میں ہے جیسے لکہا

پس کرو سبقت او نیکیوں تم

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

نیکیونکو مدام اے مردم

ہی انکے امکا ایک استقبال | کعبہ سمت کا نہ دلمیں خیال | اہل تحقیق سے یوں مذکور | ہر شخص کا ہی ایک دستور

کہ وہ موہتا ہے الکطرف بصر | اوسکو کرتا ہی قبلہ تا لوف | قبلہ جان پہیر کر موہنہ کو | متوجہ اوسی طرف وہ ہو

پر وی جو عاشقان یزدان ہیں | پر غرق بحر عرفان ہیں | اونکا قبلہ ہی ثم وجہ اللہ | ہی حقیقت یہ اونکی عین نگاہ

جسجگہ اور جہاں انہیں تم ہو

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا

جمع کرلاویگا خدا تمکو

اہل اسلام اور اہل کتاب | ایک جا ہووینگے تو پہنچ حساب | مومنوں اور مرتدوں فاسقوں سبکی انہ | حق و باطل پہ ہنکو سو ممتاز

ع

بیشک رب اللہ ہر چیز | إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ | کے اوپر قادر مطلق

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط
وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور سفر کو جہاں سے نکلے تو
اور یہ تحویل تو ہی حق اوسکی
مسجد مکہ محترم ہے جو
جسطرح منع قتل انسان ہے

پہیر وقت نماز اپنا رو
تیری ربکیطرف سے بی شکیک
کہتی ہیں مسجد الحرام اوسکو
جسطرح منع صید حیوان ہے

سوی مسجد کہ محترم ہے
اور نہیں ہے خدای عز وجل
کہتے اسواسطے ہیں اوسکو حرام
اور منع و حرام ہی اوسجا

یعنے باعزت اتم سے وہ
بیخبر اوس سے کرتی ہو جو عمل
کہ وہاں منع کہتے ایک ہیں کام
کہودنا گہاس اور درختونکا

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ

اور جس جائگہ سی نکلی تو
جانب مسجد ای نبی زمن
تا کہ لوگونکو تمسے جہگڑا ہو
کیون محمد ہماری قبلہ کو
کہ محمد نی کیا خلاف کیا

شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ

کہ وہ مسجد ہی محترم ہمہ تن
دفع ہو طعن و حجت بدخو
موںہہ کری جبکہ وہ نماز میں ہو
قبلہ جد سی انحراف کیا

اور تم جسجگہ ہو ایمردم
طعن کرتی تہی یہودی بعین
ایسی ہی طعن مشرکونکا تہا
لیکن جب آئی یہ آیت تحویل

پہیر پہیر نماز اپنا رو
پہیر و موںہہ اپنی اوسکی جلیں تم
کہ ہمارا جو حق نہیں ہے دین
ہر کوئی اہل شرک کہتا تہا
نہ رہی پہر کسیکو کوئی دلیل

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

پر جنہوں نے کیا ہی ظلم تو تم

اون سے ڈرو اور مشرکون سی اے تم
اور ڈرو مجہسے ہر دم اور ہر آن

پس ڈرو مت تم اونسی ایمردم
جان و دل سے ہو متابع فرمان

کعبہ سمت کی موںہہ کرو سب تم

اور موںہہ اپنی اسلیے پہیرو
اپنی احسان و فضل کو تم پر

وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ

یعنے بخشش کمال فرماکر

واو ہی عاطفہ جو اسجا پر

تا کہ پورا کرون نعمتین اپنی سب کو
عطف ہی کلمہ لئلا پر

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ
آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

نو شاید کہ راہ تم پاؤ | شرع کی راہ راست پر آؤ | جسطرح کہ ہمنی بہیج دیا | تمکو پیغمبر ایک تم میں کا

کہ وہ پڑھتا ہے تم پہ اے لوگو	سب پر آیتون ہمارے کو	اور کرتا ہے تمکو شرک سے پاک	یا گناہونکی لوث و جبر کے پاک
اور سکھاتا ہے وہ ستودہ صفات	تمکو قرآن اور سب نیکی بات	اور سکھاتا ہے وہ تمہاری تئین	جسکو تم جانتے کبھی نہین

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

پس کرو ذکر دل سے میرا تم	مین کرون تمکو مغفرت سے شاد	نیک اعمال سے جو یاد کرو	تا کرون یاد تمکو ہر دم
جو کرو مجکو بندگی سے یاد	اپنی قربت سے مین کرون مامور	جو کرو یاد مجکو بالتعظیم	بدلے اونکی بہشت دون تمکو
جو محبت سے تم کرو ذکر			مین کرون یاد تمکو بالتکریم
پیش آؤ جو ذکر فانی سے	یاد معتبر [illegible] ہے	اہل عرفان یون کیا ہے تاویل	کہ ہے یاد کرو دل اور جان سے مراد

ع

وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۵۵

اور مانو تم اب مرا احسان	مت کرو ناسپاسی و کفران	مومنو چاہو تم مدد ثبات	اور طلب تم کرو مدد صلوٰۃ
بیگمان ساتھ اونکے ہے یزدان	کرنیوالے جو صبر کے ہین ہان	بعض کہتے ہین اسطرح جان	اسجگہ لفظ صبر سے مراد
اور کہو مت جو کوئی مارا جاے			درمیان طریق و راہ خدا کے

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ

کہ وہ مردے ہین کہتے ہین جان	زندگانی سے اونکو ہے حرمان	ہے روایت ہوئی مقتول	بدر مین کتنے ایک اصحاب رسول
بعض اصحاب حسرت و غم سے	یون لگے کہنے چشم پر نم سے	کہ فلان دوست اور یار فلان	مر گئے ہائے جیسے دیگر جان
لذت زیست سے ہوا محروم	تھے نہ اوسکو حیات کچھ تقسیم	حق نے فرمایا ہین نہین اموات	بلکہ کہتے ہین زیست اور حیات

بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ

بلکہ زندہ ہین جملہ وے ہمدم	اور لیکن نہ جانتے ہو تم	اور ہم تمکو آزمائینگے	ایک ذرا امتحان مین آینگے
ڈر سے دشمن کے آزماوین تمہین	اور کچھ بھوک سے بلاوین تمہین	اور نقصان مال و جان کرین	اور میوونکا ہم زیان کرین

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۵

اور خوشی تو سنا دے انکو دین	سہنے والون مصیبتونکی تئین	جب کہ پہنچے مصیبت اونکی تئین	وے کہین اسطرح کہ ہم ہین [illegible]

واسطے حق کے جان و دل سے فدا — جان اوسکی اور مال ہے اوسکا
اور بیشک ہیں ہم اوسیکی اور — پہرنیوالے بحکم بعث و نشور

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝

یہ جو مردم ہیں اہل صبر جاے — صبر ہی جنکا آخرت کی متاع
اور سر راہ پانیوالے ہیں
ہیں درود اونپہ اونکی رب کے مدام — اور ہیں نعمت بہشت تمام
نعمت حق کا مزالی ہیں

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ

کوہسار صفا و مروہ نام — ہیں خدا کے نشانیوں سے تمام
پس کری حج جو کوئی اس گہر کا — یا کہ عمرہ کری تو اوسکا ادا
تو نہ اوسپر گناہ کوئی ہو — کہ کری وہ طواف دونونکو
کہتے ہیں کافران بد انجام — جاہلیت میں کرتے تھے مدام
موسم حج میں وہی اہل [illegible] — کرتی مروہ کا اور صفا کا طواف
رکہتے تھے اوپر صفا مروہ — جا کے کرتے طواف وہ انکو
جو اسلام کا ہوا جو طلوع — کرتی مومن لگے پہر اوس سے رجوع
تھی جو اہل مروہ اور صفا — یا کہ اوس مہر کا فروغ و ضیا
جانکر اونکو معبد کفار — ہو گئے پرکرتی کرنے عار
تب اس آیت کو حق نے بہیجا — حکم سے و طواف فرمایا

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝

اور خوشی سے کری جو نیک عمل — تو خدا دیوی بیشک اوسکا بدل
عمرہ و حج جو نفل سے لاوے
جو تطوع اور نفل کرتا ہے — اور وہ اوسکا حق قدر دانا ہے
اوسکا بیشک ثواب پاوے

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ

بیگمان وہی جو کرتی ہیں نہاں — جو اوتاری ہے ہمنے حکم عیاں
اور چھپاتے ہیں اوسکو جا او جہاں — جو اوتاری تھی ہمنی ایکے جہد
بعد اوسکے کہ ہمنے کہول دیا — یعنی تصریح سی بیان کیا
اور سکو لوگونکی واسطے بکتاب — یعنی تورات میں بطرز صواب
ہیں یہی لوگ رانندہ درگاہ — لعن فرماتے ہیں جنہیں اللہ
اور دیتی ہیں اونکو وہی ہمکاس — جنکا ہمسکاری و لعنت کار
بیشتر نے لکہا اس آیت کا — علمائے یہود کو منشا
یا وہی علما کہ حق چھپاتے ہیں — پہر دنیا نہیں بتاتی ہیں

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

پر جنہون نے اُٹھ توبہ شرک سی کی
تو وہی ہین کہ اونہیں پہر پاک کن
اور کا سو نہین لائی وہ نیکے
انکی حسرت سے پشیمن ہین آن
اور کیا نعت احمد کو بیان
اور مین تو بذیر سب کا ہون
جو کہ کہتی تہی مخفی اور نہان
مہربان ہون رحیم سبھی سے ہون

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

جگیان سے وہ جو لوگ تہی کفار
ہین وہی جن پہ لعنت ہے رب کی
اور فرشتون اور لوگون کی سب کی
اور نہ منظور ہون وہ رحمت سے
جاودان لعنت مین پڑے ہون خراب
نا پہ مستمر ان ہون نہ فرصت لے
اور کبھی مرو گئی باہم انکار
ملکا ان سی کیا نہ جائی عذاب

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اور تمہارا خدا ایک معبود
الا سا یکتا کہین نہین معدود
نہین معبود کوئی اوسکے سوا
مہربان ہی رحیم خود یکتا

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

ع

آسمان اور زمین بنانے مین
اور کشتی کی کہ چلتی ہی جاری
اور وہ جو دیا خدا نے اوتار
اور بکہیر یا زمین مین اوسنے عیان
اور ابر و زمین ہین جو درمیان
یہ نشانے جو آٹھ ہین مذکور
پوچھی ہم ہین صبح و شام اونکو
او محمد کہی کہ میرا حق

بیچ دریا کی بار گران بارے
آسمان ہین سے پانی اور اطار
جانور ہر طرح کی اور حیوان
آسمان و زمین ہین اوس پر
عقلا کو ہی اسمین فکر ضرور
کرتی ہین بندگے مدام اونکو
کارساز جہان ہی مطلق

لیکے اوس چیز کو کہ آوی کام
پہر جلائی خدا نے اوس سے زمین
اور بھی پہیرنے مین باؤن کا
بیگمان ہین نشانیان ایسے
جب لگے کرنی یون قریش کلام
ہین اگرچہ بہت سے اصنام
اس سخن کی اگر وہ لائے دلیل

رات و دن کی بدلتی آنی میز
اور بہی مرحم خواص عوام
کہ کبھی ہی پہر دین
طرف چلنی مین ہوا اونکے
پہر وہ کہین وہی انشور
تین سو ساٹھ ہم کہین اصنام
نہین سکتی ایک شہر کا کام
ہم مسلمان ہوین سبہی تقیل

اور چلو مت ڈگوں پہ شیطان کے
اوسکی تعد ہونپہ تم رکھو قدم
آج اوسکے مراد دل کی ہون ہو
تہا وہ شیطانکی قدم بقدم
لعین شیطان نے اونکے خطرے ڈال
جانتی تہی بتونکو وہی معبود
ذبح کرنا ونکا وہی مردود
او سیجہا اونہون نے خوک حلال

بیشبہہ کرکے شیطان نے ملعون کے
ہی ہے تمہارا وہ دشمن آدم
کرکے کہا تمکو دوزخ کو
یعنے شیطان نے نہ تہا کچہ کم
کر دیا تہا کئی طریق سے ضلال
کرتی اونکو تہی سب جائے سجود
جانتی تہی عبادت معبود
سانپ کو چہوڑنی لگی ہی ضلال

کرو شیطان سے تمہارے شتر
کل تمہارا پیدا ہوا تہا نکال
ہی تعا سیر معتبر مین لکہا
کئی راہونسی دین ابراہیم
جانتی تہی وہی ناروا کو روا
جانوروی نیاز کو لاتے
اور ہوشے سے کتنے ایک شیا
تب اس آیت کو حق نے بہیجا

دشمن ظاہر اور عدو مبین
ذوالل
اوسنے خبیث ہے ولین جہری
کہ عرب مین جو کوئی مشرک تہا
ملکے وہی سب بگاڑتی تہی تسلیم
اور بیجا کو وہی جانتی بیجا
اون تہون پاس ذبح کرو آتے
لین حرام اپنی رسم مین ٹہہرا
اونکو الزام اس سے فرمایا

اِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

کوئی اسکے سوا نہیں ہے یا تم
اور کہی جہوٹہہ بولو حق پہ تم

کہ کری حکم تمکو وہ بدذات
جو نہیں جانتی ہو اسی ہر دم
وہ جو ٹہہرا حلال ہے اور حرام

کار بد اور ہر برائی ہے
یعنے تم افترا کرو حق پر
تہمت اوسکے رکہو نہ اتہام

اور خطرات بیحیائی ہے
جہوٹہہ و بہتان ہے یا بدہوئی

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝

اور جب کہا اونکو ایمر دم
یون نہیں بلکہ ہم چلین اوسپر
اور نہ رکہتی تہی راہ کی وہی خبر

اوسکے پیرو ہو اور تابع تم
پاچکی تہی جسپہ اپنے پدر
نہیں چلتے تہے حکم یزدان کی

اور جو اتری دیا ہے اوتار
کیا بہلا گرچہ اونکی تہی آبا
جو طریقہ خلاف تہا اونکا

کرنی لگتے ہیں اسطرح گفتار
نہ سمجہتے تہے راہ دین ذرا
پہر بہلا اونکی پیروی کیا

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اور مثال اونکی لاسی جو اکار
کہ بلاتا ہی ایک کو چلا
یعنے ان کافرونکو دنیا پند

جز بسنے کی جز دعا و ندا
ہی نہیں زنہار فائدہ پند

بہری گونگی ہین سخت نابینا
سخت مشکل ہے انکا سمجہانا

ہی مثال ایک شخص و انسان وا
سنو نہیں جہتی وہی حکم خدا
ہی محال انکو راہ پر لانا

یہ مثل اونہی کے مطابق حال / ہیں جیسے جنگل کے جانور کہ مثال / کوئی اوسکو اگر بلاتا ہے / کہ بکیلے وہ پاس آتا ہے

نہیں سنتا مگر وہ چلّانا / اوسنے آواز ہیں نہ کچھ جانا / نہ اوسے کچھ تمیز ہی اور شعور / پر بکا آواز اوسکے جاہی گوش

ایسے ہی جان جاہلونکی تئیں / علم کی بات کو جو سنتے نہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

ای وی لوگو جو لائی تم ہو یقین / کھاؤ ستھری شیون جتنے بہتر

رزق ہمنی دیا تمہاری تئیں / یعنے روزی کیا تمہاری تئیں / اور کرو شکر ایزد برتر / جو ہو تم اوسکو پوجتی یکسر

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

کوئی اسکے سوا نہیں ہے کلام / کہ کیا تم پہ ناروا مردار / اور کیا ناروا لہو کی تئیں / اور سور کو کہ ہی خبیث ترین

اور اوس چیز کو حرام کیا / جس پہ بن حق کے جاوے نام لیا / ای دم ذبح یاد ہو جسپر / نام بت یا کہ نام پیغمبر

پس جو کوئی ہو بی لبس او رنا چار / ہو نہ جور و تجاوز اوسکا کار / پس نہیں ہے گناہ کچھ اوسپر / ان سب اشیا سے کہا کوئی گر

کہ ہی اللہ بخشنے والا / مہر والا یان سی بالا / یعنے رخصت ہے اونکی کھانے پر / تلف نفس کا ہو جسکو ڈر

قدر حاجت کے وہ اگر کھاوے / بخشش و مہر دیکھ پیش آوے

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بیگمان وے جو کرتی ہیں اخفا / یعنی قوم یہود کے علما

جو اوتارا احد نے بیچ کتاب / یعنے توریت ایمعنی یا باب / اور لیتی ہیں مول و بی تھوڑا / اوسکی تھوڑا سا مول اور ثمن

بیچ نہ کھاتی ہیں ای بلند وقار / اپنی پیٹو میں غیر آتش و نار / کھاتے ہیں جیسے آج رشوت کو / کل کو انکی خوراک آتش ہو

اور نفرمای بات اونسے خدا / دن قیامت کے قہر و خشم میں آ / اور نفرمای پاک اونکی تئیں / اور ہی اونکو عذاب درد آمیز

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ

یہ وہی ہیں جنہوں نے مول لیا / جہل او حمق سے خرید کیا / کفر کو یعنے بدلی ایمانکے / قہر و غصہ کو بدلی غفرانکے

فَمَآ اَصۡبَرَهُمۡ عَلَى النَّارِ ۞ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؕ

سو ہی کیا صبر اونکو آتش پر
یعنی توریت حق نے بہجوا لی
کیسے سہتے ہین آگ کو کیسر
نعت احمد کی اوسمین فرمائی
یا کہ قرآن خدا نے بہجوایا
یہ سب اسواسطے ہی اونکو عذاب
اور کہی کتنی ایک حکم بیان
اوسپہ ایمان کوئی نہین لایا
کہ خدا نی اوتاری ٹہیک کتاب
اونکی علما وی کیی کتمان

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ لَفِىۡ شِقَاقٍ ۢ بَعِيۡدٍ ۞

اور تحقیق وہی جو بلی الصاف
وہ جو مذکور ہی کتاب یہان
رکہتی یکسر کہ اسمین ہین خلاف
ہی وہ توریت یا کہ ہی قرآن
کتب ترلہ ہین اوس سے مراد
ہین بڑی دور کی عنادین وے
اور الف لام اوسپہ جو آیا
بعض نے جسطرح کیا ارشاد
ضد و گمراہی فساد مین وے
بعض نے خبس کا وہ فرمایا

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ

نہین نیکی کہ اپنی وپہیرو
لیک نیکی ہی اوسکی تہا
نہ کہ مثل یہود و نصرانے
جانب مشرق اور مغرب کو
کفر اور شرک کا وہ سو با نے
جیون نصاری و یہود وقت نماز

وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

جیسے کہتی تہی ای فریق قبیح
رو کرین شرق و غرب کو بہ بلند
جو کہ ایمان لا وی حق پہ نہ تہے
اِن حق میں یعز را اور مسیح

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

اور دن آخرت کا وہ مانے
اور کتابون پہ لا وے ایمان
یعنی محشر کی دن کو سچ جانے
اور پیغمبرون پہ با دل و جان
اور فرشتون پہ لائی ایمان نکو
نہ کہ جیسے یہود کے احبار
نہ کہ مثل یہود دشمن ہو
رکہتے ہین ضد و اختلاف سے کا

وَاٰتَى الۡمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى
وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ ۙ وَالسَّآئِلِيۡنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ

اور دیا مال حب حق پر
رشتے والونکو اور یتیمونکو
اور بے مایہ لوگونکو اندیشہ دین
اور غریبونکو جو کہ دیوی مال
اور چہڑانیکو گردنونکا شین
اور مسافر کو جو کرین سوال

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا عٰهَدُوۡا ۚ

اور جسنے کہڑی سی کی ہو صلوۃ
اور دی مال کی ہو جسنے زکوۃ
اور وفا کرنیوالی اپنا قول
جب اونہونے عہد کر لیا تہا

ع الربع

پہاں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

اور سکیبا ہین فقر و فاقہ مین	رنج و تکلیف بی آفاقہ مین	او صابر ہوں وہی وقت جہاد	اتی غالب ہوں جب اہل عناد

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

یہ وہی ہین جنہون نے بولا سچ	اور یہ ہی لوگ ہین گئے جو نچ	بعض تفسیر مین کیا اسطرح	گرچہ انسان کے ہین کمال کثیر
لیک ہر ایک کمال کا ہی مدار	تین تقسیم پر زروی شمار	ایک اونسے ہی اعتقاد عیان	کہ وہ تصدیق اور ہی ایمان
اور حسن معاشرت ہے دگر	مستحقوں کو دنیا مال و زر	اور تہذیب نفس انسانی	تیسری قسم جان ایجانی
کہ ہی کہنا صلوۃ کا بر پا	اور ہی زکوۃ وصبر و وفا	پس آیت ہے سب کمال ال	جانی اوسکو ہین سب اہل کمال
یون ابو میسرہ نے فرمایا	جو کہ انی عمل مین یہ لایا	قرب حق کا اوسکو مستحصل	سو ہی ایمان اوسکا مکمل
	کرکی اعمال صالحہ ارشاد	کی ستایش اسکے آگی یاد	

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ

اسی یقین و آمر دم استخاص	حکم یزدان ہوا ہے تم یہ قصاص	سچ ماری کیونکی جن پر ماتھ	تینی ۲۔ الا بقتل ظالم کی ساتھ
حر کے بدلے حر بعدل تمام	او بدلی غلام کی ہی غلام	اور اسطرح زن کے بدلی زن	رکھکی مرعی تمام معہ تن
یعنی ہی حر سی حر مماثل تام	اور برابر غلام ہی غلام	عورت عورت کے ساتھ ہی یکسان	انمین کچہ فرق کا نہین امکان
وہی جو اشراف اور ہین کم ذات	انمین کچہ فرق کے نہین ہے بات	اور فقیر وغنی مین فرق نہین	جیسے دستور کفر تھا پیشین
اہل تاویل نی کیا ہی بیان	بعض تفسیر مین لکہا ہی بیان	کہ قریظہ نی جب غضب مین آ	ایک مرد نضیر قتل کیا
رکہتی یون تہے نے نضیر مرس	کہ قریظہ سی قتل ہوں دو کسر	کہین دونو نبی کی آی پاس	انی دعوی کو اونکی لائے پاس
اونکو حضرت نے یون کیا ارشاد	ایک کی بدلی ایک ہے نہ زیاد	جب نہ مانا یہ حکم سرور دین	تب اس آیت کو لائی سوح امین
یعنی یہ رسم جہل کی ہی نیک	قولہ تعالی افحکم الجاہلیۃ یبغون		ماین جو بدلی ایک کے گی ایک
	آی بہر یہ قصاص کی آیت	عدل کے اختصاص کی آیت	

فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

پھر جسے عفو او معاف ہوا
اور دنیا ہی اوسکو یکی تھا
دوسری کا نصیب ہووی مال

اوسکی اخ کی طرف سی کچھ بدلا
دیت خون بہا تو ہاتھوں ہاتھ
نکری پھر قصاص کا وہ خیال
پس کری اتباع کا وہ خیال

تو ہی چلنا موافق دستور
ای اگر مومنین اوسکے وارث
یا کری صلح کوئی وارث اگر
اوسکو راضی کری وہ لیکر مال

اوسکی وارث کو ہر کچھ منظور
ایک بخشے اگر قصاص اوسکو
تھا قاتل کے مال اور زر بہ

ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

ہی یہ رب سے تمہارے آسانی
تو اوسی عذاب درد آگین
اس سے دنیا میں سب یہ بار
تھا مسیحا کو حکم دیت خاص
یا اگر لیکی کوئی خون بہا

اور بخشش ہے تم یہ ان اپنی
جسکا کچھ شرح اور بیان نہیں
اور عقبے میں رحمت باری
اور موسی کو صرف حکم قصاص
پھر کری وہ قصاص قاتل کا
تو وہ ظالم ہی پاوی اوسکی سزا

پھر کوئی حد سے جو گذر جاوے
یعنی تمکو یہ اختیار دیا
ہی یہ ظاہر کہ پہلے امت پر
پس جو کوئی کہ جای حد سے
یا کہ اوسکو قصاص کر کی معاف
اوسکو تعذیب ہو برو خدا

بعد اوسکے زیادتی لاوے
درمیان قصاص و خون بہا
اس شرح سے نہ تہی کرم نظر
ایک کے بدلی ماری وہ اگر
پھر دیت طلب کری سزا

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

اور تمکو قصاص میں ہے حیات
تمکو محفوظ ہو جو پائیہ زیست
پس ہوا اسکے زیست کا سبب

عقل کے صاحبو سنو یہ بات
کیونکہ ہووی قصاص مایہ زیست
عقلا بوجھتی ہیں حکمت رب

تو بچو قتل بیکد کر سے تم
جان اپنی کی خوف رہا
جبکہ حکم نفوس سے ملا

جان اپنی کی خوف سے تم
تم کسیکے تئین نہ ڈالو مار
حکم اموال بعد ازان آیا

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝

فرض تم پر کیا گیا ہی کہ جب
اپنی ماں باپ اور اقربا کو ضرور
بعض تفسیر سے ہوا معلوم
لینا غیر ونکو دی دلاتی مال

بیتین میں موت کے کسیکو
ساتھ اوس طور کے کہ ہی دستور
عہد میں کفر کی یہ تہا مرسوم
اہل حق کا نکری کچھ وہ خیال

جو وہ کچھ مال چھوڑی تو امیر
لازم اونکو ہی کچھ دلانا مال
کچھ نہ ماں باپ کو دلاوتے
پس خدا نے یہ حکم بہجوایا

ہی یہ لازم مری وصیت کر
جو کہ پرہیزگار کئین خیال
نہ وصیت یہ اقربا کرتے
اسکا اقدام فرض فرمایا

پھر جو ہوئی آیت توریث / **کقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام لا وصیۃ لوارث** / ناسخ اوسکی ہوئی بوفق حدیث

لا وصیت کسیکو فرض نہیں / پر فضیلت ہے اچھے کی تین / ایک ہی شرط اوسمین رکھہ تو یاد / کہ ثلث سی ہوئی یا ہوئی زیاد

فمن بدّلہ بعد ما سمعہ فانما اثمہ على الذين يبدّلونہ

پس وصیت جو کوئی ڈالی بدل / پیچھے سننے کی وہ کری نہ عمل / تو اونہیں پر گناہ اوسکا ہو / جو بدلتے ہین اوس وصیت کو

بیشک اللہ سننے والا ہی / **ان اللہ سميع عليم** / علم والا ہے سب سے بالا ہی

ہی وہ دانا وصی کی نیت سی / اور تبدیل اوس وصیت سی

فمن خاف من موص جنفا او اثما فاصلح بينهم فلا اثم عليہ ان اللہ غفور رحيم

پھر جو کوئی ڈرا انحراف الخ / دیکھہ موصی کا میل یا کہ گناہ / پھر وہ کروائی صلح ٹک کہہ کر / ورثہ مین تو ہی نہ جرم اوسپر

ہی تحقیق ایزد متعال / جرم آمرز مہربان کمال / حنف کہتی ہین حق سے پھرنیکو / لیک جو سہو اور جہل سے ہو

یون ہی موضح مین مولوی نے لکھا / کہ کسے شخص نے اگر دیکھا / کہ دلا کر کوئی کسیکو مال / مر گیا عدل کا کیا نہ خیال

کچہ نہ انصاف پر کیا اوسے نظر / غیر کو دی قرابت سا زر / مال میراث کا بہت تہوڑا / اپنی اولاد کی لیی چہوڑا

مال دینی مین میل حق سے کیا / یعنے انصاف وعدل سے نہ دیا / اعمداً حق سے تہا وہ اوسکا میل / یا کہ وہ سہو سے کیا تہا میل

پھر جو شخص صلح فرماوی / ورثہ کو زیادہ دلوائی / ایسی تبدیل مین نہین گناہ / عفو فرمایگا اوسے اللہ

پہلے یہ حکم تہا فقط ارشاد / پھر لیی سورۂ نسا مین یاد / وارثونکے لیی حصص او سہام / خود خداوند نے بشرح تمام

اسی ہی موقوف یون دلانا / تلف حق وارثان کرنا / تہا نہ سب حفظ مال سی ارشاد / آگے اسکے حفظ دین رکہہ یاد

ع

يا ايها الذين امنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون

اے وہی لوگو جو رکھتی ہو باور / روزی رکھنا لکھا گیا تم پر / جسطرح سی کیا گیا ارقام / تمسے اگلونپہ یعنی حکم صیام

تا کہ پرہیزگار ہو جاؤ / ڈر کی تم راہ راست پر آؤ / صوم رکھنا جو تہا عبادت شاق / حال اگلونکا بھی کیا اسحاق

تا کہ وحشت نہو اوس سے تمام / انس فرماوی ہر یکی دلہین اہتمام / جو کوئی رنج ہووے شاید تم / متحمل ہون اوسکے یکدیگر

سہہ عبادت ہے صوم سے بالا / **كما فی المثل البلیۃ اذا عمت طابت** / آرزو نفس روکنے والا

اسسے روکی جو کوئی جی کی ہستی / ہر جگہ روکنا سکے وہ یقین / گرچہ از روی شرع ہی معمول / صوم مین ترک شرب اور ماکول

پر وہی کوئی کہ اہل عرفان ہین | جا لگی جو از فیض ہر آن ہین | مرد عارف جو یافت لذت قرب | نہ با کلش کشش بود نہ شرب

اکل شرب جو پاتے انس بحق | دائم اور در حق است مستغرق | لقمہ از خوان یطعمنی بیجے | شربت از چشمہ یسار یسقینی

دن گنے یعنی ہیں تین ایام | **أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ** | یا کہ او نتیس نے ماہ صیام

یا کہ ایام بیض کی ہین مراد | اور عاشورہ کا ہی اون شاد | کر دی تہی فرض پہلے رمضانسے | اب ہین منسوخ حکم یزدانسے

حکم رمضانکا جب سے بہیجا ایا | اونکو منسوخ حق نی فرمایا | یعنے منسوخ کی ہی فرضیت | نہ کہ جو نفل کی کرین نیت

اونکی رکہنی سے ہے کمال ثواب | اونکا باقی ہی ایک استحباب

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

پس جو کوئی کہ تمسے ہو بیمار | یا سفر پر ہو اور کری افطار | تو ہی لائق اوسی کہ غور سے | اوسقدر گن لی روزہ دن دوسرے

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ

اور اونپر جو رکہہ سکین ہین روزے قوم | پر قضا کرنا چاہتی ہین صوم | دینا بدلا ہی ایک پہیر دین | اوس قضا پر جو ہر اک یک مسکین

کہتے ہین حکم یہ ہوا منسوخ | اور نہین بعض نے کہا منسوخ | وہ جو منسوخ کی نہین قائل | لا کی نفقہ ہمیشہ ہین ہوئی اول

یعنے طاقت جو رکہتی ہین نہین | فدیہ دینا ہی لازم اونکی تئین | قدر فدیہ کی ہی بقول امام | نصف صاع گندم کا نصف جو تمام

پس کری شوق سے جو نیکی کو | **فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ** | تو وہی طوبیٰ اوسکو بہتر ہو

یعنے فدیہ اگر دہ دیوی چند | اجر سی اوسکے ہوی بہرہ مند

اور روزہ رکہو نکو سبل سفر | **وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ** | فدیہ دینی سی رکہو ہی بہتر

جو سمجہتی ہو تم فضیلت صوم | اگر وہمین تم قصور اے قوم

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

یعنی معدود ہین جو وی ایام | ہی گنہ سو ز خلق ماہ صیام | ایسا رمضان کہ جسکا عیان | جسمین نازل کیا گیا قرآن

یعنے اوترا اسپہر دنیا پر | اس مہینے مین لیلۃ وہ سیر | ہی وہ لوگو نکا رہنما قرآن | اور دلائل ہی راہ کی وہ عیان

اور ممیز بحق و باطل ہے | یعنے باطل ہی حق کا فاصل ہے | اوسمین اوترا ہی وہ کلام اللہ | رکہتا اسواسطی شرف تہی وہ ماہ

اوسمین اوترا کلام ربانی | جسمیں برکات ہین ارزانی | اوسمین نازل ہوئی ہر طرح کی نور | خیر و حسنات کا ہو اوسمین ظہور

اوسمیں خالی کہانی سے گئے تمیز تاکہ تن میں سمای نور یقین کہ بری از طعام تا بینے کی در و نور معرفت بینے

اوسمیں قرآنکی وی خدمت آخر بندگی میں تصور تو مت کر تو نہ غافل ہوا اوسمیں طاعت سے پڑہ تراویح کو جماعت سے

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

پس جو کوئی کہ پای تمسے یہ ماہ تو رکہی اوسمیں صوم خواہ مخواہ او جو کوئی شخص ہو بیمار یا سفر ہو تو کری افطار

پس سے شان کہتی اوسکی تمیز اسی دنوں اور دنمیں کہی تمیز اہل تفسیر نے کیا تقسیم نزمانہ بعد ازین خیار مقیم

تہا جو ثابت مقیم کو وہ خیار اس سے منسوخ ہو گیا یکبار انہیں ہی مقیم کو شایان دی کے فدیہ قضا کری رمضان

چاہتا حق ہی تمکو آسانی

يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

اور نہ چاہی ہی تم پہ حیرانی

تم پہ رکھتا نہیں وہ دشواری ہی سفر رخصت اور بیماری

اور یا لازم ہی تمکو ای مردم

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ

کہ مکمل کرو شمار کو تم

یعنی رمضانکی روزی رکھو تمام یا مرض اور سفر کے سب ایام

وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اور بڑائی خدا کی اوسپہ کرو کہ دکھائی ہی راہ حق تمکو یا کہ آواز تم بلند کرو یعنی تکبیر روز عید کہو

اور شاید کہ مانو احسانکو تم کرو دل سی شکر یزدانکو ماہ دی سی یہاں ہے صوم مراد کہ وہ نعمت خدانے کی ارشاد

یا کہ مقصود صوم کا ہی ثواب جسکا اندازہ کچہ نہیں اور حساب

اور پوچہیں جب اے رسول امین

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

تجہسے بندی مری جو میری تمیز

تو میں تحقیق ہوں بسا نزدیک ہی نہ کچہ اسمیں بعد حل تشکیک

پہنچتا ہوں پکار اوسکیکو

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

وہ جو کوئی پکارے الاہو

جب پکاری ہی کوئی میری تمیز اوسکو دیتا جواب ہوں ہیں ہی بعض اصحاب نے کیا جو سوال اونکو آیا جواب فی الحال

یا کہ سائل ہو ایک اعرابی دلمیں لایا کہ بیشک اعرابی پوچہا حضرت سے از رہ تشکیک رب ہمارا ہی دور یا نزدیک

کہ پکاریں بلند کر آواز یا کہ آہستگی سی ہوں دمساز تب اس آیت کو حق نے بہیجا تھا اس عرش سی جواب فرمایا

ہیں ہم ان درمیک تمسے اور قریب

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝

ہوں تمہارا میں اے طالب مجیب

پس یہی احکم چاہیے ملینن
صدر آیت مین تہا جو لفظ عیان
ہی مدارک مین اسطرح مرقوم
صحبت اور شرب اور اکل طعام
لیلی اس فعل سی سی جہتا گئے
تہی کتنی ہی سی ساری ملت
اپنی زنار کا نیا ہو مال
پس پیمبر کی پاس آئی عمر
کب سزاوار تہا تجہی یہ قصور

اور میری توبت یقین جانین
لفظ دلیعی جو یہہ ہوا ارشاد
اور واضح سی یون ہوا معلوم
تہا نماز عشا کی بعد حرام
مثل انجم کی اشک برسائے
اشکباری مین وہ گدازی ذات
خیط ابیض کا ہو مین یاد ذال
پاک دی اشک اپنی منہ سے کمر
تجکو لائق تہا فکر و دہیان ضرور
سخت اندوہگین ہوئی مر جرین

تو رہین راہ راست پہ قائم
بعض تفسیر مین کیا ہی بیان
روزہ دارونکو جب کہ بعد عشا
اتفاقاً عمر کو بعد عشا
کر کی وہ امر شرمسار ہوئے
جبکہ آیا یہ نور باف سپہر
اور کیے پاک اوس سے اوسنے
کر کی معلوم سرگذشت ملال
سنکے یہ بات اعدل الاصحاب
کہ اس آیت کو لائی روح امین

مستجاب اونکی ہو دعا دائم
روزہ دارونسی ہی مراد بیان
پہنچا یہ حکم مفطرات نہ تہا
صحبت اہل اتفاق پڑا
حزن اور غم سی اشکبار ہوئے
کارگاہ افق پہ یعنی مہر
رخ شب سے سرشک انجم شب
بولی حضرت کہ ای ستودہ خصال
ای جنکی تہی فوق وحی کتاب

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط

کی گئی ہی روا تمہارے تئین
شب مین روزیکی اب تجاوز
وہی تہارے مین پردہ پوش ستر
بی حجاب نسا سی اپنی کمال
اور پردہ ہی تم اونکی ہو لباس
یعنی قربت ہی اونکی تمکو حلال

عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ

یعنی جانا خدا نی ایمر دم
آب ملو اونسی تم بلیل صیام
یہ کہ کرتی تہی اپنی چوری تم
تمکو ملنا نہین نسا سے حرام
صرف لذت کی تم نہو پابند
سو بہرا تم یہ یعنی بخشدیا
اور چاہو تم اوسکو ای لوگو
مل رکہو جسمین نسل اور فرزند
اور عفو اوس خدا نی تمسی کیا
وہ جو اللہ نی لکہا تمکو

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ م

اور کہاؤ پیو یہانتک تم
فجر کی رشتۂ سفید سی تم
کہ نظر آوی صاف ایمردم
جب کہ تیار ای مردم
تمکو رشتہ کہ ہی سفید تمام
یعنی جبتک کہ روشنائی روز
کالی رشتہ یعنی فجر کی کام
شب تیرہ سی ہو ہی نفرانروز

یون صحیحین سے ہوا مروی | کہ صحاب جناب مصطفوی
باندھتے رشتہ سفید و سیاہ | پانون پر اپنی پہری کرتی نگاہ
فرق ہا ونین جب تلک پاتے | سب وہی اصحاب پیتے او کہاتے
پس من الفجر جب ہوا ارشاد | جانا الگ صبح نبی اوسکا مفاد
خیط ابیض کو سمجھی او سیاہ کا | ہوگیا مثل غور کی اونپہ عیان
کہ غرض نور صبح کا ہی ظہور | اہل دانش سے ہی نہ یہ مستور

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِى الْمَسَاجِدِ ط

پہر کرو تم تمام روزی کو | صبح صادق سی شب تلک اوسکو
اور صحبت نہ عورتون سے کرو | مسجدونمین جو معتکف تم ہو
اہی اوسمین معاصی صحبت | فاسد الاعتکاف ہے صحبت
بلکہ کہتی ہین مالکی مذہب | اوسمین ہین بار والذی سبب
اہل تحقیق سے ہے یون تحقیق | جسکو ہو اعتکاف کی توفیق
تو نواہی سے رکھیہ آپکو باز | ہو اوامر کی ساتھ وہ ممتاز
یہ جو ہین اعتکاف کی احکام | اور متعلقات شہر صیام

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ط

باندھی اللہ کی حدین ہین یہ | سو نہ حدون کی جاؤ تم نزدیک
لفظ لاتقربو جو ہی ارشاد | اوس سے ازبس مبالغہ ہی مراد
جب کہ قرب حدود منع ہوا | پہر تجاوز ہو کسطرح سی روا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيَاتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○

اسطرح کہولتا ہی ایزد پاک | آیتیں اپنی پہر مردم تاک
وی ہین بچتی اور کرین پرہیز | یعنے ڈر کر بچو وہ فتنہ خیز

وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اور مت کہاؤ مال ایکدگر | اپنی آپسمین ملکر کے تم
ساتھ ناحق کی یعنی وہ اموال | تمکو ساتی نہین مباح حلال
یعنی سرقہ کا مال مت کہاؤ | اور خیانت سی پیش مت آؤ
کہاؤ مت تم نہ مال قمار | اور رکہو مت بعقد فاسد کار
غیر شرع کام مین تم مال | صرف کرنیکا کچہ کرو نہ خیال

وَتُدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

اور نہ پہنچاؤ حاکمون تک مال | فعل منہی پہ عطف ہی یہ دال
تا حمایت سے کہاؤ یک مقدار | مال لوگونکا ظلم سی یکبار
اور تمکو یہ بات ہی معلوم | کہ ہو ظالم تم اور وہی مظلوم
یعنی حاکم کو لیکر زر دی کر | مت کہاؤ اپنی تم کرو سر پر
یا نہ رشوت مین دو کسیکا مال | کہ حمایت کرین وہی اہل اضلال

کرتی پرسش ہین تجھسے اید اللہ
کرتی ہین تجھسی اسطرح سی سوال
کہہ محمد کہ وقت ہین یہ ہلال
اوری ہین حج کیواسطی اوقات
خلق کی ہون معاملات تمام
ہی انہین الجملہ ایک شہر صیام
اور نہ نیکی ہی اسمین ای مردم
اہل تفسیر سے ہی یون مسطور
کچہ ضرورت کسیکو ہوتے اگر

یسئلونک عن الاہلۃ

کیون رہتا نگلروش ہلال
پس خدا نی جواب فرمایا

قل ہی مواقیت للناس والحج ط

جانی سوسم کو تاکہ نیک صفات
اونمین جین عدۃ اور حمل اور افطار
یہی گذرین ہین جسکے سب احکام
اونکا اسلیے تبدل حال
اور اونمین عبادت یزدان
اور از انجملہ ایک حج ہی نشان

ولیس البر بان تاتوا البیوت من ظہورہا

تہا زمانہ مین جہل کے دستور
پشت او سقف سے وہ جاتا گہر
پس کیا زعم یہ غلط حق نے
حج و عمرہ کا باندہ کر احرام
یہ عمل اونکی زعم مین تہا بر
بہیج آیت کو اس نمط حق نے

ئی چاند ونسی یعنے وی نصاع
آگی اسکے ہی جسطرح آیا
بہر مردم ہین اثاث و رجال
تاکہ ہون ماہ سے عیان سال
ٹہہری یکوقت پر کہ ہو آسان
آگی ہوتا ہی جسکا حکم بیان
گر گہرون مین جہتون سی آؤ تم
کرتی جاینگے گہر کے در سے حرام
اسکے تارک کو جانتی فاجر

ولکن البر من اتقی واتوا البیوت من ابوابہا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون ○

لیک نیکی ہی جسمین تقویٰ سے
جو بچی رسم جاہلیت سے
اور ملحوظ تہی وہ امر رکہو
اور آؤ گہر ونمین اپنی تم
تو کہ تم سب مراد کو پہنچو *
اونکی دروازونمین سے ای مردم

وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ط ان اللہ لا یحب المعتدین ○

اور لڑو راہ حق مین اونسی تم
ای کہو ماتہہ تم قتال سے باز
کہتے ہین حکم یہ ہوا منسوخ
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
تہی مہینے اما نکی سب چار
ان مہینونمین سب کے حال

جو کہ لڑتی ہین تمسی ای مردم
جب تلک وی کرین قتال آغاز
آیت سیف نے کیا منسوخ
کہ وہ مکہ ہی ایک شہر امان
ایک از انجملہ کہ رجب کو شمار
نہین کرتی تہی جنگ او قتال

اور مت ظلم تم کرو کہ خدا
جو لڑین تمسی تم بہی اونسی لڑو
ہی جو موضع مین اسکہ تحریر
ہی وہ عہد خلیل سے مامن
قبل ذی الحجہ کی جو کہ ہی ذی القعدہ
پس خدا وندنے کہی ارشاد

اونکو نہ دوست ہے رکہتا
مارو مت پیر و طفل اور زن کو
کر یہان اہل اسلام تو تسطیر
کچہ نہ کہتی جو پاتی ہر ما دشمن
او محرم جو اوسکی ہی مابعد
ضمن اوسکی مین چند حکم جہاد

واقتلوہم حیث ثقفتموہم واخرجوہم من حیث اخرجوکم والفتنۃ اشد من القتل ج

یعنے اسواسطے اہی تشنگی جنگ — کہ وہی کرتی ہین اپنی ظلم سی تنگ

پس جو تابع وہ ہو نہین تو وہ منتقم — اور کسیطرحسی کرین نہ فساد

یعنی ایمان لاسے اسی ہو توقف

ظلم کی ساتہ پیش آتی ہین — دین کے راہ وہ مٹاتی ہین

اونسی لڑنیکی احتیاج نہین — زور اسلام پر رواج نہین

اوسمین زور آوری نہین معروف

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ ط

ماہ حرمت بماہ حرمت ہے — حرمتین ہین قصاص انکے شے

وہ جو ذیقعد سال ماضی تہا — ابکی ذیقعد سی مساوی تہا

ہی مساوات حرمتون مین عیان — بدلی حرمت کی انکی حرمت جان

سند عمرہ ہوی جو پورس اوسال — اس برس مین عوض ہے اوسکی قتال

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○

پہر کری جو زیادتی تم پر — پس سزا اوسکو دو کہ ہی جور

اور ڈرتی رہو خدا سی مدام — اور یہ جانو کہ ایزد منعام

دو سزا مثل اوسکی تم اسکو — جیسے تمپر زیادتی کی ہو

اہل تقوی کی ساتہ ہی تحقیق — دی ہی پرہیزگاری کی جنہین توفیق

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اور راہ خدا مین خرچ کرو — اور مت ڈالو اپنی ہاتہونکو

تم ہلاکت مین یعنی اپنی جی — کرنیوالی جو نیکی ہین عطا و

بعض تفسیر مین ہے یون منقول — ہم نہ دینگی یہی ہین توشہ راہ

تب اس آیت کو حق نی بہیجا — بخل ہے تا بپا ہلاکت ہے

اہل تحقیق سی ہی یون ارشاد — زیست ہے معرکہ مین کٹ جانا

اور احسان کرو تم اونکی — بیگمان اونکو چاہتا ہی خدا

چلی غیر کی جب قضا کو رسول — بعض لوگ لی کہ ہم سی رسول اللہ

اغنیا کو خطاب فرمایا — کہ وی نفقہ کرین عطا اونکو

کہ نہ ہٹ جائین چہوڑ کر وی جہاد — ہی ہلاکت وہان سی ہٹ جانا

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط

اور پورا کرو حج اور عمرا — واسطی حق کی تم کرو وہ ادا

نہ کرتی ہین جسطرح وہ لعین — مناسک ہین حج کی اوس سی مراد

طوف اور تلبیہ تو نکی تمیز — ہی اتمو جو اسجگہ ارشاد

اہی فرائض سب اوسکے اور ارکان — جملہ آداب اور سنن ہین یان

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ

پس اگر گہیر کے جاؤ اے مردم — خوف دشمن ہو یا مریض ہو تم

یا کہ گم جاوی راحلہ اور زاد — ہین احصار کی سبب یہ یاد

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

تو میسر جو کچھ ہو قربانی اپنی جا گہہ یعنی تا پہنچا اونٹ اعلیٰ ادنیٰ ہے ایک جان	بہیجو مکہ کو تم تا سانے پس وہان لو سرونکو اپنی منڈا اوسط اوسکا تو گاو کو پہچان	اونہ مونڈو سرونکو اپنے تم کہتی ہین یون جنتا مر صوا اور بکری سی ہو نسی ادنیٰ ہے	تب تلک پہنچی ہدی اپنی حرم ابن عباس سے ہی یہ مروی اہل تحقیق نی یہ لکہا ہے

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

پس جو محرم کہ تم سی ہو بیمار یا کہ بکرا ہی ذبح اوسکی تئین تہا وہ آزار سی زار و نزار	یا اوسی اپنی سر سی ہو آزار غیر انکی وہ سر منڈا سی نہین کہین گذری سید الابرار تہا اسی فکر مین جناب رسول	تو ہی فدیہ صیام سے او سیر کعب کے حق مین اوتری آیت کہ دیکہکر بولی یون رسول اللہ کہ اس آیت نے پایا حق نزول	یا کہ صدقہ سی ایستو دہ سیر شانی مین اوسکے ہی عنایت یہ کعب تہا اسی سخت حال تباہ

فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

پہر جو خاطر تمہاری امن ہو	نہ مرض ہو نہ خوف دشمن ہو پس ملیں میسر جو کچھ ہو قربانی	تو جو کوئی کہ فائدہ پاوے چاہیے پہر شکر یزدانی	ساتھ عمرہ کی حج کو وہ لاوے

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

پہر جو قربانی کو نہ پاوے نہ زر	تو رکہی روزی حج مین تین بہر پہر جو ہین تین اور سات ایام	اور دن سات جب کہ پہر جاو دس ہین پوری گنو سی یہ مقام	یعنی حج کر کی اپنے گہر آو

ذٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

یہ تمتع ہی اوس کی تئین ہی وہ آفاقیون نکو در خور	جسکے گہر ہین اہل ہو نہ وہین ملتی نکو وہ نہ میسر ہے کیا تمتع کی اونکو حاجت ہو	حاضری المسجد الحرام یہان یعنی عمرہ کا جا اہل حرم کیون بہلا چاہیے قران انکو	جملہ باشندگان مکہ جان چاہین احرام باندہنی جب دام

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اور ڈرتے رہو خدا سی تم	حفظ احکام حج مین ہر دم	اور جانو کہ حق ہی سخت عذاب	یعنی رکہتا ہی سخت قہر عقاب

مجے اب سن چلا مضمون اہل تحقیق نے لکھا ہی یون
قصد حج کوئی رکھتا ہو وجو پہلے احرام سی وہ طاہر ہو

مستحب ہے کہ غسل فرما کر پہنے پوشاک عطر لگوا کر
ایک بنوہی نہین لباس اوسکا غیر از یک ازار اور ردا

یکدوگانہ پڑہی بعد تمام تلبیہ کہکی باندہی پھر احرام
اب یہ محرم ہوا نہین حلال اوسکو رفث و فسوق او جدال

صید سی بر ہو اب اوسکو حرام اور اشارت دلالت اوسکی تمام
تا روا ہے تطیب اوسکی تمیز لینا ناخن کا بہی حلال نہین

نہ چہپاوے وہ اپنا سر اور رو نہ منڈائی وہ جملہ تن کی مو
کوئی کپڑا سلا نہین پہرے اور نہ حمام زنہار کرے

نہ رکہی اپنی سر پہ وہ دستار اور نہ موزونکو پہنی وہ زنہار
لیک پہنی سلی لباس کو زن اور سر کو چہپاوی جیسی بدن

جس سمے وقت کی پڑہی نماز تلبیہ سی کری بلند آواز
جب ملے راہ مین کسی تئین دیکھکر تلبیہ کہی وونہین

ایسے ہی ہر سحر ملتے ہو بہبوط و صعود تلبیہ گو
جب کہ مکہ سی وہ مشرف پاوے پہلی مسجد کی اندر وہ آوی

دیکھی جس دم وہ بیت کعبہ کو پس بکبر وہ اور تہلیل ہو
بعد ازان جانب حجر آوی اوسکی آداب سب بجا لاوی

کر چکی جب حجر کا استیلام ہو مشرف بطوف بیت حرام
ہی وہ مسنون مردم آفاق جا نامونسی اوسکا اطلاق

ایک نام اوسکا ہی طواف قدوم اگر تحیہ تو دوسرا معلوم
تیسرا ہی طواف انشا نام اول عہد اوسکا چوتھا نام

لکہہ تو کیفیت طواف قلم خلق کو جسمین فائدہ ہی تم
پہلے سید ہے بغل سی چادر لی کتف ایسری پی اپنی وہ ڈالے

پہر وہ طائف ہو بانہایت تعظیم درمیان طواف لیکی حطیم
جانب راست سے وہ طائف ہو طوف لاوی بجا وہ سات اسکو

سات گردش پہری جوانانہ تین پہلی ہون پہلوانانہ
آوی جس بار وہ حجر کی پاس استلام حجر سے کہوے وہ پاس

جب فراغت طواف سی پاوی پہر مقام خلیل پر آوے
یک دوگانہ کری وہان پہ ادا بعد ازان جانب حجر کے آ

کر کی اوسکا ادب سے استیلام پہر صفا پر کری وہ آکی قیام
سامنی ہو کی بیت کعبہ کو پہر تہلیل ہو او تکبیر ہو

بہیج کر پہر درود حضرت پر ہاتہ اوٹہا ہے دعا فائدہ ور
پہر وہ مروہ کی ہو طرف کو روان مانگتا حق سی عفو غفران

جب بمیلین اخضرین آوی بیچ مین اونکی سعی فرماوی
سات بار ایسی ہے وہ سعی ہو پہر وہ جنی کو جاسی مکہ کو

ہو وی ذی الحج کا ساتوان دن سنکے خطبہ امام سی وہ سب
منا آسی آٹہوین تاریخ جای عرفات کو نوین تاریخ

سنکے عرفات مین وہ خطبہ دو ساتہہ بیٹھین کے پڑہکی دیگر کو
آکی موقف مین مانگی اپنی دعا پہر وہ مزدلفی کی طرفکو جا

وہان عشا ساتہہ پڑہکی مغرب کو ایک شب او سجگہ معتکف ہو
پہر منا مین وہ صبحدم آوی وہانپہ رمی جمار فرماوی

پہلے عمرہ پہ تلبیہ ہو تمام | سر منڈا کر اوتاری پہر احرام | پہر وہ مکہ مین جا طواف کری | ہر کدورت سی دلکو صاف کری

لا بجا سب طواف کی آداب | پہر منا کی طرف کری وہ شتاب | تین دن تک منا مین کرکی قیام | ہووی رمی جمار اوسکا کام

پہر منا سی وہ جاوی مکہ کو | کرکے وہانسے طواف رخصت ہو | اور عمرہ کا اس وسطی ہے طریق | بس کسیکو کہ دی خدا توفیق

باندہ احرام کو وہ طائف ہے | سعی کرکے کرے حجامت کو | بس نہ قربانی عمرہ مین ہے ضرور | نہ فقط حج مین اوسکا ہے دستور

پر سبب کوئی ہے پیش ہووی اگر | تو وہ قربانی ہووی لازم تر | جیسے احرام باندہ ہو بیمار | یا کہ سر کا وہ رکہنا ہو آزار

یا کہ جو کوئی حج و عمرہ کو | ایک سفر مین اداوہ کرتا ہو | تو یہ قربانی اوسکو ہی واجب | ورنہ دس روزی رکہنا ہی لازب

رکہنا ایام حج مین تین صیام | سات تب جبکہ پہرے وہ اپنی تہام

یعنی حج کی مہینے ہین مشہور | الحج اشهر معلومات | اونکی تفصیل یہان ہوئی مذکور

ایک شوال دوسرا ذیقعد | اور دس ان ذی حجہ کی ما بعد

فمن فرض فيهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال في الحج

بس کیا جسنے فرض اپنی تئیں | اون مہینونمین حج کو لیکن نیز | تو نہ رغبت ہے اونکی اسکو ملا | اور نہ عصیانکا کری خیال

اور جہگڑنا حلال اوسکے تئیں | حج مین ہے یہ مباح نہین

اور جو کچہ کروگی نیکی تم | وما تفعلوا من خير يعلمه الله | اوسکو جانیگا ایزد اکرم

وتزودوا فان خير الزاد التقوى واتقون يا اولي الالباب

اور لیا راہ کا کرو تم زاد | زاد تقوی ہی بہترین کہ یاد | اور ڈرو مجہسے ای خردمندو | تم گدا بونسی میری ای بندو

کہتی ہین ہیگ گروہ اہل یمن | آتی حج کو تہی دستی لوگ اون | زاد اور راحلہ نہین لاتے | وقت حاجت کی ہاتہ پہیلاتے

بس خدا نی کیا انہین ارشاد | کہ وہی ساتہ اپنی لا توشہ زاد | بہترین زاد کی نہین ایمان | کرنا پرہیز کا طمع سی جان

بعد ازان صرف زاد لاتی تہے | پہر تجارت سے باز آتی تہے | زاد ہی ہمرہ لاتے نہ اندمال | کہ تجارت نہ جانتے وہ حلال

پل تجارت سی جانتی نقصان | اپنی حج کا روہی وہم و گمان | تب خدا نی بہیجا آیت یہ | اونکی حق مین ہوئی عنایت یہ

ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا من ربكم

نہین تم پر گناہ ای لوگو | کہ تلاش اپنے رب کا فضل کرو | اوسکو لانا روا ہی تا اند مال | گرچہ سودا کیا وسمین حج مین حلال

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً ع

اور اونمین سے کوئی کہتا ہے
یعنے جو شرک سے مبرا ہے
رب ہمارے ہمین عطا کر تو
بیچ دنیا کی کچھ بھلائی کو

اور کر آخرت مین ہمکو عطا
کچھ بھلائی بحکم اجر و جزا
یعنے دنیا مین بخش علم و عمل
اور عقبی مین ہمکو اجر بدل

یا کہ دنیا مین کر عطا توفیق
بخش عقبے مین تو عطا تحقیق
یا کہ دنیا مین تو قناعت بخش
اور عقبے مین تو شفاعت بخش

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

ہی یہ عادات مومنان کرام
بعض تفسیر مین ہے جو ہو تمام

اور بچا ہمکو اپنی بخشش سے
تو سقر کی عذاب و آتش سے

ہین یہ مردم کہ ہو نصیب انکو
جو اونھون نے یہان کمایا ہو
اور لیتا خدا ہے جلد حساب
یعنے پہچاریگا وہ زود ثواب

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ط

اور کرو یاد حق کو ای مردم
گنتی روزون گنی گئی مین تم

ہی یا یام نحر اور تشریق
ہو تو تکبیر و تلبیہ تحقیق
بعض تفسیر مین ہے یون تسطیر
ذکر سے قصد ہے یہان تکبیر

لفظ ایام جو ہوا ارشاد
روز تشریق کے ہین اوس سے مراد

النصف

فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

پہر جو دو دنمین کوئی جاتا ہی شتاب
تو نہین اوس پر گناہ و عذاب
اور جو تین دنکی کرے تاخیر
ہی نہ اوسپر گناہ او تقصیر

خاص اوس شخص کو کہے [illegible]
ورع و تقوی ہے اوس کے لئے
اور ڈرتے رہو خدا سے تم
اور جانو یہ بات ای مردم

کہ تم اوس پاس جمع ہوگے تمام
ہو قیامت کو اوسکی آگے قیام
اس سے سابق یہ ہوچکا مذکور
کفر کی عہد مین یہ تہا دستور

کر دی افعال حج سے فارغ ہو
یاد کرتے تہی باپ دادی کو
عید کی بعد تین دن ہو شاد
جد و آبا کو اپنی کرتے یاد

کرتی آگی حرم کی بیٹھ کی صحن
یا قزح اور منا کی بیچ مین
اسکی بدلی کیا اونہین ارشاد
کہ کرو تین دن ہماری یاد

ہی رو اشہری کوئی دو دن تک
تین دن گر رہے تو ہے بہتر
اب ہوا ذکر حج یہان پہ تمام
مغفرت کی دعا تو چاہ سلام

بخش میری گناہ ای غفار
وقنا ربنا عذاب النار

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝

اور لوگون سے کوئی وہ ہے
کہ خوش آتی ہی تجہکو اوسکی سخن

بیچ دنیا کے زندگانی کے	زیست مین ہمہان فانی کے	اور کرتا ہی ذات حق کو گواہ	بات پر اپنی دلکی وہ بخواہ
اور ہے وہ جھگڑنیوالا سخت	ہی خصومت مین سخت تر بدبخت	کہین بکیر ور اخنس ثقفی	یون ہوا آکی ہمکلام نبی
کہ مین ایمان خدا پہ لایا ہون	اسلیے آپ پاس آیا ہون	تاکہ بیعت سے ہوون فیض اندوز	نور باطن سے ہومین دل افروز
چاپلوسی سے کتنے ایک کلام	کئے اسطرح سی لگا وہ خام	تہا وہ ظاہر مین گرچہ ازبس چاق	لیک تہا وہ نفاق مین طاق
ہر سخن پر قسم وہ کہاتا تھا	حیلہ سازی سے پیش آتا تھا	حال ظاہر پہ صرف کرکی نظر	لطف سی پیش آئی پیغمبر
پس مدینہ سے وہ روانہ ہوا	جاتی ہی فتنۂ زمانہ ہوا	دی زراعت کو ایک قوم کے آگ	مار یک خر گیا وہ آخر بہاگ
	پس یہ آیت خدا نی بہجوائی	اوس منافق کی شان مین آئی	

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ

اور جب بیٹھہ پیمبر نی بیدین	نہ پہری دوڑتا پہرے زمین مین	تاکہ وہ اوس زمین مین کرے بگاڑ	کہیتیان اور جانین دیوے اجاڑ
اور اللہ کو نہین ہی پسند	جور و ظلم و فساد و درد و گزند	ہی نکوہش اوسی شقی کے مراد	آگی آیت جو اسکے ہی ارشاد

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ

اور جب کہی اوسکو حق سے ڈر	کھینچے اوسکو غرور عصیان پر	پس کفایت ہی دوزخ اوسکی	اور بچھونا برا ہی وہ بیقین

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ

اور مردم سے کوئی ایسی انسان	خواہش حق مین بیچتا جان	از پئی خواہش رضائے خدا	کرتا اپنی وہ جانکو ہی فدا
اور حق مہربان ہی بندون کا	کہ وہی جان و دے صرف رضا	ہی بشان صہیب یہ آیت	کہ وہ چہوڑا اپنا مال تبعیت
جب مدینہ کو وہ روانہ ہوا	امر یہ شہرۂ زمانہ ہوا	اہل مکہ نی اوسکو منع کیا	راہ مین جا کے اوسکو گہیر لیا
تب وہ بولا کہ سن لو ای مردم	مجھسے عہدہ برا ہو کیسے تم	تیر انداز مین یگانہ ہون	شہرۂ خلق اور زمانہ ہون
مین ہنر مین کہون ہون اپنے کمال	عمر صد سال پر کرو نہ خیال	قد میرا اگرچہ ہو گیا ہی کمان	تیر ہین سو تیر میری پاس یہان
تمسے خاطر نشان مین رکہتا ہون	اس ہنر مین مین اپنے یکتا ہون	ہی یہ ادنا سے ہنر کا مقام	کردون یک تیر مین ایک کا کام
جب تلک میرے پاس ہین ہتیار	مجہپہ غالب نہوگی تم زنہار	لی چلوگی جو مجکو ملکے کو	پہر مین اوس سے زیادہ کیا ہو
مین ہون رومی اور میرا روم مقام	پہر نہ میرے سے تمکو کیا ہی کام	میرا مکہ مین جسقدر ہی نسب	لو مری بدلی تم وہ سب جاکر

پھر گئی سب سے مال کی لالچ
بہی حضرت کے پاس وہی بیچ
تہی ابہی راہ مین کہ آیت یہ
اونکی حق مین ہوئی عنایت یہ

تہی کرکے اونکا استقبال
آیت اونکو سنائیے فی الحال
یا کہ مقداد اور زبیر عوام
اسکا منشا ہی انکی بلند مقام

اہل مکہ حبیب کو ہر گاہ
لائی جبکہ بجمیع سی ناگاہ
جبکہ سولی پہ وہ خبیب کہا
دو تو لائی وہانسے کرکے رہا

اونکو لاتی تہی وہی مدینہ کو
اہل مکہ نے اسسے واقف ہو
بہیجے سرور سوار ازپی خبیب
ہو مقابل کیا بس اونکو تنگ

پیش آئے وہی کازار سی سب
نیزہ و تیغ آبدار سی سب
تہا و نہیں سب سے ہو تار دیا
یک بیک وہ گئی زمین مین سما

ہی جو اونکا بلیغ ارض لقب
یہی موجب ہی و سکا او سبب
بتفصیل سے یہی یون منقول
ستا نہین ہے علی کے اسکا دول

کہ فراش رسول بہ شب غار
مستعد تہے کہ جان کرین جب نثار

یا ایہا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین ۝

یعنی ای مومنان نیک خصال
آؤ اسلام مین تمام و کمال

اور چلو مت قدم پہ شیطان کے
دشمن دین او ایمان کے
وہ تمہارا صریح دشمن ہے
پس نہ ہو مت تم اوسکے پیچھے

ہی روایت کہ لائی جب اسلام
اپنی یارونکی ساتھ ابن سلام
شرع کو سربسر قبول کیا
کتنے اک امر سی عدول کیا

تہی جو توریت اونکو مد نظر
کرتی تعظیم شنبہ وہی اکثر
او کہاتی نہ تہی وہ لحم بعیر
اور پیتی نہیں تہے اوسکا شیر

تب یہ آیت کو حق نی بہجوایا
ان سب امرونسی منع فرمایا

فان زللتم من بعد ما جاءتکم البینات فاعلموا ان اللہ عزیز حکیم ۝

پس جو تم لوگ جاؤ راہ بد انسے
جادۂ شرع حکم قرآن سے
پیچھے اوس کے کہ آئی سب احکام
جسکو ظاہر ہوا حلال و حرام

تو یہ جانو کہ حق ہی غالب تر
اوسکو ہی کچھ خلاف سے نہ ضرر
ہی وہ ذی حکمت او محکم کار
نسخ مین حکم کی ہی اوسکو خیار

ہل ینظرون الا ان یاتیہم اللہ فی ظلل من الغمام والملئکۃ وقضی الامر والی اللہ ترجع الامور ۝

نہیں کرتی ہیں انتظار مگر
یہ کہ آجاوی خود خدا ونپر

ابر بادل کی سائبانوں مین
اور فرشتے ان آسمانوں مین
اور کیا جاوی کام فیصل سب
ہی محال خرد یہ جملہ طلب

اور پہرتے ہیں سمت حق سب کام
ہی خدا اوسکی مرجع احکام
اسی ہی کوئی جو ہیں محال طلب
لاتی قرآن پہ ہیں ایمان جب

حق کو بیشک وہی جانتی ہیں نہیں
اور پیمبر کو مانتی ہیں نہیں
رکہتی ہیں انتظار سب اسکا
کہ خدا دی خبر اونہیں آکر

اونکا ہی صرف وہم او خیال — آ رہے کرنی طلب ہین امحال

ع

سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کَمْ اٰتَیْنٰھُمْ مِّنْ اٰیَۃٍۢ بَیِّنَۃٍ

پوچھ اولاد اسرائیل سے تو — کتنے دین ہمنی آیتین انکو — کہ وہی ہین دلائل واضح — معجزی اور نشانیان لائح

ہے شان محمدی مین پیام — یا دلی معجزات ہمنی تمام — ہمنے بہیجا انہین سن سکو کے — ید بیضا عطا کیا او عصا

ایسے ناشکر ہین کہ نعمت حق — نہین بہیجا مین وے مطلق

وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَۃَ اللّٰہِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْہُ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ

اور جو بدلی خدا کی نعمت کو — بعد اسکی کہ آئی او سکو ہو — تو خداوند کا ہی تحقیق — سخت تر رنج او عذاب انیق

زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ٥

دی گئی کافرونکو زینت زیست — زندگی اس جہانکی ہی جو زیست — او ہنستے ہین مومنون سی مدام — اور اونپر کہ جنکا تقوی کام

اونپہ بالا ہونگے قدر مین معزز — جب قیامت کا پیش آوی دن — اور دیتا ہے جسکو چاہے خدا — بیشمار و حساب و جزا

ہی روایت کہ اغنیای قریش — جیسے جہلہ وی اشقیای قریش — دیکہکر حال مفلسان صحاب — ہنستے باہم تھے سب وے خراب خانہ

مثل عمار یاسر او بلال — اونکی آنکھون مین تھے حقیر تمثال — یون تمسخر سی کرتی تھی کہ تھا — کہ محمد کی یہ فقیر ہین یار

انکی دولت وہ اس دیے ہے اغنا — مطمئن انکی اعتماد یہ ہے — کب رفاقت سی انکی ہون برباد — رسم آبا و عادت اجداد

جو معاون ہون کتنی ایسے فقیر — دعوی اسکا ہو کب فروغ پذیر — گر شریف اسکی کوئی ہوتا تھا — مدعا اسکا اوسکی آبا یا ہمہ

ست یہ ارشاد حق نے فرمایا — اشقیا کی یہ شان مین آیا

کَانَ النَّاسُ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً

یعنی تھی آدمی ایک سب فریق — امت واحدہ سے ہے یہ مراد

آدم اور اونکی جتنی اولاد — ایک ملت پہ تھی وے پہلے عیان

ایک ملت او دین پر تحقیق — مختلف ہوگئی ہی بعد ان

تاکہ امت ہی نوح کی مقصود — کہ بجز نوح تھی وے سب مطرود

فَبَعَثَ اللّٰہُ النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ وَاَنْزَلَ مَعَھُمُ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِیَحْکُمَ بَیْنَ النَّاسِ فِیْمَا اخْتَلَفُوْا فِیْہِ

پس اوٹھائے خدا نے پیغمبر | کہ سنا کے خوشی تھی وے اور ڈر | اور اوتار کتاب حق کے تئین | ساتھ اونکے تا شرائع و دین
تا کہ ہر ایک بیچ کرے فیصل | بیچ جو لوگوں میں اختلاف و خلل | جسمیں وے لوگ مختلف ہیں تمام | نہ رہے پھر کچھ اختلاف کا نام

وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ

اور تھا اوسمیں مختلف کوئی
یہ جو کوئی دی گئی یہ کتاب
بند ہوا پس اوسکے اوتارنے سے
واسطے جسکا مختلف وے تھے
حکم اپنے سے راہ دکھلائے

بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

پیچھے اوسکے کہ ایمان لائے | پہنچے اونکو دلائل اظہر
تھے کہ تھی مختلف تدین سے | اب دکھائی خدا نے راہ اونکو

لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ

فصل ہے وا اسکے راہ حق کے | مختلف فیہ کا بیان ہے حق

دین اور حق سے منحرف ہوکر
حکم اپنا اور حجت انور
وے جو ایمان لائے راسخ
راست اور حق سے منحرف جو تھے
حق مومن میں عیان ہے حق

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور خدا ہی ہے ہدایت کر | جسکو چاہے راہ سیدھی پر | اہل تحقیق نے یہاں ہے لکھا | امر قبلہ میں اختلاف یہ تھا
کوئی پہچانتا نہ شرق کو | کوئی مغرب کے اور کرتا رو | مومنونکو دکھائی اوسط راہ | کہ وہی کعبہ رسول اللہ
اور ہفتہ کی تھا دنوں میں خلاف | مختلف تھی یحیی کی لائے گزاف | اور شنبہ یہود کا دن تھا | اور یکشنبہ روز ترسا کا
مومنونکی تئین بتفصیل تمام | کر دیا جمعہ سید الایام | آگے اسکے ہے مومنونکو خطاب | صبر اونکے لیے ہے راہ صواب
ہاں جفا کش وے کافرونکی قدیم | ثمرہ صبر ہے بہشت و نعیم | جیسے اگلوں نے صبر فرمایا | صبر سے پیش جا سے آیا

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

کیا ہے تمکو جو ہے یہ خیال | کہ در آؤ بہشت میں الحال | اور نہ آئی ابھی تلک تم پر | حال اونکی سی جو کہ ہیں گذر
پہلے تمسے پیمبر و صدیق | یوں ہی راحت کو بعد رنج نہیں | تھی مصیبت میں جیسے وے یکبار | مومنو تم نہیں ہوا ہے تب
نہ پایا ہے اتلک نہ وہ رنج | اسطرح کی تمہیں ہوں گنج | نہیں کھینچا ہے تمنے محنت کو | ز رلگان کیسے پاؤ جنت کو

مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ

پہونچی تھی اونہیں رنج و تعب
تا کہ کہنے لگا پیمبر دین

آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ ط

اور ساتھ اوسکے لائے تھے جو یقین | کہ خدا کی ہو کب مددگاری

اور ہلا دی گئی تھی کان سب
کب ہو پیش اوسکے فتح اور یاری

اور ہمیشہ لڑیں وہ تمسی عمر بھر | تا کہ تمکو وہی پھیر دین از رہ بیر | سنو ہی اونکی نیت اگر مقدور | تمکو اسلام سی کرین مہجور

وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولٰئِكَ

اور جو کوئی تمسی پھر جاوے
پس وہ مرجاوی حال سو جسکے

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تو انہیں سے ہے بد ونکی تلبیس
اونکی دار الامان نہ دنیا ہے

ہو گئین اعمال ضائع اور تباہ
نہ عقبے ہو کہ ثواب اونکا ہو

دین سے کچھ ہوی ارتداد اوسے
بیچ دنیا اور دین کے برباد

اور یہ لوگ ہیں اہل سقر

وَأُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اونکو دوزخ مین ہے مدام مقر

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولٰئِكَ

بیگمان یہ جو لائے ہین ایمان ور
اور جنہوں نے کیا مکان و جہان
وہی جو لڑتے ہین کافرون سے

يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

راہ یزدان مین انہیں لیسینہ بہا و
اونکا آمرزگار ہی یزدان

ہین امیدوار رحمت حق
ہین مہرباں مجاہد اسی خدا

اور یہ جو چھوڑ آئے اپنے گھر
حق غفور و رحیم ہے مطلق
اوسکے شامل ہے دو جہان عطا

پوچھتی تجھسی ہین یہ حکم شراب

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

اور جوی کا وہی بیان بتا

کہین یکدن صحابہ اکمل
یون کیا عرض کا یہ نبی وری
نہیں ہی عقل و ہوش کے سبب

یعنی فاروق اور معاذ جبل
ہمکو آپ دیجیے فتوے
اور جو مال زر کا ہی جالب
پس خدا وند نے یہ فرمایا

سید الانبیا کی پاس آئے
ہی شراب و قمار کا کیا حکم
حکم دونو کا اب بیان کیجے
یعنے اونکی جواب ہین آیا

یہ عرض و التماس آئے
اہین پروردگار کا کیا حکم
ہمکو امر خدا عیان کیجے

قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا

کہہ کہ دونو مین ہے گناہ کبیر
جاہلیت کی عہد سی خوگر
اینین کتنی ایک بہو اکر

اور لوگو نکو منفعت ہے کثیر
تہی شراب و قمار سی اکثر
عیب نقصان سے اونکی غافل کر

اور دونو کا بسکہ بڑا ہی گناہ
بازرہنا تہا ایک دشوار
آیت مائدہ پہ ختم کیا

سو اونکی یہی ہی اسی سوال اشد
حکم تدریج سی ہوا صادر
حکم تحریم صاف صاف کیا

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ

ہر کوئی شی کہ جسمین ہے نشا

رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ

لکھا ہے حکم خمر وہی کا سا

اور تھمین کہ شرط ایسی ہو
جان حکم قدر مین اسکو

اور کرتے ہین تجھسے وہی سوال

وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۵

کیا بھلا خرچ ہم کرین اموال

وہ جو ابن الجموح نے پوچھا
اور سمجھ یہ تھین مضطر تھا
پھر بتا قدر مال سے یہی سوال
یعنے کتنا دیا کرین ہم مال

کہہ کہ حاجت سے جو زیادہ ہو

قُلِ الْعَفْوَ ط

اوسکو تم راہ مین خدا کے دو

تمسے اور جو عیال سے بچ جاے
خرچ اوسکو کرو براہ خدا ے
بعض علما سے یکہ روایت ہے
کہ یہ منسوخ حکم آیت ہے
حکم جسدم زکوۃ کو آیا
تب یہ منسوخ حکم فرمایا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط

یون ہین فرماتے بیان ایزد
منفعت کے لیے تمہارے لئے
تا کرو فکر اس جہان مین تم
اور رہو آخرت کی دہیان مین تم

جسطرح فکر آخرت سے ضرور
کہ تو دنیا کی فکر سے منظور
اپنا سب مال بخشدے کے آج
کل ہو دنیا مین مفلس او محتاج

لیک ہین عاقبت خلق سے متقین
انکو دونو جہان سے کام نہین
اونکا دنیا و آخرت سے حجاب
ہین نہین وہ طالب جزا و ثواب

اور تجھسے پوچھتے ہین اسیر

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ط

کہ یتیمونکا حکم ہی کیونکر ط

اہل تفسیر نے کیا تسوید
جب کہ آئی یہ آیت تہدید

تہا یتیمون کا مال جنکے پاس

قوله تعالى وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ الاية

کہا یا سنکے سبھون نے اسکو اسر

سب نے جانا کہ ہون نہ دست انداز
او سے اونکی اہتمام سے باز
جانے پایا عرض حال کیا
حق نے اسطرح سے جواب دیا

کہہ تو اسطرح الستوہ سیر

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط

کہ ہی اونکا سوارنا بہتر

اہل تحقیق نے کیا ہی رقم
جب لگی کرنے احتیاط اتم
مال سے اونکی ہاتھ کھینچ لیا
احتراز تمام اونسے کیا

تا سمجھ کہ اختلاط طعام
وہی نکرتے باحتیاط تمام
بس خدا وندنے یہ فرمایا
تا نہین اونکے اسطرح آیا

وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۵

اور ملا لو جو انکی مال کو تم
تو تمہارے ہین بہائی اے قوم
اور خدا جانتا ہی بدکار
تمام جسکا کام ہی اوسنوار

اور اگر چاہتا خدای کریم
ڈالتا تم پہ ایک رنج عظیم
نیکیان حق ہی غالب قاہر
ہین مبین باطن و ظاہر

یعنی اسمین مضائقہ نہی کیا
دوسرے وقت اپنی مال سی نہ ملا

خرچ اگر مخلوط کرو اونکا
اوسکا ملحوظ تم حساب رکھو
نیک نیت ہو یا کہ بد ہو اگر

ایک وقت اونکا خرچ کی مال
رکھو اصلاح کا نیت پر
حق تعالی کو ہی سب سی خبر

دلمین اپنے رکھو سب اوسکا خیال
ہی عمل کا مدار نیت پر

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط

اور تم مت نکاح مین لاؤ
تا سجدیکہ لاوین وے ہی ایمان
اسکا منشا ہی مرثد غنوی
جائے مکے بحکم پیغمبر
بن ابید اونکی معتمد ہوکر
پیش آئی زن عناق اونسے
بولی مرثد کہ مین مسلمان ہوں
بولی زن جو تمہاری ہے یہ صلاح
ہی یہ موقوف حکم حضرت پر
جبکہ مرثد نبی کے پاس آئے
اگلی آیت کا یون ہے شان نزول
آئی وہ داد خواہ حضرت پاس
جبکہ حضرت نے یون کیا ارشاد
کہ بعقد نکاح عبد اللہ

تجداوندا اور نبی زمان
یعنی جاسوس خاص حکم نبی
لاتی ضعفا کو وہ تہی اکثر
بہیجتے ہو مومنونکو تہی چہپ کر
چاہا خلوت کو اوس نے چاہا اور
دلسی تہا حکم یزدان ہو
لاؤ میری تئین بعقد نکاح
جو اجازت دین مجکو پیغمبر
پیش مین عرض و التماس آئے
تہا یہ تفسیر معتبر منقول
آئی کہ تکلی اوسکی دین کا پار
کر کی مالک نی ایک آزاد
لایا اپنی وہ ایک کنیز سیاہ
اگلی آیت جدا سے ہوا ہی

جب مقید ہوا اوسکا کلام
تہی وہ یک نوجوان عالیشان
وہ جو ضعفا مومنین تہے وہان
اتفاقا گئے وہ مکہ کو
رکھتی تہی وہان کہ حسن و جمال
مجسے رہنا یہ نہو وی کام
بولی مرثد کہ ہو وی کیسے یہ کام
تب مین اس امر کا کرون اقدام
سنکے حضرت نے منع فرمایا
تہی جو ابن رواحہ عبد اللہ
یون کیا حکم اوسکے مالک کو
لی لیا از دواج مین فی الحال
باوجودیکہ مشرکہ تہی زن
شان ابن رواحہ مین آئی

عورتین جنکو شرک مین پاؤ
اسلیے پہر کہا یہ ہو حرام
مرد و میت مین شہرہ دوران
لاتی انکو وہ سبیل نہان
سید الانبیا سی رخصت ہو
لیک تہی مشرکہ پلید خصال
کب کرون اسکا فعل حرام
مشرکہ تو اور مین ہون دین اسلام
ورنہ معذور ہون بعقد تمام
جسطرح سے یہ حکم حق آیا
دہول ماری کنیز کی ہر گاہ
کہ تکلفی کی مستحق تہی وہ
سنکے طعنے کئی دئے اہل ضلال
اوسکو لیتی تہی احمل و احسن

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ج

اور لونڈی جو لائی ہو ایمان
اور کرو تم نہ مشرکونسی نکاح

مشرکہ زن سے اوسکو بہتر جان

گرچہ خوش آئی مشرکہ تمکو

یعنی رکہتی جمال صورت ہو
جبتک ایمان سے نہو اصلاح

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط

یعنی جب تک نہ لاویں ایمان | زن مومن نہیں ہی اونہیں شایان

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ أَعْجَبَكُمْ

اور البتہ عبد مومن ہے | جو مشرک سی بہتر اگر خوش ہے | اگرچہ خوش آوی تمکو وہ ازا | حسن رکہتا غلام ہی زیبا

أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

یہ جو ہیں اہل شرک بدکردار | ہیں بلاتی بسوی آتش و نار | اور بلاتا بہشت کو ہی خدا | اور بسوی مغفرت بحکم عطا
اور بتاتا ہی اپنی حکم و نشان | از پی نفع مردم و انسان | تا کہ وی پکڑیں موعظت و پند | پند لیویں سے ہوویں فائز مند
گر خلاصہ تو اوسکا اب معلوم | تہا اوائل میں اسطرح رسوم | وی جو رکہتی تہی کفر و اسلام | تہی قرابت اور خویشی نہیں تمام
آخرش جبکہ حکم یہ آیا | اس قرابت کو منع فرمایا | یعنی مشرک کی ساتھ مومن کا | ازدواج و نکاح ہی ناروا
مرد و زن شرک جو کوئی لاوے | فسخ اوسکا نکاح ہو جاوی | شرک ہی جسنے آدمی کو کہا | کہ خدا کی صفات ہی رکہتا
اوسکو معلوم ہیں تمام امور | یا کہ اسکا م کار کی مقدور | ہی اسیطرح جو کوئی تعظیم | لاوی انسان کی مثل رب کریم

ع

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

اور پوچھتے ہیں تجھ سے حیض کی بات | کہہ کہ ہی وہ پلید و گندہ بذات | پس کنارہ تم عورتوں سی کرو | حیض میں یعنی تم رہو ان سے
اور نزدیک اونکی جا مت | یعنی صحبت سی پیش آ مت | جب تلک پاک وی نہو جاوین | پہر وی جس دم کہ غسل کو لاوین
تو تم اون عورتوں کی پاس آؤ | ہی جہان حکم حق تمہیں جاؤ | بیگمان حق کو خوش آتی ہیں | جو گناہوں سی توبہ لاتی ہیں
اور رکہتی دوست اونکو ہی ذوالمنن | پاک عیبوں سی جو کوئی ہیں یہاں | حیض کہتے ہیں خون عورتکو | وہ جو ظاہر موافق عادت ہو
حسب عادت نہ آوی خون اگر | اوسکو مجہول فرض کر | پس ہے احکم حیض یون ارشاد | کہ وہ یک گندگی ہی کہہ تو یاد
حیض میں اپنی زن کی پاس نہ جا | یعنی صحبت سے اوسکی پیش نہ آ | اسطرح ہی ہی حکم پیغمبر | کہ تو ستعفت ذرا سی مت کر
جبکہ وہ پاک صاف ہو جاوی | جسجگہ سی ہی حکم حق آوی | وہ جو ناپاک دوسری سی جا | ہی کہ حالت میں نہ حکم اوسکا

ہی تعا معتبر مین لکھا — اسکا ابن راہمہ تہی نشا
نسبت خواہر کو کری خیال — کہائی سوگند اسطرح فی الحال
صلح کرواون دشمنونسی نہیں — اور نہ خواہر کو دونمین اسکی تمیز
تا کہ لیکر وہ نام ایزد انکا — ہو نہ مانع یہ بر نعمان کا

دی جو نعمان نی اتنی طلاق — گذری یہ ابن راہمہ پر شاق
کہ مین نعمان سے ہون ہم گفتار — اور نہ مصلح ہون اوسکا ہون نہار
تا نہین لو سکے آئی آیت یہ — اوسکی حق مین ہوئی ہدایت یہ
آئی انکی کی ساتھ اوس سی پیشتر — ہم سخن ہو وہی او صلاح اندیشر

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ

نہ پکڑیگا ہی تمکو حضرت حق
لیک پکڑیگا ہی تمکو اوسپہ خدا — جو تمہاری دلون نی کام کیا
کر نیوالا ہی وہ تحمل کا — جو یمین غموس کہائیگا
دلمین ہو صدق و راستی کا خیال — ظاہر اوسکی خلاف ہووی حال
یہ قسم ہی عقاب کا نہ محل — اثم کا اسمین سبب نہین ہی خلل
فعل ماضی کی ساتھ ہو وہ اگر — اوسکو کہتی غموس ہین بکسر
اور جو لینی پر وہ ہووی دل — صرف کرتا ہو اسمین کر تو خیال

اور امر کا ہی ایزد ان — لغو قسمون تمہاری پر مطلق
لغو کہتی ہین اوس قسم کی تئین — کہائی جسنی قسم بلغو یہان
یا زبان سی فقط نکل جاوے — جسمین ہووی گمان صدق و یقین
قصد دلکو نہ کام فرماوی
اور جو جھوٹی قسم کہا دے — عقد دل کو کام فرماوی
اوسمین ہی اثم او عقاب کا — بی تدارک ہی اوسکا استغفار
مائدہ مین بفضل رب جلیل — حکم اوسکی سی ہین کرون تفصیل

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اونکو جو بیبیان اپنی ہین قسم
فرصت چار ماہ ہی مجموع — پس اگر جائین اوس کی طرف رجوع
عہد مین جاہل کی یہ تہا دستور — جسکو بیبیانہ قربت منظور
تا کہ ایلا کا وہ سلسلہ کر — سیل کرتا نہ اوس حلیلہ پر
نا گوار اتہا عورتون پہ کام — ہتین مجبور تہین وی اسمین مدام
حق تعالی نی یہ بہیجا یا حکم — عورتون کی یہ حق مین آیا حکم
ان مہینون مین لاکی پہ رجوع — قول امام شافعی کی ہو یہ
پست مدت اگر گذر جاوی — رکہتا قدرت ہو اور نہ پہر وے

تو ہی تحقیق ایزد متعال — اپنی نسوان سی بستر و تسلیم
اوسکو کہ قیدمین نکلی بند — جرم آمرز مہربان کمال
دینا اسمین تہا طلاق — کہاتا قربت سی اوسکی سوگند
بسکہ اسمین گذرتی مدت طول — کہ وہ گستاتہا اوسکی قربت ساق
کہ رہین منتظر مہینے چار — سخت سرگشتہ تہین اور ملول
تو نہین اور نہ عورتین ہی مدام — بعد اسکی ان ہین عورتین مختار
ایک بائن طلاق نزد امام — پرہی کفارۂ یمین تمام
اوسپہ واقع ہوا ہی ایلا مقام

وان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم

اور اگر دین طلاق قصد کرین | یعنے چار مہینے سب گذرین
توخدا تو بیان سے بالا | سننے والا ہی جاننے والا | اہل ایلا کی گفتگو و مقال | اور اونکی دلونکی قصد و خیال

والمطلقات يتربصن بانفسهن ثلاثة قروء ط

اور چھوڑی گئی ہین جو نسوان | رکھین نفسونکو اپنی وی نگران | تین حیضون تک انتظار کرین | تو بعدت یہ اختیار کرین
شافعی اور امام مالک کا | اختلاف صریح ہی اسجا | اونکی نزدیک تین طہر مراد | ہین ثلاثة قروء سے کہہ یاد

ولا يحل لهن ان يكتمن ما خلق الله في ارحامهن ان كن يؤمن بالله واليوم الاخر ط

اور نہین ہے اون عورتونکو حلال | کہ چھپانیکا کچہ کرین وی خیال | وہ جو پیدا خدا نی فرمایا | اونکی ارحام بیچ جو آیا
جو وی ایمان خدا پہ رکہتے ہین | اور روز جزا پہ رکہتے ہین | ای چھپانا نہ حمل کا ہی روا | کہ وہ مبطل ہے حق رجعت کا
بعض تفسیر سے ہی یون منقول | زن قبیلہ کے حمل ابن سکا نزول | جب کہ شوہر نی دی طلاق اوسکو | رجعت شوہری تھے جو شاق اوسکو
حمل اپنا چھپا رکھا اوس نے | کہین ظاہر نہین کیا اوس نے | تب اس آیت کو حق نے بھجوایا | منع کتمان سی اوسکو فرمایا

وبعولتهن احق بردهن في ذلك ان ارادوا اصلاحا ط

اور شوہر ہین اونکی لائق تر | پھیر لینی کو اونکی چاہین اگر | اس تربص مین چاہین صلاح | ہین سزاوار تر بحکم نکاح
لیک رجعی جو دی ہو اوسکو طلاق | ورنہ ملنا ہی بن نکاح کی شاق

ولهن مثل الذي عليهن بالمعروف ج

اور حقوق زنان ہین ان پر مردان | جیسے مردونکی حق ہین اون پر
وفق دستور ہین حقوق تمام | بمواساة اور حسن تمام | پس ہے نسوانکی تئین شایان | کہ ہون منقاد و تابع فرمان
رکہین ناموس مردکا وی نگاہ | غیر عفت چلین نہ کوئی راہ | اور سزاوار ہی مردونکو | کہ وی مصروف اپنی دلسی
لاوین حسن معاشرت کو بجا | اور دین علم دین تنکو سکھا

وللرجال عليهن درجة ط

اور مردونکو ہی شرف اونپر | مرد ہے زن مین اونسے ہین برتر
نفقہ و مہر اونسی پاتی ہین | حکم و فرمان اونکی آتی ہین | مرد کا زن سی مرتبہ ہی بلند | کہ وہ میراث اوس سے پاوی چند
رکھتی ہین مرد اختیار طلاق | اور رجعت کا گرچہ زنکو ہو شاق | ہی حقائق سبھی اسطرح تحقیق | مرد رکھتی ہین یہ فضل انیق
اسی نبوت کی مستحق ہین رجال | اور ولایت بھی رکھتی ہین کمال | مرد اکثر کمال کو پہنچے | نو دولت ہی زوال کو پہنچے

کہ خداوند پاک ہی قاہر | واللہ عزیز حکیم ۝ | ہی وہ دانای باطن و ظاہر

ع

الطلاق مرتان فامساک بمعروف او تسریح باحسان ط

اور جبھی طلاق ہی دو بار | پھر ہی رکھنا برسم عرف قرار | یا کہ کرنا ہی رخصت دیکی تمیز | دے گی نیکی سی مہر اور کا نیز

حکم رجعت کا تا بعدہ ہو | ایک ہو وی طلاق یا ہون دو | پھر نہ رجعت سی اوسکی ہو اصلاح | لیک کہتا ہی اختیار نکاح

بعد ازان جو وہ دو طلاق اوسکے | ہی حلالہ بغیر شاق اوسکو | بعض تفسیر مین ہی یون مسطور | کہ یہ تہا عہد جہل مین دستور

نہ مقرر طلاق کی تہی حد | دیتی زنکو طلاق تہی بیحد | گرچہ عدتکی دن گذر جاتی | لیک رجعت سی پیش ہی آتی

عائشہ رض پاس ایک زن آئی | کہتے تا انس ہی سخن سے آئی | گر وہ دیتا ہی بار بار طلاق | اوسکی رجعت ہی پہ محسنہ شاق

جبکہ حضرت نی یہ خبر پائی | ایت اوسکے یہ شان نہین آئی | کہ نہ رجعت ہی دو طلاق سوا | بعد از رجعت نہین رجوع روا

ولا یحل لکم ان تاخذوا مما اتیتموهن شیئا الا ان یخافا الا یقیما حدود الله فان خفتم الا یقیما حدود الله فلا جناح علیهما فیما افتدت به

اور تمکو روا نہین ہے کہ لو | دی ہوئی اپنی کوئی چیز انکو | ہان اگر مرد و زن ڈرین دونو | کہ اقامت نہین کرین دونو

حق تعالی کی قاعدونکی تئین | اسی بجا لا سکینگے دونو نہین | پس اگر خوف تم کرو اوسکا | کہ نہ قائم رکھین حدود خدا

تو نہین ہے گناہ دونو نپر | کہ جو دیتی بدلا اپنا زن دیگر | دیکے خاوند کو وہ اپنا مال | آپکو ہاتہ سی لی اوسکی نکال

یعنی خاوند کو نہین ہے روا | کہ رکھی اپنی زنکو وہ انکا | تا کہ زن پہیر ہووی عاجز ہو | شوہر نی زر دیا تہا جو اوسکو

لیک لینا روا ہے اوسدم مال | جبکہ دونو مین اختلاف کمال | اتلاف انکا ہو بسا دشوار | دلسی دل ملتئم نہو زنہار

خوف اسطرحکا جو عائد ہو | تو سنوا ہی یہ لوگون کو | کہ دلا دین برسم خلع وہ حلق | مال لی لی سی اور میانسی طلاق

اہل تفسیر نے کیا ارقام | وہی جو ثابت قدم تہی با تمام | مہر زنکو جو لیک باغ دیا | پہر وہی باغ لیکی خلع کیا

تب خدا نی یہ حکم بہرایا | پہیر نا مال منع فرمایا | لیک ہی پہیر نا روا اوسدم | کہ قصور حقوق کا ہو غم

تلک حدود الله فلا تعتدوها ومن یتعد حدود الله فاولئک هم الظالمون ۝

یہ جو حدکو سب نبی احکام | باندہی ہی ستو یہین حد انکا

سو تم اونسی نہ بڑہو مت آگی کر | یعنی باندہی حدود مت گذرو | اور جو جاوے حدونسے حق گذر | سو یہ ہین ظالم اپنی جانو پر

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ

پھر جو دی تیسری طلاق اوسکو | تو روا نہیں اوسکو بعد اس کے | جب تلک وہ نکاح میں آ جاے | ایک شوہر کی تا اوسکی جگہ
شرط تحلیل جان قربت کو | نہ کہ تنہا نکاح کافی ہو | جسطرح سی حدیث ہی مشہور | جون رفاعہ کی زن ہوئی تھی
جب خیر الوری کی پاس آئے | نزہت و لسے التجا لائے | پہلی خاوند کا تہا وہ سکو مائل | زوج ثانی سی تھی ملول کمال
یک کنایت سی عرض حال کیا | شرم سی عود کا خیال کیا | آپنی یون دیا جواب اوسکو | اس روش سی کیا خطاب اوسکو

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهٗ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ

اسی محلل فقط نکاح نہ جان | شرط سی بل حلاوت قربان | یہ سعید و بشیر نی ہی کہا | کہ محلل نکاح ہی تہا

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ

پس اگر دی طلاق اوسکی شوہر | زوج ثانی مباشرت سی پر | پس نہیں ہے گناہ دو نو پر | یہ کہ پھر آئیں وہی زن و شوہر
یعنی آپسمین دونو پھر آوین | بعد عدت نکاح نو لاوین | جو وہی جانیں کہ رکھ سکین برپا | حیلہ دستور اور حد و خدا

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

اور یہ دستور حضرت یزدان | جانتی قوم کو کہی ہیں بیان | اور جب تم عورتوں کو دو طلاق | پہر جو عدت کو اپنی پہنچین حاق
پس کرو عہد یعنی رکھ لو تم | اونکو دستور ساتھ اے مردم | پاکر رخصت اونکو نیکی ساتھ | ڈالو اضرار سی نہ اونپر ہاتھ
تھی جو ابن یسار ثابت نام | اونسی اپنی ہوا یہ رد منعام | کہیں زوجہ کو اپنی دیکی طلاق | آئی رجعت سے پیشتر باشتیاق
تین اونسی طلاق اور رجوع | تو ہمیشی ہیں ہوئیں جو وقوع | تب یہ آیت خدا نی بہجوا کے | مرحمت زن یہ اوسکی فرما کے

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ

اور مت بند کر رکھو اونکو | رنج دینی کو تاکہ ظلم کرو | اور کری جو کوئی یہ رنج و ضرر | پس کیا ظلم جان اپنی پر
اور نہ پکڑو خدا کی تم احکام | خوار و سست اور ہنسی و ضعف تمام

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا

ہی اس آیت کا اونکی حق میں نزول | تھی جو سرتا پا وہ سست و ملول | جانتی تھی ہنسی اور کھیل | وہی نکاح اور طلاق کی احکام
اور کرو یاد نعمت حق کو | تم پہ وہ سر بسر کرامت ہو

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ

اور مائین مین پلاتی شیر | اپنی اولاد کو بطرز اجیر | دو برس پوری از رہ شفاق | جنکو چھوڑ دیا ہو طلاق

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

یعنی جس شخص کا ارادہ | کہ وہ پورا کری رضاعت کو | اور اوسپر کہ جسکا لڑکا ہے | رزق اونکا اور کسوت ویسا ہے
| دیوی اونکو خوراک ولباس | وفق دستور اپنی قیمت شناس |

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَاۗرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا

نہ دیا جائی رنج کوئی بشر | حسب مقدور کی ہی رنج مگر | رنج دی ماں اپنی لڑکونکو | یا نہ لڑکو نسی رنج ماکو ہو
| اپنی ہو مارضاع پر مجبور | اور نفقہ مین ہو نہ اوسکی قصور |

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ

اور نہ پونہچاوی باپ رنج و ضرر | باپ پر یا نہ چھوڑ دی اوسکو | یا نہ مادر کر کی پدر سی طلب | وقت ماسی اپنی لڑکی پر
یا نہ لڑکی ہی رنج باپ کو ہو | | | پوشش و خورزیادہ اوسکی سبب

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ

اور وارث پہ ہی اسی مانند | | | نفقہ و کسوت او حفظ کرند
اسی جو لڑکی کا باپ مر جاوی | خرچ میراث خوار پر آوی | طفل کا جو کوئی کہ وارث ہو | اسطرح پرورش کری اوسکو
لفظ وارث جو اختیار کیا | مابنوں اسمین اعتبار کیا | یعنی لڑکا اگر وہ مر جاتا | ارث اوسکا وہ سر پاتا

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۭ

پھر اگر چاہیں ماں اور باپ فصال | اسی چھڑانا کہ دودھ کے مدخیال | لیوین دونوں رضا سی اپنی اچھا | اور کریں مصلحت سے اسکا اونکو
پس نہیں ہے گناہ دونو پر | گرچہ دو سال سب جاوین گذر | نظر دونوں کی ہی رضا و سمع | گذری ہوں نہ دو برس سے کم
| پوری جاوین اگر گذر دو سال | نہ تراضی ہی شرط ہر فصال |

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا

اور جو چاہو کہ دودھ پلواؤ | سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ | اپنی اولاد کو تم اسی لوگو
تو نہیں تم پہ ہی گناہ و خطا | جبکہ سونپو جو دینی تمنی کہا | اوفق دستور فرد واپہ دو | ما وجب مین قصور اوسکی نہو
اور ڈرو تم جناب یزدان سے | وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ | اور جانو یہ تم دل و جان سے

ف
اگر مرد و عورت مین جدائی ہو اور بچہ... [illegible]
تو نہی روا
اور اگر باپ کسی اور سے پلوا دے ماں کو بند نہ کرے
تو نہی روا
لیکن اور سکی بدلے مین ماں کا کچھ حق کاٹ نہ رکھے
موضح القرآن

کہی تحقیق حضرت یزدان
دلیہ بکبر تو جو اپنی فرزند
چاہی اپنی نیکبخت سعید

اوسکا بہنا جو تم کرو بیان
نرکہو ماکو تم وگد کے بند
نا والدہ اوسکی دودہ سے ہو شدید

اوسکی واجب ہین کرو تقصیر
حق جو ماکا ہو دو تمام کمال
زشت و نااہل مرضعہ ہو اگر

تم جو بلاؤ مرضعہ سی شیر
اوسکی تنقیص کا کرو نہ خیال
تیرے شیر خوار مین ہو اثر

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اور جو شخص کہ مرجاوین
دو مہینی اور پانچ دن آیا ہے

تو تین تھی گر کہ جاوین
انکی عدہ کر دیا کنہ شمار

منتظر ہو وین آپ وہی
عدة حاملہ ہی وضع حمل

چار ماہ اور مہینوں دس دن
حاملہ نکو یہ حکم ہی اشمل

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ

پہنچین جب اپنی عدہ کو
وفق دستور کی کرین نکاح
اور یزدان جو کرتی ہو تم کام

تو نہین کچہ گناہ تم پر ہو
اونکو آرائش بدن ہے مباح

بیچ اوس کی جو کرتی ہین
اب نہین تمہی عدة اونکی تین

دلمین جو نیتین گذرتی ہین
ہی وہ ازدواج اور تزئین
ہی خبردار اوس عمل سی تمام

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ

ہی تم پر گناہ بلکہ ہی مباح
یا رکہو تم دلومین اپنی چہپا
جبکہ اوس سے نہین نکاح صحیح
مثلاً ایسی یون نہ کہا ہے

تم جو پردہ مین پیام نکاح
نا وہ قیل و قال پیش نسا
ہی اسیطرح ناروا تصریح
ہی سزاوار تجہسے زن مجکو

دو جو معتدہ عورتونکو پیام
جب تک عدہ مین کوئی عورت ہے
لیک پردہ مین اوسکو دیکہی پیام
تا کہ دلمین رکہی وہ عزم نکاح

اوسمین تصریح کا نہو کچہ کام
لی کرئی نکاح مین اوسکو
بطریق کنایہ و ایہام
عقد کرلیوی جبکہ ہووہ مباح

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا

جانتا ہی خدا کہ بیشک تم
پر کروگی انسی کیا سخن مذکور
پر نہ باہم سلاح کی باتین

ذکر اونکا کروگی ای مردم
جبتکا ہووے رواج اور دستور
انعقاد نکاح کی باتین

لیک عدہ نگر رکہو اونکو
یعنی جب تک نہ منعقد ہو نکاح
ساتہہ تعریض اور اشارت کے

امر خلوت سی جبکہ چہپ کر ہو
گفتگوی جماع ہی نہ مباح
نہ کہ تصریح اور عبارت سے

وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

اور نہ باندھو گرہ نکاح کی تم | تا سجدیکہ پہونچی اسی مرقوم | لکھا ہوا انکا اپنی مدت کو | یعنی آخر نہ جب تک عدت ہو

وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ

اور جانو کہ جانتا ہے خدا | جو دلوں میں تمہارے ہے چھپا | پس ڈرو اوس سے اور جانو تم | کہ خدا ہے غفور اسے مردم

متحمل اور بردبار ہے وہ | سربسر حلم اور وقار ہے وہ

ع

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً

ای نہیں ہے گناہ کچھ تم پر | دو طلاق اپنی عورتوں کو اگر | نہ لگایا ہو جب تک اونکو ہاتھ | نہ کیا ہو ہے لمس اونکی ساتھ

یا مقرر کیا نہ جب تک ہو | واسطی اونکی قدر کابین کو | موجب مہر تخلیہ ہے صحیح | مذہب بوحنیفہ ہے یہ صریح

لیک یوں شافعی نے فرمایا | جو کتب میں ہے فقہ کی آیا | کہ نہ خلوت ہے جب کابین | تا سجدیکہ ہو جماع نہیں

سن خلاصہ کہ ہے طلاق سوا | نہ کراہت ہے اسمیں او خطا | امر سنو نکاحی فسخ عیان | لیک قبل از دخول ہے زیان

کہ ملا ہے نہ ایک اونکا دل | کچھ نہ پیوند طبع ہے حاصل

وَمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ

اور متعہ اون عورتوں کو دو | جنکو قبل از دخول چھوڑا ہو | اہل وسعت پہ ہے موافق یسر | اور مفلس پہ ہے موافق عسر

دینا متعہ ہے جسطرح دستور | نیک لوگوں پہ حق ہے اور ضرور | ایک اصحاب سے تہی انصاری | اونپہ رضوان حضرت باری

اتفاقاً کہیں نکاح کیا | مہر کا نام عقد میں نہ لیا | زن کو دی جب طلاق قبل دخول | اونکی حقمیں ہوا یہ حکم نزول

اونکو خیر الوری نے بلوایا | متعہ دینی کا حکم فرمایا | متعہ برفق حال شوہر ہے | کرتہ و چادر او مقنعہ ہے

ہے مروت یہ دال بعد طلاق | مثل مرہم ہے بر زخم فراق

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ

اور اگر دو طلاق تم اونکو | پہلے مس سے کہ اونکی عیش ہو | اور ٹھہرا چکی ہو اونکا حق | تو ہے نصف مقرر الیق

پر وہی مہر کہ چھوڑ دیں کابین | یا کہ چھوڑے وہ شوہر اپنی تئیں | ایسا ہر کہ جسکے ہاتھ میں ہے | عقد تزویج اسی بیاہ کریے

جب آیت یہ نہیں تھی نزول — جو کہ دیتا طلاق قبل دخول — نہیں دیتا تھا وہ مسمّی کو — ملکہ دیتا تھا متعہ انکو شوہر

جسطرح سی بسورۂ احزاب — حقتعالی نے یوں کیا ہے خطاب — جب اس آیت کو حق نے بھیجا — اوسکا منسوخ حکم فرمایا

پس ہوا نصف مہر کا ارشاد — یاد رکھہ اسکو البتہ وہ نہاد

قوله تعالى فمتعوهن وسرحوهن الاية

اور کرو تم تمام مہر معاف — وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى — ہے نزدیک تر تقوی صاف

یعنی مردوں کو ہے یہ لائق تر — کہ وہی دیں انکو مہر تمامتر — کہ بزرگی خدا نے دی انکو — اونکا رتبہ نسا سی بالا ہو

اور بزرگی نہ بھول جاؤ تم — وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ — اس بڑائی سی پیش آؤ تم

اپنی آپس میں فضل یکدیگر — مرد اور زن کو رکھنا ہے بہتر — مرد کو چاہیے کرے یہ خیال — زن ہے پابند اوسکی باہمہ حال

دولت وصل سے وہ تھی مایوس — اوسکی تھی بند عقد میں محبوس — پس دیا چاہیے وہ مہر تمام — سبب سے سی خوش کرنی کا کام

ہی سزاوار ایسی ہے زن کو — دل میں سمجھی وہ اپنی نصف ہو — کہ نہ ہی محبسی بہرہ ور شوہر — وصل قسمت سے ہے نہ فائدہ ور

پس کیا چاہیے وہ مہر معاف — مہر لینا نہ اوس سے ہی انصاف

کہ بہ تحقیق ایزد منعام — اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ — دیکھتا ہے جو کرتی ہو تم کام

چار صورت ہیں حسب عقل بیان — حکم دو کا کیا ہے حق نے بیان — مہر ٹھہرا کے یا نہ ٹھہرا کر — قبل قربت طلاق دی شوہر

ہیں دو صورتیں یہاں ارشاد — دو سو اسکے اور ہیں کہہ یاد — مہر ٹھہرا کے یا نہ ٹھہرا کر — بعد قربت طلاق دے شوہر

دی مسمّی جو اوسنے ٹھہرایا — جیسے سورۂ نسا میں ہے آیا — اور نہ دے مہر مثل زوجہ کو — قوم زوجہ میں جیسی عادت ہو

بعد ارشاد صحبت نسوان — کہ ہی غفلت اور لہو کا سامان — یاں کی حفظ صلوة کا ہی ذکر — کہ وہ سامان یقظہ ہے اور فکر (بیداری ۱۲)

اور نگہبان ہو نمازوں پر — حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى — سجدہ و دو حقوق سرتاسر

بیچ والی نماز میں بخصوص — ہو محافظ بصد نیاز و خلوص — اوس سے مقصود عصر کی ہے صلوة — کہ وہ ہی درمیان دن اور رات

یا کہ ہی فجر کے نماز مراد — کہ بیان بیاض ہے اور سواد — یا کہ اوسکو نماز پیشین جان — یا کہ مغرب کی ہی نماز ای جان

یا عشا کی نماز ہی مقصود — کہ ہی مبہم یو نہیں اوسکا وجود

اور کھڑے ہو خدا کے واسطے تم — وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ — جھکے اور با ادب ایدم

یعنی جسدم کرو نماز ادا — تم ہو منقاد اور مطیع خدا — جبکہ اسطرح سے ہوا ارشاد — اوس عمل سی نماز کا ہی فساد

ع ۷ آیہ مشالیہ ۱۲

اونکا جالوت تہا جو وہ سردار — اوسکی تابع تہی صدہا سوار — اوسکی ہتہیار وزن تین تین تمام — پانسو سیر ای بلند مقام
تین سو سیر کا تہا خود اوسکا — کر قیاس آپ تو وجود اوسکا — آتہہ لاکہ اپنی ساتہہ لیکی سوار — قوم یعقوب سے ہوا وہ دوچار
جنگ لائی وہ سب نے یعقوب — تا بحدیکہ ہوگئی مغلوب — آگئی غالب وہ مردم جالوت — لی گئی اونسی چہین کر تابوت
اونکی اولاد و آل اونکا تمام — لیگئے لوٹ کر وہ بد انجام — الغرض سب وے التجا لائے — پاس اپنی رسول کی آئے
بولی وی اونسے کا ای نبی اللہ — ہمکو ٹہرا دو ایک تم اب شاہ — تا کہ دشمن کو پائمال کرین — اوسکی قوت سے ہم قتال کرین
پس نبی نی دیا جواب اونکو — تمسے شاید قصور ہمین ہو — بولی کب ہے قصور کا امکان — اونکا ظلم و ستم ہی ہمپہ عیان
جبکہ حجت مین سب پہ جست پائی — وہی دعا مین بالتجا آئی — ہوگئی اونکی مستجاب دعا — بہیجا رحمن خدانی اک عصا
اور نبی پر ہوا یہ حکم نزول — جسکا قد عصا ہو ہم قد طول — اور رحمن وہ جسے جو عطا — ہی سزاوار سلطنت اوسکو
الغرض تا بمدت ممتد — ڈہونڈہتی تہی عصا کا ہم قد — کرتی جسکا عصا قد انداز — سبکے قامت سے تہا عصا دراز
تا بحدیکہ یک طویل القد — احسن الوجہ او جمیل الخد — اتفاقا نبی کے پاس آیا — اپنا کچھ عرض و التجا لایا
نام شادل تہا او لقب طالوت — کسب سقائی اوسکا مایہ قوت — نسل ابن یمین سے اوسکو کہا — وہ جو یوسفؑ کا بہائی عینی تہا
قصہ کوتاہ اوسکا قامت طول — دیکہکر خوش ہوئی او شاد رسول — رو بحق طرف جوش مین آنا — اوسنے اوس عصا کی قد پایا
پس نبی نی کیا یہ اونسی مقال — وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا — کہ تمہارا یہ شاہ ہی فی الحال
اور اونکی نبی نی اونکو کہا — حق نی بیشک دیا تمہین ٹہرا — بادشاہی کے واسطی طالوت — تا کہ تم ہو مقابل جالوت

قَالُوٓا أَنّٰى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

بولی کیونکر ہوا اوسکو سلطانی — ہم پہ درگاہ حق سی ارزانی — اور ہم سلطنت کو ہین الیق — اوس سے کہتی ہین ہم زیادہ حق
یعنی ہودا کی نسل سی ہین ہم — ہمکو شایان ہی سلطنت او حشم — ابن یامین کی نسل سی وہ ہو — کیسے شایان ہو سلطنت اوسکو
سبط مین اوسکی تہی نہ سلطانی — نہ رسالت تہی اوسمین ارزانی
اور نہیں ہے دیا گیا زنہار — وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ — مال سی وسعت اوسکو شی بکار
رکہتا ہوتا جمال دنیائی — کرتا کسواسطی وہ سقائی

قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ

بولا حق تعالی کیا اوسی سکو پسند | کہ ہم یہ یعنی بقدر و رتبہ بلند | اور زیادہ کیا اوسی انعام | علم اور تن مین دیے کشادہ تمام

یعنی ہی علم جنگ مین اوستاد | تمسے قامت اوسکی ہے زیاد

اور کرتا خدا ہی ارزانی | وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ | جسکو چاہی اپنی سلطانی

اور خداوند ہی عطا کی فراخ | ہی وہ دلکا حال پر گستاخ | پس کیا قوم نی نبی سی سوال | عجز سی بر طریق استدلال

کہ دلیل اوسکی اصطفا یہ اگر | پاوین ہم تو ہوون اونکی بیان | ہووے ظاہر جو حجت اور برہان | اوسکی منقاد ہم ہوون با دل و جان

جو نبی نی کیا یہ استدعا | حق نی اعلام اسطرح سے کیا

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور اونکی نبی مخاطب ہو | کہنی اسطرح سی لگی اونکو | ہی نشانی شاہی طالوت | یہ کہ آجاوی تمکو وہ تابوت

جسمین تسکین تمہاری ہی رکھی | دلکی جمعیت اوسمین سبکی ہی | کہتے ہین جب کہ مردم جالوت | چھینکر اونسی لیگئی تھی بوت

اوسکی تعظیم کچہ نہ لائے بجا | لیکے سرگین مین اوسکو ڈالدیا | یا سجائی بتان رکہا اوسکو | ہر طرح بیوقر کیا اوسکو

تبرک تہا لسکہ وہ صندوق | محترم او معظم مخلوق | غیرت حق نے کام فرمایا | اونکو ایک رنج عام فرمایا

یا انبساط کہی سباع و دواب | کہ وہی کرتی تھی انکو سب خراب | پانچ شہر اونکی ہو گئی ویران | سخت ششدر ہوئی وی اور حیران

پہونچا اونکو جو ہر طرحکا ضرر | آخرش سب گئے وے کافر ڈر | کرنی آپس مین یون لگے وہی کلام | کہ ہوئی ہین یہ رنج او سقام

اسی تابوت کے سبب طاری | ہی یہ صندوق موجب خواری | پس وہ تابوت باندھ کر دونپر | اور وہ گردن پہ بیل کی رکھکر

جا کی چہوڑا وہ بیل بر سر راہ | آیا طالوت پاس وہ ناگاہ | یا اوٹھا اوسکو اک ملک لایا | پاس طالوت کی وہ پہونچایا

قصہ کوتاہ دیکہکر تابوت | سب ہوئی قوم تابع طالوت | بعض تفسیر مین یہانسی لکھا | کہ وہ دو گز کا عرض رکھتا تھا

اور تہا تین گز کا اوسکا طول | بعض سے چہل گز ہوا منقول | چوب شمشاد سے تہا موضوع | صنع اوستاد سی ہوا مصنوع

نہ فقط تہا شرف بذات اسمین | کتنی اک تہی تبرکات اسمین | بعض تفسیر مین یہ ہی تسطیر | اوسمین ہر اک نبی کی تہی تصویر

ہی سکینہ جو اسکا ارشاد | اوس سے تسکین دل او رجا ہے مراد | اور جناب علی نے فرمایا | کہ سکینہ جو اسمین کہہ آیا

کہ ہوا اوسمین ایک صورت تہے | نیک شکل اور نیک صورت تہے | دونو آنکہین تہین جیسے شعلہ نور | دیدۂ خور تہا اوسکی آنکہ کی کور

رکہتی آواز شیر سی تھی مہیب | تہی اجل اوس سی دشمنونکی نصیب | اور مجاہد سی یون ہے ارشاد | کہ سکینہ تہی ایک مہلک باد

جبکہ دشمن مقابلہ کرے
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
پاوی اوسکے یکبیک سے تہا

اور ہین وہی بھی ہوئی شامل
جو کہ چھوڑا ہارون اور موسی نے
لفظ آل اسجگہ جو ہی ارشاد
اوسکی معنی ہین اہل اولاد

لیک یون ہے محققونکا کلام
جب وہ ترکیب پاوے بالاعلام
اوس سے مقصود ہین صرف علم
جون آیت مین ہے سن اے ہمدم

قوله تعالى اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ اي نفسه وكقوله عليه السلام من مزامير آل داؤد اي نفس داؤد

تہی جو صندوق مین تبرک چند
اونکی تفصیل سن تو اے دلبند
یعنے نعلین اوسمین تہین اور عصا
اور الواح حضرت موسے

اور ہارون نبی کی تہی دستار
اور کر تو ترنجبین کو شمار
اور سلیمان نبی کی خاتم جان
یہ تبرک کہی ہین اوسکی بیان

تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۟

یعنے لاوین ملائک اوسکو اوٹہا
قوم جالوت مین جو مدفون تہا
بیشک اوسمین دلیل ہے تمکو
تم جو ایمان لانے والے ہو

یعنے تابوت تمکو اوے اگر
راست گو ہی تمہارا پیغمبر
آوے طالوت پاس جب تابوت
جانو ثابت شاہی طالوت

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ

پہر جب آیا بحکم پیغمبر
شاہ طالوت شہر سے باہر
لیکے فوجین چلا وہانسے وہ شاہ
یون مخاطب ہوا سپاہ سے

کہ خداوند بیگمان تمکو
نہر سے آزمانے والا ہو
جسکی معنی کہ پانی اوسکا پیا
میرا مشرب نہ اختیار کیا

اور جو کوئی نہ چکہی اوسکی تیز
بس وہ میرا مطیع ہے بیقین
پر جو کوئی کہ بہر لی اک چلو
ہاتہ اپنی سے ہی معاف اوسکو

نفی الطعام جو ہوا ارشاد
نفی شرب اوس سے اسجگہ ہی مراد

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ

پی گئی اوس سے مردم اکثر
تہوڑی اونمین سے پر نہی تہے مگر

اہل تحقیق سے ہے یون تفصیل
ہوگئی تابع جو قوم اسرائیل
ساتہہ طالوت کی چلی ہرگاہ
فوج با فوج او سپاہ سپاہ

اونسے طالوت نے کیا یہ کلام
تمکو لازم ہے میرے عقل کا کام
جو میں تمسے کہوں بجا لاؤ
میری فرمان و حکم مین آؤ

تشنگی تمکو جو کرے بیتاب
ایک چلو سو پیو مت آب
جو خلاف اسکے کوئی لاوے عمل
میری لشکر سے جاوے وہ نکل

قصہ کوتاہ جملہ فوج و سپاہ
آئی صحرا مین اونکی سب ہمراہ
گرم رو تہی وہی اور گرم ہوا
دہوپ گرم اور موسم گرما

تشنگی سے وہی بیقرار ہوئے
سخت بیتاب و دلفگار ہوئے
شاہ پاس آ کے العطش گویان
آب جو کی وہی آب کو جویان

اونکو طالوت نی دیا یہ جواب
بولی اسطرح سی وہ جملہ جلال
ہوکی ہی صبر سخت اوبیتاب
لیک تہی ایک سو اور تیرہ مرد
جنسے پانی وہ سیر ہوکی پیا
کر سلام اسمین جسم دلسے غور

آب کا حکم سخت ہی نایاب
اسکو اسکے خلاف کی ہی مجال
بیشتر شخص نے پیا وہ آب
کہ بیکا نخوہ سیر تہے اور سرد
پیٹ سوجا تمام اور جیا
اہل دنیا کا حال اسطور
اور یا موسی جو چاہی زیاد

گرچہ پانی کی نہر ہی جاری
جبکہ آئی وہی لوگ یہ لب جو
پی لی نی شخص آب تہے جند
قدر اسی ہزار تہی جانے
اور رہا جینے ایک جلو آب
جو جماعت قلیل پر لاوے
اسکی حق مین ہوی عین نشاد

پر نہین حکم حضرت باری
کر دیا سہو اونکی فرمانکو
تشنگی کو نہ تہا وہ فائدہ
کی خیانت جنہون نے پی پانی
نہ ہوا اوسکی طرح سے خراب
عاقبت مین وہ مرتبہ پاوے

فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ

پہر ہوا پار نہر کی جب شاہ
کہ نہ قوت ہی ہمکو جنگ کی آج

اور وہی مومن اوسکی تہی ہمراہ
بہ جالوت اور بہ افواج

بولی اسطرح سی ہی اہل نفاق
آہ لاکہہ اوسکے ساتہ ہین مردم

یا سمجہو فراری اہل وفاق
جنکے دیکہی سے عقل ہوئی گم

قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو اللَّهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

بولی جنکو خیال تہا یقین
کہ بہت جا جماعت کم تر
اور ایزد ہی صابرونکی ساتہ
جنگ کا مستعد ہوا طالوت

غالب آوی بہت جماعت پر
فتح و نصرت سے صابرونکی ہاتہ
کہہ نہیچ کر صف مقابل جالوت
فوج جالوت آہ لاکہہ سوار

حکم حق کا اگر ہو شامل حال
لائی انکار جب یہ اہل نفاق
ساتہ طالوت کی جو تہی مومن
جیسی تیس مین کیا ہی شمار

کرد ہین ملنی والی حق سے تمیز
تہوڑی مردم کرین بہت کو زیر
جنکے ساتہ اپنی جلال [illegible]
کلہم تین سو اور تیرہ گن

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اور جب مومنون نی سامنی [illegible]
بولی مومن کہ الٰہی ہی رب

ڈال دی ہم پہ صبر کامل آپ
اور ہماری مدد کر اوپہ ناپ

اور رکہہ پا ہمارے مستحکم
قوم کفار پر تو ای باری

دیکہا جالوت اور اوسکی فوجونکو
یعنی ٹہرا دی تو ہماری قدم

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

وعلمه مما يشاء ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض

ولكن الله ذو فضل على العلمين

پس شکست اونکو دی بحکم خدا
قتل داود نے کیا جالوت
اوسکو دیا اوسی جو کچھ چاہا
ایک کو ایک سی نکرتا دور
یعنی برکات نیکمر دانسے
ساتھ داود کی نبی یعقوب
بخبر کی خدا نی اونکی نظر
تیرہ اور تین سو تھے داود
وہی دوانہ بقصد جنگ سوے
رکھ لیے جو وہی تو برہ مین
مومنونسی ہوا سپار خواہ
بولی طاقت کسکو جو ان مین آئے کر
مین مقابل ہوا جو شکر کے ساتھ
پھر وہ شیرانہ سوی صف آئے
سر جالوت مین لگا وہ حجر
کار جالوت جب تمام کیا
نعل آہن تھی اور سلاح حدید
نہ بچا کوئی اوس ہزیمت سے
صف دشمن کو اپنی پاوں سے پایا
دختر شاہ بھی پہنچنے خسمہ

تھی جو داود ہمرہ طالوت
یعنی علم اوسکو دین دنیا کا
تو بگڑ جاتی یہ زمین ضرور
دافع تھی بعض انس سے
لیے جالوت سے بچائی خوب
کہ ہوئی فتحیاب ایسی ور
اونپہ حق کا سلام اور درود
سہ سخن اونسے تین سنگ ہوئے
ہو گئی تینوں ملکی اک پتھر
قصد داود نے کیا ناگاہ
لشکر کی اور شیر مین نے ماری
پہاڑ ڈالا میغ نہ مین ڈال لگی ہاتھ
لیے جالوت کی طرف آئے
ایسا تھا کہ پھر نہ اوٹھا سر
جا کی لشکر مین قتل عام کیا
اسکی پھر نکل ہوا نفس پلید
مال اونکا ہوا غنیمت سے
وعدہ ملک پر وفا نکیا
پہنچی داود کو پر عیب کر

اور بھی اوسکو حق نے سکھائے
اور جو دفع خدا نہیں ہوتا
اولیکن خدا جو برتر ہے
عاصیونکو وہ صالحونکی طفیل
فضل حق کا تھا اونکے شامل حال
اور نہ تھی تین سو او تیرہ سب
مومن پانی نہ تھی پی ...
اہر جہرنی کیا یہ اونسی کلام
جب کہ جالوت اپنی باندھی صف
ابنسی طالوت نے کیا خطاب
گر کہ سری سر مین جب آیا
نصف ملک او دختر طالوت
توبرہ سی نکال پتھر کو
ناصیہ مین وہ پہلی جا کی لگا
تا بحد کہ بھاگ گروہی حبس
وہین طالوت کے سپاہ آئے
قصہ کوتاہ حضرت داود
وہ بیانمین جو قیل و قال ہوا
ایک مدت عدو تھی ... میل

مومنونسی لشکر شکست ہوئی کہا
اور صبر بھی کی ازرانی
لوگ جالوت کی نہیں کہوتا
صاحب فضل عالمون پر ہے
بخشتا ہے نجات دوزخ و بلا
ورنہ یہ پہونچتی استیصال
جبتک کرسکے آٹھ لکھ سے کب
[illegible]
دھمن رکھ تو آوین ہم کام
آیا لڑنیکو مومنونکی طرف
کہتی ہو تم مقابلہ کی تاب
سر کوئی ہے جدا مین فرمایا
کر کی شرط کشتن جالوت
پھینکا گوپھن مین لیکی سو
پہ گیا نکل بسوی قفا
جا پڑے سب شکست طلیس
فوج جالوت قتل فرمائے
شاہ سے مانگنی لگی مسعود
قتل داود کا خیال ہوا
عہد شکنی اوسکی آتی کل

اور نہیں گھیر سکتی انکو شی مے
ہی سمائی مین آسمان و زمین
ایسی وسعت سی بنائی ہے
اور تھکاتا نہیں ہے اوسکی تیز
ای خرنجا ندا ور ا۲۱

علم اللہ کی سی کوئی شے
پر وہ شی جو کہ خواہش حق ہو

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

جسمین الخلق کی سمائی ہے
یا گئی علم مین سب اوسکے سما

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

یعنی اوسپر نہین ثقیل و گران
اوسکی قدرت کی آگی ہی یکسان

ای وہ سیاہ کہ جہان الغیب اسکو
کرسی حق مین تحت عرش برین
آسمان و زمین و ما فیہا
حفظ افلاک او رجملہ زمین

اور وہ برتر ہی وہم کی حد سے
اہل تفسیر نی کیا ہی رقم
یعنی کرنا نہیں ہے ظلم و ستم
حکم جب ہم قتال کا آیا
ماسوا ای عرب کو ہی تخییر
ایک ترسا جو شام سی آیا
بو الحصین تب نبی کی پاس آئے
پہر لاؤن رہ شریعت پر

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

کہ یہ آیت ہی اشرف و اکرم
من احادیث بیشتر او بقال

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

اسکا منسوخ حکم فرمایا
لا وین اسلام یا جنون پہ نہ رہے
دو نو بیٹونکو اونکی بہکایا
بہر سر عرض و التماس آئے
ہوا اجازت جو مجکو السیر

اب نہ قوم عرب سے ہی مقبول
بعض تفسیر مین ہی ای لبید
کر کی ترسا اونہین برغبت تام
ایسی دین ہوئی اجازت خو
پس اس آیت کو حق نے بہرایا

ہی بڑا عقل و فہم کی حد سے
اوسکی فضل و شرف سی مالا مال
دین کی راہ مین بس اے ہمدم
غیر اسلام اور دین رسول
بو الحصین رکہتے تہے جو دو فرزند
لی گیا اپنی ساتھ جانب شام
کہ مین اونکو بزور او ر اکراہ
کروں ہی اونکو منع فرمایا

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

بیگمان کہل چکی ہی سیدہا
پہر جو بیزار ہوے شیطان سے
کہ نہی ٹوٹنا کبہو اوسکو
جانتا ہی وہ اوسکی نیت کو
لفظ طاغوت جو ہوا ارشاد
ہی جو ارشاد عروہ وثقی

گم ہوئی راہ سی بفضل آلہ
اور ایمان لاوی یزدان سے
ایسا مضبوط حلقہ ہی
مختصے اوس سے کوئی امر نہو
اوس سے معبود غیر حق ہے مراد
قصد اوس سے کلام ہے حق کا

حق کا باطل سی ہو چکا اوبین
پس پکڑ کر کہا اوسنی با تحقیق
او رشنوا ہے ایزد برتر
یعنی امر جو ہی یہ نہین
جو شیاطین ہو نوین یا اصنام
یا با مر و نوا سے ...

یعنی ایمان ہے کفر سی مستان
ایک قلابہ قوی اصبد تحقیق
قول مستمسک ایستو وہ سیر
کہ کرا وین قبول و رسی دین
کاہنین او ر ساحرین لیام
پیر و ہی ...

یا مراد اوس سے ہی نبی کا طریق
یا ہی توفیق بندگی بعوام
یا کہ مقصود اوس سے ہی تعمیق
اور خاصونکو ہی محبت تام
گرچہ توفیق ہی ہدایت مین
اور خص الخواص کو سبحان
پر سعادت ہے وہ ہدایت مین
جذبہ ہای ربوبیت سبحان

اللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

ہی خدا کارساز اونکی تئین
کفر کی ظلمتین اوٹھاتا ہی
لاتی ایمان جو اوسپہ یقین
نور اسلام کا دکھاتا ہی
یا کہ انکار سی سوی عرفان
مومنونکو نکالی ہی یزدان
یا اندھیرا کری گمہی سی دور
یا کہ شک سی بجانب ایقان
نور کی اور ظلمتونسی عیان
ہمکو ایمانکا اپنی دیکر نور

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ

اور ہین جیلہ کافرونکی رفیق
تہا جو ایمان اونکا میثاقی
بت و شیطان مردم زندیق
نہ رہی نور اوسکا کچھ باقی
وہی نکالین ہین نور سی اونکو
اونکو اوس نور سی نکالتی ہین
ظلمتونکی طرف کہ کفر وہ ہین
کفر کی ظلمتونمین ڈالتی ہین

اُولٰٓـئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ

یہہ جو طاغوت ہین اور سب کفار
آگ والی ہین الیستودہ شعار
وہی ہمیشہ ہون آگ مین جلتی
رشک و حسرت سی ہاتہہ ہون ملتی

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

کیا نہ دیکھا ہی تونی وہ گمراہ
یعنی جھگڑا از روی طغیانی
جبکہ بولا خلیل ابراہیم
جو کہ جھگڑا خلیل سی ناگاہ
درمیان صفات یزدانی
اوسکی رب پہ کہ تھی اوسی ارزانی
سلطنت پاکی ہو گیا مغرور
اوسکی یزدان نی ملک و سلطانی
سمجھا طغیانسی اپنی آپکو
رب میرا ہی وہ کارساز حکیم

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ

جو جلاتا ہی یعنی موتی کو
اور جو مارتا ہی احیا کو

یون کہا اوسنی مین جلاتا ہون
قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ
اور اماتت سی پیش آتا ہون

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ

اوس سے بولا خلیل مین کہ خدا
تب اوسی سنکی ہو گیا حیران
لاتی ہی خور کو شرق سے پہلا
وہ جو منکر ہوا بصد طغیان
تو بھی اوس خور کو غرب سے لا
اور خدا لاتی ہی راہ نہین
ہی اگر راست ہے تیرا یہ بیان
قوم بیراہ ظالمونکی تئین

ع

اہل تحقیق نے یہاں ہے لکھا
اتفاقاً پڑا جو قحط کمال
سارے کنعان میں غلہ محتاج
اوس نے ہرگز نہ اناج دلوایا
تو نے باطل کہے خدا میرا
کہہ رہا ہے خالق منعام
پس دیا چھوڑ ایک زندانے
پھر لگا کہنے اسطرح مردود
یا حقیقت میں اوس سے واقف تھا

وہ جو نمرود ابن کنعان تھا
گردش آسمان سے یکسال
اوسکا مرجع ہے اکثر ہی تھے محتاج
شرط سجدہ وہ درمیان لایا
بول تم کون ہین خدا تیرے
جسکا احیا اور اماتت کام
واجب القتل تھا جو وہ جانے
مجھ سے دونو ہوئے یہ صنف نمود
لیکن تلبیس سے نہ کاشف تھا
جلد یہ قیل و قال پیش آیا

تھا وہ سلطان جملہ دنیا میں
تہ سیاست جو اوسکی عالم کی تھی
مرسل لینے کو اناج آئے ہر گاہ
یا ابت تو حبیب اوس پاس
یون نبی نے دیا جواب اوسکو
کہنے اسطرح لگا نمرود
بعد ازان ایک شخص ڈالا آ
معتقد تھا کہ عفو احیا ہو
پس نبے لا کے حجت ساطع
جیسے ارشاد حق نے فرمایا

ہیبت اقتدار اسکی مرنگین
حکم غارت کہلتا اپنی ہاتھ
پاس اوسکے گئے خلیل اللہ
تب لگا کہنے اونسے خناس
اسطرح سے کیا خطاب اوسکو
مجھ میں یہ دونو صنف ہین موجود
جسکا لائق نہ قتل تھا زنہا
جانتا قتل تھا اماتت کو
اوسکی برہانکی ہوئی قاطع

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

یاہی مانند اوسکی السیر
پہلی آیت یہ اسکی ہی تہ سبب
علم مین تہی وہ شہرہ دوران
لے گیا گہر سے اونکو غارت گر
عزم دلمین وطن کا وہ لائے
تہا نہایت خراب اور ویران
تہوڑے تہوڑے وے قوم کر اتمام
مابقی کی تمین کہا محفوظ
بولا کیونکر جلاوے گا اسکو رب
کسطرح سے وہ گانو ہوا آباد

وہ جو گذرا تہا ایک قریہ پر
جانتا جسیے ہے علم الغیب
اونکو توریت سب تہی نوک زبان
قوم یعقوب ساتھ بابل کو
ایک ویران گانو مین آئے
گر کے دیوار چھت ہوئی یکسان
شہری جا کر بسایہ دیوار
باندھ خر بیٹھے ہو کے جب محظوظ
کیونکے زندہ ہون جو ہوئے

اور وہ گانو گر پڑا تہا تمام
یعنی تم نے نہین کیا ہی نظر
تہا جو بیت المقدس اونکا وطن
نصرت بخت جب ہی کی یاور
بسکہ اوسمین عنب تہے اور انگور
لیک اوسمین تہی اور انجیر
کہا کے اونمین سے کتنے اک انجیر
گانو کو دیکہکر خراب تمام
ہی تعجب کی راہ سے یہ سوال

پھتون اپنے یہ اپنے مقام
مثل حال عزیر السیر
قید کرکے وہاں سے شاہ زمین
قید سے بخت نصر کی چھٹ کر
نام سے وہ عنب کے تہا مشہور
تر و تازہ اور بار آور کثیر
پی کی تہوڑا سا اون عنب سے عصیر
کرنے اسطرح سے لگے وے کلام
اوسکی مرنیکی بعد یعنی اب
نہ کہ انکار کا ہے اسمین خیال

قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا

پھر کہا اوس شہر کو حق نے ہاں

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ

سو برس اوسکو اور اوسکے ساتھ جان

پھر اوٹھایا اوسی شکل نفیس — اسی جلایا اوسی بوضع درست — اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان — تھی یہ تادیب حق کی اوسکو عیان

کہ ہی ایک گونہ آمین استعجاب

كَمَا قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ الْمَوْتٰى

اونہین نام سی خدا کی خطاب

بعض تفسیر مین ہے یون مسطور — کہ خدا نی کیا اونہین مستور — خلق کی چشم سی چھپایا تمام — اسی عزیر و شتر اپنے و خمر و طعام

منقضی جب ہوسی ہوئی شتر — اور گیا بادشاہ ظالم مر — تو شکست ما سبب ہوا سلطان — ملک اوسنے کیا جو آباد ان

سب کیا تیس سال مین معمور — تیسما قریہ غضب ہو فور — کہتی ہین جا گاہ تھا جسدم — تن سی اونکی کیا جو روح فرام

جب خدا نی اونہین جلایا تھا — وقت مغرب قریب آیا تھا — ایک فرشتہ کو حق نی بھیجا — اوسنے اونسی سوال فرمایا

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ

اوس فرشتے نے اسطرح کہا — کہ بتا کتنی دیر یہان تو رہا — بولا مین ایک دن تمام رہا — یا کہ کم دن سی اس جگہ مین تھا

قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ

اسی کہا صرف نے یہ ہم و جلیل — بل یہان تونی دیر کی سو سال — پس نظر کر تو اپنی کھانیکو — اور پینے کو اپنی دیکھ اب تو

کہ نہین سڑ گیا کوئی انجیر — متغیر نہین ہوا وہ عصیر

اور دیکھ اپنی تو گدہے کی تمیز

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ

کہ بجز استخوان رہا نہیں چیز

کہتی ہین دیکھکے یہ سب احوال — متعجب ہوئی عزیر کمال — پس خطاب اونکو حق نی فرمایا — دیکھ کیا کیا مین تجھکو دکھلایا

مار کر مین جلا دیا تجھکو — اک تماشا دکھا دیا تجھکو — اپنی قدرت کی مینے یہ آثار — اسی عزیر اب تجھی کیے اظہار

اور کیا چاہتی ہین ہم تجھکو

وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

اک نمونہ کہ پھر مردم ہو

حشر اجساد مانتی جو نہین — ہووی ایک گونہ غیرت اونکی تسکین

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ

اور کر ہڈیونکو خر کی نظر — کہ جلاتی ہین اونکو ہم کیونکر — پھر مین پہناتی گوشت اونکو — تجھکو اسکا معاینہ اب ہو

کہتی ہین وہ ہی بچشم عبرت تیز — دیکھتے تھے اون ہڈیونکی تمیز (زندہ ... تھا) — ایک آواز غیب آتی تھی — جس سے ترتیب شکل پاتی تھی

گوشت اور پوست اور سب اندام — اوس سے پاتا تھا اعتیا تمام — جسم اوسکا جو ہوگیا یکسان — ناگہان اوسکی تن مین آئی جان

۵ باعتبار اطلاق ... بعض تفسیر ... جاتی ہین ... ای ... ۱۲

آتی ہی جان اکسمت کو تا ۔ یکبیک رینکنی لگا وہ حمار (آواز خر ۱۲)

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پہر جب اوسکی تبیین ہوا ظاہر ۔ یعنی آثار قدرت باہر
پہر عزیر اپنی شہر کو آئی ۔ جابجا اوضاع مختلف پائی
کار فرما تہا انقلاب وہان ۔ تہا پسر پیر اور پدر تہا جوان
یعنی حضرت عزیر کا فرزند ۔ عمر مین اپنی باپ سی تہا چند
تہا پسر بیس سال کا اوسدم ۔ کیون نہ اوسسے پدر کی عمر ہو کم
الغرض اونکو قوم کی اشخاص ۔ نہین پہچانتی تہی لیکن خاص
آتش ظلم سی جلا کی وہ شاہ ۔ کر گیا تہا کتاب اونکی تباہ

بولا بیشک مین جانتا ہون عیان ۔ ہی توانا بجملہ شی یزدان
قوم مین انقلاب حال ہوا ۔ سال خود دو اونمین خبر سال ہوا
باپ کی سال عمر تہی چالیس ۔ عمر بیٹی کی سو برس تہا اور بیس
کہتی ہین قبض کے جب اونکی جان ۔ خود وی چالیس سالکی تہی جوان
باپ کی تہی سیاہ مو کیسر ۔ اور پیرانہ سر تہا اونکا پسر
تا سجدید کا امتحان کیا ۔ اونسی تورےت لی تمام لکہا
رکہتی تہی سر بسر اوسی از بر ۔ تہی سرسے لکہی وہ سرتاسر

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى

اور کر یاد ای نبی عرب ۔ جب کہا یون خلیل نی کہ ای رب
اپنی قدرت سی مجکو دکہلا تو ۔ کہ جلاتا ہی کیونکہ مردیکو
استفادہ کی واسطے سوال ۔ نہ کہ شک اور وہم کا ہی خیال

حق نی اسطرح اونسی فرمایا ۔ **قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ** ۔ کیا نہین تو یقین سے لایا
یعنی تو مانتا نہین یہ بات ۔ کہ مین مردی جلاؤن بعد ممات ۔ بہر ایجاب ہی یہ استفہام ۔ یعنی معلوم ہی تجہی یہ تمام
میری قدرتکو جانتا ہی نعم ۔ زندہ کرنیکو مانتا ہے تو ۔ تونی نمرود سی کیا جو کلام ۔ یاد کر اوسکو ای بلند مقام

كَمَا قَالَ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ الاٰية

اس سے ظاہر ہے جانتا تیرا ۔ میری قدرت کو مانتا تیرا

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ

بولی لایا مین کیون نہین ہی یقین ۔ لیک تا میری دلکو ہو تسکین
یعنی کرتا ہون اسلیے مین سوال ۔ کہ مجہی ہووی تسکیۂ اکمال ۔ یون فتوحات مین کیا اقام ۔ کہ ہین احیا کی کتنی ایک اقسام
جسطرح سی کہ ہی موجود جہان ۔ منقسم چند قسم پر ایجان ۔ کوئی پیدا کیا ہی کن کی سبب ۔ کوئی پیدا کیا لگا کر ہاتہ
کوئی پیدا کیا کسیکے سبب ۔ اور کسیکا نہ کوئی تہا موجب ۔ جسکی ایجاد مختلف پایا ۔ اونکی دلمین خیال یون آیا
کہ جلاوی جو مار کر یزدان ۔ یہ بہی اک قسم ہی وجود عیان ۔ جانی اسکی ہین کسقدر انواع ۔ اونکی یارب مجہی دکہا انواع

لکھتی ہین یون مفسرین کرام ‏ سو منونکو نہین ہے اشک سی کام
محی الاموات جنکو جانی ہین ‏ قدر نہین بیشک اوسکے ماذہین
دلمین شبہہ جو اونکی ہون مخطور ‏ کرتی ہین وہی مجاہد اونسی دور
پس وہی شبہہ جو اونکو ہو پسند ‏ اونکی ایمانکو کیسی ہو گزند
بعض کہتی ہین اونسے یہ دستور ‏ کہ ہو خاطر خطر سی کم مخطور
لیک کہتی ہین تصفیہ کا خیال ‏ تا کہ اونکو ہو وہی ہم زوال
بعض کہتی ہین اونسے وہی صاف ‏ کہ ہین شبہات سی دل اونکی صاف
لیک منظور ہو یہ اونکو مدام ‏ دلپہ ہووی کسی خطر سی کام
رکھتی ہین یہ صفا کم تہتا من ‏ لیک قرآن حق ہے خاص الخاص
اس صفت کا طمانیہ ہی نام ‏ ہووی حاصل وہ کہنی سی مقام
نہ میسر ہو یہ فقط بدلیل ‏ طالب دید اسلیئے تہی خلیل
کہتی ہین ایک روز دریا پر ‏ دیکھا شیطانی کہین جا کر
ایک مردار جانور تہا وہان ‏ نوچ نوچ اوسکو کہاتی تہی حیوان
جانور بحر و بر سی آتی تہی ‏ توڑ توڑ اوسکا گوشت کہاتی تہی
دیکھہ شیطانکو یہ خیال آیا ‏ کہ مری ہاتہہ خوب جال آیا
وہی جو کوتہ نظر اور نادان ہین ‏ حملہ آجیا حق یہ نازان ہین
اونکی اغوا کا یہ وسیلہ ہی ‏ اونکی وسواس کا یہ حیلہ ہی
متفرق ہوئی جو یہ اعضا ‏ مجتمع کسطرح سی ہووین بہلا
یہ جو اجزا ہوئی ہین اب منشور ‏ کسطرح سے خدا کری محشور
تاکی اور راہی جنکو جانورین نگل ‏ پہر سلامت کیسے آوین نکل
حقتعالی کی حکم سی ناگاہ ‏ آئی اوس بحر پر خلیل اللہ
لب دریا پہ دیو کو دیکہا ‏ سر بسر مکر و دیو کو دیکہا
متحیر کہڑا تہا وہ ملعون ‏ پوچہا حیرتمین ہے بہلا کیون
مکر سی اوسکے جب ہوئی آگاہ ‏ اوس سے بولی کہ سن تو اے گمراہ
کیا تحیر کا ہی بہلا یہ مقام ‏ ایسی حیرت کا اسمین کیا ہی کام
جو عدم سی وجود مین لایا ‏ جسنے نابود بود فرمایا
کیا تعجب ہے منتشر کو اگر ‏ وہ فراہم کری جو بار دگر
پس بصد عجز با تہہ تعظیم ‏ یون لگی عرض کرنی ابراہیم
کامی خداوند مجہکو ہو دکہلا ‏ لطف سی اپنی صورت احیا
تاکہ ملزم ہو طاغی شیطان ‏ دلکو میری ہو اوس سے اطمینان

قال فخذ اربعة من الطير فصرهن اليك

حقتعالی نی یون کیا ارشاد ‏ کہ جو رکہتا ہی اپنی تو یہ مراد
تو پکڑلی خلیل چار طیور ‏ اہی کبوتر خروس زاغ اور مور
پہر ملالی تو اپنی ساتہہ اونکو ‏ جان رکہہ تو لگا کی ہاتہہ اونکو
تا کہ اجزا کو کرکی ٹکڑی کر ‏ پہر ملا اونکو تو بیکدیگر
لیک رکہہ اپنی ہاتہہ مین تو نگاہ ‏ سر کو چارونکی اے خلیل اللہ

ثم اجعل على كل جبل منهن جزءا

بعد ازان ذالی ہر پہاڑ پہ تو ‏ اور نہین مرغونسی ایک ٹکڑا کو
یعنی اوس کوہ پر کبہ و سکر ‏ جسپہ جہکو ہو اورہ سو ورتن

[illegible] ۱۲

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

پھر پکار اونکو آوین تیرے پاس / دوڑتی وی جلدی سی بی ہراس
اور تو جان لی کہ بیشک حق / غالب اوسکا سا نہی مطلق
حکمت تام رکھنی والا ہے / عقل ہی حکمت اوسکی بالا ہے
کہتی ہین چار مرغ وہ لائی / ہاتھ سی اپنی ذبح فرمائی
عضو عضو اونکی ٹکری ٹکری کر / سب دئی وی ملا بیکدیگر
یا کہ ہاونین ڈال کوٹی سب / مختلط ہوگئی وی ملکر جب
چار پہاڑوں پہ جا کیا تقسیم / کوہ پر جا رکھہ آئی ابراہیم
بعد ازان لیکی سبکے ہاتھ مین سر / اونکو آواز دی کھڑی ہوکر
جملہ اجزای منفصل ناگاہ / ملتئم ہوگئے بحکم الٰہ
یکبیک ہوگیا تن انکا درست / آئی سن کر کی دوڑتی وی چست
اپنی پاسی زمین پہ آتی تھی / قدرت ایزدی دکھاتی تھی
لکھہ سلام اب تو حکمت قیار / کیون نہ اوڑکر وہی آتی یکبار
اپنی پاسی وی اسلیے آئی / تاکہ اچھی طرح سے دکھلائی
نہ رہی شک اور وہم کا امکان / حال ہر ایک مرغ کا ہو عیان
اوڑکی آتی وی سب طیور الگ / حال ہوتا نہ اونکا روشن تب
الغرض یاد ہی دوڑتی ہر ایک / آئی حضرت خلیل کی پاتک
پھر گئی اپنی سر سی مل اوڑکر / ہاتھ مین تھی خلیل کے جو سر
اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان / چاہی عمر ابد اگر انسان
لیکی تیغ ریاضت اپنی قوا / ذبح فرمای سب بنام خدا
پھر ملا وی اونہین بیکدیگر / تاکہ شکل شکست آوی نظر
پھر ہو داعی بحکم شرع و خرد / تا شتابان آوین وی بی رد
وی جو ہین مردان گشتہ و شناس / کرتی یون اون طیور ہین سی قیاس
کہتی ہین نفس ہے کبوتر وار / انس کہتا ہی خلق سی بسیار
اور ہوا ہی خروس سکو مدام / ساتھ شہوتکی رات دن ہے کام
اور مانند زاغ کی ہی آز / کہ امل جسکا طول ہے دراز
مثل طاؤس زینت دنیا / کام آرائش بدن جسکا
جو کہ یہ چار مرغ ذبح کری / پھر ابد تک کبھو نہین وہ مری
وہی جو سالک طور عشق کے ہین ذبیح / کرتی ہین چار طبع سی تصریح
صرف اک شعر یہان کفایت ہے / جسکو ہوش خرد درایت ہے
چار مرغ است چار طبع بدن / جملہ ابھرین زگردن تن
تینون قصہ جو یان ہوئی انشا / قدرت ایزدی ہی اونسی مراد
اپنی قدرتکا وصف فرماکر / آگی بندون پہ فضل کی ہی نظر
وہی جو راہ خدا مین اپنا مال / کثرت اجر سی ہوئی نہال

ع

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ

ہی مثال اونکی ایسی جو مال / کرتی ہین خرچ وہ جو اپنی مال
جسطرح سی کہ ایک دانہ ہو / کہ اوگا وی جو سات بالونکو

ہے ہر مال کی سو سے دانے | اسکو دانا او فزون خرچ جانے | اسی جو دانا ہین جانتی ہین جواب | ایک صد کی سات سو ہین ثواب

وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

اور بڑھاتا خدا ہی اسکے تئین | واسطے جسکے چاہے اسی دین

اور خداوند ہی فراخ عطا | ہی وہ دانا ہر صواب و خطا | جانتا سبکے ہی وہ نیت کو | دی جنا جیسے جسنے نیت ہو

شان عثمان مین یہ آیت ہے | اونپہ حق کی یہ سب عنایت ہے | جبکہ جاتی تبوک کو تھی رسول | خرچ لشکر کیا انہون نے قبول

اہل لشکر کو دیکھی آپ بے سلاح | کی انہون نے جہاد کی اصلاح | عبد رحمان ہی زروی کرم | لکھتی ہین لائی چار ہزار درم

پس نبی نے دعا کی اونکی تئین | لائی آیت یہ جبرئیل امین | آیت آگی جو اسکے ہی ارشاد | ہی خلوص تصدیق اوس سے مراد

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

دی جو کرتی ہین خرچ اپنا مال | راہ حق کی مین ایسی وہ مال | پھر وہی نفقہ کی پیچھی لاتی نہین | کوئی منت اور کچہ ستاتی نہین

واسطے اونکی ہی ثواب اونکا | اونکی حق پاس ہے حساب اونکا | او نہین کوئی ڈر ہی اونکی تئین | اور نہ وہی کسی طرح غمگین

آگی اوس شخص کا بیان حال | چاہی صدقہ کا اجر جسن مال

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَۃٍ یَّتْبَعُھَآ اَذًى ۗ وَاللّٰہُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ۝

بات سائل سے نیک تر کرنا | اور وحشی سی در گذر کرنا | ایسے خیرات سے ہے نافع تر | جسکے پیچھے ہو رنج او ضرر

اور خدا بی نیاز ہی اوسکو | ایسی صدقہ کی کچہ نیاز نہ ہو | تحمل سے دی نہین وہ شتاب | موذیونکی تئین سزا و عقاب

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَہٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

مؤمنو ست کرو تم ایسا کار | اپنی صدقے پہ منت و اضرار | جون وہ کرتا ہی خرچ اپنا مال | غیر اخلاص خالق متعال

مردم و ناس کی دکھانیکو | نیکنامی کا خط اوٹھانیکو | اور نہ رکھتا وہ خدا پہ یقین | اور اوس روز پر کہ ہی پسین

مالدار و ذرا کرو تو خیال | تم بھلا لائی تھی کہانسی مال | آئی تھی خالی ہاتھ پہلی دن | لائی تم کیا تھی ساتھ پہلے دن

منت حق ہے تم پہ او احسان | تمکو منت بھلا ہے کب شایان | کس نے منت تمہین سکھائی ہے | یہ بھی اک دعوی خدائی ہے

ہین مساکین نائب یزدان | کسلیے اونپہ کرتی ہو احسان | مال حق کا ہی دیتی ہو حق کو | کسلیے منت او یہ ایذا ہو

تم تکبیر مین اوکی بہول گئے
خستگی کو صاف بہول گئے
یاد ہوتا اگر تمہیں اے عبد
کرتی کب تم عطا پہ اپنی نگاہ

نہین ایمان سی بہرہ ور ہو تم
سر بسر منت وضرر ہو تم
تم اگر حق کو مانتے ہوتی
اور قیامت کو جانتے ہوتی

دیتی کسو اسطے ریا مین مال
کیون نہ اجر وجزا کا کرتی خیال
کسلیے حاصل ہو تمکو اجر عمل
سکتے پتھر کی ہی تمہاری مثل

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ط

پس مثال اوسکی جیسے صاف حجر
کہ پڑی خاک خشک ہو اوسپر
پھر مطر اوس پہ زور سی برسے
کہ وہ لیجاے خاک پتھر سے

پس اوسی صاف چھوڑ جاوے پاک
کہ نہ رہ جاے اوسپہ کچھ وہ خاک
یعنی جسطرح سی کہ ڈالی ہے
مینہ پتھر سی صاف خاک کو

دہوئی صدقات کی اثر کو ریا
یا اوسی دہوئی منت وایذا

لَا يَقْدِرُونَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ۝

پاوینگے وہ نہ کچھ کمائی پر
جو کمایا اونہوں نے ہوا ابتر
اور خداوند راہ دیتی نہیں
قوم کو اونکی جو نہ لاوین یقین

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ج فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

اور مثال اونکی ایسے ہو جو مال
کرتی ہین خرچ وہ جو اپنی مال
از پئی خواہش رضا ہی خدا
خالصاً مخلصاً برای خدا

اور کرنیکو ثابت اپنی جان
درمیان محبت یزدان
جیسے اک باغ ہی بلندی پر
مینہ پہنچا ہو اوسکو اسی سرور

بس وہ لایا ہو اپنی بار دو چند
ہو نہین تابر بیا وہ فائدہ مند
پس اگر مینہ پہنچی اوسکو نہیں
تو کفایت ہے اوس پہ اوسکی شبنم

اور بینا ہی حق عزوجل
دیکھتا ہی جو تم کرو ہو عمل
مینہ سی تصدق ہے بہت سا مال
اور اس سے ہی مراد تھوڑا مال

صدق نیت سی دیوی گر کوئی اگر
ہووی اوسکی ثواب سے ثمر
اسی بہت کی جزا بہت پاوے
تھوڑا دینا بھی اوسکی کام آوے

آگی اسکے ہی ایک اور مثال
حق مین اونکی جو دین سی پامال ریا

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ

کیا بھلا تم سے ہو کسیکو یہ خوش
کہ ہو یکباغ اوسکا بس دلکش
ہو نہین اوسمین کھجور کی اشجار
اور انگور کی شجر بسیار

نیچی اونکی ہون جو ہی آب روان | سیو ہی حاصل ہو ن اوسکو جماوہ نان | اور سیو نچا ہو کبر سن اوسکو | وریت ناتوان سب اوسکی ہو
ای نہ کہتی ہو طاقت تیمار | اور معیشہ ہو صرف باغ ای یار

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ

پھٹی ہی ایک باد گرم آو پر | پہر اوس آتش سی سب وہ باغ جلا | یعنی باغ عمل جلا یکسر | آگ سوزان تہی جسمین تا بسر
یا بگولا آک اوسپہ آکے پڑا | کیون نہ مالک کا دل ہو داغ جلکر | کار فرما ہوئی جو باد سموم | پہونچی اوسپر ریا کی جب صرصر
آہ کسوقت مین جلا وہ باغ | | | صاحب باغ کیون نہ ہو مغموم

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ

یون ہین کرتا بیان ہی یزدان | تمکو آیات فضل او احسان | تا کرو دہیان اور فکر تمام | باز آؤ ریا سی تم ناکام

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

سو نہ خرچ تم کرو وہ شی | وہ جو ستہری کمائیو نسی ہے | اور جو ہمنی زمین سے کی اخراج | تمکو بار و ثمار و غلہ و ناج
اور بری چیز کا نہ قصد رکہو | کہ تم اوس چیز مین سے خرچ کرو | اور تم آپ وہ نہ لوگے مگر | یہ کہ بند اوسمیں اپنی آنکہین کر
اور جانو کہ حق ہی بی پروا | بس ہی وہ خوبیون والا | اغنیای صحابۂ انصار | لاتی خرما ہی تر بوقت بہا
رکہتے مستحقین کی انتظار | کہاتی اونکو مہاجر مسکین | کہین کر روز ایک دنیادار | لایا خرما کہ تہی نہایت خوار
مال ناپاک کی تئین لاکر | ڈالا طیب متاع مین آکر | تب اس آیت کو حق نی بہیجا | مال طیب سی حکم فرمایا
بعض تفسیر مین ہے یون منقول | کہ وہ عورت ہی اسکا شان نزول | رکہتی اک باغ تہی جو خرما کا | اوسکا دستور اس سی پیشتر تہا
ہوتی خرما جو اوسکے ناقص و خوار | دیتی اونکو جو تہی وہی مفلس یار | پس خلاصہ یہ ہے کہ مال حلال | کہ وہ طیب ہو اور نفیس کمال
| حصّے کی راہ مین کر صرف | تا کہ پاوی جزا تو اوسکی شگرف |

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ

دیو کرتا ہی وعدۂ افلاس | | | تمکو ڈالی ہی فقر کا وسواس
اور فرمائی ہی تمہاری تئین | بیحیائی اور بخل سے وہ لعین | یعنی کرتا ہی تمکو وہ ابلیس | تنگی دل اور بخل سی تلبیس
مانع صرف مال ہوتا ہے | تم امساک دلمین بوتا ہے | وسوسہ تمکو یون دلاتا ہے | کہ بانفاق فقر آتا ہے

تم جو دیتے والو مال اپنا آج | کل کو مسکین ہو تم اور محتاج

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ

اور خدا ہی بوعدہ پیش آتا | تمکو بخشش اور فضل اپنے کا
ہی اگر خرچ تم کرو ۃ | بخشے اپنی وہ مغفرت سے گناہ | اور تمہاری وہ مال کی توقیر | اسنے ہما نمین کری بصد توقیر

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚ

اور خداوند ہی فراخ عطا | دل کی نیت کا جاننے والا

يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ

دیتا دانش ہی جا ہے جسکو | اور دانش دیا گیا جو ہو | پس دیا وہ گیا علی التحقیق | خوبی بیشمار اور انیق
یعنی حکمت ہین ہین منافع دین | سود دنیا قلیل ہے بہ یقین

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞

اور نصیحت نہین کہین ہین قبول | پر خداوند ہوش اور عقول

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۞

اور جو کچھ کہ تمنے خرچ کیا | کوئی خیرات نیک دی یا ریا | یا لیا مان تمنے ای لوگو | کوئی نذر دنیاز و منت کو
سو خدا جانتا ہی اوسکی تمیز | اور کوئی ظالمونکا یار نہین | ظالمونسی مراد ہی اسیجا | وہی جو خیرات دین وہی ریا
یا کہ راہ خدا مین دین وہی مال | بخل و امساک کا کہین ہی خیال | یا کرین نذر معصیت پہ قبول | کیا کرین نذر واجبی سے دہول

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ

ای جو ظاہر طور دو خیرات | پس وہ بہتر ہی اور اچھی بات
تا کہ رغبت ہو دوسرونکی تمیز | اور بخیلونکو ہو دلیل یقین | لیک نیت نہ ہو دکھانیکے | تو وہ خیرات ہی ٹھکانیکے

وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

اور جو اخفا کرو تم اوسکی تئین | اور فقیرونکو دو تم اوسکی تمیز
تو وہ اخفا ہی تمکو ہی بہتر | کہ نہ ہو سمعہ یا سی ضرر | لینے والا بھی شرمسار نہ ہو | اوس سے بی ننگ و بیوقار نہ ہو
اہل تفسیر نے کیا ہے بیان | علما کا ہی اختلاف بیان | بعض کہتے ہین فرض و نفل تمام | حکم اخفا کا ای بلند مقام
کرتی اکثر ہین فرض کا اظہار | اور اخفائی نفل سن ای یار | لیک اولی ہی نفل ہین اخفا | بیشتر کا اسی پہ ہی فتوا

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۞

اور اوتاریگا تمسے وہ اللہ | کچھ تمہاری برائیان اور گناہ | اور یزدان جو تم کرو سو کام | ہی خبردار جانتا ہی تمام
ساتھہ یا کی تکفیر جو پڑھا | قاری بعض کا جو مذہب تھا | بعض قرا کا ہی خلاف یہان | پڑھتی ہین نون سے اوسکو عیان

اگلی آیت کایون ہے شان نزول
جبکہ اسلام کا شیوع ہوا

تہا جہالت کے عہد مین معمول
اونکو انفاق سی منع ہوا
اونکی حق مین نہی کو آیا حکم

کہ رضاع و مصاہرت کے سبب
جانے اوسکو ہی لگی مدعم
حق تعالے نی یون بہیجا حکم

دیتی صدقہ یہود کو تہی وہ سب
ای حضرت سی تاکرین معلوم

لیس علیک ھدٰھم ولکن اللہ یھدی من یشاء

نہین لازم ہی تجہپہ ای سرور
تجہپہ ہی صرف رہنمائی بس
جسطرح سے حدیث مین آیا

اونکو لانا طریق ایمان پر
راہ ایمان پہ آوین یا نہین

لیک اللہ راہ پر لاوی
کفر مانع نہین ہے صدقہ کا

جسکو چاہی وہ راہ دکہلاوی
دنیا اوسکا ہی کافرونکو روا
سید الانبیا نی فرمایا

قال النبی علیہ السلام تصدقوا علی اہل الادیان

وما تنفقوا من خیر فلانفسکم

اور جو خرچ کرتی ہو تم مال
اور جب تک کرو گی خرچ نہین

بس وہ جانو تمکو اپنی ہی بحال

اسی طرح اوسکا تمکو راجع ہو

گرچہ کافر کو تم وہ صدقہ دو
پر خوشی چاہی کو حق کی ستیز

وما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ

معنی وجہ ای معانی یاب
اسجگہ پر ہین اجر و ثواب

ای جو نیت رضا کے مولی ہو
قال تعالی وما اتیتم من زکوۃ تریدون وجہ اللہ
جسکو حاصل ثواب عقبی ہو

گرچہ کافر کو تونی بخشا ہو مال
ہووی حاصل تجہی ثواب کمال

وما تنفقوا من خیر یوف الیکم وانتم لا تظلمون

اور جو خیرات مال صرف کرو
اور کبہی جاو تم نہ ظلم وستم

ای تمہارا ثواب ہووی نہ کم
آگی اونکی صفات ہین شاید

بعض تفسیر مین لکہا ہے یہان
فقر سے وہی یہان ہین مراد

پوری دلوائی جائیگی وہ تمکو (الخیرات)
اہل صفہ کو اسکا نشان جان

اور جو نقصان مال کا خیرات مین

للفقراء الذین احصروا فی سبیل اللہ لا یستطیعون ضربا فی الارض

یعنی دنیا ہی اون فقیرونکو
نہین سکتی زمین مین جو چلنا

یحسبہم الجاہل اغنیاء من التعفف

جنکو احصار راہ حق مین ہو
اونکی بن مانگنی سی ہی دلبند

یعنی رہتی کیو سطی ہلنا

سمجہی نادان ہین اونکو دولتمند

تعرفہم بسیماہم لا یسئلون الناس الحافا وما تنفقوا من خیر فان اللہ بہ علیم

الربع

ای تو پہچانتا ہی اونکی تہین
چہرہ اونکی سی ای سول امیز
نہین لوگونسی مانگتی ہین وی مال
گرچہ ہو ہرگز پیٹ کی نیر سوال

اور جو تم مال صرف خیر کرو
تو خدا جانتا ہی خوب اوسکو
حقیقتا یہ سب ہویدا ہی
ذرہ ذرہ سب اوسکو پیدا ہی
نہ مدینہ مین تھا کسیکا گھر
رہتی مسجد کی شب کو صفہ پر
نہ کسی سی سوال کرتے تھے
نہ کہین التجا وہی لیجاتے
تھی ضعیف و نحیف از رہ جوع
رنگ رو زرد اور دل افگار
اپنی افلاس کو چھپاتے وہ
جز خدا التجا نہ لاتے وہ
نہین طاقت اوسی کمانے کی
نہین پرواہ ہی اوسکو کتانیکی
دی سی طور طالبونکی تمیز
یعنے ہوون جو کوئی طالب دین

یعنی وہ تم جو اہل صفہ کو
یا کسی اور مستحق کو دو
اہل صفہ تھی چار سو اصحاب
اہل ہجران اور بہ رنگ القاب
جنکو ہوتی نبی کی خدمتگار
ہوتی دل اور جانسی ہی نثار
فقر و فاقہ تھا اونکا عزت و شان
دل پر درد و دیدہ گریان
پس خلاصہ یہ ہے جو حاجتمند
مانگنی سے رہی زبانکو بند
مثل اصحاب صفہ کی بیشک
راہ یزدان مین جو رہا ہی اٹک
پس جو اونسی شر کو دیوینے مال
پاوےگا وہ عقبی مین ثواب کمال
خدمت اوس شخص کے نہ ہی منت
حفظ قرآن مین ہے جو مشغول

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

یعنی جو لوگ خرچ کرتی ہین
اپنی اموال سی گنتی ہین
تو اونہین اپنی کام کا ہی ثواب
اپنی رب پاس اسی تو وہ یاب
بعض سے اسطرح ہوا مروی
ہی یہ آیت نشان مرتضوی
اک دیا شب مین اکدن مین دیا
اکدیا چھپکر اکک فاش کیا
کہ وہی کہتی تھی جل زر او درم
چار و صورت سے سب کئے وہی کرم

رات اور دن چھپی او ظاہر حال
دیتی راہ خدا مین ہین اموال
اور نہ اون پر ہی کوئی خوف و خطر
اور نہ غمگین ہون وہی ایسر
کہین کہتے تھی وہی درہم چار
راہ یزدان مین کر دئیی ہی نثار
اہل کشاف نی کیا تحقیق
اسکا منشا ہین حضرت صدیق رض
اجر صدقہ کا جو ہوا ارشاد
آگی اسکے کیا ربا کو یاد

وہی جو کھاتے ہین سود ایسی
نہ کھڑے ہون وہی روز حشر مگر

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۝

جسطرح سی کھڑا وہ ہوتا ہے
دیو جسکے حواس کھوتا ہے
اہل تفسیر نے یہان لکھا
کہ عرب کی جو زعم میں تھا
یہ تو آیت خدا نی بھجوائی
اونکی حسب المحاورہ اسلئے
کہ ربا خوار جبکہ ہون محشور
اونسی ہو ہوش و خرد او عقل ہو دور

جسکو کرتا ہی باولا شیطان
رنج آسیب سے بقصد نقصان
خبط ہوش و خرد ہو انسان سے
مس و آسیب جن و شیطان سے
جنکو بہرہ ہو کچھ درایت سے
اونکو معلوم ہی اس آیت سے
جو کوئی شخص اونکو پہچانی
اس نشانی سی اونکی وہ جانی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

یہ عذاب اسلیے ہی انکی تئین | کہ اونہوں نے کہی یہ بات یقین | بیچنا بہی تو سود کی ہی مثال | اور کیا بیچنا خدا نے حلال

اور کیا سود کو حرام اوسنے | یعنی کیسا کیا یہ کام اونسے | تہا زمانہ مین جہل کی یہ طریق | کہ نہ بیع و ربا مین تہی تفریق

جیسے گیارہ کو دس درم کا مال | بیچنا جانتے تہی سب وہی حلال | یون ہی تہی جو دس درم والا | لینا گیارہ درم تہا اونکا کام

اونکو بیع و تجارت اور ربا | نہین ممتاز یکدگر سے تہا | فرق کرتی نہ تہی جو ہی تجار | تہا شریعت سی اونکو انکار

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

پہر جسے پہنچی اپنی رب کی پند | سن کے اوسکو ہوا وہ فائدہ مند | پس ہوا باز سود کہانی سے | اوس نصیحت کی یعنی آنی سے

تو اوسیکا ہی جو لیا پہلے | عفو ہی اوس نے جو کیا پہلے | اور کام اوسکا حق تعالی کو | جایہ تفویض او رسلم ہو

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور جو کوئی پہر کرین وہ کام | پس وہی ہین جہان نا تمام | وہی اوسی آگ مین ہمیشہ ہون | سہو شیں دور دوزخ ہمیشہ ہون

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝

ای مٹاتا ہی حضرت یزدان | مال کو سود کی بقصد نقصان | اور بڑہاتا ہی سر بسر خیرات | ای رکہی اجر بیشتر خیرات

اور اللہ چاہتا ہے نہین | جملہ ناشکر عاصیون کی تئین | من تو آب یعنی محاق ایمان | ہی کم و کاست نقص اور خسران

ابن عباس سی یون مروی | کہ اگر مال اور زر ربوی | صدقہ حج مین کچہ دیا جاوی | حق نہ اوسکو قبول فرماوی

مال کا یہ کمال ہی نقصان | ہی یہ حال و مآل ہی خسران | بعض تفسیر مین ہی یون تمام | دی جو مفلس کو غیر سود دوام

ناسپاس اور کفر نعمت ہی | اوسکا بدلا عذاب و زحمت ہی | ناسپاسون کا کر سزا کا بیان | آپ طیعون کی ہی جزا کا بیان

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

بیگمان لائی جو کوئی ایمان | اور کیی نیک نیک کام یہان | اور قائم رکہی نماز و صلوۃ | اور ادا اپنی مال سی کی زکوۃ

تو اونہین لینی یہ کام کا ہی ثواب | اپنی رب پاس ہی مستعد و ملک | اور نہین اونپہ کچہ خطر اور ڈر | اور نہ اندوہگین ہی کسو پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

جو منوسب وعدے تم
یعنی ای ہو منو لیا ہو لیا
یون ہے واضح مین با بہت تضیع
یعنی اگلا چڑہا ہوا جو ربا
پس اس آیت کو جو حق نے بہیجا

جہوڑ دو رہ گئی ربا سی تم
قبل تحریم تمنی سود و ربا
اسکی شان نزول کی تصریح
وہ جو مشروط قبل حرمت تہا
منع اوسکی طلب سے فرمایا

جو تم ایمان لانی والی ہو
اپنی اگلی چڑہی ہوئی کو اب
مومنون سے وہی یہ ہین مقصود
چہوڑنا اوسکا اونکو تہا دشوار
اسکی آگی ہی لوگونکی جو تہی عبید

اور یہ جو تکی آنی والی ہو
تم نہ ہرگز کرو کسی سے طلب
جنکو تہا شاق چہوڑ دینا سود
مانگتی اوسکو تہی بصد اصرار
با ہمہ شتداد او تہدید

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

پس جو کرتی نہین ہو ایمو دم
اسپہ اک قصہ حرب ہو دا ہے
متعدے بہی پڑہتی مین اسکو

ترک اگلی چڑہی ربا کو تم
ہی عذاب سعیر و نیران ہے
یعنی آگاہ جنگ کو کرو
ہو رہا گی دشمن خدا او پیغمبر

تو خبردار خوب لڑنیکو
فاذنو جو یہان ہوا ارشاد
پس خلاصہ ہے اس آیت کا
اونسی عہدہ برا ہو تم کیونکر

حق اور اوسکی رسول کے ہم
قرۂ حفص ہی کہ اسکو یاد
کہ نہ چہوڑو جو سود تم اگلا

وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

اور اگر کرتی ہو گی توبہ تم
کہ ستم تم کرو کسی پہ جو ربا
بیشک ظلم صریح ہی تم پر
جب اس آیت کو حق نے بہیجا
اصل ہا لیا نہی راضی ہو
وہی تقاضا سے پیش آتی تہی
چاہتی تہی کہ ہاتہ لگے اصل شمار

اور سب بقیہ ربا سے ایمو دم
اور نہ تم پر ستم کری کوئی اور
تم ہو مظلوم اسمین تا مبسر
تب یہ قوم عسیر نی فرمایا
سود چہوڑا نہی مغیرہ نکو
یہ اجل در میان مین لاتی تہی
اون سے وعدہ کا ہو قرار مدام
پس خدا نی یہ حکم بہیجا

تو تمہین ہی تمہاری اصل کمال
یعنی اگلا لیا ہوا جو ربا
اور جو مانگو چڑہا ہوا تم باج
کہ نہین ہم رکہین ہین یکدگر
مانگتی تہی عسیر فی الحال
چاہتی تہی وہ مہلت تاویل
قرض خواہون کو جو کہا تہا قبول
حکم تسہیل اونکو فرمایا

جنہین ہو وہی نہ کچہ ربا کا خیال
اصل اموال مین کرین مجرا
بعد حرمت کی او نہ ظلم ہی آج
تا بحرب خدا و پیغمبر
قرض والون سی اپنا راس المال
پر نہین مانتی تہی یہ تسہیل
آئی قوم مغیرہ پیش رسول

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ

اور کسو وام دار ہو کنگال
اس ادا کر سکے نہ راس المال
پس فراغت تلک ہی دینا ڈہیل
ای طلب مین نہ چاہئی تعجیل

وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ٥

اور جو خیرات کرو مفلس کو
تو تمہاری تئین وہ بہتر ہو
صدقہ بہتر جو جانتے ہو تم
نکرو کچھ قصور اے مردم

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ٥

اور ڈرتے رہو تم اوس دن سے
پہر دیا جاے ہر کسیکو تمام
یعنی فضل خدا اور حساب
خوف کرتے رہو تم اوس دن سے
اوسکا بدلا کیا جو اوسنے کام
کم نہووے عمل کا اوسکے ثواب
اوسکو فضل خدا سے اور حساب
پہیری جاؤگے جسمین کریا
اور کیا جائیگا نہ اونپہ ستم
اہل تحقیق سے ہی یہ تحقیق
اجر پورا ملیگا اور ثواب
اے جز اسکے لیے بخوف ہراس
ایسا ہوئیگا حق کا فضل و کرم
جس عمل کی کہ دی خدا توفیق

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ

اے وہ لوگو جو لاے ہو اسلام
یعنی جس عقد کا ہو دین بدل
پس کرو اوسکا وصف تم مشروط
چاہیے لکہدے اور کرے تحریر
لکہدے ایسا کوئی وثیقہ کو
جب کرو تم معاملہ کو بوام
اور مقرر ہو اوسکا وقت اجل
اور آپس میں معاملین ضرور
ایک وعدہ تلک کہ ہو معلوم
جسطرح ہے کہ عقد بیع سلم
لکہہ لو اوسکا ثمن تم اور میعاد
تو تم اوسکی تبئین کرو قرقوم
جیسے وام مؤجل اے ہمدم
تاکہ مفضے نہو شبہ و فساد

وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

جسکا انصاف و عدل ہو مسموع
ثبت مال و اجل میں کچہ نہ رہا
حسب واقع کی وہ کرے ارقام
نہ زیادت اور نقص کا ہو کام
تم میں انصاف سا ہو جو دبیر
بیش و کم کا نہووے اوسمین کام

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ

اور نہ انکار او سے کوئی دبیر
جیسا نہ دانش اوسکو سکہلایا
بعض کہتے ہیں فرض عین ہے وہ
جانتا ہے جو ذی درایت سے
یعنی مشروع جیسے فرمایا
حکم میں مثل فرض دین ہے وہ
یہ کتابت جو بیان ہوئی اے شاد
یا کہ فرض کفائی اوسکو جان
کہ وثیقہ کو وہ کرے تحریر
اسمین ہے اختلاف کرنہ تو یاد
یا کہ منسوخ حکم اوسی پہچان
ناسخ اس حکم کی یہ آیت ہے

كَمَا سَيَأْتِي فِي قَوْلِهِ تَعَالَىٰ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ إلا آية

بعض کہتے ہیں مستحب لوسکو
لکہنا کاتب کا اوسکا بہتر ہو

فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

پس ہے شایاں کہ لکہدے اسکے سطر
اور بتاوے ہی جسپہ دین بقیز
اور ڈرے حق سے جو رب اوسکا ہے
اے وہ کوئی کہ لکہنے والا ہے

ع

اے دلیل ... اوسکے ... بعض ...

ہوے ... اوسکے ... بنا ...

اور نہین کم کرے مقر

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ؕ

اوس سی کچھ اور سے اپنی

فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ

پہر جو وہ کہ ہین حق جسپر یا نہین آپ وہ بتا سکتا کرکی لکھنی کیواسطی ارشاد

هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ؕ

پس بتاوی جو ہو ولی اوسکا پہر مخاطب ہین باستشہاد

عدل اور انصاف سی بتاوی تاکہ وثوق اور استوا ہو کام

بیخرد یا ضعیف ایسی شرر بیشی کم سی نہ بیش ہووی ہووی زائد تر اوسکا احکام

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ

اور کرلو گواہ شاہد دو پہر جو ہوین نہ مرد سی وقت

کہ وہ ہر کوئی حر بالغ ہو تو ہی یک مرد اور دو ہوون زن عورتونسی جو ہوون شاہد دو

مردون اپنی سی تم کرو جو گواہ جناب رکھتی ہو شاہد دونسی پسند آگی انشاد اسکے علت ہو

کہ جو مومن ہوون اور ہی آگاہ ایسی زن مرد ہوون پانت

أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ؕ

کہ فراموش کرے ایک اون دو مین سے جسکے سبب ہی مزاج زنان پس خلاصہ ہے کہ زن کی شتر

بہولی اپنی وہ خصلت جو ہوگی ہوہی نسیان غالب نسوان مرد ہین شاہد سی اپنی نہین اور حدود قصاص مین صلا

پس ملا دیوی یاد اسکی دوسری اور سے دو سلی ہوئین شاہد پر عیوب نسا جو ہین مستور نہ گواہی ہی عورتونکی روا

ایک اون دو سی دوسری کی تئین ایک دلوادی دوسری کو یاد اور بکارت کی طرح چند امور

وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ؕ

اور کنارہ کرین گواہ نہین

جب طلب ہوون سی شاہدی کی تئین دین تہوڑا ہی یا بہت سا ہی

اور سستی اور کاہلی نکرو اوسکی وعدہ تلک جو ٹہرا ہی

لکھنی اوس دین کی ایسی لوگو

ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ

یہ جو تمنی لکھا وثیقہ تمام اور نزدیک تر ہے اسکے تئین

نزد یزدان ہی عدل و تمام کہ پڑی شک مین کوئی تمہین

اور ہی راست تر شہادت کو اسی نہ معتدار وام مین شک ہو

یعنی لکھنی سی یاد وہ ہو اور مدت مین سبکی اچھی نشو

إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

أَلَّا تَكْتُبُوهَا

پر ہو سودا جو یکدگر ای حضور
اپنی آپس مین کرتی تم ہو بدل

ہاتھون ہاتھ اوسکو بقصور و خلل
ای نہ لکھو اگر تم اوسکی تئین

پس نہین کچہ گناہ تم پہ ہو
بیشک الی النزاع نہین

کہ پہراتی ہو تم بغیر قصور
کہ نہ ارقام تم کرو اوسکو

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ

اور کر لو گواہ ای مردم
ہی تفاسیر معتبر مین لکہا

حکم منسوخ ہو گیا اسکا
جانتا ہی جو ذی ورایت ہے

جیکہ لو مول اور بیچو تم
ناسخ اس حکم کی یہ آیت ہے

قولہ تعالی فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا الآیۃ

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ

اور ستایا نہ جای کوئی دبیر
ہین یہ معنی جو فعل ہو مجہول

ای نکرواوین جبر بہی تحریر
ورنہ اسطرح سی ہوا منقول

اور نہ شاہد کسیکو دی ایذا

اور ستایا نہ جای کوئی گواہ
کہ نہ دیوی کسیکو رنج دبیر
ای تحمل کری شہادت کا

کہ گواہی وہ دیوی خواہ مخواہ
ای نہ تحریر مین کری تغیر

وَإِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور اگر تم کرو گی ای لوگو
اور ڈرتی رہو خدا سی تم

اور سکہلاتی ہی تمہین اللہ
اور خدا جملہ شی سی ہے آگاہ

تو وہ امر قصور ہی تمکو
جو بہی ہر جدہ علو خطا سی تم

وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ

اور جو بر سر سفر ہو تم
اور نہ پاؤ دبیر ای مردم
تو گرو اپنی ہاتھہ مین رکہنا
ہی وثیقہ کا گویا لکہنا

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

پس اگر جانی معتبر اور امین
یعنے مدیون امانت دائن
یعنی مدیون کو سمجہ کے امین
اور چہپاؤ نہ تم گواہی کو

ایکتم مین سے دوسری کی تئین
نہ کسیطور سے وہ ہو خائن
لیوی دائن گرو جو اوس سے نہین

تو سزاوار ہی کہ کر دیوی ادا
اور ڈرتا ہی خدا سے مدام
تو سزاوار ہی یہ مدیون کو

وہ کہ جسکو امین جانا تہا
اپنی رب کا کری وہ خوف تمام
کہ امانت مین وہ نہ خائن ہو
کہ گناہ کبیرہ کتمان ہو

فَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ

وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اور جو کوئی چھپاوے اوسکی تئیں — تو گنہگار ہے دل اوسکا یقین — اور یزدان جو کرتے ہو تم کام — نیک اور بد کو جانتا ہے تمام
اوسے کتم شہادت اور اظہار — نہین مکتوم اوسے چھپا نہار

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

ملک ہین حضرت خدا کے تئیں — جو کہ افلاک مین ہین اور زمین
سب نجوم و ملائک افلاک — ملک ہین نزد بہی ایزد پاک — اور ہو سو کہ ارض اور اوسکا نہ — ملک ہین بہر ایزد منان

ع

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط

اور جو ظاہر کرو تم اوسکی تئیں — جو جو کچھ ہین تمہارے وہ یقین — یا چھپاوگی اوسکو ای مردم — جو کچھ ہو دلون مین انکے تم
تمسے اوسکا حساب لے یزدان — یعنی تعبیر کرے شمار عیان — تا کہ جانو علیم اوسکی تئین — اور غفور رحیم اوسکی تئیں
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان — دن قیامت کے حضرت یزدان — جتنے مخلوق کی ہون فعل و عمل — اور نہ احصا کرے عز و جل
تا ضمائر کا جانی اوسکو علیم — اور سرائر کا جانے اوسکو علیم

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵

پس جسے چاہے بخشے وہ غفور — اور دکھ دیوے جسکو ہو منظور — اور ہر شی پہ حق توانا ہے — مغفرت اور عذاب فرمانے
بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم — جبکہ اصحاب کو ہوا معلوم — ہین برای مواخذہ محسوب — خطرۂ خاطر اور خیال قلوب
آئی شیخین اور معاذ جبل — بزم نبوی مین الستودہ عمل — اور بعضی صحابہ انصار — ہو زمین بوس سید الابرار
یون لگی عرض کرنے کہ اے حضرت — ہے مقام تعجب اور حیرت — ایسی ہم کام پر ہوئی مامور — کہ نہین اوسکا کچھ ہمین مقدور
پوچھا حضرت نے کونسا وہ کام — بولی قصد معاصی اور آثام — دل مین خطرات جو گذرتی ہین — اور نسی ہم احتراز کرتی ہین
بیش انسے ہمکو اقتدار نہین — خطرۂ دل پہ اختیار نہین — حکم یزدان جو ہے یہ سب کم — خوف سے اوسکی عقل و ہوش ہے گم
ہم سے ہونا خود و فق اسکی الگ — سخت ہو کام ہم پہ ای سرور — یون لگی کہنے سید الابرار — اسمین ہرگز کرو نہ تم انکار
جیسے منکر ہوئی بنی یعقوب — ست ہو سنکر کہ ہے نہین یہ خوب — بلکہ اوسکی تئین قبول کرو — اور اطعنا کو جان و دلسے کہو
سنکے خیر الوری سے یہ ارشاد — جان و دلسے ہوئے منقاد — سب لگے کہنے وے سمعنا کو — اور ہوئی یکبیک اطعنا گو
حق نے ایسا مطیع جب پایا — کام سب سہل اونکا فرمایا — آیتین اگلی اونکو بھیجین وہ — تا کہ اونکی تئین تسلی ہو

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط

مان لی ہی سول نی وہ شی | جو اوسی ہتر اوسکی رب سی ہی | اور اوسی مومنون نی مان لیا | جان و دل سی یقین جان لیا
ہین بہا اترا ہر او تمام | آیتین اور شرع کی احکام | حق نی تکریم کی لیی مومن | یہ نہی متصل کہی مومن

كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

سب نی اللہ کی تئین مانا | اور فرشتونکو اوسکی حق جانا | اور کتابون یہ اوسکی لاتی یقین | اور رسولون پہ اوسکی اے شہ دین

کہتی مومن ہین اور نبی باہم

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

فرق کرتی نہین کسی مین ہم

اوسکی جملہ پیمبرونکی تئین | جانیں یکسیان ہین اسمین فرق نہین | نہ کہ مثل یہود و نصاری نی | ہم مین انکار بعض کی بانی
حاصل خلاصہ کہ ہی جملہ کلام | مدح اصحاب اور نبی انام | اور جو کوئی پیرو اونکا ہو | ہی یہ مدح اوسکی ایسا کر خو
مدح کیا اس سی ہو زیادہ بھلا | زائد ایمان سی ہی سعادت کیا | اسکی آگی بہی مدح کا ہی بیان | کہ اطاعت اور سمع ہی عیان

اور بولی وہی مومنان کرام

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

کہ سنا رہ خدا کا ہم نی کلام

اور ہم نی کیا قبول اوسکو | کہ اطاعت بحکم یزدان ہو | آگی اسکی ہی التفات خطاب | لفظ غیبت سی اسی معنا یاب

تیری بخشش کو چاہتی ہین ہم

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

کہ ہماری خدا تو ہم یہ کرم

اور ہی تیری اور اسی داین | باز گشت و رجوع جملہ جہان | بعض سی نقل ہے روایت یہ | کہ مدینہ مین آئی آیت یہ
لیک اہل حدیث سی منقول | شب معراج مین ہے اسکا نزول | ابن مسعود سی یون مروی | شب معراج حضرت نبوی
تین انعام سی ہوئی ممتاز | ایک اونسی ہے پنجگانہ نماز | دوسرا اونسی اختتام بقرہ | تیسرا مرحمت ہی امت پر

حق نہ دیتا کسیکو ہی تکلیف

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

جسکی رکہتا ہی وہ وہ تخفیف

بہ مقدار وسعت او رمقدور | کرتا ہر شخص کو ہی وہ مامور

اوسکو ملتا ہی جو کمایا ہی

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

نیک کام اسکی جو لایا ہی

اور اوس پر پڑی جو اوس نی کیا | عمل بد کی اپنی پاوی سزا | آگی اسکی دعا کو فرمایا | یعنی خیر الوری کو فرمایا
حق کا الہام مصطفے کو ہوا | کہ ہون قبل او جانیں صرف دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا

ای خداوند مت پکڑ ہمکو | ہمسی نسیان جو کوئی سرزد ہو | یا کہ ہم چوک جائیں ای اللہ | ہمسی بے قصد ہو وی کوئی گناہ

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

رب ہمارے بفضل اور احسان — اور مت رکھ تو ہم پہ بار گران — جون رکھا تونے قہر فرما کر — بار اور بوجھ جیسے اگلون پر

اگلی لوگون سے ہین مراد اس جا — فرقۂ ہود و زمرۂ ترسا

رب ہمارے نہیں ہے تو او ٹھوا — جسکے طاقت نہیں ہے ہمکو ذرا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ

وسوسے ہے مراد اس سے یہان — یا کہ ہے قصد غلبۂ شیطان — یا شماتت ہے دشمنونکی مراد — یا کہ ہے لغزش صراط معاد

یا کہ قصد اوس سے وہی غل جا شیوان — جن سے حق کا ادا ہو فرمان

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اور فرما تو در گذر ہمسے — یعنی عفو او معاف کر ہمسے — اور تو بخشش ہمارے گناہ — اور کر رحم ہم پہ اے اللہ

تو ہمارا ہے کارساز یقین — بس مددگار ہو ہمارے تئین — قوم کفار پر مظفر کر — اپنا لطف و فضل ہم پر کر

ہے روایت کہ بعد ختم بقر — کہتے آمین معاذ تھے اکثر — ہے حدیث صحیح سے منقول — شب معراج پڑھتے اوسکو رسول

سنکے کہتے تھے سب ملک آمین — اور اجابت خدا کے تھی واہین — بطفیل بقر کر اے اللہ — اپنے فضل و کرم کی مجپہ نگاہ

دل ہے غفلت سے میرا افسردہ — مثل عاصیل کشتہ و مردہ — باب توفیق مجپہ کر مفتوح — تا کرون گا و نفس کو مذبوح

ذبح اوسکا ہو زندگانی دل — راحت روح جاودانی دل — جب کہ عاصیل قلب ہو زندہ — دل ہو قاتل ہو کیون نہ شرمندہ

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا مِائَتَانِ وَكَلِمَاتُهَا أَرْبَعُ آلَافٍ وَأَرْبَعُمِائَةٍ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ أَلْفًا وَخَمْسُمِائَةٍ وَخَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ وَرُكُوعُهَا عِشْرُونَ

آل عمران کو سمجھو اجمہ دین — لائی مکہ مین جبرئیل امین — کلمات اوسکے ہین وہی شمار — چار سو اسی اور چار ہزار

حرف چودہ ہزار سے ازید — پانسو بست و پنج مین گنیاد — بیس اسکے رکوع ہین یکسر — کر شمار اونکو اے ستودہ سیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الم ۝

اسکا گذرا ہے سر بقرہ بیان — بعض نے اسطرح لکھا ہے یہان — کہ الف سے مراد ہے ہمدم — ہے الوہیت خدا کی قسم

اور مقصود لام سے ہے بیان — قسم لطف حضرت یزدان — میم سے قصد ہے ملک کی قسم — جیسے واضح مین اسجگہ ہے رقم

یاہی الامی حق الف سے مراد لام سے ہی لقای حق شان میم سے قصد ہے محبت رسا کہ ہی ارباب قرب کا منصب

اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۵

قایل ہنگے ہی صرف خدا ہی معبود کوئی اوسکی سوا

ہی وہ جیتا اور سکو موت نہین تہا متا ہی وہ سب جہان کی تئین بعض تفسیر مین یہان ہے لکہا جب مدینہ مین کتنی اک ترسا

سمت نجران سی آی حضرت پاس بحث عیسی کی لائی حضرت پاس سید الانبیا علیہ سلام پیش آئی بدعوت اسلام

اسطرح سی ہوئی مجیب رسول ہمکو اسلام جانسے ہے قبول دو تین دانکی ہم ہین جاننے نکو شنا شرع کا غایۂ کہتین ہین بدو ش

پس نبی نی دیا جواب اونکو اسطرح سی کیا خطاب اونکو پہر بہلا کیسے کرو ہو پسند سوئی حق نسبت زن و فرزند

بولی ترسا کہ ہی دلیل صریح کہ نہ رکہتی تہی کوئی باپ مسیح حق تعالی جو اونکا باپ نہین اوکی پیدا ہوا ہی آپ کہین

بولی حضرت کہ موت علیسے پر رکہتی ہو اعتقاد تم یکسر اور رکہتی ہو یہ بہی تم ہنر کہ خدا کو فنا ہی لاکہو کب

اور اسی بات مین کرو تم فکر یکہ کرے جو کرتی ہو تم ذکر کہ وہ مریم کی بطن مین تصویر حق تعالی کی آپ کی تقدیر

پس عقیدہ یہ رکہتی ہو سب تم حق مصور ہین ہے ایمردم اور قایل ہو اسکی تم القوم رکہتی علیسے تہی اکل و شرب و نوم

خواب بیداری اور بات و ایاب جنس انسان کا جسطرح آب ان سب امورن سے حق ہے مبرا پہر بہلا اعتقاد یہ کیا ہے

سننے سے اس کلام اقدس کو اونہی مجلس سے سب کی کت ساہو دو طرح سی جو بحث کرتی تہی حد انصاف کے گذرتی تہی

کہ الوہیت مسیحا پر کرتی تکرار بحث سر تا سر کہ بیان نبوت احمد کرتی بحث و نزاع تہی بیحد

ہی الوہیت خدا کا ذکر صدر سورہ مین اسلیے کر فکر پہر نبوت کا ذکر ہی اور بیان کتنے اک آیتون کی بعد اسی جان

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کی ہی نازل خدا نی تجہپر کتاب راستی سے تہی سارے معنا یاب کرنی والی ہے ثابت اونکی تئین اگلی اوس سے جو ہوئی کتابین تہین

یعنی بہیجا جو تجکو ہی قرآن ہی موافق کتب کی جملہ عیان جیسی اگلی کتب مین تہی توحید ہی وہ قرآن اسکا بہی موید

جیسی ذکر نبوت اونمین تہا اسمین مذکور ہی وہ ستر ہا جیسی اونمین اصول دین تہی بیان حاوی ہی اونکا ہی بہلا قرآن

وَأَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

اور توریت اوتاری اور انجیل پہلی قرآن سی تاکہ ہووی دلیل پہر مردم کہ ہین نبی یعقوب تاکہ بوجہین وہی حق بالفعل خوب

ذکر توریت جو یہان آیا نام انجیل کا جو فرمایا نفی معبودیت خدا کی سوا ان کتابون مین ذکر ہی ہر جا

۱ه یعنی از نفی معبودیت ماسوی اللہ نسبت عزیر و عیسی علیہما السلام کنند بابن [illegible] میکنند باطل [illegible]

جس سے قول یہود و ترسا	ہوتی باطل ہین دونو (؟) نا	نسبت حضرت عزیر و مسیح	ہوتی باطل ہین دونو اسے صحیح
اور بہی ہین معجزی فاصل	وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۵		متمیز بحق او باطل

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۵

بیگمان وے جو ماتے ہین نہین	حق تعالی کی آیتون کی تئین	واسطی اونکی ہی عذاب شدید	اونکو دوزخ کا رنج ہو جاوید
	او غالب ہی حضرت یزدان	ہی خداوند انتقام جہان	

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۭ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ

بیشک و ریب اوسی و بر حق	فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ		نہین اوس پر چہپا ہی کچہ مطلق
جسقدر ہین سبہ زمین مین ہی	اور نہین آسمانین کی شے	ہی وہ جسنے لکہین بہا کے صور	رحم مین ماؤن کی [illegible]
جسطرح چاہی وہ بناتا ہے	قدرت اونکی تئین دکہاتا ہے	گہہ بناوے ہے طول گہ کوتاہ	گہہ برنگ سفید گاہ سیاہ
او بناتا رجال کو ہی کبھی	گہہ بناتا ہی جنس نسوان کو	شکل ناقص کبہی بناتا ہے	وضع کامل کبہو دکہاتا ہے
گہ بناتا ہی شقی گاہ سعید	گاہ زیبا اور گاہ زشت و پلید	الغرض قدرت [illegible]	خلق سی کیسی خلق سر زد ہو
نہین معبود کوئی اوسکی سوا	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۵		ہی وہ غالب حکیم اور دانا
ہی وہی جسنی بہیجی تجہ کتاب	هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ		یعنی قرآن ایسی وہاب

مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ

بعض ہین اوسکی آیتین محکم	ہین [illegible] کتاب کی ہمدم	اور ہین اوسکی دوسری آیات	متشابہ یکدگر بالذات
فرق متشابہ اور محکم کا	ہر سورۂ بقر گذرا	یعنی محکم وہ ہی کہ بی اشکال	ایک معنی یہ ہو وہی تنہا [illegible]
ہونہ کچہ دخل اختلاف اوسمین	ایک معنی ہو صاف صاف اوسمین	پس ام الکتاب ہین یقین	فی الحقیقت اصول علم اور دین
متشابہ کی مجسے سن تفسیر	احتمالات جسمین ہون نہ کثیر	اوسکی معنی خرد و فکر کی [illegible]	نہ تامل کبہو نہ آوین ہاتہہ
اختلاف اوسمین عالمون کا ہو	کوئی جانی نہ صاف صاف اوسکو	اسمین حکمت ہے یہ خلق خدا	دو روش پر یہ ہین بطرز جدا
بعض معقول بعض نامعقول	بعض معقول بعض نا مقبول	[illegible]	اونکی صدق و نفاق کے [illegible]
تا کہ معلوم ہو [illegible]	اور منافق ہو رکہتی ہین نفاق	منافق [illegible]	او منافق گمان یہ ہین

اہل تحقیق نے کیا ہے بیان
تھی جو قوم یہود و نصارے
الف ولامیم سے وے غل
کہ نہ اسلام کے تیئن ہو زوال
متبسم ہوے سن اسکو رسول
بولے حضرت عمر کہ اے احباب
بولے ماعدا اے اونکے اور

کہ حروف مقطعہ اسیا ن
کفر وشرک او نفاق کی بانے
کرتے بایکدگر حساب جمل
صرف تامدت اکہتر سال
اوعمر بولے کہا فریق جواب
الف ولامیم سے او صاد
الف علام را کرو تم غور
آخرش ملگئے وے سب ششدر

ہین یہ متشابہا قرآن سب
آتش کرتے وے ان حروف
کہتے ستر عدد ہین سکے او ایک
تہوڑی مدت ہے او عہد قلیل
اور بہی ہین حروف اونکے سوا
بولے تو یہ سوا سو تک اسپر
الف ولامیم اور را ہے
امر یہ مشتبہ ہوا اون پر

پر کوئی اونکو پوچہتا ہے جب
خوض کرتے او فکر بالکل سب
یہ ہماری لیے دلیل ہے نیک
دین اپنا ہو کون چہوڑ دلیل
بولے فرماتے وے حروف ہین کیا
یہ بہی ہے ایک مدت کمتر
یہ تمہارا گمان بیجا ہے

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ

تَأْوِيلِهٖ

پس ہے لیکن دلونمین جنکے کجی
پس وہ کرتے ہین پیروے جاسے
کل ہیانیکو اونکے تا سر
یعنی قوم یہود ونصارے نے
دیتے ہین وہم وے جاہلونکے تئین
کہ حروف مقطعہ کو حل
سخت گمراہ ہے کوئی اسلام
بلکہ یکتا جو علم و عقل مین ہو
ایسے معنی کہے کہ ہوین شایان
او نہین اسکی جانتا تاویل
یعنے متشابہات قرآن کے
او نہ پیمبر نے اپنی امت کو

آیت مشتبہ کی قرآن سے
پہیرنا اونکا ہے مین آکر
کفر او شرک کی جو ہین بانے
تاکہ اون احمقونکو آوے تمیز
کرتے ہین سب ہی بر حساب جمل
کہ جو فرماوے محض عقل کو کام
ضبط ہون جملہ ضابطے و اسکو
ورنہ ساکت رکہے وہ اپنی زبان

ڈہونڈتے ہین وے لوگ گمراہی
طلب شرک کی لیے گمراہ
متشابہ جو آیتین ہین بدات
اونکا مقصد ہے فتنہ و تضلیل
سال اسلام سے یہ عقل تباہ
دخل متشابہات پر لاوے
رکہتا ہو علم او خرد مین کمال
چہوڑ دے تاویل جسمعنا پر

ہین کجی سے تباہ وے مردک
اور کرتے تلاش ہین واہے
کرتے متشابہات پر ہین نگاہ
کرکے بے اصل اونکی تاویلات
او خواہش ہے جہل کی تاویل
کیسے کوتاہ رکہتے ہین وے نگاہ
عقل سے معنے اوسکی ٹہراوے
تاکہ او آیتونپہ کرکے خیال
کہ وہ ہر راز کا ہے دانا تر
پر خداوند کارساز جلیل

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ

ہین نہ معلوم غیر یزدانکے
اوسکی معنی سے کچہ خبر دی ہو

ہان مگر وحی حق سے پیغمبر
وقف لازم ہے اسجگہ اسکا ن

اوسکی معنی سے رکہتے ہو نہین خبر
تا نہو دخل اسمین انکا عیان

علم تاویل ہین کہ غیر خدا اوسکا عالم نہین ہے اور دانا

وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

اور جو منصب علم مین ہین کمال
متشابہ پر لائے ہم یقین
متشابہ اور محکمات تمام
اور کرتے نہین ہین پند قبول

پر خداوند ہوش اور عقول
دین کے غم سے رہتے ہین غمین

وہی جو ماقل ہین سکو ہی تمیز
اور وہی ہین داعی سیت دین

اونکا اسطرح سے قال و مقال
گرچہ رکھتے فہم و فراست نہین
رب ہمارے کے پاس سے ہین کلام
گرچہ حکمت اور سر نہانی ہین

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

کہتے ہین سے وہ خاصان علم و دم
پیچھے اسکے جو راہ ہدایت

ساتھ زاری و عجز کے کلام
ای ہدایت سب ہمکو دی
تو ہی بیشک ہے بخشنے والا

ہماری جو راہ دین کی ہو
او تو بخش اپنی یہان ہمین
تیرا ہے فضل و جود و عطا

پھیر مت تو دلون ہمارے کو
رحمت محض سے گمان سے ہمین

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

یعنی ای رب ہمارے بیشک تو

کرنیوالا ہے جمع او سب کو
بیگمان حق تعین کسی ہی خلاف

ایسی نہین کہ ہی یہ حسب تیرا
وعدہ جزا کیا ہی صاف

اکٹھے ہوکر حساب دین یک

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝

انے جو منکر ہوئی ہین اصلا
اور نہ اولاد انکی آوی کام
حق کی نزدیک سے کس شی کی
اور یہ گمراہ لوگ سرتاسر

چیتھیان آگ کی ہین اسیر
مال و اولاد کی غرور مین ہو

اہل تحقیق نے کیا تسطیر
سرزنش کرتی وہی جو ہمیں کو

کام اونکی نہ آوین اونکی مال
جس سے کرتی ہین سب وہی فخر مدام
کب عذاب سے سے گنہگار ہو
مراد اوس سے ہین قریظہ و نضیر

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

جیسے فرعونیونکا تھا دستور
کرتی تکذیب تھے جیسا نعین

سب ہماری نشانیونکی تھے
انکی انبیا و کتب و معجزات

پھر اونہین حق نے مستوجب عتاب

اور پہلی جو اونسی تھی مغرور
اون گناہونکی اونکو سزا لیا

اور خدا وعدہ الیستودہ مآب | کافرونکی ہین ہمیشہ سخت عذاب | ہی یہ کفار کی ہی تہدید | آگی اہل کتاب کو ہی وعید

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

کہہ محمد یہ کافرونکو اب | ہوگی مغلوب تم شتابی سب | اور کیی جاؤگی دسوی سقر | ہی وہ دوزخ برا اور زشت مقر

اہل تحقیق نی لکہا ہی یہان | جبکہ وہی سید زمین زمان | غزوہ بدر سے ہوئی منصور | نصرت وفتح نی کیا جو ظہور

تہی جو وہی گمرہان اہل کتاب | اونسی فرمایا اسطرح سی خطاب | کہ اب ایمان حق پہ لاؤ تم | اس ضلالت سی باز آؤ تم

ورنہ ہو نچیگا تمکو رنج و گزند | مشرکان قریش کی مانند | یون لگے کہنے تب وی سب مخذول | ای محمد تو اس ظفر پہ نہ پہول

ایکی ہم تمسی ایسی جنگ کرین | کہ تمہین زندگی سی تنگ کرین | غیرت حق نی کام فرمایا | یون نبی کو پیام بہجوایا

کاہی محمد تو انکو دیجی جواب | تم ہو مغلوب ان جہانمین شتاب | اور ہو جانب سقر محشور | آخر الامر اوس جہانمین ضرور

بس گئے کتنے ایکدن جو گذر | جنکا نخوت سی تہا فلک پہ سر | ڈالی حق نی زمین پہ یون ناگاہ | کہ نہ پہر سر اوٹہا سکے گمراہ

تہی جو قوم قریظہ اور نضیر | اپنی اوطان سے صغیر و کبیر | سب نکالی گئی بحکم خدا | اور غنیمت سب اونکا مال ہوا

اگلی آیت مین ایستودہ مآب | کافران قریش کو ہی خطاب | وہی جو مومن تہے بدر مین موجود | قدرت حق ہوئی سو انپہ نمود

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ

بیگمان تمکو اک نمونہ تہا | دونو فوجونمین جو ہوئین یکجا

لیک از انجملہ فوج پیغمبر | لڑتی راہ خدا مین تہی یکسر | اور تہی اونمین دوسری کفار | ساتھہ بوجہل کی وہ بدکردار

دیکھتی تہی وہ کافران لعین | اپنی دو مثل مومنونکی تئین | یا کہ دیکھی تہی مومنان کرام | اپنی دو مثل کافران لئام

دیکہنا آنکہہ کا عیان تہا وہ | کچہہ نہ پوشیدہ و نہان تہا وہ | اور خدا زور دیتا ہی یقین | نصرت اپنی کا چاہی جسکی تئین

بیشک اسمین ہی اعتبار عیان | آنکہون والونکی واسطی ہی یہان | وی جو عاقل ہین ہوشمند دانشمند | لیوین اس سے یکہ نصیحت و پند

گرچہ انفال مین ہی اسکا بیان | لیک اجمال ہی ضرور یہان | یعنی حضرت کا جسقدر تہا جیش | تہی سہ چند اونسی جملہ فوج قریش

مومنون پر یہ فضل حق کا تہا | دو برابر اونہین دکہاتا تہا | تاکہ ٹوٹی نہ مومنون کا دل | اور دل سی ہو جنگ پر مائل

رکہتی تہی وعدہ خدا پہ نظر | مومنونکو نہ تہا دو چند سے ڈر | وعدہ حق تہا مومنونکو نیک | کہ ہو دو کافرونپہ غالب ایک

یا کہ اسپ مسومہ ایجان
اور مویشی سے نسل کا جو تعبیر
اور زمین کہ جسمیں کھیتی ہو

اسپ سوار کی تئیں سہماین | یا ہی فربہ چرا دیا الق

جانتی ہیں عرب جسی البق
چار پائی سی جسکی ہو تعبیر
یا کہ کہتی ہیں حرث کھیتی کو

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ

یعنی یہ شی جو یاد کی ہیں اب | زیست دنیا کا فائدہ ہیں سب | اور خداوند ہی کہ اوسکی قریب | نیک ہی جائی باز گشت یقین

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ

کہہ محمد بتاؤں کیا تمکو
اہل تقوی کی واسطے ہی عیان
اور ہیں ستھری عورتیں انکو
اہل تقوی کا دیکھتا ہی یقین

اونکی رب پاس باغ اور بستان
اور رضامند حق کی اونسی ہو
کوئی متقی چھپا اوس سے نہیں

بہتے جنکی سی اونکی ہیں انہار
اور بندوں کا ہی خدا بینا
پھر کیا وصف اونکا حق نے بیان

بہتر اس سے کہ اب کہا تمکو
اونمین پڑین سدا اونکی قرار
اوس سے اونکا نہیں خیال جدا
ہیں جو مخصوص لطف اور احسان

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

الصّٰبِرِيْنَ
وَالصّٰدِقِيْنَ
وَالْقٰنِتِيْنَ
وَالْمُنْفِقِيْنَ
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ

وہی جو کہتی ہیں یا الٰہی رب
بس ہمیں بخش دے ہمارے گناہ
کرنیوالی ہیں صبر ہر ...
اور سچی ہیں قول و فعل میں سب
اور وہ فرمانبران یزدان ہیں
اور ہیں کرنیوالی خرچ وہ مال
اور ہوتی ہیں جو کہ بخشش خواہ
یاد کرتی ہیں نماز سحر
خواجہ خلق سی کیا یہ سوال
کونسی بہترین شہادت ہے

لائی بیشک یقین ہیں ہم سب
اور عذاب سقر سے رکھہ تو نگاہ
یعنی ہر ایک بلا اور آفت پہ
راست نیت ہیں ای ہی عرب
صرف طاعت میں با دل و جان
دیتی ہیں اہل کو بکسب حلال
پچھلے شب میں کہ ہی عبادتگاہ
کہیں دیا ہی جو ان نی شام سی
در بیان کلام حق بیقین
اسکے جواب فرمایا

وہی جماعت کے ساتھ اسے مدد
کا ئی محمد بتائی فی الحال
جسمیں تا بیا سعادت ہے

اگلی آیت ہیں جسکے سن منشا
کونسا کلمہ ہی بزرگ ترین
پس اس آیت کو حق نی بھیجا

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ

دی خدا نے آپ گواہی یون اوسکی علام کا ہی مضمون
کہ نہ معبود کوئی پر ہی وہ لائق بندگی مگر ہی وہ

اور یہی دی خبر فرشتون نے اور علما دین سرشتون نے
ہی کھڑا عدل وداد پر اللہ یا کہ علما دین حق آگاہ

اہل تحقیق نے کیا تسوید ہی جو نصب دلائل تعمید
اوسکو اللہ کی گواہی جان جان اور دلیلسی اسمین کرتو بیان

ہی ملائک کی شاہدی اقرار اوسکی وحدت پہ سن ہی اظہار
عالمونکی گواہی ایمان ہے وہ جو توحید حق پہ ایمان ہے

اور ہین اونکی احتجاج تمام اوسکی وحدت پہ اپنی مقام
اقتران شہادت علما ساتہہ یزدان جو ہوا اسجا

اونکی فضل و شرف پہ ہی وہ دال ہین وہ منظور ایزد متعال

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ

نہین معبود کوئی اوسکی سوا ہی زبردست وہ بڑا دانا

ہی یہ تکرار از پی تاکید یا کہ ہی بہر اہتمام مزید

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟

بیگمان دین ہے خدا کی یہان انقیاد اور اطاعت یزدان

نصف

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

نہ مخالف تہی ای معاکی یاب وہی جو مردم دیی گئی تہی کتاب
پر جب اونکی تہین ہوا معلوم یعنی قرآن سی ہو گیا مفہوم

ضد سی آپس کی تب خلاف کیا حق سی انکار صاف صاف کیا

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اور نہ لاوی جو کوئی شخص ایمان ساتہہ حق کی نشانیونکی یہان
یعنی قرآن کو نہین مانے اور نہ وہ معجزات سچ جانے

تو ہی تحقیق حق سریع حساب بہجتا اوسکو دی وہ اشتاب

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ

پہر اگر جہگڑین ہی ای رسول اللہ تجہسے تر سا او یہود و تبا
تو کہہ اونسی کہ مین کیا تسلیم اپنا منہ حق کو اہی نہ کریم

اور جو شخص میرا تابع ہو وہ بہی کرتا ہی مین کہا جسکو

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

اور کہدی کتاب والونکو
کہ تم اسلام لاتی ہو آیا
تو نہین کوئی امر ہی تجہ پر
آگی اسکے ہین بسیتوہ مآب

کہ وہ قوم یہود و ترسا ہو
جیسے اسلام حق پہ مین لایا
خبر بلاغ پیام ای سرور

اور کہہ تو مشرکان عرب
پس جو تابع ہوئی تو پائی راہ
اور خدا کی نگاہ مین ہین عباد

کہ نہین رکہتی ہین کتاب وہی
اور جو پہر جائین ای رسول اللہ
جسقدر کافر و نہین ہین منقاد
فعل کفار اور اونکی عذاب

ع

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

بیگمان وہ جو کرتی ہین انکار
اور کرتی ہین قتل نبیونکو
پس خبر دی تو اونکو ای سرور
کہ نہین بار و نسی اپنی ذرا پایا
جو کوئی منصف زمانہ تہا
اونکو نہا کچہ اثر نہ کیا
ای تہی پند او نصیحت کو
ای یہ قاتل وہ لوگ ہین گمراہ

اونکا ناحق وہ قتل کرنا ہو
ماسبق ہین وہ کہ ہو سرسر
روز یعقوب ہو نبی جب پایا
عمل و علم مین یگانہ تہا
روز آخر سبہونکو مار لیا

اور کرتی ہین قتل اونکی تئین
یاد ہی مجکو اک روایت یہ
پس تالیس انبیا گئین
آیا پہر ایک سر نشن کی ای
ہین من الناس سی وہ لوگ مراد

آیتونسی خدا کی ای دلدار
آمر عدل ہین جو لوگ فقیر
کر تلاوت نبی نبی آیت یہ
ما ساعت مین واٹہی تہی وتان
آمر معروف سنی اونسی یہ
جنکی بارہ او سوسی تہی تعداد

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ

یون گئی گم کہ کچہ نہ پاوینگی بدل
اور نہ ہو کوئی اونکا ناصر و یار

اونکی دنیا اور آخرت مین عمل
پاس اونکی جو متفق وہ ہو
کہ ہوئی ضائع او نہو ناپارہ
حشر کو جب پڑی عذاب کار

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

یعنی وہ منواتی ہے جو آو نہین
ہیکا قرآن کتاب ربجلیل

کیا نہ دیکہا ہے تو نی اونکو بہلا
ای بلائی وہ جاتی مین مردم
تا کری حکم وہ کتاب او نہین
جنکو یک حصہ کتاب ملا
کہ کتاب خدا یہ آؤ تم
یا کہ توریت یا وہ انجیل

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ

نہین ہمکو لگی گی آتش نار
پر کئی دن گنی ہوئی انجان

پہر مونہہ اپنی پہیرتی ہین عنود
اور وہ اعراض کرنیوالی ہین
یہ جو اعراض کرتی ہین وہ عنود
اس سبب ہی کہ کہتی ہین نہ ہما

بعض اونسی کہ ہین رفیق یہود
راہ باطل پہ پہرنیوالی ہین
حکم توریت کی ہی یعنی یہود
ستاہین یا انجیل او نہین پہچان

وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

اور دیا ہے فریب اونکی تئین
دین کی بیچ اونکی جو یہ ہین طاعنین

اونکی باتون مین جو بنائے ہین
افترا سے جو پیش آتی ہین

کہ جو آیا ہماری ہین لسوز
ہمکو بخشا دین ملکی حشر کے روز

ساتھ قوم یہود کی ناکام
پیش سے آئے مبعوث اسلام

بولا حضرت سے کاہی محمد صاحب
آوین علما دین ہمارے سب

بولی حضرت کہ اوس صحیفہ کو
لاتیو جسمین لعنت مری ہو

یعنے اوس محکمہ مین ہو سو حکم
ہو نہ یا وہی اوس سے بغیر رجم

ہین جو تم معترضون سے وہ مراد
بعض تفسیر مین ہے یون جو ارشاد

اوس سے ہر زرد اگر زنا ہووے
پس عقوبت زنا کی کیا ہووے

سنتے ہی حکم سید الابرار
اہل انکار نے کیا انکار

وہ جو سردار قوم تھا اوسکا ٹھکر
لایا توریت پیش پیغمبر

اوس سے ابن سلام عبداللہ
لیکن توریت بولی کاہی گمراہ

کہتے ہین ایک وے سے یہ یون
اونکی بہتان کا یہ ہی مضمون

اہل تحقیق سے ہی یون مروی
کہین یکروز حضرت نبوی

وہ جو ابن ابی تہا مردود
سر و سرکردۂ یہود عنود

تمسے آوین مناظرہ سبہی ہین پیش
دین اپنے کا ہون صلاح اندیش

تا کہ ہو وہ صحیف توریت
محکمہ کی تیری چراغ کاریت

قصہ کوتہ اجابتی آئی پیش
اوس صحیفہ کو وہ لائی پیش

یا کہ پوچھا جو نبی اکدن
کاہی محمد جو ہون محسن

بولی حکم اوسکا سنگساری ہے
جیسے توریت مین تمہاری ہے

بولی توریت جاکی لاؤ تم
پڑہ کی حکم اوسی سناؤ تم

پڑہ کی حضرتکو وہ سنانے لگا
اور حکم زنا چھپانی لگا

کس لیے تو بہلا چھپاتا ہی
مجکو یہ علم خوب آتا ہی

پڑھ سنایا زنا کا حکم تمام
منفعل ہو گئی وہ قوم لیام

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ط وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ٥

پس بھلا اونکا حال کیسا ہو
جب یہ اکٹھا کرینگی ہم اونکو

اور دیا جاوے ہر کوئی پورا
اپنی وان پاوی ہر کوئی پورا

اور سب کیے نہ جائین ستم
نہ افزون حساب ہووی نہ کم

ابن عوف اونکا نام تھا عجم
اون سی مروی ہی اسطرح یہ خبر

ناگہان پیش ایک سنگ آیا
اوس سے ہر ایک سخت تنگ آیا

اون سے ٹوٹا نہین جو وہ تھا پتھر
التجا لائی پیش پیغمبر

اونہی آگ لگتے ہی آہن
ہو گئی کوہ دشت یون روشن

حشر کے دن کہ جسمین کچھ نہ شک ہی
کہ برابر حساب ہر یک ہی

اس جہان مین جو کچھ کمایا ہی
کسب سے جسکے پیش آیا ہی

اگلی آیت کا سمجھے سن منشا
جون تفاسیر معتبر مین لکھا

کھودتی تھی رسول کے اصحاب
جبکہ خندق بغزوۂ احزاب

سنگ از بسکہ تھا وہ سخت و کرخت
تو نبی سی اونکو وہی عاجت سخت

جاکی ایسا نبی نے زور کیا
کہ یکضرب اوسکو توڑ دیا

کہ وہان پر جو لوگ حاضر تھی
قصر کسریٰ کی کنگری دیکھی

دوسرے بار جو ضرب سے
حق کی تائید اور قدرت سے

سنگ کی ٹوٹتی ہی بر مثال
اوٹھی آگ اوس سے یکبارگی فی الحال

اسطرح کی وہ آگ تھی روشن
کہ دکھاتی تھی شہر یمن

تیسری ضرب سے اوٹھا وہ نور
قیصر روم کی دکھائی قصور

دیکھتی ہی وہ نور اور تنویر
بولی اصحاب یکبیک تکبیر

پس پیغمبر نے یوں کیا ارشاد
لوگو اس بات کو کرو تم یاد

کہ بشارت سے میری امت کو
فتح روم و یمن میسر ہو

ہوون مظفر وہ فضل حق سے تمام
زود آوی یہ اونکی ہاتھ تمام

سنکے یہ بات مومنان کرام
شکر لائی بجا بفرح تمام

وہی جو اہل نفاق تھی او سبہی
پیش آئے بطعن و استہزا

طعن سے کرتی اسطرح تھی مقال
کہی اس شخص کا عجب ہے حال

مشرکان عرب سے وہ ڈرے
نہیں باہر نکل سکی گھر سے

اونکی ہیبت سے عقل و ہوش ہے فوت
ماری ڈر کی کہدائی ہی خندق

اور ملک یمن او فارس و روم
کرتا یاروں کو اپنی ہی مقسوم

پس بہجائی خدا نے آیت یہ
مومنوں پر ہوئی عنایت یہ

کہہ محمد کہ ای خدای کریم
مالک الملک کا ہے سارا عمیم

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ

ملک دیتا ہی جسکو چاہی تو
اور لے چہین ملک کا ہی تو

جس سے چاہے نکال لے تو ملک
اور دی ڈالی چاہی جسکو ملک

ملک سے ہے مراد سلطانی
ای جہاندار اور جہانبانی

یا نبوت ہے اور رسالت ہے
یا کہ مکہ کی وہ ایالت ہے

اہل تحقیق سے کہوں تحقیق
قصد ہے ملک سی یہاں توفیق

کہ دیا جسکو وہ ہوا مقبول
لی لیا جس سے ہو گیا مخذول

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

اور عزت دی جسکو چاہی تو
اور ذلت دی جسکو چاہی تو

ہی تعز جو اسجگہ ارشاد
اوس سے ایمان معرفت ہی مراد

پہر دو انبیا کو جس سے کیا
اور وہ جو اونکی پیرو ونکو دیا

ہی تذل سے اسجگہ مقصود
ذلت جملہ منکران عنود

جیسے بوجہل اور اوسکے یار
کر شمار اونکو اسی وہ شعار

ہاتھ تیرے ہیں سب بہلائی کی
توہی رکہتا ہی قدرت ہر شی

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

لاتی ہی شب کو دن کی اندر تو
اور در لاتی شب میں دن کو

اور تو لاوی نکال نطفہ سی بشر
زندی کو مردہ سے بقدرت خویش

ہی نکالوی جان از رانی
نطفہ مردہ کہ ہی پانی

یا کہ بیضہ سے مرغ لاتا ہے
یا شجر تخم سی اوگاتا ہے

اور نکالی ہی تو خداوندا
مردہ اوس جنس سی کہ زندہ ہو

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

جیسے حیوان اسی کی نطفہ تو
مرغ سی جسطرح کہ بیضہ کو

اور دیا ہے فریب اونکی تئین
اونکی باتون مین جو بنائی ہین
کہ جو آیا ہماری ہین لسوز
ساتھہ قوم یہود کی ناکام
بولا حضرت سے کہ ای محمد صاحب
بولی حضرت کہ اوس صحیفہ کو
یعنی اوس محکمہ مین ہو جو حکم
ہین ثم معرضون سے وہ مراد
اوس سے سرزد اگر زنا ہووی
سنتے ہی حکم سید الابرار
وہ جو سردار قوم تھا اوسنے مکر
اوس سے ابن سلام عبد اللہ
پڑہہ سنایا زنا کا حکم تمام

وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ

افترا سی جو پیش آئی ہین
ہمکو بخشا وین ملکی خسر کرو
پیش سے آئے بعثت اسلام
آوین علماء دین ہمارے سب
لائین جسمین نعت میری ہو
ہوتی یا وینی اوس سے بد انجام
بعض تفسیر مین سے ہے جو ارشاد
پس عقوبت زنا کی کیا ہووے
اہل انکار نی کیا انکار
لایا توریت پیش پیغمبر
لیکی توریت بولی کاہی گمراہ

کہتی ہین ایک اور تفسیر وہ یون
اہل تحقیق سے ہی یون مروی
وہ جو ابن ابی تہا مردود
تمسے آوین مناظرہ کو پیش
تا کہ ہووہ صحیفہ توریت
قصہ کوتہ ابا سی آئی پیش
یا کہ جو چاہو دنی کہ دن
بولی حکم اوسکا سنگساری ہے
بولی توریت جاکی لاؤ تم
پڑہ کی حضرتکو وہ سنانے لگا
کس لیے تو بھلا چھپاتا ہی

اونکی ہین جسپہ ہین وہ مطمعین
اونکی بہتان کا یہ ہی مضمون
کہین یکروز حضرت موسی
سرور سرکردۂ یہود عنود
دین اپنے کا بون صلاح اندیش
محکمہ کی تیری چراغ کا زیت
اوس صحیفہ کو وہ لائی پیش
کا ای محمد جو ہو رن محصن
جیسے توریت مین تمہاری ہے
پڑہ کی حکم اوسی سناؤ تم
اور حکم زنا چھپانی لگا
حکمو یہ علم خوب آتا ہی
منفعل ہو گئی قوم لیام

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ

لَّا رَيْبَ فِيهِ ط وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۵

پس بھلا اونکا حال کیسا ہو
اور دیا جاوے ہر کو سے پورا
اور سب کیسے نہ جائین وی ستم
ابن عوف اونکا نام تھا عجم
ناگہان پیش ایک سنگ آیا
اون سے ٹوٹا نہین جو تھے تیشہ
اوٹھی اگ لگتے ہی آہن

جبکہ اکٹھا کرین گی ہم اونکو
اسی دن ہی ہر کوئی پورا
اپنی افزون حساب و ہی کم
اونسی مروی ہی اسطرح خبر
اوس سے ہر ایک سخت تنگ آیا
التجا لائے پیش پیغمبر
ہو گئی کوہ دشت یون روشن

حشر کی دن جسمین کچہ شک نہی
اس جہان مین جو کچہ کمایا ہے
اگلی آیت کا جیسے منشا
کھودتی تہی رسول کے اصحاب
سنگ از بسکہ تھا وہ سخت و کرخت
جاکی ایسا نبی نے زور کیا
کہ وہان پر جو لوگ حاضر تھی

کہ برای حساب ہر یک ہی
کسب سے جسکے پیش آیا ہی
جون تفاسیر معتبر مین لکھا
جبکہ خندق بغزوۂ احزاب
توڑنی سی ہو گئی وی عاجز سخت
کہ بیکضرب اوسکو توڑ دیا
قصر کسرے کی کنگری دیکھی

دوسرے بار ضرب سے
اسطرح کی وہ آگ تھی روشن
دیکھتی ہی وہ نور اور تنویر
کہ رستا ہے میری امت کو
سنکے یہ بات مؤمنان کرام
ملن سے کرتی اسطرح تھی مقال
اونکی ہیبت سے تحقق و شوق ہے

حق کی تائید اور قدرت سے
کہ دکھاتی تھی شہر یمن مین
بولی اصحاب یکبیک تکبیر
فتح روم و یمن میسر ہو
شکر لائی سبہا بفرح تمام
کہ ہی اس شخص کا عجب جو حال
مارے ڈرکی کہدائی ہی خندق

سنگ کی ٹوٹتی ہی جو مثال
تیری ضرب سے اوٹھا وہ نور
پس پیمبر نی یون کیا ارشاد
ہون مظفر بفضل حق سے تمہی
وہی جو اہل نفاق تھی او سجا
مشرکان عرب سے ڈرتے وہ
اور ملک یمن او فارس و روم

اوٹھی آگ اوس سے یکبیک فی الحال
قیصر روم کی دکھائی قصور
لوگو اس بات کو کہو تم یاد
زود آوی مداین انکی ہاتھ
بیٹھ آئے بطعن و استہزا
نہین باہر نکل سکی گھر سے
کرتا یارونکو اپنی ہی مقسوم
مومنون پر ہوئی عنایت یہ

پس بہجائی خدانی آیت یہ
کہہ محمد کہ ای خدای کریم

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ

ملک دیتا ہی جسکو چاہی تو
ملک سی ہے مراد سلطانی
اہل تحقیق سی ہے کون تحقیق

اور لے چین ملک کا ہی تو
ای جہاندار ای جہانبانی
قصد ہے ملک سی نبوت ان توفیق

جس سے چاہے نکال لے تو ملک
یا نبوت ہے اور رسالت ہے
کہ دیا جسکو وہ ہوا مقبول

مالک الملک کا بسیار عمیم
اور وہی ڈالی چاہی جسکو ملک
یا کہ ملکہ کی وہ ایالت ہے
لی لیا جس سے گیا محمد و مل

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ

اور عزت دی جسکو چاہے تو
ہی تعز جو اسجگہ ارشاد
ہی تذل سے اسجگہ مقصود

اوس سے ایمان معرفت ہی مراد
ذلت جملہ منکران عنود

بہر دنیا کو جس سے کیا
جیسے بوجہل اوسکے یار

اور ذلت دی جسکو چاہی
اور وہ جو اونکی پیرو نکو دیا
کر شمار اونکو اسیر وہ شعار

ہاتھ تیرے ہین سب بھلائی کی

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہی کہتا ہی قدرت ہر شے

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

لاتی ہی جسکو زندگی اندر تو
ہی فرماوی جان ارزانی

اور در لاتی شب مین جو دن کو
نطفہ مردہ کہ ہی پانسے
اور نکالی ہی تو خداوندا

اور تو آوی نکال فرع سی پیشتر
یا کہ بیضہ سے مرغ لاتا ہے
مردہ اوس بیضہ سے کہ زندہ ہو

زندی کو مردہ سے بقدرت خویش
یا شجر تخم سی اوگاتا ہے

جیسے حیوان اسی لاتی نطفہ تو

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْـحَيِّ

مرغ سی جسطرح کہ بیضہ کو

اور ڈراتا ہی تمکو حضرت حق
وہ جو قہر و سزا اوسکی ہی عیان
اور خدا کی طرف ہی پھر جانا

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ

تھہرانی سی جو ہی مطلق
اوس سے تمکو ڈراوی یزدان
جزا اعمال کی حسب اپنا

أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہہ محمد اگر چھپاؤ تم
اور معلوم ہی خدا کی تئین
جانتا ہی سو وہ دل کو
اسکی آگی ہی وصف جزا

اپنی سینونکی بات ای مردم
جو ہی افلاک مین اور جو زمین
وہ جو مومن اور کافر نہین ہو

یا کرو اوسکو ظاہر اور عیان
اور خدا جملہ شی پہ قادر ہے
نہ فقط حال دل کا دانا ہی

جانتا اوس سخن کو ہی یزدان
اوس سے کوئی چھپی نہیں ہی
اہل مکافات پر توانا ہی
اور احوال جملہ بندون کا

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا ۛ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۗ

یعنی جس روز پاوی انسان
چاہی انسان آرزو سے یون
یک زمان طویل وہ فرق
اور خدا ہے شفیق بندونکا

وہ جو اچھا کیا ہو کام یہان
کاش مجھ مین اور مین جو بد ہو
یا کہ ہو بعد غرب تا شرق

روبرو اپنی لیکی نبی و برا
یک تفاوت اور فرق پڑ جائے
اور ڈراتا ہی حق تمہارے تئین

اور وہ کام جو کیا ہی برا
کہ وہ کھائی وہ عمل پاوے
ذات اپنی سے ہے جب یقین
مہربان اپنی بندون کا

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ ع

کہہ اگر چاہتی ہو تم حق کو
اور خداوند بخشنے والا
مارتی تھی وہ دوستی کا دم
پس خدا نی بھجائی آیت یہ
مدعی تھی کہ ہمنی حق کیلئے
کہہ کہ مانو خدا کے فرمانکو
پس جو پھر جاوین جملہ وے گمراہ

تو میری تابع اور پیرو ہو
مہربان ہی بر حمت والا

کہ تمہیں چاہی حضرت اللہ
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون

كَقَوْلِهِمْ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللّٰهِ وَأَحِبَّاؤُهُ

نشانین اونکی آئی آیت یہ
یا وی محرم قریش ہین منشا

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ

تو بہ تحقیق حضرت اللہ
جانتا نہ منکروں کی تئین

اور وہ بخشی تمہین تمہارے گناہ
تھی جو ترسا یہود بخت نگون
او کہتی تھی حق کی دوستی ہم
جنکو دعوی حب یزدان تھا
بت اصنام اپنی دوستی ہی
اور حکم سے وہ ان کو
دشمن حق ہین بدہ کفر نہیں

قوله تعالى امدا بعيدا اى زمانا طويلا وقيل امدا بعيدا ... زاہد

اسی اگرچہ کریں لوگ کلام
پس اونہیں دشمنان دین دیان
آگے اسکے ہی صفات نیکان
حق نے بیشک کیا پسند عظیم
اوس عمر انکو پسند کیا
عالموں پر دیا خصوص انکو
اور مختص کیا نبوت سے
لطف یزدان تھا اور یہ اراے
وہ جو ہی نمط آل ابراہیم
اور عمران ہین والد یم
کہ تھی اک دوسری کی اولاد
جانتا ہے جو کرتی ہیں وہ کلام

ہم مین احباب ایزد منعام | پر نہیں ہیں وہ اپنا ہی سرور
دوستی کا نہ اوس میں ہیچ امکان | دوست کہنا خدا اے اوس کے نیم
وہ جو تھی برگزیدۂ یزدان | رکھتی حضرت کو دوست تھی وہ سب

انہیں دی تھیں شریعت کو
وہ جو ہو پیرو شریعت دین
تھا یہ اوس برگزیدگی کا سبب
آدم و نوح و آل و ابراہیم
اونکا رتبہ بالا بلند کیا
اونکا ساجد ملک کو فرمایا
کرکی مخصوص اپنی احسان سے
اپنی احسان سے کیا ممتاز
یا کہ اولاد ذریات خلیل
یا کہ موسی کی باپ ای ہمدم
وہ جو قول یہود و ترسا ہے
کوئی اوس سے چھپا نہیں کام

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

بخشکر رتبہ خلوص اونکو | یعنی آدم کو علم سکھلایا
جملہ نبیوں کی پہر الوری سے | نوح کو دی نجات طوفان سے
کہ ہوئی نوح ابو البشر ثانی | مدت عمر اونکے کر کی دراز
معنے اوسکے ہیں اس طرح تقسیم | کہ ہی قصد اوس سے صرف دراز خلیل

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

بعض سی بعض ایستودہ نہاد | اور اللہ سنتی والا ہے

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

یاد کر اوسکو اسی نبی زمان
اسی وہ ازاد قید دنیا ہے
کہتی ہیں انبی عہد مین عمران
اتفاقا ہوئی وہ حبلی جب
اوس زمانہ مین تھا عجب دستور
بلکہ بیک خانۂ مقدس کو
ہمنی آزاد کر دیا اسکو
طفل دہ سالہ جب کہ ہو جاتا

جبکہ بولی وہ عورت عمران
صرف مصرف راہ مولی ہے
پارسائی میں تہی وحید زمان
کی مناجات اوس نے یون کی رب
جسکو ہوتے نیاز حق منظور
اپنی ہمراہ متفق وہ ہو
راہ تیری مین وہ محرر ہو
امر خدمت سی وہ شرف پاتا

کا سجدہ ذہن مین کیا تجکو
پس تو مجہسے قبول کر و نیاز
تھی حلیلہ جو اونکی حنہ نام
وہ جو میرے شکم کی اندر ہے
وہ جو لڑکو نکی ہوتی ماں باپ
پھر وہ کہتی تھی اس طرح کہ خدا
خادم مسجد اوسکو لیجاتی
مثل جاروب اپنی باندہ کمر

ہی محرر جو میرے پیٹ مین ہو
تو ہی سنتا اور جانتا سب راز
تھا عبادت سے اوسکو دائم کام
واسطی تیری وہ محرر ہے
جانتی لڑکیکو لیکی اپنی آپ
تجبہ ہمنی کیا یہ طفل خدا
پیرو ترس سے وہ اوسکے پیش آتی
خاک روبی وہاں کی کرتا سر

اور ہوتا شمع افروزی
طرز پروانہ صرف دلسوزی
رفتہ رفتہ جو وہ جوان ہوتا
پھر وہ مختار نفس و جان ہوتا

قصہ کوتہ کہا جو عمران سے
جب کہ حنہ کی حال پنہان سے
بولی عمران کہ کیوں نکہی آہ
تا بمیلاد تو نی ای دلخواہ

تاکہ ہوتا تجھی بوجہ کمال
پسر دختر اور پسر کا حال
کہ نہ دختر ہی لائق خدمت
قابل طفل ہی سب عظمت

بولی حنہ کہ مین کیا یہ کار
حسب طاقت کی اپنی ای غمخوار
خواہ لڑکی ہو خواہ لڑکا ہو
نذر نیز دی انکی مین کیا اسکو

فلما وضعتها قالت رب اني وضعتها انثى والله اعلم بما وضعت

پھر کیا اوسنے جب کہ وضع حمل
بولی حق سی تھا انثی اول
کا مری رب جنی مین دختر
اور جنی سی حق ہی انا تر

یا جو مین نے جنا ہویدا ہے
حق پہ روشن ہے اور پیدا ہے
ہی حی ما وضعت اسکا ارشاد
قرہ خصص سے کہ نہ اوسکو یاد

سوی حنہ ضمیر راجع ہی
ای اپنی حمل کی واضع ہی
بعض متکلم اوسکو پڑہتی ہین
قول حنہ کا اوسکو کہتی ہین

او نہیں مثل عورت ہی

وليس الذكر كالانثى

کام کی واسطے اور خدمت کو

اہل تحقیق نے کیا ارقام
نا امیدانہ اوسکا تھا یہ کلام
ای ری نذر کہتی ہو مقبول
کہ نہیں نذر دختران معمول

اور کہا مین نے اوسکا نام

واني سميتها مريم

تاکہ خادم ہو اوسکی کہ مدام

واني اعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم

خادمہ جان معنی مریم
یا کنیز خدا کی ای ہمدم

اے حقیقت مین نے دی ہی پناہ
اوسکو تجہہ ساتھ ای مری اللہ
اور اولاد کو بھی اوسکی ای ماہ
مین نے تجہہ ساتھ ای حق ہی پناہ

شر شیطان و مس شیطان سے
کہ وہ ہی راندگان نیز دا سے
بعض تفسیر مین کیا تسطیر
حق نے دی اس دعا کو وہ تاثیر

کہ نہ ہی بچہ وہ مریم اور مسیح
مس شیطان ابد اوسکی شر صریح
ہی حدیث صحیح مین آیا
کہ رسول خدا نی فرمایا

کوئی دنیا مین نہیں مولود
کہ نہ مس اوسکو کرے سی مردود
وہ جو ممسوس اوسکا ہوتا ہے
کرکی فریاد سخت روتا ہے

سب ولد اوسکی ہوتی ہین ممسوس
لیک دو نو یہ رہگئی محروس

پھر خدا نے کیا قبول اوسکو
خوش طرح سے لیا قبول اوسکو

فتقبلها ربها بقبول حسن وانبتها نباتا حسنا

او اوگایا اوسی او گانا خوب
ای ثنا پایا اوسی پڑہانا خوب
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم
منہ لد سو مین جو وہ و کہیں

عہد انبیاء سی حنہ پیشین آئین
مسجد القدس کو اونہین لاتی نیز
تہی وہان جمع مجاور و احبار
اور نے اسطرح کیا گفت

کہ اسی لویہ نذر نیزہ دان سے
راہ حق مین نثار و قربان سے
تہی وہان جمع مجاور اشراف
کرنی باہم لگی نزاع و جدال

پہونچا رتبہ نزاع کا تا تلف
کہ ہوا ولسی قرعہ زن ہر یک
زکریا پہ ٹھہرا آخر کار
حسب قرعہ کی پرورش کا مدار

وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا

لو رسونپا خدا نے اسکی تئین
اونکی عورت تھے خالۂ مریم
جیسے ہی رسم و عادت معروف
دنکو بلاغ بحجرہ و رہا تئین

اوس لڑکی کی پرورش بلطف و کرم
اونکی غمخوار گے یہ تھی مصروف

دایہ ٹھہرا اسکے شیر پلوایا
بعد طفلی ہو عقل و ہوش آیا

زکریا کو اسے رسول امین
لطف کو اسپنے کار فرمایا
صحن مسجد مین حجرہ بنوایا
اپنی خالہ کی شب کو گھر آتین

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

کام اونکو تھا عبادت بن
جب کبھی آتی تھا وسے زکریا
پائی تھا اوسکی پاس وہ دیکھو
کہتی وہ تر حق سی ہے مجکو
کہتے ہین وہ جو رزق مریم تھا
تو نے اسکو کہان سے پایا ہے
دیکھکر یہ کرامت اوسکے پاس
سمجھے شاید کہ مین بھی جون مریم
بس لگے دلکی مانگنی وہی مراد

کہنے لگا تھا صرف حیرت سے
کہ بتحقیق حضرت حق تو
زکریا نی اوسکو جب دیکھا
کس جگہ سے تجھی یہ آیا ہے
زکریا کی دیسی اوٹھی پاس
میوہ ولکو پاؤن بی موسم

کرتا تو بھلا یہ اے مریم
رزق دیتا جا ہے جسکے تئین
پائی میوی وہان جو بی موسم
بولی مریم کہ ہی عنایت حق
وہ جو تھی ناامیدی اولاد
کاش اب ثمرۃ الفواد ملے

تھین عبادت مین غرق رات اور دن
بیچ حجرہ کی جو دیا تھا بنا
ہی کہان سے تجھی یہ رزق و نعم
کچھ شمار و حساب جسکا نہین
بولی حیرت سے وہ کہ ای مریم
اور انعام ہی نہایت حق
ایسی لڑکی تھی کہ پائی عین مراد
میری دلکی مجھی مراد ملے
آگی اسکی ہی جسطرح کر شاد

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

یعنی بیوی کو جسجگہ دیکھا
بکمان تو دعا کا شنوا ہے
زکریا نی مانگی حق سی دعا
بولا رب میری کر عطا مجکو
پاس اپنی سی پاک بیٹا تو
ای اجابت کنندہ دعا کا ہے

فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ

بس ملائک نے اوسکو دی آواز
بیچ حجرہ کی ای استودہ شیم
ساتھہ بیٹی کی وہ جو یحییے ہو
یا بجا ہی عبادت مریم
مانتا سچ ہو کلمۂ حق کو
یہ ندا دی کہ ایزد برتر
اور سردار دین ہو تقوی سات
اور وہ پڑہتا کھڑا ہوا تھا نماز
دی ہے بیشک تجھی خوشی کی خبر
اور لگا دی نہ عورتون کو ہاتھ

اور مسلمانی تھی وہ پیمبر یعنی پیغمبروں سے تھی پیمبر
ہی مصدق جو ہے کلام ارشاد اوس سے اشہاد حکم حق ہے مراد
یعنی ہووے بحکم حق وہ گواہ برجناب مسیح روح اللہ
کہتے ہیں تھی وہ خبر تھی صریح متولد ہنوز تھی نہ مسیح
کروہ ہوویں حکم حق سے آپ یعنی کوئی نہیں ہوا اونکا باپ

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

بولا اے رب کہاں سے ہو کیونکر میری وہ نور چشم لخت جگر
اور عورت ہے میری بانجھ اے رب متولد پسر ہو اوس سے کب
اور تحقیق مجکو پہنچا ہے مدۃ کبر جو بڑہاپا ہے
جبرئیل اس سخن سے پیش آیا پاکہ اللہ نے یہ فرمایا
کہ خدا یوں ہی کام فرمائے جسکو وہ چاہتی پیش آئے

قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا

بولا اے رب مجھی مقرر کر یہ نشانی کہ دی مجمل خبر
حق نے اسطرح سے جواب دیا ہے نشانی تیری سے زکریا
کہ نہ لوگوں سے کر سکے تو بات بن اشارہ کے تین دن اور رات

وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

اور کر یاد اپنی رب کو مدام تھے کثرت کی اے بلند مقام
اور تسبیح کر تو شام و پگاہ حق تعالی گواہ ہے بسم اللہ
اہل تحقیق نے کیا ہے رقم نہیں جو اشیاع خالہ مریم
جبکہ حاملہ ہوئیں بفضل خدا زکریا نے کچھ سخن نہ کیا
کہ نہ سکتے تھی آدمی سے کلام ہاں مگر ذکر ایزد منعام
جبکہ اشیاع نے علوق لیا سو سے یکسال کم نہ کچھ کیا
عمر کتنے تھیں ان دنوں اشیاع سو سے یکسال کم علی الاجماع
اور مریم کی پیٹ میں تھے مسیح اہل تحقیق نے کیا تصریح
حق تعالی کو ہے اگر منظور زکریا کا ذکر ہو مذکور
اپنی تفسیر سورۂ مریم سا تھ تفصیل کے کرونگا میں رقم

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

اور بولی فرشتگان جس دم یا کہ جبرئیل بولنگہ اے مریم
حق نے خیر دین و یکہ عفت و دین کر لیا ہے پسند تیری تئیں
اور کیا پاک فضل فرما کر خلق بد اور شرک سے تجکو
اور کیا ہے پسند بالغ کر تجکو ساری جہاں کی نسوان پر
فضل مریم میں کیا کہوں تصریح ہے کفایت فقط وجود مسیح
جسکا ایسا پسر ہو بن خاوند کیوں نہ رتبہ ہو سب سے بلند

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ

ع

صا وقع فی البیضاوی فہو اشارۃ بتقدیم ایلاد علی الیشین رفی نولاکثر تقدیم الیشین علی الیلاد والعلم عند اللہ

یعنی زکریا میں ایلاد ... بمنزلہ تحریم

مریم اپنی تو رب کی طاعت کر | اور جھکا کر سجدہ اپنا سر | اور جھک جا تو جھکنے والوں کے ساتھ | سر دوتا کر کی رکھ بنا نو ہاتھ

ای جو کرتی رکوع ہین احبار | ساتھ اونکی ہو تو نماز گذار

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ

ہین یہ اخبار غیب السیر ور | ہمنے بھیجی ہین جو تجکو سرتا سر | یعنی احوال حنہ و مریم | اور جو مذکور ہو گئی ہی ہم

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ اَيُّھُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ

اور نہ تہا اونکی پاس تو اسدم | جب لگی ڈالنی وے اپنی قلم | کہ ہو مریم کا اوسکی کون کفیل | تا کرے پرورش بوجہ جمیل

ہی مراد اوس سے قرعۂ احبار | مینے سابق لکہا تہی جو ای ان پا | یعنی مریم کی پرورش مین جب | تنازع ہوئی وے دم

آخرش قرعہ کو دلیل کیا | زکریا کو تب کفیل کیا | ای جو توریت لکہنے کی تہی قلم | پھر اودل اپنی ڈالی وے اودم

سب قلم ڈوب پر سبہی الّا | اور الٹا بہا تہا کلک زکریا | پس ہوا امر تربیت تسلیم | زکریا کو باہمہ تعظیم

اہل تحقیق سے روایت ہے | کہ اس آیت مین یک کنایت ہے | ای محمد نہ تہی وہان موجود | اور جو ہوتی وہی او جگہ مشہود

پس لائق تہی تربیت کے تئین | مثل اونکی نہین ہین کہین

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ

اور نہ تہا اونکی پاس تو ہر گاہ | وہ جھگڑتی تہی ای رسول اللہ | یعنی مریم کی پرورش مین وے | تنازع تھی ای رسول عرب

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور کیا یاد تو کہ جس دم | جبرئیل امین نی کہا مریم | کہ تحقیق ایزد برتر | تجکو دیتا ہی یک خوشی کی خبر

اپنی یک حکم کی بطرز نوید | کہ ہو جس سے تجہے پسر کی امید | نام جسکا مسیح عیسی ہی | کہ وہ مریم کا پور و بیٹا ہے

رتبہ والا وہ ہووے دنیا مین | اور بڑی قدر ہو وہ عقبی مین | اور نزدیکیوں سے حق کے ہو | بکرامت اور رفعت اور شکوہ

لفظ کلمہ جو ہی یہاں ارشاد | اوس سے ہین حضرت مسیح مراد | حال اونکا سخن سے ہے سرتا | کہ وہ رکہتی نہین ہین لینا پدر

کلمۂ کن سے ہی وجود اونکا | یہ بڑا ہے ہوا شہود اونکا | لفظ کلمہ جو حق نے فرمایا | اونہ صادق بوجہ نیک آیا

اسلیے ہی مسیح اونکا لقب | کہ وہ چہوتی مریض کو جب جب | فصل حق سے شفا وہ پاتا تہا | گرد اوسکی مرض نہ آتا تہا

یا کہ رکہتی نہ تھی وطن و کہین | چلتی رہتی مدام تہی بر زمین | گرچہ کہتی تہی انبیاء صریح | کہ تولد ہون کوئی نہین مسیح

متولد ہو فصل ایزد ان سے | ہو نہین معروف دین دل جان سے | آخر شب جب ہوا شہود اونکا | تہا نہ قائل کوئی یہود انکا

جب ہو پیدا ایسا وہ دجال ‌ اور تھا کامل ہو ہیں وہ اہل ضلال ‌ مدعی ہو بہ کہ میں ہوں مسیح ‌ اوسکے دعوی کو سب وہ جانیں صحیح
اہل تحقیق نے کیا ارقام ‌ تھی وہی شوکت اور بلند مقام ‌ تر زمین گرچہ تھا شہود اونکا ‌ آسمان پہ ہوا صعود اونکا
ایسے بخشے او نہیں یکبد جاہ ‌ کہ رکھا اونکو آسمان پہ نگاہ ‌ رہتی مشغول رات دن ہیں مسیح ‌ آسمان پہ بند کرا وہ تسبیح
تا سجد یکہ امت مرحوم ‌ ظلم دجال کے سے ہو مظلوم ‌ آسمان سے زمین پر آوین ‌ یاد کرکی مدد وہ فرماوین
شرع نبوی کو جو کرین تن من ‌ جمانہ ظالم ہوں سخت تن من ‌ سید الانبیا نے فرمایا ‌ اس روش سی حدیث میں آیا
کیا اہی امت کو میری ہم اوپر پاک ‌ کیون ہوں نہ ظالموں سی ہلاک ‌ مجھسا اونکا جو بیش و بیش صحیح ‌ اور وہ دو گا ہمیں سی ہی مسیح

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

اور لوگوں سے وہ کلام کرے ‌ گود میں ماں کی جب قیام کرے ‌ ایسی کرے وہ طفولیت میں سخن ‌ اور کہے وہ کہولیت میں سخن
اور وہ جملہ صالحوں سے ہو ‌ یعنی نبیوں سے ہو مبارک خو ‌ ماں کی جو گود میں کرے کلام ‌ معجزہ جان اے بلند مقام
اور کرے جو کہولیت میں مقال ‌ دعوت خلق کرے تو اوسکا جمال ‌ سن لیا جبکہ اس بشارت کو ‌ غرق ہی تحیر ہو

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

بولی مریم بطور استفہام ‌ یا الٰہی یوں ہاں استعظام
کا یخذ الکیونکے ہووے میری ‌ اور نہ حاصل ہے مجھکو مس بشر
یعنی میرا کوئی نہیں خاوند ‌ تو لد ہو کسطرح فرزند
بولی جبریل یہ سمجھا ہی سب ‌ بیدا کرتا ہی لیک حضرت رب ‌ چاہتا ہے وہ جسکے تئین ‌ من مشیت ہو کوئی انہیں

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

جب خداوند حکم فرماوے ‌ کام کوئی وجود میں لاوی
تو سوا اوسکی کوئی امر نہیں ‌ کہ وہ فرماے حکم اوسکی تئیں ‌ اب تو ہو جا ہماری فرمان سے ‌ پیش ہوتا ہی امر نزد ان کے
یعنی ورکار ہین نہیں سبب ‌ حکم نزد انکی اے معاز یاب

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور وہ سکہلا دی لکھنا اوسکو ‌ یا کتابیں جو پہلی بہیجی گئیں ‌ اور سکہلا دی کام کی باتیں ‌ یا حلال و حرام کی باتیں
اور توریت اوسکو سکہلاوے ‌ اور انجیل اوسکو بہیج اوے ‌ اور پیمبر کرے خدا اوسکو ‌ نسل یعقوب پر اوٹھا اوسکو
پس کہے وہ مسیح نیک شعار ‌ تھا یعقوب بیٹوں کے یوں گفتار

اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ

جو ن صوف شبیر و ابراہیم و غیرہم علیہم السلام ١٢

اَنِّیْ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ

یعنی عیسی کہین یہ اونکی تبلیغ | کہ مین آیا تمہارے پاس بیقین
رب تمہارے سے اک نشان لیکر | تاکہ جانو کہ مین ہون پیغمبر
بیگمان گل سے مین بناؤن تمہین | شکل اک مرغ کی دکھاؤن تمہین
پس مین پہونکون اوسکے اندر تیز | جبکہ پوچھی وہ نیک دم آویز
پہر وہ یکدم مرغ ہوکے اڑجاوے | حکم یزدان سے جان جب پاوے
بعض تفسیر مین یہ ہے مسطور | مثل خفاش گل سے یک تصویر
اپنی ہاتہون سے وہ بناتے تہے | مارکر پہونک اوسی اڑاتے تہے
اونکی دم کا تہا کچہ عجب انداز | مرغ کرتا تہا ایکبیک پرواز
درمیان زمین او فلک | اوڑتا پہرتا تہا یکبیک مرغ
تاکہ اوڑکر تا حد نظر | گرتا روئی زمین پہ مرکر

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

آگے اسکے ہی اک نشانی اور | کرسلام اپنی چشم دید غور
اور کرتا ہون یکبیک چنگا | وہ جو ہو مانکی پیٹ سے اندہا
آگے اسکی کیا خدا نے بیان | تیسرا اونکی معجزہ یہ نشان

وَالْاَبْرَصَ

اور کرتا ہون برص کو ناپید | یعنی جس شخص کی ہو داغ سفید

وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ

آگے اسکے نشان چوتہا ہے | دل زندہ کو علم اوسکا ہے
اور مردونکو مین جلاتا ہون | حکم حق سے اونہین اوٹہاتا ہون
اہی مین ہوتا دعا مین مشغول | اوسکو فرمائی ہی خدا مقبول
یہ نشانے جو مین نے کہین مذکور | ہی ہے دعا سے اونکا ظہور
جانتی مجہسی اونکو ہین یہ عوام | اور حق سے ہین جانتا ہون وہ کام

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ

آگے اسکے نشان پنجم جان | کہ خداوند نے کیا ہے بیان
اور بتاؤن تمہین جو تم کہاؤ | اور گہر مین جو اپنی رکہہ آؤ
بیشک ان پانچ مین جو تم جانو | ہی نشانے تمہین جو تم مانو
یہ جو کہدین نشانیان اول | ہین نبوت پہ میرے یکسر دال
تاکہ ایمان مجہپہ لاؤ تم | بہر راہ رست آؤ تم
آگے اسکی نشان رہی ذکر | ہو ہی خاطر نشان کرتے فکر

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اور بتاتا ہون یہ مین سکی تہین | تہی جو توریت پہلی مجہسی یقین
یعنی لایا جو اپنی مین ہمراہ | وفق توریت سے بحکم اللہ
جون کہ توریت مین بیان توحید | اور یہی ہی او مین معرفت تسوید
مین اسیطرح سا لایا ہون | راہ تمکو بتانی آیا ہون

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ

اور آیا ہون اسلیے کہ حلال | تمکو مین بعض شی کرون الحال
وہ جو موسی کی دین مین تہی حرام | تمکو کردون حلال مین ناکام
جیسے گوسفند اور بقر کا شحم | بعض مرغ اور ماہیونکا لحم
جیسے شنبہ کی روز کی تعظیم | کہ یہود ونکی تہی وہ رسم قدیم

ظرف خفاش

غیر لوگ اونسی راہ ہے گئے / لیک ایمان وہ لوگ کم لائے
آگی اسکے حواریونے دعا / مانگی یزدان سی اپنی ہاتھ اوٹھا

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۵

رب ہماری یقین ہم لائی / ماتی سی ہم اوسکے پیش لئے
وہ جو تونی اوتاری انجیل / کرکے ہر ایک حکم کی تفصیل
اور ہم پیرو رسول ہوئی / سربسر راجی قبول ہوئی
سو ہمین لکھدی شاہدونکی ساتھ / یعنے وحدانیت ہی جنکی ہاتھ
وہی جو توحید جھکو مانی ہین / راست پیغمبرونکو مانی ہین
بعض تفسیر مین کیا ہی رقم / ہی کنایات سے تصیب جمع و نجم
شاہدین امت محمد ہو / یعنے کر جمع اونکی ساتھ ہمکو

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

اور اون کافرون نے مکر کیا / جنکو عیسیٰ نبی نی جان لیا
اور کیا مکر حق نی اونکی ساتھ / اہی اسمکر کی دیکی تھی ہاتھ
اور خدا نیک داو والا ہی / مکر کا فاسب سے بالا ہے
سن تو اب اونکی مکر کی تفسیر / اہل تحقیق سے ہے جون تحریر
وہ جو تھا ایک زمرہ سالوس / کفر عیسیٰ کو جنکا تھا محسوس
مکر اور داو سی ہو آئی پیش / مثل کژدم ہوئی سراپا نیش
اونکی عالم گئی ہیودا پاس / جون شیاطین بسر بسر وسواس
جا کی اوس شاہ کو یہ بہکایا / ہر ایک اپنی فریب مین لایا
کہ جو عیسیٰ کہی ہی اپنی تئین / جھوٹھا کہتا ہی وہ مسیح نہین
شخص ملحد ہی وہ سر اسلاف / حکم توریت سی کیے ہے خلاف
کتنے ایک شخص وہان سے بہجوائے / کہ وہ عیسیٰ کو جا پکڑ لائے
لائی انکو پکڑ وہ حیلہ سے / مکر اور داو کی وسیلہ سے
یار اونکی جو تھی وہ بارہ تن / ہوگئی یکبیک وہ متلمن
باہمہ مکر و داو سالوس / گرکی عیسیٰ کو گھیر کے محبوس
ہمہ شب پاسدار گھر کی ہوئی / حلقہ زن سب وہ گھر کی در کی ہوکر
حفظ حق نے جو کار فرمایا / شب مین انکو فلک پہ پہنچایا
آیا محبس شک کے جب یہود / وہ مسیح بیہ یعنی مہر
آیا گھر مین وہ قوم کا سردار / تا کہ عیسیٰ نبی کو ڈالی مار
مقصد دل جو وہان نہین پایا / متحیر ہوا اور پھر آیا
چاہا اوسنی کہی حقیقت حال / دی اجل نی نہ اوسکو تاب مقال
سمجھے عیسیٰ اوسی سب کفار / رکھکی سدلی بہ اوسکو ڈالا دار
جانتی خوب ہین خرد اندیش / چاہ کن را ہمان چاہ در پیش
رب بیر حافر لاخیہ / حافر البیر کان نوقع فیہ

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ع

اور کریا داسی رسول وری / اور تیرا اوٹھانی والا ہون
جب خدانی کہا کہ ای عیسیٰ / اپنی جانب ملانیوالا ہون
لینی والا ہون تجھی یقین / اور ہون تجکو کرنیوالا پاک
ای نکھی یہین رسومی زمین / ترکفاسی کہ مین مایاک

بعض تفسیر میں ہے یوں مسطور / حال عیسیٰ کا جب ہوا مشہور
آئی باہم ہو چند نصرانی / وہ جو تھی گمرہان نجرانی

کرنی حضرت سے یوں لگے وہ کلام / تو یہی عیسیٰ کو تم ہو کیوں دشنام
کہتے بندہ یہ تم جو ہو اونکو / سب و دشنام اوسکے حق میں ہو

بولی حضرت کہ عظمتہ بید / سب و دشنام ہی یہ کیا ہی واہ
ہی وہ بندہ خدا کا اور رسول / کلمہ القا کیا گیا یہ بتول

سنکے بولی وہ کون سا ہے بشر / کہ جو پیدا ہو بے بغیر پدر
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا / اونکی حجت کو دفع فرمایا

یعنے تحقیق ہی مثال مسیح / حق کی نزدیک برملا و صریح

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ

جیسے آدم ابو البشر کی مثال / جسکے ماباپ میں نہ کچہ ہی بحال
باپ بن وجود میں آیا / حق کا بیٹا نہیں وہ کہلایا

پس کہیں ابن حق اوسی کیونکر / وہ جو پیدا فقط ہو غیر پدر
آگی اسکی جو ہی کلام ارشاد / بو البشر کا بیان ہی ایجاد

اوسی بنایا وجود آدم کو / تھا کہ حق نے اوسی مبارک خو

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

پہر کہا اوسکو زندہ ہو جا تو / یعنے اوسی روح جسم میں آ تو
پس ہوا زندہ ایک ناگاہ / اوسی روش سی ہوئی مسیح اللہ

یہ جو حق ہی تری خدا کسے ہے / قول کفار فترے سے ہے

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ

پس ہو شک کنندگان سے تو / کا دین میں نہ دخل ہے شک کو
گرچہ حضرت کو ہی خطاب بیان / پر ہی امت مراد انکی یہان

تاکہ تھی شک سی ہی نبی تنبیہ / ہی یہ آیت کی بسطی تنبیہ
آگی اسکی حق نی فرمایا / سید الانبیا کو سکہلایا

تا کہ نصرانیونکو دین الزام / نہی بحث اور جدال سے کام

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ

پھر تری ساتھ جو کوئی جھگڑی / اعتراض اوسکے امر میں پکڑی
بعد اسکی کہ تجکو پہنچا علم / کہ وہ امر مسیح سی تھا علم

پس تو کہہ اونسے آؤ ای مردم / کر لو مجھسے مباہلہ اب تم
ہم بلاویں ہیں بیٹی اپنی سب / اور بلاویں تمہاری بیٹی جب

اور لیں اپنی عورتونکو بلا / اور بلاویں تمہاری ہیں جو نسا
اور بلاویں ہم اپنی جانونکو / یا جو کوئی کہ اقربا سے ہو

اور جانونکو لیں تمہاری بلا / یا قرابت جو تمسے ہو رکھتا
پھر کریں التجا خدا سے ہم / دل سے مانگیں دعا خدا سے ہم

پس کریں لعن حق کی جھوٹونپر / تا کہ ممتاز ہووی حق یکسر
یعنے جھگڑیں اگر وہ نصرانی / لاویں حجت جو تھی نجرانی

بعد اسکی جو تو ہوا آگاہ / حال عیسیٰ سے ای رسول اللہ
پس نکر جنگ اور جدال و فسی / پیش کر امر ابتہال اونسے

یعنی عیسیٰ علیہ السلام

جب اس آیت کو حق نے بھیج آیا ۔ اونکو بلوا نبی نے فرمایا ۔ کہ مین ہر چند تمکو سمجھاون ۔ حجت صادقہ سی پیش آون

ہو خصومت پہ بسکہ مائل تم ۔ ہوتی ہرگز نہین ہو قائل تم ۔ کچھ نہین ابتہال کی ہی علاج ۔ آو ہم تم کرین مباہلہ آج

تا کہ معلوم کر لو تم سچ کو ۔ امر باطل سی حق ممیز ہو ۔ سب نے یہ امر کر لیا منظور ۔ شہر آئے سبھی ابتہال ضرور

اک مقام اور وقت ٹھہرایا ۔ عزم حضرت نے وہانکا فرمایا ۔ آئے حسنین رضہ کا پکڑ کر ہاتھ ۔ فاطمہ رضہ اور علی رضہ کو لیکر ساتھ

کہہ رکھا آپنے یہ اونکی تئین ۔ مین دعا جب کرون کہو آمین ۔ قوم ترسا کا جو وہ تھا سردار ۔ دیکھکر حال سید الابرار

خوف اور انفعال مین آیا ۔ قوم کو اپنی منع فرمایا ۔ کہ وہ آگے نبی کی جاوین نہین ۔ ابتہال اونسی اب بجا لاوین نہین

ہین نہین لائق مقابلہ کی ۔ اور نہین قابل مباہلہ کی ۔ ہی محمد کا اب وہ رتبہ و شان ۔ تہ و بالا کرے زمین و زمان

قصہ کوتہ کوئی نہین آیا ۔ پھر نہ کوئی مباہلہ لایا ۔ صلح کو سب نے اختیار کیا ۔ اور جزیہ اونہون نے مان لیا

دیتے حلے تھے دو ہزار مدام ۔ اور زرہ تیس دیتے وہی ناکام ۔ اسقدر حلے اور زرہ ہر سال ۔ بھیجتے تھے نبی کو بے اہمال

ہی حدیث صحیح یون مروی ۔ جو وہ ہوتی مباہل ہوے ۔ حکم حق سے ہلاک ہو جاتے ۔ پھر جہان مین نہین نظر آتے

یا کہ آتش سے سب بسر جلتے ۔ **إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ** ۔ برف کیطرح یکدگر گلتے

یہہ جو مذکور اب ہوا ہے یہان ۔ ہین یہی ٹھیک باتین و بیان ۔ یعنے عیسے خدا نہین نہ ہان ۔ شرکت حق سے ہی نہ اوسکو کام

اور خدا کا نہین ہے وہ فرزند ۔ **وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ** ۔ اسکو سب جانتے ہین دانشمند

اور نہ معبود کوئی ہے یزدان ۔ اسی اوس بن ہے بندگی شایان ۔ اور تحقیق ایزد متعال ۔ غالب البتہ ہی بوجہ کمال

ہی وہ ذی حکمت اور محکم کار ۔ **فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ** ۔ اوسکے حکمت سے ہا یہ اسرار

پھر جو پھر جاوین اور نہ کرین قبول ۔ یعنے امر مباہلہ وہ جہول ۔ پس خدا کو ہی سبکا معلوم ۔ کرنیوالی جو ہین فساد و شوم

کہہ اے قوم یہود و نصاری ۔ **قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ** ۔ چھوڑ دو تم امور نادانی

آو تم ایک بات پر ہمہ تن ۔ ہم مین اور تم مین ہے جو یکسان سخن

تین چیزین ہین اوس سخن سے مراد ۔ آگی اسکے ہی جسطرح ارشاد

کہ نہ ہم بندگی کرین کسیکی ۔ اور کی غیر ایزد برتر (صیغہ متکلم مع الغیر) ۔ ہی یہ تعریض ہو و ترسا کو ۔ کہ نہ پوجین عزیر و عیسے کو

اور نہ ٹھہرائین ہم شریک اسکا ۔ **وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا** ۔ کوئی شی جون یہود و ترسا

ع

یعنی اوسکی نہ ہم کرین انباز
اور نہین پکڑی بعض ہم مین کا
یعنی کوئی کری نہ وہم و گمان
جاتے ہین گمراہان جہول
اونکی پیرو ہین وہ اہل ضلال
پس جو پہر جائین اس سے اہل کتاب
پس کہو اونسی ای رسول اللہ
کہ بتحقیق ہم ہین زمان بر
اور نہ توریت اتری اور انجیل
یعنی ای قوم یہود و نصرانی
وہ جو توریت ہے کتاب کلیم ع
اوسکو موسی پہ ہمنی بہیجا
پس بہلا کس لیے جہگڑتے ہو
یعنی ہان ای یہود و نصرانی
لاتی حجت ہو اوسمین جو تمکو
وہ جو تہی مردم یہود و عنود
پس وی اوسمین جہگڑ چکی نمود
پہر بہلا کسلیے جہگڑتی ہو
جس سخن کو کہ جانتی ہو تم
ای نہین تہا یہودی ابراہیم

جون ہی اون دو گروہ کا انداز | دوسری بات مین سچی جان

وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ

رب پکڑ نہ تیکا غیر از یزدان | کرتی سجدہ ہین جیسے نصرانی
شان لاہوت کا ہے اونہین جہل | اور جیسے یہود دہین بکسیر

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور خلیل خدا کی ملت پر | یعنی تم ای کتاب والو کیون
ہان مگر بعد از زمان خلیل ع | کیا نہ رکہتی ہو عقل و دانائی
کیون جہگڑتے ہو تم بنادانی | کس لیے کہتی ہو خلیل کو تم
ہمنے بہیجے سے بعد ابراہیم ع | جب گئے کیہزار سال گذر
تا کہ اپنی عمل مین لایا | اور بہیجے مسیح کو انجیل

هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ

سنا اوس شی کی علم و دانش ہو | باوجودیکہ جانتے ہو تم
اونکی توریت مین وہ ہے موجود | اور نصاری یہ تہی نہ وہ کہ تم

فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

کیون جہگڑتی ہو اوسمین ای مردم | اور خدا جانتا ہی اوسکی تہ کو
اور تم سر بسر غرق ضلال | جانتی ہو نہین حقیقت حال

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا

تیسرے آگی اسکے ہے کہ دہیان
بعض دیگر کو رب سوای خدا
اپنی احبار کو بنادانے
اپنی احبار کی اطاعت پہ
درمیان حرام و در حلال
یعنی اس بات سی وہ تو مجرا
کہ رہو تم سب اس سخن پہ گواہ
کرتی جہگڑا خلیل ہین یہود
تم جو رکہتی ہو عقل سودائی
جہوٹہ سی اپنی دین پہ مردم
بعد عہد خلیل ع پیغمبر
گذری خبر ہزار بعد خلیل ع
کیون عبث حجتین پکڑتے ہو
تم ہو وہ لوگ جو بنادانے
نعت خیر الوری کی ای مردم
اونکو انجیل سے ہوا معلوم
ملکی حجت پکڑ چکے دونو
حجت بیہودہ پکڑتے ہو
کہ خلیل ع نے کہا تہا نہ دین
اور نہ ترسائی وہ نبی کریم

یعنی اپنی ای بر بکسین ۱۲

عاملی یعنی چنانکہ در ... ۱۲

لیک تھا مثل سچ تھا ہمہ تن / حکم بردار بسر و گردن
یعنی منقاد حکم یزدان تھا / حکم بردار اور مسلماں تھا

وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اور نہ تھا شرک لانیوالوں سے / بندگی عزیر اور عیسے
راہ باطل پہ انیوالوں سے / کرتی ہیں جو ان یہود اور ترسا

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

مردمان بیشتر بہ ابراہیم / اہی سب سے ترین بابراہیم
ہیں وہ مردم جو تھے اوسکی تابع / وہ جو تھے سالکان دین قدیم
ہوگئی صرف انقیاد کمال / اہی بعہد خلیل ابراہیم

وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور یہی یہ نبی محمد نام / بہترین خلائق اور امام
اور وہ لوگ لائے جو ایمان / اس نبی زمان پہ با دل و جان

اور خدا دوست مومنوں کا ہے / کارساز ہے وہ اونکی کرتا ہے
اس طرح سے اسکا ان شانہ ول / ہی بقول صحیح تر منقول
یعنی مکے سے جعفر طیار / ابن عم محمد مختار
کتنے اک مومنوں کی ہمراہ / جب مہاجر ہوئی بفضل اللہ
جا کے حبش میں وہ مقیم ہوئے / داعی ملت قویم ہوئے
پس روانہ کیا قریش میں تب / عمرو عاص کو برای طلب
کتنے اک شخص اوسکے ساتھ گئے / تحفے بھیجے وہاں کی شہ کے لیے
عمرو عاص شاہ پاس آیا / دیکھ تحفے بالتماس آیا
الغرض پیش شاہ حبش جعفر / آئے مانند شیر پیش عمر
کر کے بحث و مناظرہ باہم / عمرو عاص کو کیا ملزم
بعد ازان حسب علم شاہ زمان / پڑھکے جعفر نے تھوڑا اک قرآن
شاہ و اعیان وہان پایا / وجد و رقت میں سبکو فرمایا
شان قرآن پہ ہوا مشغوف / اور جعفر کے حال پر مصروف
پھر لگا کہنی باہمہ تعظیم / خوف کیا ہی بحزب ابراہیم
عمرو عاص نے کیا یہ سوال / کسکے حق میں ہے شاہ کا یہ مقال
شاہ بولا کہ فرقہ جعفر / اور اونکا جو ہی وہ پیغمبر
ہیں وہ حزب خلیل ابراہیم / سالکان طریق دین قدیم
سن عمرو یہ سخن ہوا محزون / آگی شرک کے لگا وہ کہنی یون
ہم ہیں حزب خلیل السلطان / ہمکو دین خلیل پر تو جان
پس خدا نے بھیجی آیت یہ / شاہ حبشہ یہ ہی عنایت یہ

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ

چاہتی ہیں گروہ اہل کتاب / کعب اشرف اور اوسکی اصحاب
کاش دین راہ دین سے بہکا ہمکو / شک میں ڈالیں وہ پر ملا ہمکو
اور نہیں جانتی ہیں جو گمراہ / کہ ہم اس امر سے خود ہو تباہ
اور بہکاتی نہیں وہ لوگ مگر / اپنی جانوں کو الٹے ہوں سیر
کعب اشرف اور اوسکی ساتھی جو تھا / چاہتی تھی وہ حیلہ بد کردار

کہ بعضے کو ہم کرین گمراہ | اور عمار کو خراب و تباہ
چاہتی تھی کہ لاوین اونکی تمیز | اپنی دین یہود پر بیدین

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۝

پس اس آیت کو حق نے بھیجوایا | اونکو آگاہ اوس سے فرمایا
ای گروہ یہود و نصرانی | ہوتی منکر ہو کیون بنادانی
آیتون سے خدا کی ہین جو عیان | نعت احمدی یا وہ قرآن
اور تم ہو گواہ ای مردم | ای کتب اپنی رست جانو تم

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

یا کہ دیکھو ہو معجزات رسول | اور نکرتی ہو دین حق کو قبول
ای گروہ یہود بخت نگون | تم ملاتی ہو سچ کو جھوٹ میں کیون
اور چھپاتی ہو کسلیے حق کو | تمکو حالانکہ علم اوسکا ہو
ہین مخاطب یہان پہ قوم یہود | کہ چھپاتی تھی حکم حق مردود
بعض تعریت کی جو تھی احکام | ڈالتی تھی بدل و بد انجام
اور چھپاتی تھی نعت پیغمبر | تھنین کرتی کسیکو اوس سے خبر
اور حالانکہ اونکو تھا معلوم | کہ نہ رہتا وہ رہی مکتوم
باد اگرچہ سر بسر جہان گیر | شمع خورشید کے ازان میرد

ع

وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

اور کہا ایک گروہ نے یہ مقال | تھی جو اہل کتاب وہ ضلال
مان لو اوسکو صرف تم بزبان | جو ہی منزل بہر دم ایمان
دن چڑہی اوسپہ تم کرو اقرار | آخر اوس دن کی پھر کرو انکار
شاید اس امر سے وہ جاوین پھر | کفر کی اور یعنی آوین پھر
اسکا منشا تھی الشیوہ سیر | وی یہود عرینہ و خیبر
تھی سوی عدد وہ یہ باتین | کیتے آپسمین تھے وہ سب سخن
کہ ہم ایمان صبح کو لاوین | مکر و حیلہ کی ساتھ پیش آئین
اور پھر جاوین اونسے بعض شام | یون کرین مومنون کی سا کلام
کہ نشان پیمبر موعود | نہ تمہاری نبی مین ہین موجود
ہمنی اسمین کیا تامل تام | اور علما سی اپنی بحث و کلام
متحقق ہوا ہماری تئین | کہ محمد نبی حق ہین نہین
کاش اصحاب سنکی شک لاوین | دین سے پہ یک بیک آوین
پس اس آیت کو حق نے بھیجوایا | اونکو آگاہ اس سے فرمایا

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ

اور آپس مین وہ یہود عنید | کرتی اسطرح سی لگی تاکید
اور یقین ای یہود مت کیجیو | پر جو پیرو تمہارے دین کا ہو
پس کیا حق نے اونکا مکر عیان | یون مخاطب کیی نبی زمان

قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللَّهِ

کہہ یہ اون سے تو ای رسول زمن | ہی ہدایت ہدایت یزدان
ہی مقولہ یہان جو معترضہ | ای پسر از قول بیان جو معترضہ
رد قول یہود فرمایا | اسلیے درمیان مین وہ آیا

کہ جو دانا ہی سب ہو بہ علم | اور کہی او مین خلائق کی وہ علم | ہو وہی قائم بذات دانی | اور سب ماسوی سی ہو فانی

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

اور نہ وہ یوں کہ سنیو
کہ فرشتوں کو پکڑو ای مردم
ہی یہ لائق کہ یہاں تفسیر
وہ جو تھے بعض مشرکان یعنی
اہل تحقیق نے کیا ارشاد
اپنی وہ بندگی مین لیوی کہ
پس خداوند نے یہ فرمایا
کہ ہو بندے مری تم ای مردم
پر یہ کب ہی وہ تمہارے شیخ
فیض صحبت سے میری ای مردم
ہو دو تر سا کو لیتی مین صحیح
پس بھلا کسطرح کہی رسول
آگہ اسکی کیا خدا نے بیان

اور ٹھہرؤ نبیونکو رب تم
انبیا سے جو ہی تخصیص
یو جتی تہے ملائکہ کی تہین
کہ ہی مقصود اس سے مراد
اور ترسنگی ہین لیوی ہمین
کہ نہیں جسکو حق نی ٹھہرایا
چہوڑ کر بندگی نیرد ان تم
تم ہین اب پہلی جیسی بندہ ہی
حاصل اب یہ کسو کہا حکم
کہ یہ معبود ہین عزیر و مسیح

کیا کری حکم کفر کا تمکو
وجہ اوسکی تو مجہسے کر معلوم
اور عزیر و مسیح کو معبود
لیتے کہتی تہے یون گروہ یہود
جانتا ہے کہ ایک خلق صریح
جس نے اسکو کیا ہی پیغمبر
وہ جو مامور ہو رسالت سے
نہیں جو کتاب سکھلاتی
اور محمد رسول ہین برحق
تم پرستش سے انکی آگہ مانو

کما فی قولہ تعالیٰ تعالوا الیٰ کلمۃ سواء بیننا وبینکم الا نعبد الا اللہ

اتفاق پیمبران ایمان | متفق ہین سب پیغمبر

حکم فرماوی جو تمہارے تئیں
یہی اسکی جو تم مسلمان ہو
اہل تحقیق سے ہی یون مرقوم
جانتی تہی وہ عیسوی اور یہود
کہ محمد کا ہی یہی مقصود
بندگی مین لیے اپنی مثل مسیح
وہ بھلا ایسی بات کہے کیونکر
حکم کیسے کرے ضلالت سے
درس تدریس ساتھ پیش آتی
منع کرتی ہین کفر سے مطلق
نبیوں کا ہے خدا کی ہو مختار
کہ کرو بندگی ہمارے رسول
حق کی معبودیت اور توحید

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِنْ كِتٰبٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ

ع

اور کہا واسطے نبی زمان
پھر تمہارے پاس آوے کوئی رسول
لاؤ ایمان اوسپہ بیشک تم
اور یا ہو ہی نہ اوسکا محمد اگر

حق نے نبیونکا جب لیا پیمان
یعنی پیچھے محمد مقبول
اور ناصر ہو اوسکا ای مردم

کہ عنایت کرون جو میں تمکو
کرنیوالا ہے وہ اوس شے کو
جس سے تھے وہ عہد مین آوے

قَالَ ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ إِصْرِي

اپنی کتاب اور علم اپنی لوگو
وہ جو تم ساتھ علم و حکمت ہو
اوسکی تائید کسی فرماوے
اپنی امت کو نصیحت دی خبر

جو نہ اسپر بھی لائیں وہ ایمان — بعد تازہ کر ای نبی زمان
اگلی آیت میں جو ہے ارشاد — کہ تلاوت تو ای ستودہ نہاد

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ

کہہ کہ لائی خدا پہ ہم باور — اور جو نازل کیا گیا ہم پر
یعنے اوس چیز پر کہ ہی قرآن — ہم پہ نازل کیا گیا وہ عیان
اور جو نازل کیا گیا بخلیل — اور اوتارا گیا باسماعیل
اور جو اسحاق پر ہوا منزل — اور جو یعقوب پر وہ تمام رسل
اور اولاد پر کہ رکھتی کام — وہ صحف سی خلیل کے بدولم
اور جو کچھ دیا گئی تھی کلیم — یعنی توریت ای نبی کریم
اور عیسے دیا گئی جو کتاب — یعنے انجیل ای ستودہ مآب
اور جو کچھ کہ انبیا و رسل — اپنی رب سے دیگئی تھی کل

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

مثل داؤد و شیث اور ادریس — کتب حق سے کرتی جو تدریس
ای جدائی نہ ڈالتی ہیں ہم — ایک بیچ اون سبھونکی ہر دم
اور ہم اوس خدا کے ہیں منقاد — بندگی اوسکی ہی ہماری مراد
یعنے ہم ہر نبی پہ لائی یقین — فرق کچھ ہم ہیں کرتی نہیں
جیسے کرتی ہیں فاسق قوم یہود — بعض کو مانتی نہیں مردود
جون جیدا جانتی ہیں نصرانی — ہیں وہ شرک و فساد کی بانی

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

اور جو کوئی چاہی سوای اسلام — دوسرا دین ای بلند مقام
پس وہ ہرگز نہ اوس سے ہو مقبول — اور ہو عاقبت میں وہ مخذول
زمرہ خاسرین سے ہو مشئوم — نعمت دو جہان سے ہو محروم
بعض تفسیر میں ہے یون تمہید — کہ یہی اوس گروہ کو تہدید
حکم بردار جو خدا کی نہیں — غیر اسلام کی ہیں طالب دین
یا کہ اسلام سے وہ ہو ممتاز — پھر شرف سی ہی وہ اوسکی باز
لجہ ارتداد میں وہ تمام — ہو گئی غرق چھوڑ کر اسلام
اگلی آیت کا ہی مفاد یہی — اوسکی معنے سی ہی مراد یہی

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

کیونکہ دیویگا حق تعالے راہ — ایسی لوگونکو ای نبی اللہ
جو ہوی منکر اپنی ایمان پہ — اور گواہی یہ دی چکی کہ پیمبر
کہ محمد رسول ہی برحق — اسمین امکان تک نہیں مطلق
اور انکو پہنچ چکی ہمہ تن — آیتیں بین اور ہی روشن
اور خدا لائی ہی براہ نہیں — جملہ قوم ستمگرونکی تئین
حارث و طعمہ و مقیس بہی ان — کافرون سی مراد ہین ای جان

کہتی تھی وہ جملہ پارہ تن
لیک حارث نی توبہ فرمائی

لیک گیارہ کو اونسی مرتدگن
کہ وہ اسلام سی مشرف ہو

پھر گئی یکبیک تھی سب جو
اوسکو آیت یہ راہ پر لائی

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

یہ جو ہین اہل ارتداد یعین
اور ملائک بشر کی سب کے لعن
اور نہ فرصت ملی گی انکی تئین
تو ہی اللہ بخشنے والا
اوسکی بھائی نی اکے ہین کہے
بولا حارث میں جانتا ہون یقین
اور محمد رسول ہین برحق
حق تعالیٰ کا راست ہے یہ کلام
وقت رخصت کے اکی یار و یار
کوئی تائب نہیں ہوا ایسا

یعنی بیزاری اور مذمت و طعن
پیروی سو ہم بھی کچھ جو لعن ازین
مہر والا ایمان سی بالا
بھیجی آیت یہ اپنی شفقت سی
کہا کہ ہین تیری بات جھوٹ نہیں
بولتی ہین نہ جھوٹ وہ مطلق
غیر توبہ نہیں ہے میرا کام
وہ جو گیارہ تھی سوا سب کے
یعنی مرتد ہی گیارہ یار

داخل اونمین وہ ہین بخشے خدا
اور اصلاح کار پر آئے
اہل تحقیق سے ہی یون تشریح
جبکہ اوس نے پڑھا اس آیت کو
اور نہ جھوٹا مرا ارادہ ہے
جس سے کچھ جھوٹ کا ہوا امکان
ہو گئی تائب چلا مدینہ کو
پڑھکی آیت سنائی سب اونکو
اگلی آیت کو جن نے بھیجا تھا

دوری رحمت اونپہ ہی یقین
ہلکا اونسی کیا نہ جاوے عذاب
یعنی نیکی عمل میں وہ لائے
یعنی حارث جو تھا وہ ابن سوید
کار فرما ہوا اوس آیت کو
راست گوئی میں وہ بھی ٹھہرائے
کہ خدا پر کری بھلا بہتان
چھوڑ کر ارتداد و کینہ کو
رغبت اسلام پر تھی کب اونکو
سنا نہیں اون سی ہونگی فرمایا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ

بیشک و ریب لائی جو انکار
اور یہ لوگ راہ بھولی ہین

اپنی ایمان کی بعد بد کردار
اپنی کفرون میں یہ بھولی ہین

پھر زیادہ ہوئی وہ کفر میں
کفر پر کفر اختیار کیا

اونکی توبہ نہیں قبول اسباب
کچھ نہ آیت کا اعتبار کیا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝

بیشک و ریب جو ہوئی منکر
گر یہ بدلا وہ دین میں بھر زر

اور حالانکہ وہ موئی منکر
ہو نہ مقبول اوس سے اسی سرور

تو نہ مقبول اوس شخص سے ہو
یہ جو کافر میں جابجا کر وا

پھر کری نہیں جو دینی کو
واسطے اونکی درد ناک ہی مار

الجزء الرابع

اور ہو مددگار اونکا کوئی نہو — کہ بچاوی عذاب سی اونکو

لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون ٥ وما تنفقوا من شيء فان الله به عليم ٥

نہیں پہنچوگی ہرگز ای مردم — پایۂ نیکی اور ثواب کو تم
جب تلک خرچ تم کرو نہ وہ چیز — جسکو رکھتی ہو دوست اور عزیز

اور جو چیز تم کرو انفاق — سو حق اوس سے خبر ہے بالاطلاق
خواہ اندک ہو خواہ بسیار — خواہ محبوب خواہ ناہنجار

یعنی جس چیز سے لگا ہو دل — جسکا نیا ہو اشتیاق اور کل
اوسکو دیوی اگر کوئی بندہ — بیشک اوس پر کہلے بہشت کی راہ

پاوی طاعت کی وہ حلاوت کو — اوسکو سوجھی ثواب عقبی ہو
بعض تفسیر مین لکھا ہے یون — کہ وہ قوم یہود بخت نگون

ایسی مشغوف تھی ریاست پر — اپنی ہوتی مطیع پیغمبر
رکھتی ثروت کو اسقدر تھی عزیز — کہ سمجھتی تھی دین حق ناچیز

پس ارشاد حق ہے اونکی تمیز — چھوڑین ثروت کو جبتلک وہ عزیز
کیسے پاوین بہشت کے درگاہ — سد جب تھے اونکو ثروت و جاہ

سنکے اس مسئلہ جو تھی تدبیر — آگے بوطلحہ تھی سردار مدین
یون انکے ایک شخص کی تھی کالی — تہا اوسکا ایک باغ تازہ و تر

باکہ دلکش ہے اور نہایت خوب — تھا وہ محبوب تھی وہ مرغوب
جو ہو سکے اوسکے صرف کی تدبیر — اوسکو تقسیم آپ فرماوین

بولی اس سے جناب پیغمبر — مرحبا اور حبذا کہکر
بیچ اوسکی اپنی اقربا کی تمیز — ایسا حقدار کوئی اور نہیز

غنچہ سان تنگدل ہین اینکی سر — ہو تنگ ہین شکستہ رنگی سے
تنگدستی سے اونکے تنگ ہین دل — داغ پر داغ لالہ رنگ ہین دل

اونکو انعام باغ تو دیدال — کہ وہ ہو جائین باغ باغ و بہال
الغرض آپنی دیا وہ باغ — قسمت اقربا کیا وہ باغ

كل الطعام كان حلا لبني اسرائيل الا ما حرم اسرائيل على نفسه من قبل ان تنزل التوراة

ہر طرح کی طعام ای محبوب — تھی روا ازپی بنی یعقوب

یعقوب نے کیا تھا حرام — جان اپنی پہ ای بلند مقام
پہلے توریت اوتاری جانی سے — آسمانکی اوتر کی آنی سے

اہل تحقیق نے کیا ارقام — جب یہ کرنی لگی یہود کلام
کہ محمد جو کہتی ہین ہر دم — چلتی ہین دین پہ خلیل کی ہم

وہ جو ہیں ہم نشان خلیل — کرتی تحریم کی ہین تحلیل
کہاتی ہین لحم اور شحم بعیر — اور پیتی ہین اونٹنیونکا شیر

پس خدا نے دیا یہ اونکو جواب — کہاتی ہین جو رسول و اصحاب
تمہارا راست ہین ابراہیم — اوسپہ ہین پیچ کیا نہ تہا تحریم

جب کہ توریت کہ مین ہیچ اول — ہر کوئی معصیت سے پیش آیا
اونکی شامت سے ظلم کی یہ طعام — کردیا یک بیک ہین اونپہ حرام

كما في قوله عز وجل فبظلم من الذين هادوا حرمنا عليهم طيبات احلت لهم وفي قوله

جل جلالہ وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذي ظفر ومن البقر والغنم حرمنا عليهم شحومهما

کر تنازع کی اصل تو معلوم | زاہدین ہے جس طرح مرقوم
یعنی یعقوب نے یہ نذر کیا | تھا انکی رگ نے جبکہ درد پایا
کہ اگر اس سے میں شفا پاؤں | لحم و شیر شتر نہیں کھاؤں
رکھتی اونکی ہیں تجھے بس محبوب | شفا ہوں سب سے حضرت یعقوب
کر لیا لحم اور شیر حرام | جیسے حضرت نے شہد کو ناکام
پائی اوس درد و رنج سے جو شفا | اپنی اوس نذر پر وہ لائے وفا
پھر نہ کھاتی تھی اوسکو قوم یہود | تھی فقط ایک متابعت مقصود
کرتی ایک دوسرے سے تھے یہ کلام | کہ وہ ہر ایک دین میں ہے حرام
حکم توریت میں ہے یہ آیا | کہ وہ سب کو حرام فرمایا
باز دعوے سے جب وہ آئے نہیں | لائی آیت یہ جبرئیل امین

قل فأتوا بالتوراة فاتلوها إن كنتم صادقين ۝ فمن افترى على الله الكذب من بعد ذلك فأولئك هم الظالمون ۝

کہہ محمد کہ لاؤ تم تورات | پس پڑھو اوسکو گر ہو راست صفات
پھر جو باندھی خدا پہ کوئی دروغ | اسکے پیچھے کہ ہوا اوسکا فروغ
بعد پس بات کی کہ سکے تئین | حکم معلوم ہو چکا بیقین
پس سب مفتری ہیں بے انصاف | کرنیوالے ہیں ظلم و جور و خلاف
بس نہ توریت کو نہ لاتے تھے | اور ایا سے وہ پیش آتے تھے
اونکی انکار سے ہے معلوم | کرتی تھی انکا وہ افترا وہ شوم
یا کہ توریت جا کے وہ لائے | نرم نبیوں میں یک یک آئے
پایا برعکس واقعہ جو حال | ہو گئی سب وہ شرمسار کمال
کر دیا حق نے بیوقار انکو | ظالموں کے کیا شمار انکو
کہہ کہ فرمایا حق نے راست کلام | ہے نہ توریت میں حکم حرام

قل صدق الله فاتبعوا ملة إبراهيم حنيفا وما كان من المشركين ۝

پس کرو اتباع دین خلیل | چھوڑ دو تم یہ حیلہ و قال و قیل
حق پہ مائل تھا وہ خلیل اللہ | دین اسلام پر تھی اوسکی راہ
اور نہ تھا شرک لانیوالوں سے | دین پہ تھا وہ آنیوالوں سے
تھا موحد بحق مائل دین | دین ملت پہ اوسکے ہم ہیں بیقین
کر نہ کہتی ہیں خلق کو معبود | نہ سمجھتی ہیں شرک کو محمود
قبلہ ہم جانتی ہیں کعبہ کو | کرتی اوسکو جو ہیں نمازیں رو
ہیں ہندو بھی زمین پہ کوئی گھر | گھر ہے حضرت خلیل کے بہتر
کیوں نہ قبلہ ہو بیت ابراہیم | کہ وہ ہے سب سے افضل و قدیم

إن أول بيت وضع للناس للذي ببكة مباركا وهدى للعالمين ۝

بیگمان اس میں یہ گھر پہلا | وہ جو لوگوں کے واسطے ٹھہرا
ہے یہی جو ہے مکہ اقدس | رکھتی الائے منفعت از بس
او رہت ہے یہی بہر عالمیان | سب سے ازبرکت آدمیان
یعنی قبلہ کری جو اوسکے تئیں | راہ پایا بہشت کے یہ یقین

روکتی ہو کتاب یزدان سے — اوس کو جو لایا ایمان ہے
اور تم سب گواہ ہو آپ ہی — کہ یہ دین رسول سے بہتر
یعنی عمار اور اوسکے رفیق — راہ سیدھی یہ ہین علی التحقیق
اور پیمبر کو مانتی ہین نہین — دین حق اونکا جانتی ہین نہین
باوجودیکہ جانتی ہین وہی خوب — اسی بقول خلیل اور یعقوب

چاہتی ہو کہ راہ راست مین تم — انحراف اور کجی کو لاؤ مدام
اور نہین ہے خدائے عز و جل — اوس سے غافل جو کرتی تم ہو عمل
اونکو بہکاتی ہین یہود عنود — کہتی ہین حق کو کج مردود
نعت کو پیمبر کی سناتی ہین — عیب اسلام مین بتاتی ہین
کہ وصیت وہ کر گئی اونکو — یعنی احمد کا دین بہتر ہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ

مومنو تم جو مان لوگی کہا — ایک فرقی کتاب والی کا
تو کرین پہیر کر وہی نا بہجا — تمکو ایمان لائی پر کفار

حق نی انصار کو کیا یہ خطاب — کہ سنو مت کلام اہل کتاب
اونکی شبہو نہ تم کرو جو عمل — راہ سیدھی سے اپنی جاو نکل
اونکا بسہار دیتی ہین کلام — تا سلامت رہی سبو اسلام

اونکی شبہو نکو مت کرو اصغا — تمکو کرتی ہین وہ یہود اغوا
ہی سزا اور مومنو کو ضرور — اہل شبہات سی رہین ہی دور
وہ جو اومین بہت جہگڑتا ہے — اوسکو شبہہ ضرور پڑتا ہے

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور کسطرح لاؤ تم انکار — اور پڑہی جائین تم پہ اسی انصار

آیتین حق کی یعنی یہ قرآن — اور تم مین رسول حق ہی عیان
پس دکہایا گیا وہ سیدہی راہ — پہونچا مقصود کو بفضل اللہ
پہیرتی تہی اونہین وہ بہکاکر — دین اسلاف اور آبا پر
اسی نہین مومنو تمہین شایان — اونکی کہنی سی چہوڑنا ایمان
جب مسلمان ہوئی تم اسی انصار — پہر بہلا کیسی لاؤ تم انکار
آدمی بیشک وہ راہ سیدہی سی — لگ گئی اغوای اقربا کا ڈر

اور جو کوئی پکڑی اسکو مدام — دین حق یا کتاب حق محکم
یعنی ایمان جو لاوی انصار — اونکی تہی خویش و اقربا کفار
پس بہجائی خدا نی آیت یہ — مومنون پر ہوئی عنایت یہ
آیا قرآن تم پہ اور رسول — کر لیا تمنی دین حق کو قبول
جو کہ مضبوط پکڑی قرآن کو — اور حکم نبی یزدان کو
خویش اور اقربا سی جہنہ ڈری — صرف اللہ کا وہ خوف کری

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ

مومنو تم خدا سی ڈرتی رہو — جیسی ڈرنی کا حق ہی خدا سی ہو
یہ جو آیت خدا نی بہجوائی — زندگی مومنو پہ تنگ آئی
پس لگی کہنی اسطرح وی سب — ہو سکے ہمسے حق تقوی کب

ع

فاتقوا الله ما استطعتم الاية

ولا تموتن الا وانتم مسلمون

پس خدا کی ہوئی عنایت یہ — ہو گئی ناسخ اسکی آیت یہ

یعنی تقوی خدا کا اے مردم — اب کرو قدر استطاعت تم

اور مر جائیو نہ تم زنہار — پر مسلمان مریو ای انصار

امر اسلام کا ہی اس سے مراد — ہی یہان گرچہ تھی معرض ارشاد

واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا واذكروا نعمة الله

اور مضبوط پکڑو ای مردم — رسن حق کو جملہ ملکر تم

دین اسلام کا ہی حبل متین — یا کہ قرآن ہی یا نبی امین

عليكم اذ كنتم اعداء فالف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا وكنتم على شفا حفرة من النار فانقذكم منها كذلك يبين الله لكم اياته لعلكم تهتدون ○

اور مت پھوٹ ڈالو ای مردم — بعد ازان دو فریق ہو مت تم

اور کرو یاد نعمت حق کو — تم پہ احسان جو خدا کا ہو

یاد اوسکو کرو کہ تھی تم جب — دشمن آپس مین اور مخالف سب

پھر دیا التیام اور پیوند — تم سب ہونکی دلونمین غیر گزند

پس تمہاری مراد بر آئے — ہو گئی اوسکے فضل سے بھائی

اور تھی تم کنار حفرہ سر — تھا گڑہا آگ کا جو سرتاسر

پس چھوڑایا اوس آگ سی تمکو — یا کہ اوسکے گڑہی سی ای لوگو

یون سے فرماتی ہی بیان دان — تمکو آیات اپنی اور نشان

تا کہ تم راہ راست کو پاؤ — یعنی اس دین حق پہ آ جاؤ

اونکی کہنی کو تم نہ مانو سچ — جا کو اغوا ابن قیس سے بچ

کہتی ہین ابن قیس مکردار — عیب جوئی مہاجر و انصار

چاہتا تھا کہ تفرقہ ڈالے — قوم انصار کو وہ بہکالے

اونکو کر لیوی پھیر کر وہ یہود — جسطرح سی کہ تھا وہ خود مردود

تھی جو انصار اوسکے خویش و قریب — اونکی منظور اوسکو تھی تخریب

اونکا اسلام تھا جو اوسپر شاق — تھا خرابی کا اونکی وہ مشتاق

قوم انصار تھی جو خزرج و اوس — بعد اسلام تھی بہم مانوس

ورنہ لڑتی تھی یکدگر وہی مدام — اونکو حرب و قتال سے تھا کام

الغرض ابن قیس زشت مآل — لایا انصار کو بجنگ و قتال

یون ہوا اونمین تفرقہ انداز — کہ ہوئی یکدگر مین جنگ آغاز

تھے جو انصار قوم خزرجیان — اوس سے یون لگے وہی اٹھنی عیان

لائی ان آیتونکو روح امین — جا کی حضرت نے اونکی پاس پہ نیز

اور فرمایا اونسی کہ ای انصار — یون نہ آپس مین تم لڑو زنہار

مین تمہارا رسول ہون تحقیق — چھوڑ دو رسم جہل او طریق

تم ہو اسلام سی مشرف سب — ہی لڑائی یہ تمکو لائق کب

پڑہ یہ آیات صلح فرمائے — جنگ سے موقوف لوگونمین کروائے

ولتكن منكم امة يدعون

إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اور سزاوار ہی کہ تمسے ہو
اور کرین حکم نیک سی ممتاز
ہین معروف وہ کہ جنکو ہووے نجات
اوسکو معروف کہتی ہین ایجان
وصف عرفان سے جو ہین موصوف
کر خلاصہ تو مجب ابی معلوم
اک جماعت کو وہی کہین قایم
اور رکھین امر بد سی سکو باز
کیون شق اسلام مین خلل آوے
اور رہت ہو مشال اونکی تم
اور وہی مختلف ہوی یکسیر
وہی دلیلین کہ راست تھین اور درست
اور یہ وہ لوگ ہین کہ جنکے تئین
تھی وہی جبلہ یہود و نصرانی
ملکائیہ تیسیر اتھا فریق
بعض فرقہ تھی اون سے یہود
مختلف ہو گیی یہود لئیم
پس وہی پاوین گی سب عذاب عظیم

یک جماعت بلاوین جو سبکو
اوسکو کہین امر ناپسند سی باز
یعنی خاصان حق او نیک صفات
ہو جو موافق حدیث اور قرآن
خدمت حق کو کہتی ہین معروف
کہ اس آیت سے یون ہوا مفہوم
تا کرین وہی جہاد کو دائم
امر باطل سے ہووے حق ممتاز
جو تعرض نہ کوئی فرماوی

سو یہ نیکی کہ ہووی وہ اسلام
اور یہ دال عصیان نیک سے زشت
بعض کہتی ہین داعیوں سی مراد
اور منکر کہین ہین ایسے کو
نفس کے اتباع و صحبت کو
فرض ہی جملہ مومنونکی تئین
اور تاکید دین فرماوین
وہی جو خواہان ہون خیر کی ذات
امر معروف سے رہین جو باز

تا کہ تالیف ہو مومنان کرام
آمر نیک اور مانع زشت
ہین امور ان سن ایسے ستودہ نہاد
جو خلاف حدیث و قرآن ہو
کہتی منکر ہین وہی سن اے شیخ جو
کہ سلامت رکھین وہ اپنا دین
امر معروف سی وہی پیش آوین
پاوین بیشک فلاح اور نجات
کیون نہ منکر یہ ہووے دست دراز
متفرق ہوئی جو وہی مردم
بعد اوسکے کہ آئین تھین اونپر
جنمین احکام دین کی تھی حجت
وہی جو مردم ہوی فریق فریق
اور عنانیہ دوسرا پہچان
یا یعقوبیہ اوسے ہون چھٹا
سب سرلاف اور رکذاف تھی سب
تین سو سال بعد رفع مسیح
ہر کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

ہی عذاب بزرگ انکے دین
یکدگر کی وہی دشمن جانی
جو تھا نسطوریہ علی التحقیق
بعض نصرانی اون سے تھی مردود
پانصد سال بعد موت کلیم ع
حشر کے دن کہ ہی سراسر بیم

اہل تحقیق نی کیا تحقیق
اون گروہون سی ایک سامرہ جان
پانچوان اونسی ہو سکا یہ تھا
رکھتی آپسمین اختلاف تھی سب
تھا وہ ترسا کا اختلاف صریح
ہر کی اسکی ہی جسطرح ارشاد

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ

جسدن ایمانکی نور سی ہون سفید

أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

چہرے ایمانونکی جون حور سفید

روز میثاق وہی جو تھی بہر سست
لطف یزدان سے پی کی جام الست
کہتی ہیں اونکی بہتری ایمان
تین چیزوں نسی تھے کہ ابھی بیان

امر کرتی ہو نیک کاموں کا
امر باحکام شرع اکرم

تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ط

اور کرتی ہو منع تم سب کو
کار بد سی کہ وفق شرع نہ ہو
اور ایمان لاتی ہو حق پر
بکلام خدا و پیغمبر

یہ جو ایمان بحق ہو ارشاد
سب لوازم ہیں اوسکے تمام او
مان لیوی جو حکم یزدان سب
بعض تفسیر میں ہے یوں یہ ید

ہو وہی ثابت خدا پہ ایمان
بولی اصحاب نبی سے ہود علیہ
کہ ہمارا ہے تمسے بہتر دین
اور اولی ہیں تمسے ہم یقین
جب ہوئی مدعی بلاف کذاف
اسطرح یقیں سی سب اہل خلاف
پس اس آیت کو حق نے بھیجا
اونکا قطع کلام فرمایا

وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

اور جو ایمان لاتی اہل کتاب
ہوتا البتہ بہتر اونکا آب
بعض اونسے ہیں مسلمان کرام
جسطرح سی فریق ابن سلام
اور بہت لوگ اونسی ہیں بیدین
اونکا احکام حق پہ ہی یقین

لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِن
يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ۝

نہ تمہارا کریں ضرر زنہار
پر ستاوین بانسی بدکردار
اور اگر تمسی کارزار کریں
پیٹھ دین تمکو اور فرار کریں
پھیر دو کی نہیں جاوین
نصرت خلق و حق نہ پھر پاوین
آگی اسکی ہی خوار ہونگی یہ
وہی جو مقسوم کافران ہیں بیان

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

یعنی ماری گئی ہی اون پہ
ذلت و خواری الستوۃ
جسجگہ پر کہ پائی جاوین وے
سالتہ خبر یہ کی ہیں اونسے
پر بعہد خدا کہ ہی اسلام
اور باعہد مومنان کرام
کہ وہ جزیہ ہی اے رسول اللہ
جسکے دینے سے پاتی ہیں پناہ
یعنی قوم یہود بد انجام
رہتی ہیں وہی ذلیل و خوار مدام
غیر خوار کی اونکا کام نہیں
پر جو دین خلیفہ لاوین یقین
اور کریں عہد مومنوں کی ساتھ
یعنی جزیہ دیں اونکو نا ہاتھ
یعنی عصمت سے ہی نہ اونکو کا
غیر ان دو نو امر کی زنہار
پس خلاصہ ہے کہ اونکی تمیز
غیر جزیہ کی کچھ پناہ نہیں
نہ حکومت سی اونکو کچھ کام
ہوں رعایا مومنان سے مدام
اور کہلا ای حق کی غصہ کہ
کہ بظاہر اور باطن اونپر ہو

وَبَاءُو بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ط

یا کہ ایمان سی پھر گئی مردود
اور ماری گئی ہی اونپہ مدام
یہ جو ذلت ہی اور غضب اونپر
منکران دلائل یزدان
کرتی ناحق تھی قتل نبیونکو
لیک وی جان بوجہ کر بد خو

کہ وہ توریت اور ہی قرآن
کیسے اونپر غضب نہ حق کا ہو
اور وہی مار ڈالتی بد ذات
گرچہ بالذات قتل پیغمبر

حق تعالی نہ اونسی ہی خوشنود
مفلسی اور احتیاج تمام
اسلیے ہی کہ تھی وہی سرتا
انبیا کو بغیر تاویلات
امر ناحق ہی الیستودہ سیر
کرتی ناحق سی قتل تھی اونکو

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

یعنے یہ کفر اور قتل اونکا
متجاوز حدود شرع سے ہو
کہ ہوئی جب مشرف اسلام
کہ وہ ہی ہم میں سید الاشراف

اسلیے اور اسی سبب سی تھا
کرتی دائم فساد وی بد خو
اپنی یاروں کی ساتھہ ابن سلام
اپنی اسلاف سی کہی ہی خلاف

کہ وہی سب ہو گئی تھی نافرمان
اگلی آیت کا یون ہی شان نزول
طعن کرنی لگی سب اونکو یہود
پس خدا نی بھجا یہ آیت

اور حد سے نکل گئی تھی یہان
بروایات معتبر منقول
اور پیش آئی اس سخن سی عنود
مومنونپر ہوئی عنایت

لَيْسُوْا سَوَآءً مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝

نہ برابر ہین سب ان کتاب
بعض اہل کتاب سے ہین یقین
پڑہتی ہین آیتونکو حق کی مدام
اور وی سجدہ کرتی ہین یزدان کو

یکجماعت کہ ہین ہی قائم دین
ہی ساعات شب میں اونکا قیام
پڑہتی ہین جسگھڑی ہی قرآن کو

راہ سیدہ پہ ہی قیام اونکا
یا کہ مابین مغرب اور عشا
یا کہ پڑہتی ہین تہین وی نماز

ساتھہ اونکی کہ ہین وی اہل قرب
مسلک شرع ہی مقام اونکا
پڑہتی رہتی ہین کلام خدا
ای عشا وی ہوتی ہین ممتاز

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ط وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

لاتی ہین وی یقین یزدان
اور کرتی ہین امر بالمعروف
اور کرتی ہین منع سب کے تئین
یعنے یہ سب ہین نیک مردان
اور جو کچہ کرین وی اچھی کام

کار بد سے کہ ہی مخالف دین
اور دوڑتے ہین نیک کاموں پر

اور محشر کی دن پہ اے سرور
کہ وہی حکم شرع سی موصوف
اور یہ ہین صالحوں کی سرتا
اور پسندیدگان یزدان
پس ثمرہ وہ ماہ دس کی ہون نہال

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝

ربع
نصف
اہل کتاب برابر نہیں ہیں
ایشان نہ ١٢

رہی اللہ جانی والا
پس ابن سلام اوسکی یار
ان تحقیق لکھا ہی بیان
ہو گئی سب مشرف اسلام
جسطرح سی کیا ہی استثنا

بس ہر حال اہل تقوی کا
کرتی ہین جو ہمیشہ اچھی کام
لایا ابن سلام جب ایمان
پھر نہ تھا اونکو کچھ یہود سی کام

یعنی جو نیک کام وی کرتی ہین
ہونوین ہرگز نہ اجر سی محروم
پانچ شش اوسکی یار او اصحاب
ہوچہا ذلت یہود بیان

غیر نقصان کی جنا وین
حصے تقوی کو وہا معلوم
تھی جو قوم یہود اہل کتاب
اونکو لیتا ہی حق تکال او ہم
اونکو قوم یہود سی ایسا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

بیگمان وی جو لاتی ہین انکار
اونکی اموال کام آوینگی نہیز
اور یہ دونو جنکی لوگ ہین تکبیر
لیک اولاد اور عزت نقود
عالمونکو جو ہین بر سوت مال
جیسی اسکی مثال ہی ارشاد

اور نہ اولاد اونکی آتی ہی دیر
وی رہین دائم اوسمین پس
دشمنونکی تتین دی کچھ سود
یا ارازل کین بر شوت نال

حق کی آگی نہ کام آوین کچھ بہ
یعنی رکھتا ہی ہر کوئی انسان
اہل دوزخ ہون وی بہ سب انجام
نہ کفالت کری وہ مال اونکو

یعنی کعب اور اوسکی جو ہین یار
نہ عذاب سی وی بچاوین کچھ
مال و فرزند ساتھ اطمینان
کام آتش سی اونکو ناہو کام
سب اس ہی جہان مین ضایع ہو
پڑہ کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

مثل اوسکی جو کرتی ہین انفاق
یعنی دین ہین جو عالمونکی جہود
ہی مثال اوسکی باد کی مانند
بیجی اسی کشت قوم پر وہ باد
اور کیا او نہ حق نی ظلم نہیز
مال جتنا اونہونی خرچ کیا
یون ہی کشاف مین کہ اونکا مال
یا دہ انفاق مثل باد سموم

جسمین سردی ہو سخت اپنی دلبند
کردی کرتی تھی جو یعنی فساد
پر دی کرتی تھی ظلم اپنی تئین
اور خدا کی رضا مین کچھ نہ دیا
سب اکارت نکار کی ہی مثال
رکھتا ہی انتفاع سی محروم

یا اوس باد مین حرارت ہو
پس ہلاک اوسکو کر گئی کچھ سیر
کرتی ہین ظلم اپنی جانون پر
وہ نہ عقبی مین اونکا ہو بہرہ
کہیت بار آگیا نہ کچھ سود
باد سی جیسی کشت ہو برباد

زیست مین سمجہا انکی اہل نفاق
یا ریا سی منافقان عنود
جسکی گرمی سی گہاس غارت ہو
کشت نابود ہو گیا جلکر
شرک و فسق و ریا ہی سر تا سر
ندیا اور دیا برابر ہو
اسطرح مال وی نہو بہبود
دینی اوس مال کی نہ کچھ منفعت

آگی اسکی دوستی کا بیان | کافرونسی جو دوستی ہو نہان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ

ای وی لوگو جو لائی ہو ایمان — تم نہ ٹھہراو اتحاد نہان
تمسے کرتی نہین ہین کوئی تقصیر — انکو دلسے دشمنی ہی منظور
نکلی پڑتی ہے دشمنی ناکام — اونکی موہنہ مین ہے کرتی ہین جو کلام
یعنے کر دین بیان ہمارے کتنیز — وہی نشانے جو رکھتی ہین لعین
دیکھو اونکا محل سود و ضرر — تا حقیقت سی ہووے تمکو خبر
سن اس آیت کا مجھسے شان نزول — بعض مومن جو تھی صحاب رسول
یا ہوئی وی یہود کی ہمدم — پیش آتی یا تھا وانکم
تھی قرابت جو انمین اور جوار — اونکو اصحاب جانتی تھی یار
پس اس آیت کو حق نے بھجوایا

غیر اپنی سی ہین جو قوم یہود — یا کہ ہین وی منافقان عنود
دوست تھی اونسکو سب وی الفت — جسسے تم رنج پاو اور تکلیف
اور جو کچھ چھپا دین اونکے صدر — زائد اوس سے ہی جسکا ہو وے ظہور
تمکو جو عقل ہے اور دانائی — ہمنے ہر یک بیان وہ فرمائی
کہ وہی یہ دوستی جانتی ہین — یا کہ وی دشمن تمہارے ہین
جب ہوئی ہمنشین اہل نفاق — باندہ کر اونکی سات عقد و فاق
ہو گئی اونسے اسقدر ساز — کہ چھپا نہ اون سے اپنا راز
راز دل کہتی سرملا اونسے — بھید رکھتی نہ کچھ چھپا اونسے
اوس صداقت سے منع فرمایا

هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

سنتے ہو تم وی لوگ ہو جو تم — دوست رکھتی ہو اونکو ایمدم
اور تم مانتی ہو ای لوگو — بر خلاف اونکی سب کتابون کو
اور جب وی اکیلی ہو جاوین — کاٹ کر تمپہ انگلیان کہاوین
کہہ کہ تم دشمنے مین مرجاؤ — یعنے غصہ کو عمر بہر کہاؤ
قل کے مابعد ہے یہا جو کلام — اونکی حق مین دعا ہی ہی تمام
آگی اسکے جو کچھ ہوا ارشاد

اور نہ رکھتی ہین دوست تمکو — چاہتی ہین نہ تمکو وی بدخو
اور ملتی ہین تمسی وی جسدم — کہتی ہین وی کہ لائی ایمان ہم
غصہ و قہر اور عداوت سے — اونکو سر زد جو ہو شقاوت سے
بیشک ہے وہ خدا دانا — راز اور بات سینے والی کا
سید الانبیا کو ہی وہ خطاب — تا کہ اونکی دعا ہو وے مستجاب
اونکی بدخواہ ہین اس سے مراد

إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

جو بھلی ہو مومنو تمہاری تئین — کہ بھلائی خوش اونکو آوی نہیں

شیئا ان الله بما تعملون محیط

جو پہونچے برائی کچھ تمکو — خوش ہو اوس سے وہ فرقہ بدخو
اور جو اونکی جفا پہ صبر کرو — اور اونکی مخالفت سے ڈرو
تو نہ پہونچایگا ضرر تمکو — مکر نکا ذرا کچھ اے لوگو
بیشک رب حق عز و جل — کرتی جو کچھ ہو کام ہین او عمل
ہی محیط اور گھیرنے والا — یعنے اونکی شکیب تقوی کا
اسپہ ہے جنگ احد کا ذکر بیان — کہ احد مین بھی مردم ایمان
پھر چلے تھے سحر سی انک — او منافق بھی ڈالتی تھی شک

واذ غدوت من اهلك تبوئ المؤمنين مقاعد للقتال والله سميع عليم

ع

اور کیا وہ جبکہ وقت سحر — گھر سے نکلا تو اپنی ای سرور
مومنونکو لگا بتانے تو — جنگ کیو اسطی ٹھکانے تو
اور اللہ سننے والا ہے — دلکی نیت کا سبکے دانا ہے
بعض کہتے ہین وہ بدر کا دن — یا کہ احزاب کا دن اوسکو گن
لیک ہی یون روایت اشہر — کہ وہ تھی غزوہ احد کی سحر
عید رمضان سے ساتوان دن تھا — اور ہجرت سی تیسرا تھا سن
کہین اونسی سلیمان بن مغیرہ — رونق افزا تھی عائشہ کی گھر
لفظ اہل اسلئے ہوی ارشاد — حضرت عائشہ ہین اوس سے مراد
اہل تحقیق سی ہی یون منقول — جب ہوئی رونق مدینہ رسول

بعد یک نیم سال ہجرت سے — حق تعالی کی فضل و نصرت سے
فتح سی بدر کی ہوئی ممتاز — تھا وہ جملہ فتوح کا آغاز
ہاتھ سے مومنونکی وہی مخذول — قدر ہفتاد تن ہوئی مقتول
اور ہفتاد قید مین آئے — مومنون نے اسیر فرمائے
تھی مقابل جو مردم کفار — سو ہکا کیا سبہو نے فرار
آئی اگلی برس وہی کینہ جو — متفق ہوکی سب مدینہ کو
تھی سوار اور پیادہ مین ہزار — ابو سفیان اونکا تھا سردار
اسپ دو سی تھی اونکی ہمراہ — اور زرہ سات سو لائی ہمراہ
اتری جب احد پہ وہ گمراہ — سنتے ہے حضرت رسول اللہ
آئی اصحاب سے مشورہ پیش — بیکدگر سے ہوئی صلاح اندیش
بولی اکثر صحابہ کبار — ہم لڑین اونسی شہر کی اندر
آپکی مرضی مبارک بھی — جنگ کرنیکو شہر اندر تھے
بعض اصحاب اسکے تھے خواہان — کہ لڑین اونسی سر میدان
کہتے حضرت سے تھی دلیرانہ — ہم لڑین معرکہ مین شیرانہ
بس ابی یعنی جو عبد اللہ — وہ جو ابن ابی تھا گمراہ
جب منافق وہ مستشار ہوا — اسطرح سی صلاح کار ہوا
کہ نکلنا یہان سے ہی نہ صواب — شہر مین ہے لڑین وہی اصحاب
ہی ہمارا قدیم سے دستور — ہوتی ہین جنگ شہر سے منصور
جو نکلکر لڑائی لاتی ہین — نیکیان تم شکست کہاتی ہین
آپ بھی اسمین غور فرماوین — جو وہی لڑنیکو شہر مین آوین

مرد تیغ و تبر سی لاوین جنگ — تن پہ اطفال پہینکیں اون سنگ
پھر لگی کرنی اسلح اشتاد — مجکو اک خواب اپنی آئی یاد
اپنی شمشیر دیکھی رخنہ دار — کیونکہ پاوین شکست میری یار
اوسکی تعبیر ہی یہ عبد اللہ — کہ مدینہ ہو بازگشت و پناہ
فوت ہی بدر کی ہمین ہم مغموم — اب شہادت سے ہم ہون محروم
جو مصر اونکو اس قدر پایا — پس نکلنے کا حکم فرمایا
وہی جو مسجد مین تھے اصحاب — اونکی جو مشورت ہوئی نہ قبول
سب نے بہیجا پیام کا ہی نذیر

سخط کہنی لگی جناب رسول — تیری یہ مشورت ہی معقول
مین نی دیکھا ہی گاو بسمل کو — کیونکہ اصحاب کو شہادت ہو
مین نی اکو زرہ مین پایا ہاتھ — کہ نہایت ہی استوار ہی ساتھ
پھر یہ اصرار لائی وی اصحاب — کہ ہماری تئین ہے قصد ثواب
ہو وی ہمکو خروج کا ارشاد — کہ شہادت سے ہمکو عین مراد
پس غنود زرہ کو فرما کر — لائی تشریف گہر سی پیغمبر
گرچہ رکہتی تھی انفعال کمال — لیک منقاد تھی بجان و بحال
ہم ہین منقاد اور قربان سب

حکم ہی جو حکم ہی اعلی — رای ہی وہ جو رای متعالی
بولی شایان کب رسول کو یہ — کہ جو پہنی زرہ وہ لڑنیکو
کہ کی اس بات کو رسول اللہ صلعم — لیکے ہزار آدمی کو لی ہمراہ
وہ جو کوہ احد تھا موضع جنگ — تھا مدینہ سے قدر یک فرسنگ
لی منافق وہ تین سو ہمراہ — اپنی گہر کو چلا بیک ناگاہ
وہ منافق جو گہر کو جاتا تھا — پیش اس گفتگو سی آتا تھا
کسلیے اونکی ساتھ جاوین ہم — کیون رفاقت سی پیش آوین ہم

ہمکو جو حکم آپ فرماوین — جان و دل سے بجا لاوین
کسطرح بن کہی ہوئی بیگار — اپنی تن سی زرہ کو لیوی اوتار
متوجہ ہوئی احد کی طرف — تاکہ بخشین قتال سی شرف
الغرض شہر سی چلی جو رسول — وہ جو ابن ابی تھا مخذول
رہ گئی وی مہاجر اور انصار — ساتھ ہو پیش سید الابرار
کہ ہماری نہین جو بات قبول — اور نہ ہم کو ہی اعتماد رسول
راہ سی دو قبیلہ انصار — پھیر کر لی چلا وہ بدکردار

اگلی آیت مین جیسے ہی ارشاد — پڑھ کی معلوم کرلی اوسکا معاد

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

جب کیا قصد یعنی یکدل ہو — دو گروہون نی تھی جو تم مین
اور حالانکہ حق برتر تھا — کارساز و رفیق اون دونوں کا
تا کہ اونکی مدد وہ فرماوی — پھیر کر راہ راست پر لاوی
اوس کج سی اونکو تو بچایا — اے بنی حارثہ اور سلمہ جان

کہ وہی رستے کرین اور نامرد — چھوڑ دین نصرت اور یاری مرد
اور حق پر کرین توکل تام — ہی سزا وار مومنان کرام
اہل تحقیق سے ہوئی یون تحقیق — کہ وہی انصار کی تھی دو فریق
اون منافق نی اونکو بہکایا — دل مین ضعف اونکی یکبیک آیا

بطریق لف و نشر مرتب یعنی بنی سلمہ بنی حارثہ از اوس و بنی سلمہ از خزرج ۱۲

نکتہ یہ احد کا اے سلام
تا کہ اون کافروں سے حسب رواج
چہوڑ رخنہ کو تم نہ ہو کیسیر
صرف ابن جبیر چند نفر
حملہ آور ہوئے بیک ناگاہ
عم حضرت ہوئے شہید وہان
سب شہیدوں سے زیادہ شدید
سنکے حال شہادت تا صحاب
کہ دعا بد لوگ کرین نفرین

بعض تفسیر مین ہی جو ارقام
مال و اسباب کر لی تاراج
رخنہ انداز حکم پیغمبر
رو گئی جبکہ حفظ رخنہ سے
سر لشکر رسول اللہ
یعنی حمزہ سعید کون و مکان
وانت حضرت کا جو کیا تہا شہید
سیا حال عم جلد تاب
سارے دشمنان دین کے تیر

پہر ملا جب فریق ابن جبیر
گرچہ ابن جبیر اونکی تئین
پر نہ مانی کسی نے اونکی بات
تہے جو کہائی ہوئی شکست عنید
لای اصحاب پہ تا ب جنگ
کیا لکہون ظلم کافران عنود
بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم
مثلہ عم کو اپنی کرکی نظر
کی آیت کو حق نی بہجوایا

نزلہ بر طریق ابن جبیر
تہا سو کہ جاؤ تم نہ کہیں
سب گئے پانچ رہ گئی یا سات
کر کے ابن جبیر کو وہ شہید
کہ ہوئی اونپہ استقامت تنگ
روی حضرت کیا تہا خون آلود
کہ رسول خدا ہوئی مغموم
قصد کر نی لگی یہ پیغمبر
اس ارادہ ہی منع فرمایا

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

یعنی تیرا کچہ اختیار نہین
یا کہ دیوی عذاب حق اونکو
لفظ او ہی مراد الا ان
عطف ہی وہ لیقطع پہ عیان
یا وہ توڑی فریق اعدا کو

اسجگہ پر ہی استعارہ من
اوسکی معنی کو یون کیا ہی بیان
یا کہ اونکو شکست فاحش ہو

بعض تفسیر مین ہی ان تشدید
کہ خدا ہی تمہارا اصید و یار
یا کہ توبہ دی جو وی مین مومن

پر خدا پہیر دیوی یا اونکی تئین
یا کہ وی کرتی ہین ظلم شب و روز
کہ یہ تہا قصد اوسی ہی تردید
ایک شی سی جو ذکر ہین جاری
یا کہ دیوی وہ عذاب خسر کرین

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور ہی ملک خاص حق کی تئین
بخشتا ہی جسکو چاہی وہ مکرم
غور و لسی کر اے سلام خیال
گرچہ تہا موجب شکست مگر
تہا فقط اک خلاف کا وہ سبب

اور جسی چاہی دی عذاب الیم
باوجودیکہ تہا وہ مال حلال
ترک حکم جناب پیغمبر
ورنہ ہوتی شکست انکو کب

اور یزدان ہی بخشنی والا
مال کفار جو غنیمت ہو
تہی جو ابن جبیر کی وہ یار
کسطرح سے نجات وہ پاوی

جو ہی افلاک مین اور جو ہی زمین
مہربان ہے وہ اپنی بندوںکا
پہر وہ کیون موجب ہزیمت ہو
ترک رخنہ تہا اونکا رخنہ کا
مال جو کوئی سود کا کہاوی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً

ع

وہی ہمیشہ کو اونمین رہ جاوینگے — استقامت جنکا بانگ پا دین — اور اچھا ہی انکا اجر وبدل — کرنیوالون مین کے جو نیکی کی

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

گذری ہین تمسے اگر دستور سب — محنت و عسرت اور غموم بسبب

پس پھرو تم زمین مین ایکدم — دیکھو شہر ثمود و لوط کو تم — کسطرح ہوا ہی انکا مآل — کرتی تکذیب تھی جو بد اعمال

یعنی ہی رسم کافرونکی قدیم — کہ وہی لڑتے تھے انبیا سے لئیم — پوچھو ہر ایک ملک کا مرسوم — تاکہ یہ بات تمکو ہے معلوم

کرتی آئی ہین انبیا پہ جو جور — اسمین تم کرو تامل و غور — پر ہوی ہین کی آخرش برباد — جسطرح ثمود و لوط اور عاد

کر خلاصہ کو اسکی تو معلوم — بعض تفسیر مین ہے جو مرقوم — کہ جنگ احد ہوی جو شدید — قدر ہفتاد تن صحابہ شہید

یہ جو آیت ہے اسجگہ ارشاد — اوس سے ہے تعزیت کی مراد

یعنی یہ قصہ احد اور بدر — یا یہ قرآن ای رفیع القدر

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝

ہی بیان ابرار ای مردم عام — یعنی حق مین ہے اونکے سب کلام — اور ہی اونکو یہ ہدایت و پند — جسکا تقوی کی مرتبہ ہی بلند

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

اور سست ہو ضعیف مت ہو تم — یعنی جنگ احد مین ای ہمدم — اور مت کہاؤ غم مصائب پر — اور تمہین ہو بلند اور برتر

جو تم ایمان رکھنے والے ہو — لذت خلد چکھنے والے ہو — ای شہیدونکا ہی نعیم مقر — جای کفار ہو جحیم و سقر

کہتے ہین جب احد کی اور رسول — درہ کوہ مین جو لای نزول — یون لگا چلّانے ابوسفیان — کہ ہو اہل دہ کی اور روان

ہمرکاب نبی تھی جو مومن — کرنی سستی لگی ہی سب اوسدن — تب اس آیت کو حق نے بھیجوایا — دغدغہ اونکا دور فرمایا

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

گر لگے ہین تمہارے زخم یہان — لگ چکی زخم کافرونکی عیان

بدر مین کافرون نے کہائی زخم — مثل روز احد ہی پائی زخم — اور یہ ان ہم بدلتی لاتی ہین — باری باری یعنی آتی ہین

آتی لوگون مین ہین وہ نوبت سے — گاہ عشرت اور گاہ نکبت سے — ہو گئی اول احد مین قتیل — بیس اور چند کافران ذلیل

پھر ہوی ستر صحابہ انصار — اور صحابہ سی پانچ شخص ای یار — پہنچے روز احد شہادت کو — سر بسر عزت و سعادت کو

قبل ازین جنگ بدر مین مردار — ہوگئے کافرونکے تھے سر ملعون — پس خداوند نے کیا ارشاد — کہ وہی صحابہ مثل اہل جہاد

۵ حمزہ بن عبد المطلب و عبد اللہ بن جحش و مصعب بن عمیر و عثمان بن شماس و سعد مولی عتبہ رضی اللہ عنہ ۱۲

غم والد جو تھا اوسے کئی تین
نہ تھا اوس فکر کی سی سخت حزین
آئین اوسکو دیکھکر محزون
بولی حضرت ہی اتقدر غم کیون

عرض جابر نی اپنا حال کیا
التماس غم و ملال کیا
کہ ہوا میرا باپ جب سے شہید
مین مصیبت مین مبتلا ہون شدید

میری آنکھون سے اشک ہین جاری
سخت غم اور ملال ہی طاری
بولی حضرت کہ تو نہ ہو محزون
بلکہ منت سی حق کی ہو ممنون

تیرا والد جو تھا وہ عبداللہ
اوسکے حرمت سے حق نی ازرہ نگاہ
بی توسط ہی اوسکا حق سے کلام
اوس سے کرتا ہی حق یہ استفہام

کہ بتا تیری کیا تمنا ہے
تیرا مقصود دل بھلا کیا ہے
ہوا حق گو ہی اسطرح وہ مجیب
پھر شہادت ہو کاش میری نصیب

زندگی دوبارہ گر پاؤن
لشکر کے مین کافرون سے مر جاؤن
حقتعالے دی ہی اوسکو جواب
کہ دوبارہ ہی زندگی نایاب

پھر وہ کرتا ہی عرض کای یزدان
جو شہیدونکو ہی ثواب یہان
اوس سے کر تو خبر یہ سب کو
تاکہ سنکر وہ اوسکو شادان ہو

لائی حکم خدا سے روح امین
یہ خبر سید الوری کی تئین
قصہ کوتاہ سنتے سے جابر
پس تسکین ہوا ہوئی دل اور صابر

آرزو موت کی وہ کرتے تھے
شوق سے جنگ کی وہ مرتے تھے
جس صحابہ نے یہ خبر پائی
شوق کی دل مین آرزو آئی

پس اس آیت کو حق نی بھجوایا
ذکر اوس آرزو کا فرمایا
اگلی آیت کا ہی بیان تنزول
جبکہ زخمی ہوئی جناب رسول

زخم حضرت سی خون جاری ہوا
تا سمجھ بیہوش ہوا طاری
کہ پھر الک کافر مخذول
کہ محمد ہوئی ہین اب مقتول

یا کہ کہتا تھا جا بجا شیطان
کہ ہوئی قتل اب نبی زمان
تھے پیمبر جو جنگ گاہ مین ہی
مومنونکی ہمتین الٹ نہ پڑی

اوس خبر پر یقین جو لاتی تھے
سیکڑون پیچ و تاب کھاتی تھے
وہی جو بعضے ضعیف ایمان تھے
درپی جنگل راہ و بیابان تھے

نا امیدانہ سخت گھبرا کر
پاس ابن ابی کے آکر
اوس سے کہنے لگے کہ عبداللہ
تو ہماری لیے ہی پشت و پناہ

چلکے کہدی کہ تا ابوسفیان
ہمکو لکھدیوی ایک خط امان
اسقدر وسوسے نے کام کیا
کہ بہت شخص نے فرار کیا

قصہ کوتاہ جب رسول اللہ
آئی میدان مین بیک ناگاہ
تھے جو حاضر مہاجر و انصار
پھر لڑائیکو ہوئی تیار

دیکھکر مومنونکو صف بر صف
پھر گئے کافر اپنے گھر کی طرف
پھر لگے کہنے سید الابرار
مومنون سے جو کر گئی تھی فرار

پٹھہ کو اپنی تم نی کیون پھیرا
نکیا اتباع کچھ میرا
بولی سب اعتذار مین آکر
عجز اور انکسار مین آکر

کہ نبی تیری قتل کا سن حال
ہمکو عارض ہوا ملال کمال
سخت شوریدگی سی آئی تنگ
نہ رہی ہمکو تاب طاقت جنگ

جو نہ دیکھا جمال دل افروز
شب تیرہ ہوا ہمارا روز
مضطرب ہوگئی ہم اور بیتاب
حلیہ صبر و سکون ہوا نایاب

خوف و دہشت نی کام فرمایا
کچھ نہیں بن فرار بن آیا
تب اس آیت کو لائی روح امین
تاکرین دفع مفسدی کی تین

ع

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا

وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ

اور محمد نہیں مگر ہی رسول — وہ تو ہی یک پیمبر مقبول
اوس سے پہلے گئی بہا سی گذر — یعنی وہ انبیا پر دوسرے
اور لٹی پہر جاوگی سب ایم دیم — پس خدا کو نہ پہنچی کوئی ضرر
اور اللہ دی جزا یزدان — کافرون سے نہیں ڈرتی ہیں
ہی اس آیت مین اونپہ سخت عتاب — اونہی پیرن پہ پہر یا اونکی تہین
تھے رضا مین مری ہی سب کرم — کس لیے ور پی فرار تھی وے
زندہ ہوی رسول یا کہ نہو — یا شہادت کی پاوی وہ درجات
ہی سزا اور مومنونکی تہین — اسلئے کہ سلام وسکا پیان
یعنے حضرت وفات جب پاوین — پہر گئے چند مردمان مفعول
پہ کر لائی بعض کو صدیق — بعض تفسیر مین ہے جون آیا
آگئی اسکے کیا صدائی بیان — کہ ہمیشہ کوئی رہی نہ یہان
اور کسی شخص کو نہیں شایان — کہ مری بی مشیت یزدان
لکہہ رکہا ایک وقت ٹہہر اکر — اوس سے ایک آن ہو نہ بیش او کم
حق نے جس حکم کو کیا ارشاد — جنگ کرتی رہین دلیرانہ
موت وعدہ پہ جب کی موقوف — پہر بہلا دشمنونکا کیا ڈر ہے
جب تلک دن قضا کا آوی نہین — کوئی کیسے نجات پا جاوی

بیشتر انبیا پیغمبر — کیا جو مرجاوے یا وہ مارا جاوے
اپنی پاون اور اٹری پونپر تم — اور جو پہر جاوے اپنی پاون پر
کر نیوالی جو شکر کے ہین یہان — شادی و غم پہ شکر کرتی ہین
پہر گئی تھی احد مین جو اصحاب — یعنی شایان شان تھا نہین
بہاگنے سے انہین نہ آئی شرم — جو کہ مصروف کارزار تھی وے
جا بجا مصروف دین حق رہیو — یعنی پاوی اگر رسول وفات
کہ نہ چہوڑین رضاے حق اور زین — اسمین ہی یک اشارت پنہان
کیسے اک شخص دین سے پہر جاوین — پس جو سرزد ہوئی وفات رسول
راہ اسلام پر علی التحقیق — اور بعضونکو قتل فرمایا

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا

موت کا حکم حق نی الیسر — لوح محفوظ پر کیا جو رقم
تاکہ مومن بدل ہون سوے جہاد — معرکہ مین وہی آوین شیرانہ
ہون بی مردانہ جنگ مین مصروف — جو اجل وقت پر مقدر ہے
کوئی زنہار موت پاوی نہین — وقت مرنیکا جبکہ آجاوی

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ

سَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ

اور جو کوئی شخص کسی جہاد — اجر دنیا کا رکہتا ہووے مراد
دنیوین دنیا ہم نصیب و اسکو — چاہی عقبے کا اجر اور بدل
اسی مقدر کرین قریب اسکو — اور جو کوئی کرے نیک عمل

اوسکو عقبے سے ہم کرین بکریم — حور و خلد و قصور اور نعیم
اور دنیوین کے ہم شتاب جزا — شکر والون کو مرحمت فرما
یعنی ایمان پر رکھی جو قیام — رہن دنیا مین یا وہی اپنا کام
پر جو کوئی کہ شکر نما وہی — بس پاوے خدا سے بیش آوے

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ

اور بہت تھے نبی و پیغمبر — کہ لڑے جنگ ساتھ مین ہوکر
وہ نہ ہارے خدا کے تھی لشکر — پھر وہ طالب گئے نہ اوس سے ہار
وہ جو بھیجا اونہین براہ خدا — یعنی تکلیف رنج اور ایذا
اونہین سست و ناتوان — اونہین دیکھے نیم جان ہو
اور خدا دوست اونکو رکھتا ہے — کام صبر و ثبات جنکا ہے
نعطریقی جو ہی بیان ارشاد — طالبان خدا مین اوس سے یاد
یا کہ ربی ہی اوس سپاہ کا نام — جسمین ہو وے شہر اونکا نام
ما استکانوا جو ہی بیان مذکور — اوس سے تعریض بعض منظور
انکی تعریض ہی مراد یہان — بلکہ تھے جو وہی نخطا امان
سب ہی این اتی پاس آئی — کہ گڑ گڑا کر خطا وہ لکھی
ای لکھا دی نہین وہ خطا ان — جیل سکے ہمراہ پیش تو سعیان

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا

اور نہ تھی بلت ربیونکی مگر — یون وہی کہتی تھی عجز سی یہ
یعنی جسوقت ہو گئی مقتول — ہاتھ سے کافرونکی اونکی رسول
نہ وہ کر سکے جو تھی ہمراہ — یعنی جیلو وہی طالبان اله
تو وہی کرنے لگا عجز تمام — سر و پیش حضرت خدا سے کلام

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

رب ہماری معاف ہمکو کر — تو ہماری گناہ سر تا سر
اور ہوا ہمسے جسقدر اسراف — کام اپنی مین کر تو اوسکو معاف
اور مضبوط رکھ ہمارے قدم — تا کرین جنگ کافرونسی ہم
اور مدد ہمکو دی تو اے اللہ — قوم کفار پر یک ناگاہ
پس اجابت دعا کو فرمایا — اگلی آیت مین جسطرح آیا

فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ

پھر دیا فتح اور غنایم کو — اونکو حق نی کہ اجر دنیا ہو

ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ
كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ

اور دیا آخرت کا خوب ثواب — کہ وہ جنت ہی یعنی باب
اور خدا چاہتا ہی اونکو مدام — وہی جو کرتی ہین نیکیونکا کام
ای ہو وہ لوگو جو لائی ہو ایمان — جو کہا کافرونکا تم لو مانا
تو تمہین پھیر دینگی وہی کفار — ایڑیو پر تمہارے بدکردار
پس پھروگی ایڑیان او میا — پانی والی زیان اور ٹوٹا

اسی ضلالت مین کفر کی گو — دونو عالم مین تم زیان پاؤ — اسکا منشا وہی ہین کہ تھی حیران — یعنی خطا امان بو سفیان

اہل تحقیق نی یہ فرمایا — کہ منافق نی وقت جب پایا — مومنونکو شکستہ دل پاکر — سبب اونکو خستہ دل پاکر

آئی الزام سی منافق پیش — اسطرح ہوئی فساد اندیش — کہ ہو منقضی لب عہد رسول — مومنو جاؤ امر دین کہو بھول

پھر نئی سر سے کفر مین آؤ — دین ایمان سے اپنی پھر جاؤ — پس خداوند نی کیا ارشاد — کہ نہ تم دشمنونکی ہو منقاد

بلکہ اللہ ہی تمہارا یار

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ

ای مددگار ناصر سرکار

اور وہ بہترین یار ہے ان — بہترین حمدگار ان سے — ہی وہ اولی ہر ایک مولی سی — بلکہ اولی ہر ایک اولی سی

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

ڈال دینگی ہم شتاب السیر رعب — کافرونکی دلونمین ہیبت و ڈر — کہ اونہون نی شریک ٹھہرایا — اپنی آپ اوسکا حقتعالی کا

اوسنی جس چیز کی نہ دی تھی سند — کوئی برہان اور سند بھیجا — یعنی ہین غیر حجت منزل — قائل شرک حق عز و جل

ہوتی کوئی دلیل اور برہان — بھیجا اوسکو حضرت یزدان — نفی برہان اس سے ہی مقصود — تاکہ سب عذر اونکا ہو مفقود

اور ٹھکانا ہی اونکا نار سقر

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ○

اور برا ہی وہ ظالمونکا مقر

تھی جو جنگ احد مین بعض اصحاب — اسکی آگی ہی انکی حق مین خطاب

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَھُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ○

اور سچ تمسی کر چکا حق تو — اپنی قول و قرار وعدہ کو — جبکہ تم مارنی لگی جان سے — اونکو اوس حق کے اذن و فرمان سے

تابو قتیکہ تم ہوئی نامرد — یعنی سست و ضعیف اور دلسرد — اور کیا جب تنازع تمنی سر — کام مین جنگ کی بیک دیگر

اور تمنی خلاف فرمایا — بعد اسکے کہ تمکو دکھلایا — حق نے اوسکو کہ چاہتی تھی تم — اہی غنیمت اور فتح ای مردم

یعنی آغاز جنگ تھی مومن — غالب و دشمنان احد کی ان — اونکی مغلوب تھے وہی سب کفار — تا سمجھیکہ ڈالتی تھی وہی مار

صورت فتح تھی نمود اوس وقت — بھاگنے پر تھے وہی عنود اوس وقت — وہ جو تھا وعدہ ظفر موعود — اوسنی پکڑا تھا حکم حق سے بہبود

لیک مشروط صبر تھی وہ نوید — جو نہ ٹھہری ہی شرط پر سے — یک بیک انقلاب کا رہوا — قسمت مومنان فرار ہوا

تھے جو ابن جبیر کے ہمراہ — تیر انداز آدمی پنجاہ — دیکھتی تھے ہزیمت کفار — آئی لینے غنیمت کفار

۵ بمعنی حجت و برہان ۱۲

گرچہ مانع تھے بعض یار انکو
آپڑی اونپہ جماعہ فوج عنید
کہ لگی جب سے بھاگنے کفار
پر تعاقب سے وے نہ آئے باز
یعنے دونو جماعتوں کا ہی حال
کوئی چاہے ہے تم مین دنیا کو
اور شہادت کی بعض تھے طالب
پھر تمہیں جنگ سے اونسی پھیر دیا
تاکہ تمکو وہ آزمالیوے
اور خداوند فضل ہے یزدان

تھا نوشتہ یہی ازل مین
یکبیک کردیوے وہ لوٹ
اونپہ دوڑے صحابہ اسی سبب
کرتے وے لوٹ پر تھے دست دراز

ساتھ ابن جبیر کے تھی پاس
ایک یہ امر تھا خلاف رسول
سید الانبیا بہ بانگ بلند
پہنچی اسواسطے ہزیمت تمکو

مِنکُم مَّن یُرِیدُ الدُّنیَا وَمِنکُم مَّن یُرِیدُ الآخِرَۃَ

اور کوئی چاہے تم مین عقبیٰ کو
یعنی جنگ احد مین بعضے یار

ثُمَّ صَرَفَکُم عَنہُم لِیَبتَلِیَکُم وَلَقَد عَفَا عَنکُم وَاللّٰہُ ذُو فَضلٍ عَلَی المُؤمِنِینَ

یعنے صدق اور نفاق پالیوے
اوسکی رحمت ہے مومنوں پہ عیان
اور بیشک کیا ہے تمسے معاف
ای جو اوسنے وہ قہر فرمایا

رخنہ کوہ پر کہی تھی قرار
دوسرے ہے خلاف یون منقول
منع فرماتے اونکو تھے چند
ہی تمال لیکا اور خلاف مین دو
لوٹ لینا وہ کافرونکا مال
چاہتے تھے غنائم کفار
چاہتے تھے کہ دین ہو غالب
یعنے مغلوب دشمنوں کا کیا
وہ جو تمنے کیا قصور و خلاف
کوئی مومن نظر نہین آتا

اِذ تُصعِدُونَ وَلَا تَلوُونَ عَلٰی اَحَدٍ وَّالرَّسُولُ یَدعُوکُم فِی اُخرٰکُم

جب چڑھے جاتے تم تھے برسر پا
اور نہ مڑ کر کسیکو دیکھتے تم
یعنے کہتے تھے سید مقبول
دیکھکر حال سید الابرار
دانت کو دیکھ غم جو کھاتے تھے
یاد کرکے وے اونکو روتے تھے
اونکا ہوش و خرد اور صبر و قرار
کہ اسی ضمن مین یکبارگاہ
جب کہ دشمن وے روبرو آئے
قدرت حق سے سب وے کھاکے ہراس

سنکے قتل رسول کی سعی تھے
یا نہ ہوتی کھڑی تھی ایدم
آو آو تمہارا ہون مین رسول
دیکھ تم سے وہ ہوئی خونبار
دانت سے اونگلیان چباتے تھے
سخت اندوہگین وہ ہوتے تھے
غم ماتم سے گر گیا تھا قرار
پہونچی اعدا کی اونکی سرپہ سپاہ
یکبیک قصد جنگ کا لائے
خودبخود پھر گئی نہ آئی پاس

یا کہ چڑھتی تھی تم پہاڑ پہ جب
اور پیمبر پکارتا تھا تمہین
کہتے ہین جب صحاب پیغمبر
زخم کو دیکھ دل فگار ہوئے
وے جو اصحاب ہوگئے تھے شہید
غم سے بیخود تھے اسقدر وے کمال
تھے وے سب بیخودی کی حالت مین
آئے ہمپا خالد ابن ولید
لیک تیر دعائے پیغمبر
تھے جو مغموم وے صحاب رسول

کوہ پر یعنی بھاگتے تھے سب
پیچھے آوازتا تھا تمہین
آئے پیش جناب پیغمبر
بلکہ بسمل و بیچہ دار ہوئے
بسکہ رکھتے تھے اونکا حزن شدید
کہ وے تھے مثل پیکر تمثال
حزن مین غم مین اور ملالت مین
پانسو شخص کافران عنید
لگ گیا یکبیک نشانہ پر
اونکی آتی ہی غم گئی تھی بھول

دونو معنے کا الیستو دوا نہ تہا | اونکو اللہ نے دیا یہ جواب | یعنی حالت یہ حق کو تھی منظور | کہ نفاق اور وفاق کا ہو ظہور

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

بیگماں وہی جو ہٹ گئے تم مین | یعنی پیچھے پلٹ گئے تم مین

اونکو شیطان نے ڈگایا تھا | سبب بغض جو کمایا تھا

اور بیشک کیا خدا نے معاف | اونسے سرزد ہوا جو امر خلاف

یہ ان ہے موضع مین سمجھو تم مرقوم | کہ ہوا اس کلام سے مفہوم

ہے عفا اللہ اسجگہ جو ذکر | اک اشارہ ہے اوسمین کر تو فکر

کردیا حق نے عفو اونکی تمیز

مل گئیں دو جماعتیں جس دن | یعنی بھاگے احد مین جو مومن

وسوسہ مین وے آئے شیطان کے | ہو گئے پائے بند عصیان کے

بیشک آمرزگار ہے یزدان | صبر بردبار ہے یزدان

وے جو اوس روز گئے تھے فرار | نرہا اونپہ کچھ گناہ سے بار

یعنی المومنان تنک تھا د | لکہ و سرزنش سے اونکو یاد

سرزنش کے وے مستحق نہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا

مومنو اونکی طرح تم مت ہو | وے جو انکار لائے ہین بد خو

جب سفر کو زمین پر جائے | اور وے اوس سفر مین مر جائے

کہ جو ہم پاس ہوتے وے اخوان | یعنی کرتے نہین وے نقل مکان

بس ہے لائق یہ مومنو تمکو

اور کہین اپنے بھائیوں کی نہین | انسے ہوویں یا برادر دین

یا کہ ہوتے وے غازیان جہاد | لڑکے مرجاتے وے باطل عناد

تو نہ مرتے سفر مین بیچارے | اور نہ جاتے غزا مین مارے

کہ تم اس قول مین مخالف ہو

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ

تا کہ فرماوے حضرت یزدان | اسکو حسرت دلون مین اونکی عیان

کردے اونکے دلون مین حسرت و غم | تا کہ معلوم ہو تو جیسے اتم

کہ وطن مین تمکو نہ دفع کرے

یعنی حق اوس مخالفت کے تئین | یا کہ اونکی گمان کو اندیشہ دین

اے جو اپنے وطن مین مر جاوین | تو وہی حسرت دلون مین کھیل

غیر حکم خدا کوئی نہ مرے

وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اور سبکو خدا جلاتا ہے | نہ حذر کوئی پیش آتا ہے

اور خدا ہی بقدرت والا

اور وہ مارتا ہے سبکے تئین | مارتا ہے سفر اور جنگ نہین

تم جو کرتے ہو دیکھنے والا

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

ع

۵

وہم المسلمون الا اثنا عشر رجلا ۱۲

اور اگر چھوڑ دیوی حق تمکو | پھر بھلا کون شخص ایسا ہو | کہ تمہاری کری مددگاری | بعد اوسکی کہ چھوڑ دی یاری

جیسے چھوڑا تمہین احد کی دن | پھر پھرا کون یار تھا اوسن دن

اور خدا کی کرے پہ شایان | وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ | اعتماد اونکو جو رکھین ایمان

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور نہین ہے کسی نبی کا کام | کہ چھپا وی کچھ ای بلند مقام
دن قیامت کے بر سر اشہاد | کہ وہ ہین روز معدلت اور داد
اور وہی لوگ سب تحت جزا | نکیے جائینگے ستم او جفا
یون حدیث صحیح مین آیا | ایک کہنہ رسن کوئی لایا
کہ کیا اپنی قبول اوسکو | سمجھے ستر یا غلول اوسکو
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان | کہ اس آیت سے ہے مراد ایجان
تا نہ لادین خیال وہی رسول | دلمین آزردہ اونسے ہین اور ملول
پس خداوند نی کیا ارشاد | کہ نہین انبیا کی ہی یہ نہاد
یا کہ اسواسطے ہے اسکا نزول | تا نہ لادین گمان ستمگار رسول
یا یہ آیت ہے اسلیے ارشاد | تا کرو اوسمے بعض کے ہو مراد
کہ غنیمت کی مال سے ہمکو | ضعفا سی زیادہ دو

اور جو شخص کچھ چھپا ویگا | اوس خیانت کو اپنی لاویگا
پھر دیا جائیگا تمام بدل | اسکو جو کچھ کیا ہو عمل
یعنی جیسے عمل وہی ویسے گے | وفق اونکی جزا وی پاوینگے
نہ بٹا تھا ہنوز لوٹ کا مال | دینی حضرت کو وہ لگا فی الحال
بولی حضرت کہ رکھنا اوسکو نگاہ | دن قیامت کے لاوی ہمراہ
دل اہل فرار کی تالیف | کہ وہی سب ہو گئی تھی سست و ضعیف
کہ جنہ ظاہر مین کر دیا ہی معاف | لیک ہے ہمسے نہ دل اونکا صاف
ہوتی ہین جس طرح وی ایک ہی اور | نہ کہ ظاہر مین صاف دلمین جور
کہ غنیمت کی مال کو نہ چھپا | نہ چھپاتی ہین سید الابرار
بعض اصحاب اقربای رسول | جب لگی کرنی التجا رسول
تب اس آیت کو لائی روح امین | کہ خیانت روا نبی کو نہین

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوٰهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

کیا وہ جو مرضی خدا پہ چلا | ای خیانت رکھی اوسے روا | مثل اوسکے ہی جو کما لایا | غصہ و خشم حق تعالی کا

اور خائن کا ہی مقام سقر | اور ہی وہ بری جگہ او مقر

وہی گروہ الگ مت ہین خون | اونکو ہین قرب خدا کے یہان

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ

اور خدا دیکھتا ہی اونکی تدبیر | جو وہی کرتی ہین رسول امین | ای امانت کو دیکھتا ہے خدا | او خیانت کو وہ دیکھتا ہی خدا

یعنی خیانت ہو جو کوئی اونسے | سب برابر وہ مرتبہ میں نہیں | یا برابر نہ خلق کے ہیں سبل | اونسے سرزد نہووے غدر و غلول

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

حق نے احسان مومنوں پہ کیا | کہ جو اونمیں رسول بھیج دیا | آپس اونکی سے وہ پیغمبر | جو تلاوت کی رہے آیتیں اونپر

اور کرتا ہے پاک اونکی تمیز | اسی نواری ہی وہ پیمبر ہیں | اور قرآن اونہیں سکھاتا ہے | اور حکمت اونہیں بتاتا ہے

اور وہی بیشک صریح تھی گمراہ | قبل از بعثت رسول امتد | پہلے تاریک تھا اونکا چمن | نور سے اوس کے ہوگیا روشن

کیا تمہیں جبکہ پہونچی ایک شکست | اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا | قتل اور زخم سے ہوئی تھی پست

کہ بتحقیق تمنے پہونچایا | اوس سے دو مثل وہ جو اب پایا | اونکو دن بدر کی تم ایسا ہی | کر چکے ہو وہ چند اس خراب

یہ جو مارے گئے احد کی دن | حملہ ستر تھے اور دو ہون | بدر کی روز کو کرو تم یاد | قتل ستر اور قید تھی ہفتاد

یعنے ہفتاد قتل فرماے | اور ہفتاد تم پکڑ لائے

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ

کہتے ہو تم کہانسے یہ آیا | کیوں تعجب یہ تمنے فرمایا

کہ وہ اپنی جینونکی پاس سے ہے | ای تمہارے خلاف پاس سے ہے | یعنے جو بدر میں کیی تھی قصور | اونکی بدلی ہوا ہے اسکا ظہور

پہلے تمسے ہوئی تھی وہ تقصیر | کہ نہیں تمنے مارڈالی اسیر | مال لیکے کی سبکو چھوڑ دیا | حکم حضرت پہ کچھ عمل نہ کیا

تمسے کہتے رہے پیمبر دین | گر اگر چھوڑتی ہو اونکی اتنین | ہونگے تمسے شہید ستر تن | تم پہ غالب ہو اسپر لشکر دشمن

اور احد میں خلاف تمنے کیا | اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ | کہ وہ رخنہ کا حفظ چھوڑ دیا

حق تو ہر چیز پر توانا ہے | اوسکے قدرت بیان سے بالا ہے | ہے ظفر اور غنیمت اوسکے ہاتھ | اور شکست و ہزیمت اوسکے ہاتھ

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور پہنچا جو کچھ تمہیں اوس دن | وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا | کہ ملی فوج کافر اور مومن

سو وہ حکم خدا سے تھا یکسر | اور تھا اوسلیے وہ اسپر ور | تا کہ ظاہر ہو مومنوں کا ثبات | اور عیاں ہو منافقوں کی بات

وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ

اور کہا جاتا اون منافق کو | آؤ تم راہ میں خدا کے لڑو | یا کرو دفع اونکا شر و فساد | ہیں مقابل جو اب ہی اہل عناد

شہدائے احد جو ہین اصحاب
کی آتی ہین راتون ہی اونپر شتاب
چند قندیلین جھلکتی ہین
اونپہ یہ عیش جب گذرتی ہین
تا وہی رغبت جہاد پر لاوین
یا وہ جابر کا باپ تھا منشا
بعد مرنے کے یکطرح انکو
عیش ہر دم ہی کسلیے اونکو
ہی ولیت کہ اونکو اجر و ثواب
ہین کرامات حق سے وہ شادان

فصل او نکاہی باور اہی ثنا
شاخ طوبی پہ بیٹھنے کی سرشت
پایہ عرش مین لٹکتے ہین
حق تعالے سے عرض کرتی ہین
کافرون ساتھ جنگ فرماوین
جسکا احوال سب گذرا
بخشش حق سے زندگانی ہو
اور مردونکو بعد حشر کی ہو
متواتر ہو بیشمار و حساب
وہ جو اونکو عطا کری یزدان
یعنے ہو جس شہید کو اکرام

اونکی جانین ہین شاد اور مسرور
نہر فردوس سے پیتے ہین وہی آب
استراحت کا جب کرین خیال
یہ جو عیش و خوشی ہی ہمکو یہان
اونکی خاطر سے آیا آیت یہ
بس خلاصہ یہ ہے کہ جملہ شہید
جو نہ مرنے کی بعد جیتی ہین
اونکی شان میں ہے یہ آیت نزال
پہنچے ہر سال اونکو اجر غزا
اور کرامات غیر سے ہین شاد
شاد ہوتی ہین دیکھکر وہ تمام

اور میان قلوب سبز طیور
کہاتی ہین میوجات غیر حساب
بیٹھکر اونمین ہوتی ہین خوشحال
دوستون پر ہمارے کر تو عیان
حق مین اونکی ہوئی عنایت یہ
فضل حق سے ہین زندہ جاوید
کیون کہ وہ ہی کہاتی ہین اور پیتی ہین
اور کر سورہ بقرہ مین خیال
منقطع اونسی وہ نہین ہوجا
ہے جو غیر اونکو اونکی بعد ارشاد

ہوتی خوش وقت ہین نعمت حق
اور ہوتی ہین اس سے خرم و شاد
اجر اونکا جو رکہتی ہین ایمان

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ

اور فضل خدا جو ہی مطلق
کہ فرمایی ہی خدا برباد
سو رد فضل ہین اور احسان

مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ

ع

ای وہی مردم کیا جنہون نے قبول
کرنی جو نیک کار ہین اونمین
یعنے کہا کہ احد کی دن ہی شکست
اونسے کہنے لگے رسول اللہ
وہی اجابت سے پیش سب آئی
وضاحت سی اوسکے تو تفسیر

ای لیا مان حکم حق و رسول
اور پرہیزگار ہین اونمین
باوجودیکہ ہو گئی تھی پست
کہ چلو تم ہماری پھر ہمراہ
کچھ نہ انکار اور ابا لائی
جو ہے واضح ہین اسکی تسطیر

بعد اوسکے کہ پہونچ گئی اونکی تین
اونکو ہی اجر اور جزا جزیل
جسم مجروح اور دل افگار
تا کرین کافرونسی جنگ و قتال
اونکی حق مین ہی بشارت حق
چاہ رہا ان جب ابو سفیان

زخم ہمیشہ صدمین اونسہ دین
یاوین جنت بحکم رب جلیل
تھی وہی جملہ مہاجر و انصار
اونکو لڑنیکا پھر ہوا خیال
اجر جنت سے ہی بشارت حق
دن احد کی لگا جو [illegible]

یکدگر سی لگا وہ کہنی یون
بن لڑائی لیی ہم آئی کیون

وای بن جنگ کی پھری آئی ہم
نہ محمدؐ پہ وار لائی ہم

الغرض سنکی سید الابرار
پھر ہوئی کارزار کو تیار

صبح یکشنبہ دوسرا تھا دن
کہ ہوئی مستعد وہی مومن

تھی وہی مجروح او ضعیف الحال
نکلی حضرت کے ساتھ بہر قتال

تھی دوشنبہ کی روز کی شب وہ
کہ وہ ٹھہری وہان پہ کر سب

سنکی اسباتکو ابوسفیان
سوی مکہ ہوا وہان سی روان

جنگ پر مستعد ہی بوسفیان
لیکی ہمراہ لشکر و اعیان

گرچہ وی لوگ سب ڈراتی تھی
پر نہ اصحاب خوف کہاتی تھی

یا کہ روز احد ابوسفیان
سوی مکہ لگا جو ہونی روان

جاہ و دولت نہ یکتو اسکی ہی
بلکہ نوبت اور روار وارسی ہی

پھر مقرر کیا کہ اگلے سال
بدر صغری پہ لاوین جنگ و قتال

یا کہ حبیب دوسرا برس آیا
دشمنون نے ہراس و ڈر کھایا

کہین آیا تھا وہ مدینہ کے
اوسکی بولی ہی حملہ کنیہ جو

کرکے سامان جنگ کی تدبیر
لاوی ہی اپنے ساتھ فوج کثیر

ہوئین ایک حجت الزام
تمکو دشمن اوسکی دیوین انعام

اونکو ہر چند وہ ڈراتا تھا
پر نہ کوئی ہراس کہاتا تھا

سب گئی بدر پر وی آخرکار
ہمرکاب محمدؐ مختار

اوسمکہ پہ کیا جو بیع و شرا
منفعت اور سود سبکو ملا

لکھی اسکی ہی جسطرح ارشاد

الذین قال لهم الناس ان الناس

کیا خطا سی یہ ہمنی کار کیا
بن لڑائی کی جو فرار کیا

دست افسوس اپنی وہ مل کر
پھر لگا قصد کرنی باردگر

شام شنبہ تھی ہفتم شوال
آئی حضرت احد سی کر کی قتال

حکم حضرت کا سب نے مان لیا
اوس سے ہرگز نہ انحراف لیا

ساتھ حضرت کے یکسبک آئی
حمرا الاسد تلک سب آئی

جا بجا کی وہان پہ روشن آگ
تا کہ جل بھن کی جائین دشمن بھاگ

اور تجار رہروان سی کہا
کہ مدینہ مین کہیو تم یون جا

جب مدینہ مین پہونچی سوداگر
یہ خبر فاش کی وہان جاکر

حبذا اصحاب کا تھا قال و قیل
حسبنا اللہ اور نعم الوکیل

اوسنی بعد اہرمن شناس اصنام
چڑھ کی یک کوہ پر کیا یہ کلام

بدمین تھا جو منصب اغیار
ہی احد مین ہمین اب اوسکا

بدر صغری ہی ایک چاہ کا نام
ہی وہ بازارگاہ بہر عوام

ابن مسعود جسکا نام نعیم
کرکے عمرہ کو وہ بقصد تعظیم

پہنچ جاوی ہی جو اشجعی تو وہان
کہیو آتا ہے پھر ابوسفیان

تیری کہنی سے سب وی جاوین ڈر
پھر نہ آوین وہی بعزم سفر

قصہ کوتاہ وہان سے آکی نعیم
مومنون کو لگا ڈرانے ہیم

خوف پر تھا نہ کچھ خیال اونکا
حسبنا اللہ تھا مقال اونکا

کتنی اک دن وہان قیام کیا
اپنا بیع و شری سی کام کیا

جو نہ آیا بخلاف وعدہ حریف
پھر مدینہ کو لائی وی تشریف

سبکی معلوم کرلی اوسکا منافع

قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم ايمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل ۵

کہ جو دیتی ہین ڈھیل ہم انکو / اونکی جانو نکو یہ بھلائی ہو
ہم تو کرتی ہین ایسی تعویق / تا ہون زائد گناہ مین تعلیق
اور عذاب ذلیل ہی اونکو / یعنی جس مین اہانت ہو
یعنی یہ دا وہ کار سا نہین / کہ وہ دی چھوڑ مومنونکی تئین

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلٰى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

جس مین تھی منافق تم ہمعا / یعنی تشنیع و طعن [illegible] ہو
بلکہ کرتا ہی امتحان خدا / تا وہ کردی علحدہ او جدا
ہو دی ناپاک پاک سی او فراز / یعنی [illegible] ممتاز
گاہ یہ اتیا ہی بجہاد / کہ تخلف کرین نفاق نہاد
اور کبھو وحی حق سے مفہوم / جیسے حضرت [illegible] علم
جون حدیث صحیح مین آیا / یون رسول خدا نی فرمایا
کہ خدا نی مجھی کیا الہام / جلیہ [illegible] تمام
جیسے آدم پہ سب روشن تھا / جلبہ ذریت سبہ مین تھا
جسطرح سے دی کفر اور اسلام / جانتی تھے وہی ہیت کا تمام
سنتے ہی اس سخن کے اہل نفاق / بولی اس امر کو سمجھ کر شاق
ایسا دعوی جو ہی محمد کو / جیسے کسو اسطے وہ عال ہو
اور اگر ہے یہ سکار استعمال / حسب واقع کہی ہمارا حال
کون ہم مین ہے دوست صادق سے / کونسا دشمن منافق ہے
اگلی آیت کو حق نی بھیجوایا / اونکا رد کا یہ فرمایا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ

اور نہین یون ہے حضرت اللہ / کہ تمہین غیب پر کری آگاہ
اور لیکن خدا ہی مانند / چہانٹ لیتا ہی چن کر کی پسند
اپنی پیغمبرون سے اسکی تئین / جسکو چاہے وہ رسول مین
پس خدا پہ یقین لاؤ تم / اور رسولون پر اوسکے ہر دم
اور جو ایمان تم اختیار کرو / اور تم حضرت خدا سے ڈرو
تو تمہاری لیی ہی اجر عظیم / تا کو جنت نصیب ہو اور نعیم
یعنے اہل نفاق ہیں یہ دا ان / نہین کرتا ہی علم غیب عیان
بلکہ ہر ایک شخص کو اللہ / نہین کرتا ہے غیب سے آگاہ
پر وہ کرتا ہی انبیا کو خبر / وحی و الہام سے ہمکو اونپر
یہ کرامت ہی خاص نبیونکو / نہ کہ ہر ایک کا یہ منصب ہو
عامہ خلق کا یہ ہی منصب / کہ خدا اور نبی کو مانین سب
اور تقوی کو اختیار کرین / حق سی ڈر کر ہر ایک کار کرین
تا کہ پاوین ہی سب جزا ہی جزیل / بر خلاف منافقان ذلیل

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور نہ سمجھین یہ ممسکان لیام / وہی جو کرتی ہین اوسپہ بخل مدام

جو خدا نے کیا عطا اونکو — فضل اپنے سے دیا اونکو — کہ وہ امساک اونکو ہی بہتر — بل وہ بخل انکو ہی بد سر تا سر

طوق پہنائے جائینگے اونکو — بخل جسپر کیا تھا انھونکو — روز محشر کے اونکی ہو تفضیح — جسطرح سے ہے یہ حدیث صحیح

جسکو حق نے کیا ہی مال عطا — نکری جو زکوۃ اوسکی ادا — ہووی یک اژدہا کی شکل وہ مال — طوق بنکر گلے کا اوسکی وبال

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

اور خدا کا ہی مال جسکے تئین — چھوڑدین اہل آسمان و زمین — اور خدا اوس سے کرتی ہو جو تم — رکہنی والا خبر سے ہے اے قوم

یعنی سب جانتا ہی ایزد پاک — تم سے انفاق یا کہ ہو امساک — مال میراث کا وہ کہلاوی — ملک مین جو کسیکے آجاوی

اوسکا مالک ہو پہلی اور بشر — ملک وارث ہو جب جاوی مر — پس سب اہل آسمان و زمین — ملک اونکی بجز مجاز نہین

اپنی اپنی اجل پہ جاوینگے مر — اونکا رہجائیگا مال اور زر — کوئی وارث سوا خدا کی نہو — پھر نہ تم کیون انفاق اپنی تھے دو

ع

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ

بیشک حق نے سن لیا وہ کلام — کہتے ہیں جو یہود بد انجام — کہ خدا ہی فقیر و ہم ہیں غنی — زر دیا وین سزا دی جملہ دے

اب لکھینگے ہم جو کچھ اونہوں نے کہا — اور اب ہم لکھینگے قتل اونکا — انبیا کی تئین کہ ناحق تہا — یعنے آبائی اونکی ڈالا مار تہا

اور کہینگے حشر میں ہم اونکو — کہ جلن کا عذاب تم چکھو — اہل تحقیق سے روایت ہے — اقرضوا اللہ کی جو آیت ہے

اوسنے پایا جو حکم حق سے نزول — یون لگے کہنے وی یہود جہول — حق ہے محتاج ہم ہیں صاحب مال — قرض کا کیون نہیں کرے ہی سوال

تب یہ آیت خدا نے بہجوائی — سخت تہدید اوسکو فرمائی

یہ عذاب حریق سی تہدید — بدلہ اوسکے ہی ہی یہود عنید

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ

اپنی ہاتھوں سے جو کیا تقدیم — تمہیں پہنچا جزا ہی یہود لئیم — اور تحقیق ایزد برتر — ظلم کرتا نہیں ہی بندون پر

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ

ایسی وہی لوگ ہین جنہوں نے کہا — قصہ قربانی ہے سنو کیا

کہ نہ مانیں کسی رسول کو ہم — جب تلک وہ نہ لاوی ایسی اہم — ہمکو ایسے نیاز جسکو کہا ہے — آتش آوے جو فلک سے سے

ہی روایت کہ یک فریق یہود — کعب اشرف اور کتنے ایک عنود — کرنی حضرت سے یون وہی لگے مقال — ہمکو ہی حکم ایزد متعال

کہ نہ لاوین نبی پہ ہم ایمان — جب تلک ہو یہ معجزہ نہ عیان
کہ نیاز خدا وہ کچھ لاوے — ایکبیک آگ اوسکو کھا جاوے
کتب مین تھا اسیطرح معمول — عہد آدم سے تا بوقت رسول
کرتی قربان حق جو کچھ اول — کھانا اوس شے کا تھا نشانہ اونکو
اونکی ہوتی جو کچھ نیاز قبول — گرتی اس سماسے آگ نزول
تا نگلتا تھا دعا نبی زمان — اور امت کی اوسکی سب ارکان
تا وہ آتش اوسی لپٹ جاتی — حکم یزدان سے یکبیک کھاتی
تھا یہ اوسکے قبولیت کا اثر — منحصر ہو دعا سے پیغمبر
الغرض کر کی اسکو دستاویز — پیش آتی بصد ابا و گریز
اس بہانے سے سب بے ایمان — نہین لاتی نبی پہ تھی ایمان
کہتے اسطرح سے یہی قوم ذلیل — کہ ہمین ہے کتب سے یہ دلیل
جو نبی اس صفت سے ہو موصوف — اوسکے ہم جان و دل سے ہون معروف
یہ تو آیت خدا سے ہوا ہے — اونکی الزام کی لیے آئے

قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

کہہ محمد کہ آچکے تم پہ — مجھسے پہلے رسول و پیغمبر
معجزے لیکی ساتھ ایمبرم — اور وہ قربان کہ کہتی تھی جو تم
پھر بھلا اونکو مار ڈالا کیون — تم جو تھی راستگو اوسیا دیون
زکریا کو کیون شہید کیا — اور یحییٰ کو نابدید کیا

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ

پھر جو جھٹلاتے ہین وہی تجھکو — انبیا و رسل بھی تھی پیش
کہ وہی لائی تھی نبوت تشیر — معجزے اور صحیفے اور کتاب
یعنے وہی کافران بد کردار — اونکا رسم قدیم ہی انکار
رکتی انکار ہین سب گمراہ — ہی ہمیشہ سے اونکا یہ معمول
نو بیانی لگی ہین جو نہ تو — کہ وہ روشن تھی ہی معانی آپ
نہ فقط تجھسے ہی رسول اللہ — ہوتی آئی ہین منکران رسل
صبر کر ای نبی نہ ہو مغموم — پیغمبری کی اونکو ہو معلوم

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

سو ہے یہ شخص چکھنی والا ہے — گرچہ تصدیق رکھنی والا ہے
اور کبھی جاؤ تم عطا پورے — دن قیامت کے اپنی مزدورے
پھر جو دور آگ سی کیا جاوے — اور بجنت بٹھا دیا جاوے
تو وہ پہنچی مراد اپنے کو — یعنی اوسکو نجات نفوری
اور سو دنیا کی زندگی ہی مگر — جنس مست غت فریب سراسر
کار دنیا مین ہے فریب تمام — کچھ نہ اوسمین بجز دغا کی کام

لتبلون فی اموالکم وانفسکم ولتسمعن من الذین اوتوا الکتاب
من قبلکم ومن الذین اشرکوا اذی کثیرا وان تصبروا وتتقوا فان ذلک
من عزم الامور

بیشک آزمائی جاؤ گے تم
اور سنوگی تم انسی ای صاحب
اور جو ایذا پہ اونکی صبر کرو
شان صدیق میں یہ آیت ہے
صبر و تقوی کی ستائش آئی ہے

پہلے تمسے دی گئی جو کتاب
اور اونکی معارضہ سے ڈرو
واسطے اونکی یہ عنایت ہے

اور سنو مشرکو نسی سب کوئی
تو یہ صبر اور اتقا ہے یقین
اونکو قوم یہود بد کردار

اپنی اموال و جانسی ایمرم
رنج بسیار اور بدگوئی
کا ہمت اور استواری مین
جب لگی دینی رنج لو آزار
مورد اس مرحمت کا فرمائے

واذ اخذ اللہ میثاق الذین
اوتوا الکتاب لتبیننہ للناس ولا تکتمونہ

اور کیا دا ای نبی زمان
کہ بتاؤ تم اوسے لوگونکو
اور چھپاؤ نہین وہی اہل کتاب
پھر وہ پھینک اپنی پیمان کو
یہی عرب کی محاورات سے ہے
اور کچار تی خرید لیا
مول تھوڑا کہ تھا شہوت مال

قصدا کی جب لیا پیمان
اور نہ اوسکو چھپاؤ ای لوگو
نعت حضرت کی اور صفات صحاب

اونسی جو دی گئی ہین کتاب
یا کہ ین اوس کتاب سے وہ بیان
صیغہ جمع ہین جو دونو ںھا

فنبذوہ وراء ظہورہم

دال ہی غیر النقاط سے یہ
جنہ وی النقاط لکھ ہین

واشتروا بہ ثمنا قلیلا فبئس ما یشترون

لیتے تھے وہی عوام سے رسال
سو برا ہی جو مول لیتے ہین

ای جو ترسا ہین او یہود خبر
نعت حضرت سے بر آدمیان
حفظ تھی خطا سے ہین منع
پس پشت اپنی ای مبارک خو
اس سخن سے کوئی ہیش نی
اخذ میثاق پر قبول کیا
ای کے دو نرخ مضمضیتی ہیں

لا تحسبن الذین یفرحون بما اتوا ویحبون ان یحمدوا بما
لم یفعلوا فلا تحسبنہم بمفازۃ من العذاب ولہم عذاب الیم

مت سمجھ اونکو ای رسول اللہ
اور تعریف چاہتی ہین لعین
اور اونکو ہی دردناک عذاب
مسئلے پہ غلط بتاتی ہین

کہ جو ہوتی ہین شاد ہی گمراہ
ساتھ اوسکی جو وہ کیا ہی نہین
سب ہے دنیا و دین مین خراب
نعت خیر الوری کی چھپا ہیں

ساتھ اوس چیز کی جو وہی لائے
پس گمانست کر ای نبی عرب
یعنی ترسا و یہود کی جماعت
پھر وہ ہوتی تھی خوش و شگفتہ

ای باخفای نعت ہنس آئے
کہ چھٹی ہین عذاب ہی سب
یا کہ اہل نفاق بد کردار
کہ او نہیں کر سکا نہ کوئی کر

بات کہتی تھی سب خلاف کتاب — اور کہتی تھی وہ ہی بیجا ب
کوئی کرتی تھی ایسا نیک نہین — لیک کہتے توقع تحسین

یا وہ غزوہ سے بھاگ کر آئے — پھر نبی سے بعذر پیش آئے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اپنی اوس عذر کی سبب لعین — چاہتی تھی ستائش اور تحسین
اور ملوک ہی خدا کی تئین — ملک افلاک اور سبھ زمین

اور ہر شی پہ ہی توانا حق — جو ثواب و عذاب ہے مطلق
مومنونکے ثواب پہ قادر — کافرونکے عذاب پہ قادر

اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول — آئی اکدن قریش پیش رسول
سائل معجزہ ہوئی ناگاہ — کہنے اسطرح سے لگے گمراہ

کہ ہی محمد جو گذری پیغمبر — معجزہ ہر کسیکا ہے مشتہر
ہی نہ موسیٰ کا اک عصا مشہور — ید بیضا تھا اور تجلی طور

صرف درمان رنج تھی مسیح — بلکہ جان بخش مردگان تھے صریح
جو رسالت سے آپ ہین ممتاز — اپنا دکھلائیے ہمین اعجاز

یہ جو کوہ صفا ہے اسکے تئین — کر دو اک معجزہ سے تم زرین
تم سے سرزد ہو معجزہ یہ اگر — جان لین ہم کہ تم ہو پیغمبر

منع معبود پر ہون قائل ہم — دین توحید پر ہون مائل ہم
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا — اوس سے تنبیہ اونکو فرمایا

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۙ

بیگمان آسمان اوٹھا کے میز — اور بیشک زمین بچھا کے میز

آتی جاتی ہین رات اور دن کے — نور ظلمت دکھاتی ہین انکے
آیتین اور نشانیان ہین عیان — عقل والون کو ہی یہی مان

وہ محمد جو رکھتی ہین عقل و ادراک — کہو لگ آنکھ دیکھ لین افلاک
کیا معلق اونھین اوٹھایا ہے — کسطرح نور سے بنایا ہے

اور دیکھین بچشم غور زمین — کیسا پیدا کیا ہی اوسکی تئین
کیسے لیتے ہون اوسمین زرع و شجر — کیسے کیسے ہین اوسمین کوہ و حجر

اور نظر رات و دن پہ فرماوین — کہ بدلتی وہی کسطرح آوین
شب تیرہ کی بعد آوے روز — با ہمہ تاب نور دل افروز

گاہ دن کم ہو رات زائد ہو — گاہ برعکس اسکے عائد ہو
پس بھلا معجزہ ہی کیا درکار — قدرت حق کی ہین یہ سب آثار

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

ہی پیمبر کا جو جند امعبود — اوسکی یہ سب نشانیان ہین نمود
وہی سمجھین مردم اولو الالباب — یاد کرتی ہین حق کو سحر تو آب

ایستادہ اور بیٹھے السیر — اور لیٹے وہی اپنی کروٹ پہ
اپنی ہی حال مین غرض تنہا — یا کہ ہے ذکر سے مراد نماز

وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور کرتے ہیں فکر دانشور
اور کہتے ہیں اے ہمارے رب
نہ عبث تو نے بنایا سب
یا کہ اِک عبث کہے تو
آسمان و زمین کی خلقت پہ
سوچا اور نگاہ رکھ ہمکو

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

نار دوزخ کی نار و آفت سے
رب ہمارے اور پالنے والے
آگ میں تو اسے کرے تو خوار
اپنے فضل اور لطف و رافت سے
تو تو جس شخص کو دیں ڈالے
اور نہیں کوئی ظالموں کا یار

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

یعنی اے رب ہمارے بے تمیز
خلق کا ہے پکارنے والا
کہ تم اپنے خدا پہ لاؤ یقین
اور کر اپنے لطف سے تو دور
ایک آواز مارنے والا
یا کہ قرآن ہی منادی دین
ہمسے ہو جن برائیوں کا ظہور
سمت ایمان پکارتا ہے وہ
سو ہم ایمان لائے اے اللہ
اور ہمیں مار نیکوں کے ساتھ
سن لیا ہے کہ وہ رسول عزیز
یعنے آواز مارتا ہے وہ
پس ہمیں بخش دے ہمارے گناہ
تا ہمارے بہشت آوے ہاتھ

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

رب ہمارے کرم کی ہم پہ نظر
جیسا وعدہ کیا ہمارے ساتھ
بیگمان تو نہیں ہے وعدہ خلاف
یا زبان رسل سے تھا موعود
یا کہ امت رسل ہی مراد
تو نے اپنے پیمبروں کے ہاتھ
سر بسر عدالت ہی اور انصاف
نصرت مومنان بقوم عنود
اور رسوا نہ کر ہمکو
اہل تحقیق نے کیا تحقیق
یا کہ دی تھی پیمبروں کو خبر
اور عنایت تو ہمکو وہ شئی کر
روز محشر کہ عدل کا دن ہے
شرط نعمت رسل کی تھے تصدیق
امت مصطفے کی رحمت پہ
جیسے کرتی تھی انبیا ارشاد

کما قال نوح علیہ السلام رب اغفر لی ولوالدی

ولمن دخل بیتی الایہ وقال ابراہیم علیہ السلام رب اغفر لی ولوالدی وللمؤمنین

وکما امرت لنبینا صلی اللہ علیہ وسلم استغفر لذنبک الایہ

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ الایہ

نقش بعض نے یہاں ہی لکھا
ایک ترتیب او میں ہے منظور
تھا پیمبر کا جو شہود مقام
رکھتی رتبہ تھی جو کہ تصدیق
ہیں جو ان آیتوں میں پانچ دعا
چشم انصاف نظر سے ہو ضرور
کیوں نہ فرما دیں اسطرح کلام
اس بنا پر اونہیں ہے توفیق

جانتی تھی ہر حقیقت حال
مرتبہ تھا رجال کا اعوان کو
مرتضیٰ تھی ہو خاص جس سے جلوت
پس دعا میں مستجاب ہوئین

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا الخ

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا الخ

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا الخ

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ

کسطرح جسے نہ ہو یہ اونکا مقال
کیون نہ انکو بھی دعا غفران ہو
کیون نہ ہمت ہو انکی یون معروف
اس سبب سے ثواب ہوئین

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج

یہ ہے دعا کی خدا نے اونکی قبول
سب دعا ملی ہو یا کہ یہ سن زبان
ام سلمہؓ سے بھی روایت ہے
ہین بعاجہ جو آپکی اصحاب
تب اس آیت کا حق نے بھیجا

اور کہا یون کہ ہے مرا معمول
تم سب آپس مین ایک ہو ہمہ تن
اونکے حق مین ہوئی عنایت
اونکا حج و ثنا و اجر و ثواب
حکم دونو کو ایک فرمایا

مین نہ کرتا ہون ضائع ایک عمل
یعنے مردون مین حکم مین ایک
ایکدن عاقبت کے وہ ڈرسے
حق نے اکثر جگہ کیا ارشاد
اگلی آیت کے مصائب ہجران

تم مین کرتی ہین جو بھی نیک عمل
اجر پاوینگی عمل کی جو نیک
عرض کرنے لگین ہم سے
عورتون کا کہین کیا نہیں یاد
حق نے کین ہین مہاجرنکی بیان

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

پھر جنہون نے وطن کو چھوڑ دیا
اور جو کچھ راہ مین ستائے گئے
نیکیان ہین کرونگا انکی دور
حق تعالیٰ کے پاس ہے ثواب
ہی روایت کہ شد کا ان صلاح
ولین واپا خیال لاتے ہوین
اس پہ آیت کو حق نے بھیج دیا

یا کہ شرک خدا سے ہجر کیا
سخت ایذا و ظلم پائی گئے
اونکی حجلہ برائیاں اور قصور
یعنی از فضل ایزد وہاب
بسکہ رکھتی تھی جاہ و دولت و مال
کافرون پر بھی یہ عنایت کین

اور نہ طرح کئی کئی بکید
اور لڑی اور وہی ہوگئی مقتول
اور داخل کرونگا باغ مین
اور اسی وجہ سے یہ بیان
اونکا وہ مال حشمت و جاہ
رکھتی شک ہین جاہ و حشمت عیش

وہی گھر مین بہتے اپنے اسیر
یعنے وہی سب مہاجران رسول
جسکے نیچے سے بہتے ہین نہرین
نیک بدلا کہ جسکا ہو نہ بیان
مفلسان صحابہ کرکے نگاہ
ہم ہین محتاج مفلس و درہم
اونکا دفع خیال و سہم کیا

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

یہ جو سورت ہی آل عمران نام | اسکے برکت سی مشکلات تمام | اسیحا اوند عمل و آسان کر | دین و دنیا میں مہت بر اسان کر
سخت غمگین و بستہ رہتی ہین | پیرو ترس کا امیدوار ہوتین | وانی کہتا اگر حسین عمل | کیسے ہوتا نہ مستحق بدل
بار ور جو کوئی شب جو بنا | راجی بار اور رحم سے ہوتا | رب انی بندیت اک کہکر | کیون نہ ہوتا قبول سے منمر

سورة النساء مدنية وهي مائة وست وسبعون اية وكلماتها ثلاث الاف وسبعمائة وخمس واربعون وحروفها عشرة الاف وعشرون وركوعها اربع وعشرون

مدنی سورہ نسا پہچان | آیتین ایکسو چہتر جان ۱۷۶ | کلمات اوسکی جملہ تین ہزار | بعضے سات سو چہل و پنج کر تو شمار ۷۴۵
دس ہزار اور بیس ہین سب حروف | بسم الله الرحمن الرحيم | اور چوبیس ہین رکوع شگرف ۲۴

يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا كثيرا ونساء واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا ۝ ع

لوگو تم اپنے رب سے ڈرتے رہو | یعنے پرہیز و خوف کرتے رہو | وہ کہ جسنے تمہین کیا پیدا | ایک جان سے کہ صرف آدم تھا
اوس پیدا کیا اوسی جان سے | اوسکی جوڑیکو اپنی احسان سے | اور اون دونو جان سے پہیلایا | منتشر اس زمین پہ فرمایا
جمع ہو وانے عورتونکے تئین | توالد تناسل انسے دین | اور ڈرو تم خدا سے ہر دم | مانگتے جسکے نام سے ہو تم
اور خبر دار قطع رحم نہ ہو | یکدگر سے خلاف تم نہ کرو | بیگمان تم پہ حق نگہبان ہے | واقف حال جملہ بردان ہے
در و دیوار حاجب و بواب | دیکہ کا اوسکی ہیکوین نہ حجاب | سن خلاصہ تو اسکا ای ہمدم | پہلے حق نے بنالیا آدم
اوسکی پہلو سے جیسے حوا کو | پہر بنایا خدا نے انکو شخو | کہتے ہین تہے بہشت مین آدم | اونپہ طاری تہا خواب عالم
کر کے پہلو کی استخوان جدا | اوس سے حوا کی تئین کیا پیدا | ساتہ آدم کی اوسکا باندہ نکاح | جنس انسان کا کیا اصلاح
پہر توالد ہوا اور تناسل سے | منتشر کیدئی ہزار و کل سے | مردان کثیر اور نسوان | منتشر کر دئی زمین مین عیان

وآتوا اليتامى اموالهم ولا تتبدلوا الخبيث بالطيب ولا تاكلوا اموالهم الى اموالكم انه كان حوبا كبيرا ۝

دوسری باپ لو سو آدھے
ایک درجہ میں ہوں جیسے پچھم
پھر قرابت میں وہ جو اقوی ہے
جو نہ ان دونوں سی کسیکو قیام
جسطرح نانا اور نواسا ہے
مثل عصبات کی ہی انکا حساب

تیسری بھائی او بھتیجا ہے
یعنی حصہ نہ بیت منت خاص
جملہ عصبات سی وہ اولی ہو
تیسری قسم میں ذوالارحام
بھانجہ بلکہ عمہ خالا سے

جو تھی درجہ میں اوسکی ہیں اعمام
مثل بیٹے کی پوتی پوسطہ پہ
عصبہ بھائی کی ساتھ خواہر
ایسے رکھتی ہوں جو قرابت کو
اور ان سبکے سو وہی اولاد

اور بنی عم میں ہی انہی مقام
جیسے بھائی بھتیجا ہوتے ہیں
جیسے بیٹی کی ساتھ میں دختر
جسمیں عورت کا واسطہ کچھ ہو
ہیں وہی ذوی الارحام لیتے وہ نصیبا
گر نہ کامل تھا یہ معانی باب

تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

یہ جو احکام سب ہوئی ارشاد
اور جو کوئی حکم حق مانے
نہریں شیر و شہد کی ہوں نہ وہ بن
اور دیا انکا بہشت میں آبا

اور پیغمبر کو اوسکی سچ جانے
شہد خالص اور آب کی ہوں نہریں

داخل اوسکے تئیں کرے یزداں
رہنی والی ہوں درمیان بہشت

حد میں باندھی خیال کریں ہمیشہ
اور بہشتوں میں جنکی نیچے رواں
جاودانہ وہی جیلا نیکہ سرشت
ہی مراد و بزرگ کا پانا

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ

اور جو کوئی ہو عاصی یزداں
لائی حق اوسکو آگ میں مدام
کہتی ہیں جو حیلہ اہل حصین
کہ نہ وہ ہی تعامل مقابلہ میں

اور پیغمبر کا اوسکی نافرمان
کہ نیوہ الاہو ہیچ اوسکی قیام
دیتا میراث طفل و زنکو نہیں
اور نہیں لائق مقابلہ میں

اور گذری حدود یزداں کی
اور اوس عاصی کے واسطے ہی عذاب
یوں وہ کہتا تھا کہ کی اور میراث
پس خدا نے بھیجی آیت یہ

اسی تھا وہ کری جو فرمان
کہ امانت کا جسمیں ہو نہ حساب
پاویں کسطرح سی بھلا میراث
اونکی حق میں ہوئی عنایت

ع

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا

اور جو لائیں بیحیائی کو
پس گواہی جو دیں وہی چار گواہ

عورتوں میں تمہارے ایسی کو
تو رکھو انکو تم گھر میں نگاہ

پس طلب تم کرو گواہ اونپر
جب تلک یا انکو اوٹھا وے موت

چار مرد اپنی جنس سے لیکر
یا کرے کچھ انکی راہ کچھ یزداں

یعنی توبہ قبول فرماوی — یا عقوبت سی پیش حق آوی
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان — اسکا منشا تو محصنات کو جان

یعنی آنا دو عورتین جنکو — مرتبہ عقل او بلوغ سی ہو
اور ہوا ہوی بطریق صلاح — اپنی ہم مثل سا اونکا نکاح

بدو اسلام مین یہ تھا دستور — اونسی ہوتا اگر زنا کا ظہور
تو وہی اوس حد کی تھی سزا پیشتر — کہ اونہین حبس گھر مین تھے

موت تک اونکو گھر مین رکھتی — جانی دیتی کہین نہین خاوند

كما في قوله تعالى الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما نكالا من الله والله عزيز حكيم

پس یہ منسوخ حکم فرمایا — جب اس آیت کو حق نے بھجوایا

ہی تفاسیر معتبر مین مفاد — کہ ہی زانی کی حق مین یہ ارشاد
جو مسلمان مرد ہو وین چار — شاہد اوسکی ثبوت کو ہی بار

حکم حد اب تلک نہ بھجوایا — اوسکا وعدہ یہ حق نی فرمایا
آخرش اوسکو السبیل تھا — سورۂ نور مین کیا ارشاد

وَالَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا

اور جو دو مرد لاوین بدکام — یا زن و مرد ای بلند مقام
تم مین بدکام سا آوین پیش — پس ہو دونو کی تم ضرر اندیش

پھر جو توبہ کرین وہی دونو تن — اور باصلاح دونو جاوین بن
تو تم اونکی خیال کو چھوڑو — اونکی جانب سے اپنا منہہ موڑو

کہ خداوند تو ہی توبہ پذیر — رحم فرما بہ وزردار و گیر
اہل تحقیق سے ہی یون منقول — ہون جو دو مرد فاعل او مفعول

اونکی ایذا کا حکم فرمایا — حکم حد اونکو کچھ نہین آیا
پھر جو توبہ کرین تو اونکی تئین — نہ دین ایذا اور کچھ ستاوین نہین

پس جب آیت زنا کی بھجوائی — کچھ جدا اونکی حد نہین آئی
ہی مقرر نہ کچھ حد اغلام — اوسمین علما کو اختلاف ہی تمام

یا کہ نزدیک آیت اونکو جان — مرد و زن جو نہون ذو الاحصان
تھا اوائل مین اسطرح دستور — کرتی زانی کو زن نفس سی دور

بل ضرر بانہ سے بھی پہنچاتی — ہر طرح تنگ اوسکو فرماتی
پس یہ منسوخ حکم فرمایا — آیت جلد کو جو بھجوایا

عـه ای قولہ تعالی الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منہما مائۃ جلدۃ ۱۲

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

اسی سوا اوسکی ہی نہ ایسر — کہ ہی توبہ قبول یزدان سے
ہی قبولیت حق اونکی تئین — کرتی ہین جو بدی جہالت سے

پھر وہی جلد ہی توبہ کرتی ہین — قبل مرگ اوس سے درگذرتے ہین
تو اونہین حق معاف کرتا ہے — جرم اونکی سبھی جو گنہ تا ہے

اور اللہ جانتا ہی سب — کرنیوالا ہی نیک حکم سبب

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ

پس خلاصہ یہ ہی کہ عورت کو | روکنا اسقدر درست ہی تم | کہ وہ تنگ آکی پھیر دیوی الٹا مال | جسقدر اسکو دیا تھا مال

پہ جو بی شرع اوس سے ہوئی کام | تو نہیں روکنا اوسکو حرام | فاحشہ سے زنا یہان ہی مراد | اوسکے مہر کا تھا استرداد

جب سے حد زنا ہوئی معروف | ہی یہ منسوخ حکم اور موقوف

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

اور انسی کرو گذارا تم | ساتھ اچھی طرح کی ای مردم | یعنی جو عورتین مسلمان کا | شوہر اونکی نہین ہین آزار

ہر گفتار سی نہیں شادی اون | اور حقوق اونکی سب بجالاوین | اور سکھلاوین شرع کی احکام | تاکہ عقبے مین اونکی آوین کام

فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا

پھر جو مکروہ تم رکھو اونکو | تو ہی تردید یہ کہ ای لوگو | رکھو یک شئی کو ناپسند و حقیر | اور رکھی ایزد اوسمین خیر کثیر

ای نہ رکھتی ہو گرچہ ظاہر حال | نسب و مال اور حسن و جمال | لیک باطن مین عفت و حسب | رکھتی ہو حسن عفت اور ادب

پس کرو اونکی ساتھ تم گذران | رکھتی ہین حسن معنوی ہی نہان

وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا

اور اگر چاہو زن کو بدلا تم | دوسری زن کی جاگہ ای مردم

بن خطا دی طلاق یکزن کو | دوسرے سے نکاح تم چاہو

اور تم دی چکی ہو ایک کو مال | قدر یک دوست گاو دیا کہ جوا | اسی دیا چاہتی جو سکو طلاق | دی چکی ہو تم اوسکو مال صداق

فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا

تو نہ لو اوس سے دی چکی جو تم | کچھ قلیل و کثیر ای مردم

کیا لیا چاہتی ہو اوسکی تئین | تم یہ بہتان اور گناہ مبین

لفظ بہتان ہی ہی ان اشارہ | اوس سے بطلان مدعا ہر د | اسی یکر گر گواہ جو کابین | کر دیا تھا لزوم زنکی تئین

چاہتا ہی وہ اوسکا استرداد | اوسکا مقصود دل یہی اور مراد | کہ نہ تھا وہ لزوم مہر صحیح | ہیں یہ بہتان کمین ہوئی تصحیح

وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا

اور تم کیسے لی سکو اوسکو | یعنے وہ مال کسطرح سی لو

پہونچ چکی ہو ایک دوسری تک | کر چکے ہو مباشرت ہر یک | اور لیا عورتون نے تم سے قرار | کہ وہ ہی استوار محکم کار

لفظ میثاق جو ہوا ارشاد | اوس سے ہی کلمہ نکاح مراد | اگلی آیت ہی یہ شان نزول | کہ جو شخص کی تھی ایک مرد جہول

اور تھین تھا یہ طریقہ مذموم | جاہلیت کے عہد کی مرسوم | اپنی آبا کی جورو تو نسے صریح | عقد تزویج کرتی تھی وہ قبیح

فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

پھر وہ شی جس سے لائی کام میں تم
اور ہیں سے گناہ کچہ تم پر
کہ خدا تو ہی جاننی والا
اوسکا لازم تمام ہوا ہین
اور جو عورت سی کوئی تھوڑی
پھر ارشاد حق نی فرمایا
ہی مباشر نہیں کچھ اوسمین گناہ

اون نسا اور زنا کو امر م
بیچ اوس چیز کی کہ خوش ہوکر
حکمت و حکم اوسکا ہی بالا
کہ وہ زنہار چھوٹتا نہیں
کہ وہ عقد نکاح سی ہو دور
کہ تقرر جو مہر نے پایا

پس جس سے تم اونکی حق دو
تم بعد اسکی جو لینی ٹھہرا لیں
یعنی خلوت کریں جو عورت سا
اور بن منفعت کے چھوڑیں اگر
یعنی جاوہی نکاح اوسکا ٹوٹ
بعد مفروض دونو راضی ہو

جو مقرر ہوا ہی یعنی مہر
بعد مہر مقررہ جسکو
یا کہ صحبت سے اوسپہ ڈالیں تہمت
مہر آدھا ہوا اوسکا لازم تم
تو وہ سب مہر اوسکا جاوے چھوٹ
کچھ اگر تم بیش جو کریں اوسکو
دونو شخصونکا امر ہی دلخواہ

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ

اور جو آدمی نہ رکھتا ہو
تو وہ تیر و سیم کر لی اونکی تئین
اور خدا اوسکو جانتا ہے خوب
سو کرو لونڈیونکی ساتھ نکاح
دین کے حصن مین وہی آئی ہوئین
پس خلاصہ ہے کہ جسکے تئین
تو کسیکی کنیز سلتہ نکاح
وہ جو ہی نہی دستان سمان

تم مین مقدور تقدیر ایسی کو
جنکے مالک ہوئے تمہارے یمین
کہ جو ایمان ہے تمکو ہی محبوب
لیکے مالکسی اونکی اذن صلاح
نہ وہی پانی کی تئین ہٹاتی ہیں
قدرت انعواج حرہ نہیں
اذن مالکسی ہی اوسکا ادبلاج
اوسکی منہ سے ہے مراد بیان

کہ وہ لاوی نکاح کی اندر
ای تمہارے جو لونڈیاں ہین جدا
ہو تم آپس مین ایک آدم
اور دو لونڈیونکو مہر بجور
اور نہ چھپ پکڑتی ہوئین یار
اور اگر صبر اوس سے کرتا ہی
کہ جو حصن ویانتا نکاح مقام
شاہد نکاح میں ہے لزوم

ای بیان کہنی والیان اور
رکھنی والی یقین اور ایمان
یعنی ایمان مین شریک ہو تم
ساتھ اوس طرح کی کہ ہی دستور
ای نہ فحش و زنا ہوا انکا
ابتلا ہی زنا سی ڈرتا ہی
نہ فحش و زنا سے انکو کام
جانتی ہین حقیقہ ولی علم

زن حرہ ہو جسکی تحت نکاح | فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ | اوسکو لونڈی سے کیجئے نہ نکاح

اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ

پھر وہی جسدم نکاح مین آوین
پس اگر بیحیائی کچھ لاوین
پس ہے نصف اوسکا لونڈیون پہ عقاب
وہ جو ہوتا ہے بیبیون پہ عذاب

ای زن و مرد وہی ہوون آزاد
لیچکے ہو نکاح سی ہون معاد
پھر اگر وہی زنا سے پیش آوین
مرد و زن سنگسار ہو جاوین

اور جو وہ بن نکاح ہو سر زد
سو مین قمچی زن اور مرد کی حد
لیک حد کنیز اور غلام
آدہی ہر طرح ہین پچاس تمام

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

یہ جو ہی لونڈیونکی ساتھ نکاح
اوسکو درست ہی اور مباح
جو ڈری ہی گناہ کرنی سی
اور تکلیف کی گذرنی سے

تم مین ہو جسکو بیم گناہ
لی وہ لونڈی نکاح مین ولخواہ
اور کرو صبر لونڈیونسی جو تم
تمکو بہتر بہت ہی ای مردم

اور یزداں ہے بخشنے والا
مہربان ہی برحمت والا
آگی اسکے ہی مرحمت کا بیان
تا سنین جملہ مومنونکی جہان

ع

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

چاہتا ہی یہ ایزد علام
کہتا ہی تمسین حلال و حرام

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

اور ہدایت تمہین وہ فرماوے
تمکو اگلونکی راہین دکھلاوے
اور کردی معاف وہ تمکو
تمسے جرم و خطا جو سرزد ہو

اور خدا جانتا ہی سب کا حال
علم کا ہی صدا کمال کمال

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ

اور خدا چاہتا ہی ای لوگو
کہ پھر آوی تمہاری جانب کو
ای توجہ کری خدا تم پر
یا بتوبہ تمہارا ہو رہبر

وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا

اور ارادہ وہی لوگ لائق ہین
پیچھے جو خواہشونکی جاتے ہین
کہ تم اوس راہ حق سے ہٹ جاو
ایک غلطی بڑی سے پیش آو

ہی روایت کہ وہی یہود لئیم
سنکے مضمون آیت تحریم
پیش آتی با اعتراض تمام
کرنی اصحاب سے لگی یہ کلام

کیون بھتیجی اور بھانجی سے نکاح
تمکو ای مومنو نہین ہے مباح
خالہ اور عمہ کی جو ہو دختر
کسلیے وہ حلال ہی تمپر

باوجودیکہ یہ بہین اور خالات
سب ہی تمکو حرام ہین بالذات
پس جو خالہ ہی یا برادر ہے
عمہ خالہ ہی عمہ برابر ہے

ای وہی مومنو میں فرق بتا
پس بیٹیو نہین فرق کبھی
جانتی تھی وہی جملہ بد اعمال
جو بھتیجی اور بھانجی کو حلال

اسلیے مومنونکو بہکا کر
پھیر کر اپنی راہ پہ لاتی
پس اس آیت کو لائی وہ حجت
کہ وہی مائل عظیم لادین نہین

يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا

چلتا پھرتا ہی کا ہیرہ غدار
کہ وہ فرماوی تمسی ہلکا بار

اور پیدا کیا گیا ہی بشر
ناتوان و ضعیف عاجز تر

یعنی ہر ایک شخص ہی ہما
روز محشر بفضل رب جلیل

یہ وہ انسان ضعیف بنیاد ہی
اپنی کرتا ہی وہ گران اثقال

کہ ہر کہی حد شرع وہ منظور
تا کہ ہلکا ہو اوسکا بار ثقیل

حکم غلبت سی شخص نادان ہی
غرق شہوت مین ہی بوجہ کمال

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا

مومنو کھا و مت کبھی ہی مال
یا کہ جون غصب سینہ زوری کر

ہان مگر یہ کہ ہو وہی بیع و شرا
اپنی لوگو کی ساتھ ظلم کی تم

بیگمان حق ہی مہربان تم پر
اور خیانت قمار و سرقہ و سود

یا جو ہووی عقود فاسد سا
یا کہ جو جھوٹ بول آوی ہاتھ

اور جو کوئی کری یہ امر قبیح
تعدی تمام ظلم و صریح

پس شتابی سی ڈالین ہم اوسکو
آگ مین یعنی قہر فرما ہو

اور ہی یہ عتاب نار و سقر
کرتی ہین جو ہی گناہ سات امور دین

صرف ایمان پر ہون مغرور
آگ مین پھیر سہلا ہیں کیونکہ

حصہ کیلی ہی ہمین و شرور
ڈالنا آگ مین ہے آسان کار

اپنی آپس مین یکدگر کی مال
ساتھ ناحق کی یعنی چوری کر

تم مین ہو ہر دو بخوشی و رضا
اور مت مار ڈالوا ای مردم

مال و جان بخشتا ہی سر تا سر
مال ناحق ہی غصب ہی مقصود

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا

سہل و آسان حصہ کیلی ہی
پس خلاصہ یہ ہی کہ جو مومن

اور کفین ... ہی آپکو دور
کہ ہم ایمان لائی ہین دائیہ

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا

جو بچو گی بڑائیو سے تم
چھوٹی چھوٹی جو ہین تمہا معصیت

اور داخل کرین گی ہم تمکو
ہمکو وعدہ ہی یون عنایت کا

جو معاصی کا ارتکاب کرین
اپنی لطف و کرم سی پیر اور بھی

جیسہ احسان و فضل کی ہو نگاہ
عالمو نکا کئی ہی جس کلام

وہ جو انواع مین کیا تلخیص
حد شارع ہو جن پہ ترتب

جن سی ممنوع ہو تم ای مردم
تو کرین تمسے ہم معاف اور دور

اوس جگہ مین کہ جا عزت ہو
پس خلاصہ یہ ہی اس آیت کا

اور کبائر سی اجتناب کرین
حق صغائر معاف فرماوی

ہون صغیرہ معاف اوسکی گناہ
ہی کبائر مین اختلاف تمام

اوسکی تصریح ہوئی ہی اور نصیص
ای کبیرہ گناہ ہر موجب

پس نصیحت سی ونکو نہیں آؤ
او جدا اونکو خوابگہہ مین کرو
بیشک بیدا وس سے ہی برتر
یعنی لازم ہی عورتونکی تئین
او لامر اوسکو سمجھاوی
بر وہ مسکن مین متحد ہووی
پہر جو ہووی مطیع ور انقیاد
آور اگر ہو تمہین خلاف کا ڈر
پس اوٹہاؤ تم ایک منصف کو
تاکہ مافی الضمیر زن اور مرد
جو ارادہ کرین سی وہ حکمین
دیوی توفیق ایزد متعال
رکہنی والا خبری نیزدان تو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ۝

اور مارو تم اونکو ای لوگو
کہ وہ راضی ہو ظلم مردان بر
پہر اگر ہوین تمہاری فرمان بر
ہی بزرگ اوس سے ایزد قیوم
کہ دی سرکشی جو شوہر نہی
نرم باتونسی راہ پر لاوی
اور جو عورتون ہو کہنی
پہر جدا کری وہ سونی میں
یعنی ایک ہی مکانین سووی
پہر وہ اپنی زنکو ماری گا آخر

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا

مرد کی جو برادری سے ہو
اور شہر او ایک منصف تم

إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝

درمیان زن اور مرد کمال
بیگمان جانتا خدا ہی یقین

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

نرم باتون سی اونکو سمجھاؤ
راہ الزام ڈہونڈو مت اونپر
کہ رکہی عورتونکو وہ مظلوم
کہ بشوہر کری وہ بدخوئی
اوسکی ہم خوابگاہ ہوتی مین
لیک ہووی حقیقت وہ بار
تو نہین ڈہونڈتی مرد راہ فساد
درمیان حلیلہ و شوہر
کہ وہ ہو قوم زن اسی مردم
کرلی معلوم منصف ہر فرد
صلح زوجہ اور زوج کی تمیز
زوج زوجہ کے مصلحت کے تئین
اونکی حکمین کی مقاصد کو

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝ ۵۱

اور کرو بندگی خدا کی تئین
اور یتیمونکی دلنواز ہو تم
اور ہم صحبت او مسافر سا نہ
اسجگہ جو حقوق ہین مذکور
پہر جو ماباپ ساتہہ کر احسان

اور ملاؤ کچہہ اوسکی ساتہہ نہین
اور فقیرونکی چارہ ساز ہو تم
اور مالک ہین جسکی اپنی ہاتہہ
انہین ترتیب کمہ بدل منظور
رتبہ رتبہ کی ساتہہ بعد ازان

اور ماباپ سی کرو احسان
اور جو ہمسایہ ہین قرابت کے
بیشک بد کو نہ خوش آوی
او لاحق ایزد منعام
پہلی ہمسایہ اقارب ہین

اور بہ اہل قرابت و خویشان
اور جو ہمسایہ ہین اجانب کے
جو بڑائی کری او ر اترائی
کرادا غیر شرکت اصنام
پہر وی ہمسایہ اجانب ہین

تابحدیکہ سب نہاؤ تم
بعض تفسیر میں کیا ہی کہ
یعنی مسجد میں ہی گذرنی مراد

نہ قریب نماز آؤ تم
یہ وضاحت تمام ای ہمدم

اور جو پانی نہیں میسر ہو
وہ جو لفظ صلوۃ ہی اشارہ

تو تیمم بجای غسل کرو
اوس سے ہی موضع صلوۃ مراد
پر جو راہ گذر ہو اور عبور

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا

اور جو تم میں سے کوئی ہو وے
یا کہ تم میں سے کوئی ہو سفر
یا کرو صحبت عورتوں کی ساتھ
بس کرو مسح ہاتھ خاک سیاہ
بیگمان حق معاف کرتا ہے
ہی جو ارشاد لفظ لامستم
کہ لگاوے جو کوئی مرد زن
لیک مالک اور احمد حنبل
اور رہا امام ہمام ہیں قائل
سن اس آیت کا مجتبیٰ شان نزول
کہیں یک رات لشکر اسلام
اتفاقا جو ہو گیا مفقود
وہی جو محدث تہی او خوشبو
عائشہ کی جو ہو گئی ...
حال اصحاب سے خبر پا کر
تب اس آیت کو لائی روح امین

ای وہ قادر نہیں پانی پر
پھر نہ پانی لگی تمہاری ہاتھ
موہوں اپنی کو ایسے بود شعار
لطف اپنی سے درگذرتا ہے
اوسکی تفسیر مجتبیٰ سن لو تم
غیر محرم کی تن سے ہاتھ
کرتی شہوت سے ہیں دونوں شرط عمل
مس جین ہو جو بی حائل
کسی غزوہ میں تہی جناب رسول
جای بی آب رہی تہا قیام
زیور عائشہ کہ تہا مفقود
یک دگر تنگ ہی پانی بن
سر انگشت سے کیا تحریک
حضرت حق میں التجا لاکر

یا کوئی جا ضرور سے آوی
پس کرو قصد خاک پاک کا تم
اور کرو مسح اپنی ہاتھوں کا
اوسکا آمرزگار ہی تحقیق
علما اسمین مختلف ہیں سب
دونوں شخصوں کا ٹوٹ جاوے وضو
ای وہ کہتے ہیں شرط نقض وضو
لیک ہی انتشار شرط تمام
ہی تفاسیر معتبر میں لکھا
عزم رکھتے تھے سب کہ پانی پر
اوس جگہ سے کوچ فرمایا
آئی صدیق عائشہ کے تئیں
قصہ کوتاہ سید الابرار
متوجہ ہوئی دل و جان سے

ای نہانی سے ہو زیادہ سہل
یعنی محدث وہ شخص ہو جاوی
یعنی کر لو تیمم ای مردم
کہنیوں تک کہ فرض ہی کبیر
یہ تیمم رکھی ہی جو توفیق
شافعی کا ہی اسطرح مذہب
گرچہ جاوی صغیرہ زن سے چہو
تن سے تن جا جو بشہوت چہوے
اونکی نزدیک ہی فقیہ شناس
یہ نبی مصطلق کا غزوہ تہا
کوچ کر کی وہی پہونچی قبل سحر
تا بحدیکہ دن نکل آیا
ہمکنار نبی وہ سوتی تہیں
یکبیک خواب سے ہوئی بیدار
منتظر وحی کی وہی یزدان سے
کہ تیمم کریں بجز ذرہ بین

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا

مِنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ڭ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝

کیا نہ دیکھی ہیں یہ معانی یہ آپ
اور یہ چاہتی ہیں وہی کہ تم
اور کفایت ہی حضرت اللہ

تو نہ پائی گئی نصیب کتاب
کہ رہ راست بھول جاؤ تم
کارساز اور حامی و خیرخواہ
آگی اب صفت عداوت کا

مول لیتی ہیں گمرہی کی چیز
اور اللہ جانتا ہی کمال
اور کفایت ہی حضرت باری
مقتضا اونکی اوس شقاوت کا

بدلی نعمت نبی کی و ہی ایمان
دشمنوں کا تمہاری ہی کمیر حال
یا ہمہ نصرت اللہ مددگار

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ

بعض وہ ہیں جو ہیں یہود
یا کہ بر وفق رای بد انجام
اور کہتی ہیں سن لیا ہمنے
ظاہرا سن لیا کلام رسول
اور سن بن سنی گئی کی چیز
دو معانی ہیں اسمین ہی ہمدم
اور کہتی تھے راعنا کی تئین
یا کہ اشباع سی ہی مشتق آنے
اور کہتی سبمعے دشنام

پھیری ہیں بات اپنی جا سی وہ
پھیرتی ہیں کتاب کے احکام

ای بدلتی ہیں حرفونکو
یا وہی تغیر دیتی ہیں کمیلا

وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

پر وہ باطن میں یہ تہا کو قبول
یا سمعنا تہا صرف قال اونکا

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ

پھیر کر وہی زبان اپنی لعین
لفظ راعی یا وہی کہتے

گرچہ ظاہر میں اک رعایت ہی
قصد کرتی تھی وہی شبان غنم

وی مکانو سی انکی اپنی جو
سنتے ہیں جو کلام پیغمبر
اور پذیر انہیں کیا ہمنے
اور عصینا بشان حال اونکا
یا کہ سن جو سنایا جای نہیں
ظاہرا مدح ہی بباطن ذم
پر رعونت سی وہ کنایت سی
اونکو منظور ہر طرح تہی ذم
طعن کرکی وہی ہیں بیکلام

وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ
وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

اور جو کہتی سن لیا ہمنی
ہوتا بہتر یہ امر اونکی تئین
پس نہ ایمان لاتی ہیں یہ

اور پذیر اعدل کیا ہمنے
اور سیدھا نہایت اشد دین
پر جو اونمین ہیں تہوڑی لوگ قلیل

اور ہماری ہی سمع عرض السرور
لیک لعنت خدا کی ہی انپر
جیسے ابن سلام اور اونکی ہمسر

اور فرما کرم کی ہم پہ نظر
کفر لانی سی اونکی انکو نہو
لائی ایمان ایسی تو وہ تہا

یا کہ تھوڑا اوسی لاتے ہین ایمان / کہ نہ معتقد ہو وہی ایمان
ہی تھا معتبر ہین قسم / نہین بکیو زخواجہ عالم
یہ جو کرتا ہون تمکو مین ارشاد / سب تمہاری کتاب کا ہی معاد
کر چکی ہو تم عہد اور پیمان / کہ محمد پہ لاوین ہم ایمان
تھے جو قوم یہود کی احبار / کعب ابن الاسد اور اوسکے یار
نعت تیری سی ہمکو ہی نہ خبر / ہم نہ جانی ہین تمکو پیغمبر
یعنی بعضے کتب اور بعض رسل / جا بجا سچ اور راست ہین وے کل
بولی احبار سی یہود کی یون / رکھتی انکار حق سے ہو تم کیون
حق نی مجکو کیا ہی پیغمبر / تمکو توریت سے ہے اسکی خبر
نعت میری تمکو جانتی ہو تم / کیون نہین مجکو مانتی ہو تم
سب لگے کہنے ہمکو علم نہین / کہ رسالت ہے خاص تیری تئین
اگلی آیت کو حق نی بھیجا یا / اونکی حق مین وعید فرمایا

یَا أَیُّهَا الَّذِینَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم

ای گروہ کتاب والو تم / مان لو جان و دل سی سنکو تم
ابھی بتایا ہی سچ اوسی قرآن / وہ جو ہمراہ ہی تمہارے عیان
جو اوتارا ہی ہمنی ہاتھون ہاتھ / سچ بتاتا اوسی جو ہی تم ساتھ
ابھی وہی توریت کے مطابق ہے / دین کی اصل مین موافق ہے

مِن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهًا

پہلے اوس سی کہ ہم مٹاوین وجوہ / تا کہ ہو جاوین صورتین مکروہ
یعنی صورت کو محو فرماوین / آنکھہ ناک اور لٹ دکھلاوین
یا کہ فرماوین محو ہم ناکام / رونق روی نور دیدہ تمام

فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا

بعد ازان پھیر دین ہم انکو / بیٹھون اونکی پہ اپسیتو وہ شیم
یا جو نقوش ہے بصفحہ رو / دہن چشم و بینی و ابرو
پھیر کر ہم قفا پہ وہ لاوین / تا کہ زشت ہون دکھلاوین

أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ

یا کہ لعنت کرین ہم اونکی تئین / جیسے کی لعن ہمنی اپنے دین
شنبہ والونکو ہی جو بد کردار / کرتی شنبہ کو مچھلیون کا شکار
یا کہ فرماوین مسخ اونکو ہم / شنبہ والونکو جیسے ابھی ہم
اور ہی حکم حضرت یزدان / فعل واقع کیا گیا ایمان

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا

إِنَّ اللَّهَ لَا یَغْفِرُ أَن یُشْرَكَ بِهِ وَیَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن یَشَاءُ

بیشک اللہ بخشتا ہی نہین / کہ کیا جاوی شرک اوسکی تئین
اور کرتا ہی مغفرت ایسا / وہی جو اوس شرک سی کم واہیہ گناہ
جسکو کہ اوسکی خواہش ہو / فضل اپنی سی بخشدی جسکو

وَمَن یُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِیمًا

اور جو بکے شرک یزدان سے / پس لیا باندھ اوسنی بہتان
ایک گناہ بزرگ جرم عظیم / جس سی ہو پہنچی اوسی عذاب الیم
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون / حسب شان نزول کی یہ مضمون
کہ بشرک خدا جو پیش آوے / اوسکو مغفور حق نفرماوے

ہی وہ یک سایۂ حمایت حق
ہی وہ سبکے لیے طریق نجات
بیشک و ریب حضرت یزدان
کہ اداتم امانتون کو کرو
گرچہ یہ حکم ہی علی التعمیم
ابن طلحہ سے بولی کا ای عثمان
الغرض حسب حکم پیغمبرؐ
منع کرنی لگی کہ ای عثمان
حوف سے جو مین دون کسکی تیز
چشم وا تھی جناب پیغمبرؐ
آئی بوبکرؓ اور عمرؓ ہمراہ
منتظر ہین جناب پیغمبرؐ
ای پسر کیجیے اوسکو اپنی نثار
کرو ہی لین اوسکی ہاتھ سے ناگاہ
سنتے ہی اسکی ہاتھ کہینچ لیا
قصہ کوتاہ عہد و پیمان سے
کہول کعبہ کی در کو پیغمبرؐ
آگی حضرتؐ کی مرتضیٰ علیہ السلام آئی
ہین سقایہ سی جیسے ہم منصوب
بولی حضرت کہ ای علی وہ کام
پھر بلایا نبیؐ نی عثمان کو

جسکو مسئول ہی عنایت حق

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا

اونکی مالک اور صاحبونکو دو
لیک منشا ہے اسکا یون تتمیم
اپنی گہر کی طرف کو ہو تو روان
آئی کنجی کو لینی اپنی گہر
دیا کنجی نہین مجہی شایان
پہیر دی یہ کلید مجکو نہین
پہر مفتاح مثل حلقۂ در
پہونچی عثمان کی در پہ وی ناگاہ
جلد کنجی کو چل تو اب لیکر
نہ لگی تیم اور عدی کی ہاتہ
بولی عباسؓ کا ای رسول اللہ
ابن طلحہ نی یکبیک نہ دیا
لی وہ کنجی نبیؐ نی عثمان سے
آئی بیت الشریف کی اندر
پہر مفتاح التجا لائی
کاش مفتاح سی ہمبہی ہون منسوب
مین کرون جس سے منفعت عام
بہولی ای ابن طلحہ کنجی لو

آگی ارشاد ہی امانت سے

جسکے اموال پر ہوئی ہو امین
فتح مکہ کی دن رسول اللہ
جا کی لا اب کلید کعبہ تو
اوسکے مادر جو تہی سلافہ نام
ہی یہ میراث عبد الدار
مانگتا تہا پیمبر اصرار
حد سے زائد جو انتظار کیا
بولی حضرت عمر کہ ای عثمان
پس سلافہ نی دی پسر کو کلید
الغرض جب کلید وہ لایا
مجکو تفویض کیجیے یکدم
پہر لگی کہنی جو خیر الناس
عہد و پیمان کیا جو اوسکی ساتہ
جبکہ فارغ ہوئی رسول وحید
عرض کرنی لگی کہ یہ منصب
پس اُس آیت کو لائی روح امین
نہ کہ جس سے ہو منفعت تمکو
رکہو تم اپنی ہاتہ مین کلید

کہ ادا سب کرین دیانت سے
یا درکہو اسکو ای ستودہ صفات
حکم کرتا ہی تمکو اور فرمان
بن خیانت کی دو تم اونکی تسلیم
احترام حرم ہوئے سرگاہ
تا کہ ہم کہو لین قفل کعبہ کو
رکہتی کنجی تہی اپنی پاس مدام
مین کسیکو نہین یہ دون زنہار
پہر یہ دیتی تہی اوسی زنہار
سی عثمان نی کچہ نہ کار کیا
دیر کرنا تجہی نہین شایان
اور نہایت اوسی یہ کی تاکید
ہاتہ اپنا نبیؐ نی پہیلایا
جس طرح سے سقایۂ زمزم
پس محمدؐ سے گفتگو تہی اور عباس
بطریق امانت آئی ہاتہ
رکہتی تہی اپنی ہاتہ مین وہ کلید
قابل اہل بیت کی ہین سب
کہ امانت دو مالکونکی تئین
اور یک گونہ رنج عام کو ہو
تمکو تفویض ہے علی التابید

تمسے لیگا کوئی نہیں اسکو ہم / ہاں مگر جو کوئی کہ ظالم ہو / الغرض اوس کلید کو لیکر / آئی عثمان طلحہ اپنی گھر
وہ جو ہمسائی تھا اونکا شیبہ / بجا کی تسلیم کی اوسی کا کام / ابتک ہی اونکی قوم کی پاس / حسب امر جلیل خیر الناس

وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا

اور کیا ہی حکم یوں یزدان / جبکہ لوگونمیں تم کرو فرمان / تو کرو حکم ساتھ عدل کے تم / منفعت سکو ندیکھو ای مردم
بیگمان وہ خدائی مانند / خوب ہے جس سے تمکو دیتی پند / ہی اوای امانت اور انصاف / خوب ہے پند از رہ الطاف

حق تو ہی سنتے دیکھنے والا / ہر طرحسے ہے دیکھنے والا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ

مومنو مانو خدا کا حکم / اور رسول اوسکے مصطفے کا حکم

اور امیرونکا مانو فرمان / وہی جو تم میں سے ہیں فرو الامان / یا اولی الامر السیتہود شعار / ہیں نبی کی وہی چار یار کبار
یا ہیں شیخین صرف اوس سے مراد / ثعلبی سے ہے جسطرح ارشاد / یا ہیں جملہ صحاب پیغمبر / یا ہیں علمای دین سر تا سر
یا مشایخ اور مرشدان طریق / اہل عرفان نے جون کیا تحقیق / سن اس آیت کا مجھسے وجہ خطاب / مثل عمار کتنے ایک اصحاب
جب گئی حسب حکم پیغمبر / بر طریق سریہ اعدا پر / کر گئی خصر تنے خالد اونپہ امیر / اونکو رخصت کیا بصد توقیر
دشمنونکے جو یہ خبر پائے / کچھ نہ تدبیر اونسی بن آئے / خوف اسلام نی جو کار کیا / بہاگنا سبنے اختیار کیا
پر جو اونمیں سی ایک تھا مومن / ہو گئی عمار سے وہ مستامن / رہ گیا اپنی گھر گیا نہ فرار / وہی جو عمار نی اوسی زنہار
الغرض سب ہی مردم اسلام / رکتھی یک شب تلک وہاں تھی قیام / جب کہ ترک سپہر یعنی مہر / لوٹ کر زیور اور زر سپہر
جنگ خاور پہ چڑھ روانہ ہوا / گرم روی غرب خانہ ہوا / جمایہ یارونکو حکم غارت کر / سیپجا خالد نی اوس قبیلہ پر
دشمنون سے کوئی نہیں آیا / لیک یک مومن اونکی ہاتھ آیا / اوسکی آل و عیال کر کی اسیر / آئی اصحاب لیکی پیش امیر
بولی عمار کامی امیر زمان / وہی امان اسکو میں نے مومن جان / بولی خالد ہوا یہ تمسے قصور / کہ ادب سے یہ ہی نہایت دور
خالد ابن ولید اور عمار / کر فی اس بات میں لگی تکرار / گفتگو ایسے درمیان آئی / کہ نبی کو یہ بات پہونچائی
بولی اسطرح سید الابرار / کہ نہ زنہار کوئی دی زنہار / ہو نہ جب تک امیر کا فرمان / دی نہ ہرگز کوئی کسیکو امان
پس اولی الامر جو ہوا ارشاد / ہیں امیر سریہ اوس سے مراد / لیکبار آئی اوس سے خصر تھے / جسکو عمار نی امان دی تھی

جو نہ مانی قضائی پیغمبر — یوں سزا ہی قصاص حق اوپر
سنکے یہ سر گذشت پیغمبر — بولی فاروق ہی خطاب عمر

پس منافق کی اولیا تھی جو جب — لائی حضرت سے التماس قصاص
پاس فاروق کے بحجت باطل جب — سمجھا فاروق سے نفی نقب

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا

اور کہا جاوے جب منافقوں کی تئین — آؤ تم ای منافقان لعین
جانب حکم حق عز و جل — فیصلہ انکا مان جاؤ تم
دیکہتا ہی منافقوں کی تئین — حکم تیری سی پھرتی ہین

وہ جو قرآن ہوا منزل — اور پیغمبر کے اور آؤ تم
کہ وہ ہوتی ہین بند اثنی دینا — تیری جانب سی بند ہوتی
آگی اسکی کیا بیان وعید — از رای منافقان عنید

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا

پھر منافق کا حال کیسا ہو — پھر تجھی پاس بیچ وعتاب اونکی
پھر تیری پاس وہی آتی ہین — حق کی سوگند جلکہ کہاتی ہین
پھر بھلائی کو چاہتی تھی ہم — اور غرض تھی موافقت باہم
ہون عمر سے قصاص کے خواہان — اپنی کہو لین وے معذرت کے زبان

اوسکی باعث جو کر دیا تقدیم — ہاتہون انکی نبی ای نبی کریم
کہتے کہا کہاتی ہین قسم وہی لوگ — کہ نہ چاہا تھا ہمنے تجھسے عدول
اپنی مصیبت سی قتل کے گمراہ — تیری پاس آمین ای رسول اللہ
کہاتی آوین سب خدا کی قسم — اعتذار اونکا تا کہ ہو محکم

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا

یہ وہی اہل نفاق ہین بتدبین — کہاتی ہین جہوٹے قسم کئی
پس تو منہ پہیر اونسی اے بسر — اور اونکی تئین نصیحت کر
کوئی پہیر اور کام کی تو بات —
اور بہیجا نہ ہمنے کوئی رسول —
حکم فرمان اوسکا مانا جاوے — جسے فرمان اور اذن خدا کے

جانتا خوب اوسکو ہی یزدان — کہ دلون مین جو انکی ہی پنہان
اور رکہ انکو ای رسول اللہ — اونکی نفسونکی حق مین خوامخواہ
آگی اسکی ہی — کہ موثر ہو ایسی وہ صفات
— ہان مگر اسلیے کہ ای مقبول
— واسطی اونکی اک طرح نجات

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

الرسول لوجدوا الله توابا رحيما

اور اگر ہیگیان وہی اہل نفاق
آتی تجہ پاس اے رسول اللہ
توبہ اونکی قبول فرماتا
اور حاطب نبی کی پاس آئے
ابن بلتعہ ناجر انبیان ہوا ہر گاہ
یعنی فارغ جو اپنی کہیت سے ہو
بات کہنی لگا ادب سے دور
اگلی آیت کو حق نی سمجہایا
پس نہیں ہے حقیقت ایمان

پہر خدا اوسی بخشواتی گناہ
مہربانی سی ساتہ پیش آتا
دونو باہم محاکمہ لائے
بولی اسطرح سی رسول اللہ
پس عنایت کر آب حاطب ہو
کہ رسول خدا کو ہی منظور

اور کرتا شفاعت اونکی رسول
ہی معالم مین اسطرح ارقام
تہا صم وہی شرب آبہ مین تہے
کہ زبیر اپنی کہیت کو دی آب
سنکے حاطب یہ حکم پیغمبر
حفظ و یاس زبیر ابن عوام

فلا

وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم ثم لا يجدوا في انفسهم حرجا مما قضيت ويسلموا تسليما

کرتی جب طلم تہوری آچاپ
پائی اللہ سی ہی حسن قبول
کہین لیکن زبیر ابن عوام
دونو سو رنج پیچ و تاب مین تہے
پہر تو ہمسایہ کی ہو حق سے شتاب
رہ گیا مثل آگ کی جلکر
عمہ زادہ ہی کیون ہو یہ کام
اوس سے حاطب کو منع فرمایا
جیسے حاطب کا ہی خیال و گمان

تیری پروردگار کی سوگند
پہر نہ پاوین دلو نمین اپنی ایشک
کرلین ظاہر او باطن اوسکو قبول
راہ مین پوچہنی لگی مقداد
یعنی ابن صفیہ سے جو زبیر
کہ ہی ان مومنو نکا طرز طریق
کرکے سوگند سی خدا کو یاد
حکم موسی نی یون کیا اونکو
حکم موسی کی ہو کی وہی منقاد
یہ سخن سنکے بولی یعنی ہلا
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

نہ وہی ایمان سے ہو نوین فائز نکوہ
حکم تیری سی اپنی ہر یک
تکرین زنہار اوس سے عدول
حکم کسکی لئی ہوا ارشاد
حق مین اوسکے ہوا ہے حکم تجیر
جانتی جسکو ہین نہ تحقیق
بولا یعقوب کے جو تہی امداد
کہ گنا ہو نسے اپنی تائب ہو
یک بیک قتل ہو گئی ہفتاد
ابن مسعود و ثابت و عمار

نہین جب تک حکم بدین تجہکو
اور وہی ہان لین تر اتوبان
کہتی ہین دونو جب چلے گہر کو
بولی حاطب یہین پیشانی
اک یہودی وہان کہڑا تہا کہین
اور سیہ اتہام لاتی ہین
اوس سی نہ وہ ہوا قصور عظیم
نہین توبہ تمہاری ہو مقبول
تمہین تہمت سے کوئی پنیر آیا
کہ جو فرماوین حکم قتل رسول

جسمین باہین انکی جہگڑا ہو
مان لیتی کرائی نبی زمان
سید الانبیا سے خصمت ہو
ابن عمہ کی حق مین اسنے
بولا سنکر وہ اسکی سخن تیز
اور تیر بغض پیش آتی ہین
اتفاقا کہین بعہد کلیم
پر جو ہو جاوے یکدگر مقتول
اور نہ تعریض در میان لایا
سجدہ ہم ہون یکدگر مقتول
کتنا وت تو امی مسعود ہماد

ولو انا كتبنا عليهم ان اقتلوا

ای حکم

أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا

اور جو تجھیں لکھتے ہم اونپر — یعنے قراتی اونپہ فرض اگر — کرکر و قتل اپنے جانونکو — یا گھرون سے اپنے خارج ہو

نصین کرتی عمل و ہی سکی شئین — ہان مگر تھوڑی سی الیسے وین — مثل عمار یاسر اور ثابت — رہتی اوس فرض پر مگر ثابت

اور جو کرتی سنا فعان نصین یا — جیسے وہی جامی ہیدا و نکی تھین — اونکے صحبتی تھا الیستو ہ صفات — اور بہتر نیک تر ہوتہ ثبات

وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

اور وہی کتنی ثبات دین جسدم — پاس اپنے سے اونکو دیتی ہم — ایک ثواب بزرگ و اجر عظیم — پھر اوس سے ہے بہشت نعیم

اور دکھلاتی ہم اونصین تحقیق — راہ سیدہی اور پایدار طریق — بعض تفسیر مین لکھا ہی یہان — تھی جو مولای مصطفیٰ ثوبان

آتی حضرت کے پاس زار و نزار — دیکھکر بولی سید الابرار — رنگ تیرا یہ کیون ہوا ہی تغیر — کس لیے تو ہے ناتوان و حقیر

کیون ترا رنگ زعفرانی ہے — کیون یہ ضعف اور ناتوانی ہے — بولی ثوبان کہ ای رسول اللہ — میرا تجھ بن ہی سب حال تباہ

مین تجھ دیکھون اگر تمہین یکدم — مجھپہ طاری ہی سخت حزن والم — وا ہی یک اجل جو پیش آوی — مجکو وہ دن خدا نہ دکھلاوی

آپکا ہی بلند جاہ و مقام — اور فرو تر ہی پایگاہ غلام — فکر عقبے ہی اور خیال مآل — مجکو اس واسطی ہی سخت ملال

اسلیے رات دن ہون مغموم — عاقبت مین کہین نہ ہون محروم — اگلی آیت کو لای روح امین — دل ثوبان کا تا کہ ہو تسکین

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۝ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۝

اور جو ہو وی مطیع حق و رسول — بس ہے ہو کر شرف پذیر قبول — ساتھہ اونکی کری بہشت مین قیام — جن پہ اللہ نے کیا انعام

انبیا اور راست گویون سے — اور شہیدون اور نکوئیون سے — اچھی ہین سب لوگ رفیق — ہین یہ مقبول حق علی التحقیق

یہ معیت ہی فضل یزدان سے — اوسکی لطف و کرم و احسان سے — اور کفایت ہی حضرت یزدان — جانتا ہی وہ حال جملہ جہان

ہی یہ عالم مین اصطلاح ارشاد — خواجہ دین ہین انبیا سے مراد — ہی جو مذکور لفظ صدیقین — اوس سے صدیق قصد ہی یقین

او شہیدا سی مین مراد ہیں عثمان — یا تھین عمر و علی عثمان — اور ہین لفظ صالحین سے مراد — جملہ اصحاب سید الامجاد

اور یہ کہا ہی مومنو نے کہ
وہ جو مرد و نسی ہین ضعیف اسیر
کہتے ہین کہ ای ہمارے رب ہمکو
اور کر دی ہماری سب ہمکو
اہل تحقیق نی کہا تحقیق
عزم ہجرت کا جو وی کرتی تھے
کہ ای خدا ہمکو اس جگہ سی نکال
پس کیا اس دعا کو حق نی قبول
اور ہوا بعض کو خروج نصیب

کہ تم راہ مین خدا کی لڑو
اہل ہجرت اونکی ہین کنار
کر دی اس گانو سی تم خارج
پاس اپنی سی کوئی حامی تو
تھا جو مکہ مین مومنون
ظالم سی کافرونکی ڈرتی تھے
کرتی ہین یہا کی لوگ ظلم کمال
فتح مکہ کر دی بھیج رسول

اور ضعیفونکی واسطی فی الحال
اور مین عورتون وہی جو ضعیف
کہ ستمگر ہین ظلم سے
اور دی واسطی ہمارے اقبال
کیا الله اکید جال کیا
ملک اگر دعا سی پیش آتی
اور ولی ہمکو تو عنایت کر
اونکی حاکم مقرری عتاب

یعنے کرتی ہو کسلیے نہ قتال
اور لڑکون کی ناتوان وہ ضعیف
لوگ اوس گانو کی جب فساد
پاس اپنی سی کوئی ناصر یار
تھی جو مظلوم اور ضعیف الحال
حضرت حق مین التجا واسطے
اور عطا کر ہمین حمایت در
سمجھا یہ نبی کی تاکید
حق ہوا اونکی اس دعا کا مجیب

الذین امنوا یقاتلون فی سبیل الله
والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت فقاتلوا اولیاء
الشیطان ان کید الشیطان کان ضعیفا

وہی جو مردم ہین مومنان کرام
پس لڑو دوستان شیطان سے
لڑتی ہین راہ مین خدا کی مدام
نہ ڈرو اونکی مکر و بہتان سے
اور وہی مردم کہ جو ہوی کفار
بیگمان مکر و حیلہ شیطان
راہ شیطان مین کرتی ہین پیکار
سست ہی بغیر حجت و برہان

ع

الم تر الی الذین قیل لهم کفوا ایدیکم واقیموا الصلوة واتوا الزکوة فلما کتب
علیهم القتال اذا فریق منهم یخشون الناس کخشیة الله او اشد خشیة

کیا نہ تو نی کیا ہی اونکو نظر
اور قائم رکھو صلوۃ کو تم
اوس گھڑی ایک گروہ مومنین کا
اسکا مشابہین صحابہ کرام
ظلم کفار سات دن سہتے
قتل کفار پر ہوسکے آمادہ

وہی جو مردم کہی گئی ایکبار
اور دیتی رہو زکوۃ کو تم
خوف و ڈر کافرونسی کرنی لگا
کہ ہمکو تھی مکہ جبکہ قیام
انتظار جہاد مین رہتے
مصلحت ہی جہاد کا دستور

کہ رکھو ہاتھ اپنی جنگ سی باز
پھر جب اونپر لکھی گئی پیکار
جیسے ہو حضرت خدا کا ڈر
خواہیدہ وہین سے تھے سعر جہاد
پھر مدینہ مین ہمرکاب رسول
تھی نیت قتال بعض صحاب

تا نہ ہو اوسکی حکم سے ممتاز
اسی مدینہ مین جبکہ آ یار
بلکہ اوس سے زیادہ خوف و خطر
یعنی امثال سعد اور مقداد
جبکہ آئی وہی سب صحاب رسول
خوف اعدا سی ہو گئی جتیاب

تھا وہ سب اقتضائی بشریت
نہ کہ اونکی کہ اور تھی نیت

وقالوا ربنا لم كتبت علينا القتال لولا أخرتنا إلى أجل قريب

اور بولے کہ ای ہمارے رب
لکھ دیا کیوں قتال ہم پر اب

کیوں ہمیں فرصل نہی دی ہے تعین
موت تک جو قریب ہے یقین
ہوا اگر یہ منافقوں کا سوال
اسمیں رنھا کچھ ہمیں اشکال

اور اوسکو کہ سو سزا ہے کہا
اور ان سے ہی احتمال توبہ کا
یا کہ تحقیق ہو ہی اونکی مراد
نہ کہ انکار الغ سو وہ تھا

قل متاع الدنيا قليل والآخرة خير لمن اتقى ولا تظلمون فتيلا

کہ محمد جو ڈرتی ہیں ہر یک
کہ ہی دنیا کا فائدہ اندک
اور بہتر ہی آخرت اوسکو
وہ جو پرہیز و خوف کرتا ہو

اور نہ مظلوم ہو گی حشر کو تم
ایک تاگی برابر ای مردم

أينما تكونوا يدرككم الموت ولو كنتم في بروج مشيدة

جسجگہ اور جہاں کہیں تم ہو
موت پاویگی یکبیک تمکو

گرچہ ہو تم بروج محکم میں
جاؤ مر وقت ہو تا کہ دم میں
چو در اید اجل چہ نبہ چہ شاہ
وقت چون رسد چہ بام چہ چاہ

آگی اسکے ہی ای ستودہ نہاد
وصف اہل نفاق کا ارشاد

وإن تصبهم حسنة يقولوا هذه من عند الله وإن تصبهم سيئة يقولوا هذه من عندك

اور اگر پہنچی اونکو عیش و سرور
کہتے ہیں وہ منافق مغرور

کہ یہ نعمت خدا کی ہی یہاں سے
یعنی ہے یہ انکی فضل و احسان

اور اگر پہنچی اونکو قحط و محن
کہتے ہیں اسطرح سی عہد شکن
یہ تری پاس سے ہے سر تا سر
یعنی تیری سبب سے ای سرور

اس روایت کو نقل بیضاوی
ہیں تعالی سیر منتشر حاوی
کہ مدینہ میں آتی ہجرت کر
جس بس خواجہ ستودہ سیر

نرخ غلہ کا تھا گران او سال
اور گرانی میوہ جات کمال
حرف زن تھی منافق اور یہود
اپنی آپسمیں اسطرح مردود

کہ محمد جو لائی یہاں تشریف
اسلیے ہی یہ قحط اور تکلیف
پس اس آیت کو لائی روح امیں
بہر تکذیب مردم بددین

قل كل من عند الله فمال هؤلاء القوم لا يكادون يفقهون حديثا

کہ تو اسطرح سی کہ یک حال
یعنی ارزانی اور گرانی سال
حضرت حق کی پاس سے ہی سب
یعنی وابستہ ارادت رب

پیش ہو کیا ہی اس فریق کا حال
کہ نہ نزدیک ہیں بے اہل ضلال
تا کہ سمجھیں بے بات کو گمراہ
پینا اور وعظ پر کریں وہ نگاہ

یا سمجھتی نہیں ہیں کچھ بات
ہیں بجا تم نمط وہی شب غفلت

ما أصابك من حسنة فمن الله وما أصابك من سيئة فمن نفسك

وہ جو پہنچی ہی تمکو ای انسان
کچھ بھلائی سی ایس خدا کے بیان

ع ای سوال اعمال بر تمنای تخفیف تکلیف و از منہ بر وجہ انکار ۱۲

ف ای بلکو ای محمد پر این ترسد کار آن دول دنبال سر آمد ۱۲

اور برائی سی جو پہنچی تجکو
پس تیری ہی نفس سی وہ نسبت ہے
ہی جو ہونیکا کام انسان ہے
جانی اوسکو وہ فضل یزدان ہے

اور برائی جو اوسے پیش آوے
نسبت اپنی طرف وہ فرماوے

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

اور بھیجا ہی ایسا تو وہ بشیر
ہمنے لوگون پہ تجکو پیغمبر

اور کفایت ہے حضرت اللہ
یعنی پیغمبری پہ تیری گواہ
تجھے لاتی ہین گرچہ سب انکار
تیر النقصان کچھ نہین زنہار

وہ فضیلت تمہین عنایت ہے
جسکے حاوی یہ اگلی آیت ہے

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝

جو کوئی مانی حکم پیغمبر
پس وہ بیشک خدا کا فرمان بر

اور جو کوئی شخص پھر جاوے
حکم تیرا بجا نہین لاوے
پس نہ بھیجا ہی ہمنے ایسے پر
تجکو اوس قوم پر نگہبان کر

یعنی مانی جو تیرا حکم نہین
تو نگہبان ہے نہ اوسکی تسکین
راز دل پر نہ اوسکی کر تو نظر
حکم فرما تو حال ظاہر پر

یا کہ لفظ حفیظ سے ارشاد
حفظ عصیان ہی اسجگہ ہی مراد
بعض کا اعتقاد راسخ ہے
آیت السیف اسکے ناسخ ہے

آگی اسکی بظاہر اور نہان
ہی نمایش منافقونکی بیان

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

اور کہتی ہین اے رسول امین
تیری آگی منافقان لعین
ہی ہمارا قبول طاعت کام
حکم بردار ہم تیری ہین مدام

پس نکلتے ہین تیری پاس سی جب
کہتے ہین ایک دوسرے سے شب
یا کہ ہوتا ہے مصلحت اندیش
اونمین اک فرقہ عداوت کیش

غیر اوسکی جو تونی فرمایا
یا کہ جس بات سی وہ پیش آیا
اور لکھتا ہی لوح مین یزدان
وہی جو کرتی ہین مصلحت پنہان

پس تو موہنہ پھیر اونسی سراسر
اور توکل جناب حق پر کر
اور کفایت ہے ایزد منعام
سبکا ہے وہ نباہنے والا کام

ہی تعول جو اسجگہ ارشاد
سینہ صاف اوسکے کر سو مراد
ہین مخاطب جناب پیغمبر
اور نہ راجع لبسوی طائفہ

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝

کیون نہ کرتی ہو فکر و تمیز
راہ حق کی ہی ذکر قرآن مین
اور جو ہوتا بحسب زعم جہول
غیر یزدان کے پاس سے وہ نزول

پاتی اوسمین بڑے اختلاف کثیر
ہی تناقض تفاوت اور تقصیر

اور جب آوے ہی اونکی پاس خبر
امن یا کہ ڈر سی ہی اگر

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ

یعنی نہین
مسوخ دانند

یعنی ہوئی لگ وان
از عتاب اونکی شان
کر اوظاہر اظہار اسلام
حکم قتل بر ایشان
جار است نیست

انی قرآن ۱۱

کرتی افشا ہین کسو اہل نفاق	لیے قبل التوسع بالاملاق	اسی نظر کی خبر جو آوی کلاش	اسلیے اوسکو کرتی ہین فاش
گو نہ اصحاب یہ سمجہے یا دین	تا وہی اصلاح جا کی فرماوین	اور جو ہووی شکست کے وہ خبر	کرتی ہین فاش کہہ باوین

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۵

اور اگر پھیرتی وہی عقیدہ کو	اوس خبر کو نبی کی جانب کو	اور انہی سرداران دین کیطرف	اسی ریشیان مومنین کیطرف
جان لیتے محققان خبر	اوسکو تحقیق اون سے فرماکر	امر اور نہی ہوتی کہ معلوم	کرتی افشا وہی اوسکو باکمترم
اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر	اسی بہ بعثت جناب عیسی	اور جو ہوتی نہ بخشش یزدان	اسی با نزال وحی اور قرآن
کرتی شیطان کی پیروی سب	پر جو تھوڑے تھے شخص اوس کے	یعنی تھوڑے سے شخص بچ جاتے	مگر شیطان مین نہین آتے
یا کہ لفظ قلیل کا مدلول	ہین تھے مردم کہ قبل بعثت رسول	سالک مسالک نجات ہوئی	نیک اور خوش صفات ہوئی
جیسے قس بن ساعدہ و ورقہ بن نوفل اسحاب	اور بحیرا اور زید و سیف کو جان	آگئی اسکی نبی کو ہی ارشاد	تا کرین کافرونکی ستا جہاد

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۲

پس لڑائی کر اے رسول الثقلین	راہ حق مین کہ ہی وہی دین کا	کافرون سے لڑا اے رسول امین	راہ حق مین کہ ہی یہ نصرت دین
وہی بس تجہ ہی پے تجہکو تکلیف	پر تیری ہی جانکو کہ ہی شریف	اور رغبت دلاؤ اے سرور	مومنونکو جہاد اعدا پر

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ۵

یعنی شاید کہ ایزد متعال	دفع فرماوی کافرونکا قتال	دلمین ہو کافرونکی خوف اللہ	رکھی رنج اور ونکا ہو سکون با
اور بہت سخت ہے بسبب قتال	اور بہت سخت ہے بہ نکال	اسطرح سے کہ اسکا ہو تزلزل	کہ لگی جانی بید کو جو ہو سول
ابو مسعود جسکا نام نعیم	بولا مکہ سے ایک فوج عظیم	ساتھ لاتا ہی انہی بو سفیان	جمع کرتا ہی حرب کا سامان
سنکے بعضے صحابہ ہیبت	سمجھے ہم کا پیغمبر	کر نہ خیر الوری ہی لگی ارشاد	کہ اکیلی کرون مین جاکی جہاد
تب اس آیت کو لائی روح امین	[illegible]	[illegible]	یعنی لڑنیکا فرض ہی اب دین

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ۵

وہ جو چاہی سفارش نیکو	واسطی اوسکے اوس سے حصہ

[illegible]

اور جو چاہی بری سفارش کو اوس سفارش سے اوسکو حصہ ہو اور ہر شے پہ حق توانا ہی جلد اخبار کا وہ دانا ہی
حسنہ جو بیان مراد رضا اوس سے تمہ ریص شیطان مراد ہی اور یہی سیہ سے بیان مقصود راہ کرنا قتال کی مستعد

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا

اور جب تم دعا دیے جاؤ ای کسی سی دعا کیے جاؤ پس جواب دعا دو اور سلام نیکتر اوس سے یعنی السلام
یا کہ تم پھیر دو تحیت کو کچھ زیادت جواب میں نکرو ہی تحقیق ایزد وہاب علیکم الا پر ایک شی کا حساب
ہی یعنی ان ای بلند مقام کر کی سوزش کری جو تمکو سلام ساتھ رحمت کے دو تم اوسکو جواب ناکہ احسن ہو ایسے دو جواب
اور جو رحمت کہو کری الحاق لفظ برکاتہ تو کرو الصاق اور جواب سلام صرف سلام فرض ہے دونوں میں جو ہی سلام
اور جو کافر سے سلام خطاب اوسکا لفظ علیک ہی ہے جواب آگی ارشاد ہی وعید صریح دن قیامت کے اونکی ہو تفضیح

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا

نصف

حق تعالی کہ کوئی اور نہیں یعنی معبود اوس بغیر کہیں جمع فرماوی تمکو وہ بیشک اسی بعد ممات حشر کی دن تک
کچھ نہیں شک ہی جمع محشر میں یا کہ جمع خدا کی بہتر میں اور ہی کون شخص صادق تر حق تعالی سے بات کی اندر
اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول کہیں مکہ سی ایک قوم جہول کر کی تصمیم عزم ہجرت کو جا کی پھر آئی راہ سی بد خو
یوں نبی کی تئیں دیا پیغام کہ ہم ایمان لائی اور اسلام لائی کافر جو روز بدر سپاہ تھی وہی ہمراہ بس گروہ
ساتھ اصحاب کی ہی محمد رسول جنگ لائی کہ ہو گئی مقتول دیکھ اصحاب اونکا یہ احوال تھی جب ہوئی بوجہ کمال
کرنی آپس میں سی لگے ہر یک اونکی اسلام او نفاق میں شک کرنی کتنا تھا مومن اونکی تمیز اور کوئی منافق بیدین
اگلی آیت کو حق نی بھیج آیا حکم اونکی نفاق کا آیا

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا

ع

پس تمہیں کیا ہی تمکو ای اصحاب کہ بیان منافقان خراب ہو رہی ہو گروہ و فرقی دو یعنی ہی کسلیے بیشک تمکو
اور خدا نے اونکا پھیر اوندھا یعنی اوندھا کیا اونہیں یقین تھی عمل اوسکی ہی جو کمایا ہے عمل بد جو اون سے آیا ہے
یعنی اسلام سے وہی پھیر کے وہ ساتھ کفار کی ملی بد خو
کیا تم چاہتی ہو ای اصحاب کرو گمراہ تم اوسکو راہ ثواب

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا

جسکو گمراہ حق نے فرمایا | وہ جو اسلام سے پھر آیا | اور بھلا دیوے جسکو راہ خدا | پس تو پا دیوے اوسکے راہ بھلا

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

چاہتی ہیں یہ سب نفاق شعار | کاش ہو جاؤ جملہ تم کفار

جیسے کافر ہوئے ہیں آپ وہی | تا کہ ہو جاؤ تم برابر سب | پس نہ پکڑو منافقوں سے تم | دوستان صمیم اے مردم

جب تلک چھوڑ دیں نہ وطن وہی | بسبیل رضائے حضرت رب | پس جو اعراض وے کریں کا بد | تو انھیں پکڑو اور مار ڈالو

جس جگہ اوس گروہ کو پاؤ | قتل سے اونکی پس تم آؤ | اور نہ پکڑو کسیکو انمیں رفیق | اور نہ پکڑو مددگر انمیں لئق

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ

پر وہ مردم کہ جا ملیں کسی | اوس جماعت کے جو پیمان کر | کہ جو تم میں اور انمیں ہے پیمان | اے معاہد نے جنکو دی ہے امان

زاہدین کیا ہی یوں ہی مقیم | اور واضح تھی ان ہو اسلام | کہ ہوئی جب قریش ہم پیمان | بسکہ تھے وہ قوم بدگمان

ملی نہیں کہ سکے جو راہ ہوا | نہ عہد نہ ہوئی ممتاز | پس بنے بکر معاہدوں کے ساتھ | عہد باندھا اونھوں نے ہاتھوں ہاتھ

كما في قوله تعالى فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ

حیث آیہ کو حق نے بھیج دیا | اسکا منسوخ حکم فرمایا

ایسے جو ماہ حرم گذر جاوین | مشرکوں کو وہیں قتل فرماوین | اور بعضوں کو یہ ہے تو سمجھا د | مدۃ صلح تک ہوا ارشاد

كما في قوله عز وجل فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ

یعنی وہ عہد پر رہیں جب تک | تم بھی سب عہد پر ہو سر یک

آیت سیف کا ہوا جو نزول | نہ رہا اونکا عہد بھی مقبول | اب نہ چھوڑو انکو تو بجز اسلام | ورنہ کر جنگ اے بلند مقام

أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ

یا کہ آئے ہیں وہ تمہارے پاس | رک گئے ہیں دل اونکی کہہ کے ہراس

تنگ ہیں تا کہ تم سے لاویں جنگ | یا ہیں لڑنے سے اپنی قوم کے تنگ | اور اگر چاہتا خدا یقین | تم پہ کرتا مسلط اونکو ہمین

سمجھو وہی کرتے مقابلہ تم سے | اسی میدان مقابلہ تم سے | اور سکے احسان کا یہ ہی اسلوب | تم جو غالب ہو اور وہی مغلوب

ہیں مراد اوس سے وہی بنی مدلج | عہد و پیمان تھا با رسول اللہ | خوف اسلام کا وہی کرتے تھے | اور لوگوں سے اپنے ڈرتے تھے

فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ

آگی قتل عمد سے ہی ارشاد | ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤه | کہ نہ مارے تو ایسے تو وہ شعار

جهنم خالدا فیها وغضب الله علیه ولعنه واعد له عذابا عظیما ۝

اور جو کوئی شخص ڈالے مار
پس سزا اوسکے ہو وہی نار
اورکی اوسکی واسطی تیار
کہ خلود سقر سے ہو مقہور
ہی مثال اسکے اسطرح ارقام
کہ تجھے ضرب مین بیش آوین
سن اس آیت کا مجھسے شان نزول
اتفاقاً کسینے ڈالا مار
سید الانبیا کی پاس آیا
وہ جو فہری تھا جسکا نام ظہیر
ورنہ کہا کر قسم کرو تم ادا
بولی قاتل نہین ہین ہم واللہ
لیکے مقیس اونہین روانہ ہوا
کہ جو قاتل نہ تو نے ڈالا مار
اوسکا قاتل نہین سمجہو ہین
قصہ کوتاہ کھینچکر تلوار
اوسکا یہ ارتداد اول ہے
پہنچی جسوقت قوم اعدا پہ
لیکے مال و متاع اور اغنام

اہل ایمانکو ایسے تو وہ شعار
جا وہ دانہ وہ اوسمین پکڑی قرار
حق تعالی نی اک بڑسی مار
جیسے پروانکو قہر ہو منظور
کہ ہو تقصیروار کوئی غلام
اور قید شدید فرماوین
جب کیا اوس ہشام کو مقتول
درمیان محلہ نجار
بر سر عرض التماس آیا
اوسنے جاکر یہ اونسے کی تقریر
متفق ہو کی خون سہا اوسکا
اور نہ قاتل سے اوسکی ہین آگاہ
عازم شہر اور خانہ ہوا
تجکو ہی خون سہا کا لینا عار
ایک جی بدلے ایک جی کی گن
شخص فہری کو اوسنے ڈالا مار
حق مین یہ آیت اوسکی ترک ہے
لگے بہاگ سنتے ہی یہ خبر
چہپکے رکہتا تھا کوہ مین مقام

جانکر قاتل اوسکا ہو بعید
اور غضب کری خدا اوسکو
لیک ہی راہ یہین اہل کرم
ورنہ مومن ہوی ہین سب معصوم
خواجہ اوسکو خطاب فرماوی
پہر نہ مارے اور قید فرماوے
جسکے والد کا تھا خبابہ نام
مقیس اوسکا جو تھا سگا بھائی
سنکے حضرت نے حال قتل ہشام
کہ جو تم جانتی ہو قاتل کو
سنکے یہ بات مردم نجار
پہر اونہی اشتر کیے تسلیم
جب مدینہ کی متصل آیا
قاتل اوسکا نہ جانتا ہے
قتل کر ظہیر فہری کو
اونٹ مکہ کو لی گیا ہمراہ
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ خطاب
لیک مرد اس نام لک مومن
لگے اصحاب جو پہنچی جب تکبیر

پس ازین حکم ہی مرتد
اور رحمت سے حق جدا اوسکو
یون امام المفسرین سی رقم
کہ نہ دوزخ مین اونکو ہو وہی خلود
اسطرح سی عتاب مین آوے
اوسکی تقصیر سے گذر جاوے
کہتے ابن خبابہ اوسکو عوام
اوسنے اس امر کی خبر پائی
قوم نجار کو دیا یہ پیام
از برای قصاص اوسکو دو
سب قسم کی لیے ہوئی تیار
اوسکی دیت مین ایمچب صمیم
دلمین شیطان یہ وسوسہ لایا
پر یہی معلوم اسقدر تجکو
تا کہ تجپر لحوق عار نہو
اور مرتد ہوا یک ناگاہ
اتفاقاً سریہ اصحاب
کوہ کی تھا شعب مین متحصن
سنکے مرد اس اونکی بانگ نفیر

ابن عباس نے کیا تحقیق — تھا جو مکہ میں مومنوں کا فریق
باوجودیکہ رکھتی وہی قدرت — پر نکرتی تھی شہر سی ہجرت
تھی جو اصحاب ہمرکاب رسول — اونکی تھوڑے سے وہی ہی مقتول
ای جو کوئی ہو تارک ہجرت — باوجودیکہ وہ رکھی قدرت

قتل جس وقت ہوئی چند اشخاص — وہی جو رکھتی تھی ہو کر اخلاص
بدر کی دن قریش کی ہمراہ — آکی مقتول وہی ہوئی ناگاہ
گرچہ تھی خاص وہ گروہ مراد — پر عموماً یہ حکم ہے ارشاد
لیک جو کوئی شخص ہو معذور — اگلی آیت میں اوسکا ہے مذکور

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا

پر جو ہیں ناتوان جنس رجال — اور جنس نسا ہیں اور اطفال
کہ نہ کر سکتے ہیں بچانے کو — اور نہ پاتی ہیں راہ جانے کو
پس عجب ہی یہ جماعت معذور — شاید اللہ بخش دے اونکے قصور
اور ہی کبریائی عز و جل — درگذر کنندہ خطائے عمل
جرم آمرز بخشنے والا — اوسکی بخشش ہے حصر سے بالا
آگی ہجرت کا حکم ہی ارشاد — کر تلاوت تو ایسے وہ نہاد
اور جو کوئی چھوڑ جاوے وطن — راہ یزداں میں ای نبی حسن

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً

تو وہ پاویگا درمیان زمین — جای آرام بس کشادہ ترین
پیر صد سالہ جسکا جندع نام — شوق ہجرت اوسی ہوا ناکام
عزم ہجرت کا اوسنے فرمایا — دو نو بیٹونکو اپنے بلوایا
وے لگی کہنے تو ہی شیخ کبیر — ناتوانی ہی تیری دامنگیر
سنکے بولا کہ میں نہیں معذور — رکھتا ہوں اک روش سے ہوں مقدور
پہونچکر تا منزل تنعیم — جان خالق کو اوسنے کی تسلیم
مجکو روی زمین پہ بٹھلاؤ — اسسے آگے کہیں نہ لیجاؤ
کہ الٰہی خدا تجھے آشکار ہے — کوئی قاصد نہیں ہمارا ہے
دین میں نے کیا نبی کا قبول — میرا دست یمین ہے دست رسول
کہتے ہیں ہاتھ رکھ لیا سرگاہ — جانکو ہاتھ سے دیا ناگاہ

زاہدین ہی اسطرح سی رقم — سن اس آیت کو ایسے وہ شیخ ہرم
پیر ہی تفسیر بعض میں تسوید — ترک ہجرت کی تھی وہ تہدید
اونسے کہنے لگا کہ میرا عزم — چھوڑنا اس وطن کا ہی بالجزم
تجھے اس سفر نہ آوے بن — تجکو مشکل ہے
پس محافہ کو اوسنے کر تیار — اور بقصد مدینہ ہوکے سوار
جب نظر آئی موت کی آثار — بولا آخر زمین سے ہی کہار
قصہ کوتہ زمین پہ بٹھلایا — اسطریقے سے اوسنے فرمایا
تا پیمبر کے پاس وہ جاوے — یہ سب احوال اونکو پہونچاوے
اور یہ دست چپ ہے میرا ہاتھ — کرتا بیعت ہوں اب میں اونکے ساتھ
پہونچی خیر الوریٰ کو جو یہ خبر — بعض اصحاب بولی اونکی

کہ مدینہ مین گروہ آجاتا تا | احسن اسکا تمامتر پاتا | لاتی روح الامین آیت یہ | اوسکی حق مین ہوئی [illegible]

وَمَن يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

اور جو کوئی شخص جاوی نکل | اپنی گھر مین سے بستودہ عمل | سمت اپنا وطن خدا کیطرف | اور رسول اوسکی مصطفے کیطرف

پھر اوسی موت راہ مین پاوے | اپنی سمجھی کہ مرگ آجاوے | پس یقینا اوسکا اجر ثواب | حق تعالے پہ ہی بلند خطاب

اور آمرزگار رحیم ہی وان | مہربان مہاجران جہان | آگی اسکی بیان ہی قصر صلوۃ | ازبرای مسافر و غزاۃ

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا

اور جب تم کرو زمین مین سفر | تین دن کی اگر نہ ہو کمتر | پس نہین تم پہ کوئی جرم گناہ | گر کرو تم نماز کو کوتاہ

جو ڈرو تم کہ تمکو ڈالین بلا | وہی جو ہین مردمان کفر شعار | بیگمان جملہ کافران قبیح | ہین تمہاری معاند اصریح

لفظ ان تفتن جو ہی اشارہ | یہی رباعی کا قصر اوس سے مراد | ای ثنائی کری رباعی کو | جب مصلے کو مسافر ہو

لفظ ظاہر پہ جو [illegible] ہین | قصر کی شرط خوف کرتی ہین | وہی جو ہین بعض خارجی اہل [illegible] | خوف ظاہر پہ رکھتی ہین وہی مدار

حال کی وہی موافقت [illegible] | کرتی نہ شمارین لحاظ نہین | جسطرح شرط ارتیاب کی ذکر | گر اس آیت مین خوف جیسے فکر

یہ جو ہی ذکر ارتیاب یہان | قوله تعالى فَإِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ | حال کی ہی موافقت کا بیان

بعض کہتے ہین [illegible] | واتیہ پر صلوۃ بالا ہاسی | شرط اوسکی گر ہو خوف او ڈر | میری نزدیک ہی مناسب تر

آگی اسکی صلوۃ خوف ہی گر | وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ | ولسی اوسمین کرتا ہل و فکر

الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ

اور جب ہو تو اونمین ای سرور | وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ | یعنی اعدا کا جسگھڑی ہو ڈر

پھر کھڑی تو کری نماز اونکو | گر تو لشکر سی اپنی فرقہ دو | تو رہی پاس کھڑا ہوا ایک فریق | اونمین سے تیری ساتھ باتحقیق

وہ تیری ساتھ پڑہی نماز گذار | اور اعدا سی دوسرا ہو دوچار | اور لیوین تمام اپنی سلاح | ہو نہ تو بن مصروف حزم و صلاح

بیگمان حق نی کر رکہا تیار
کافرونکو عذاب خوار و نزار

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ

قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ

کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

پہر اداکر لو جب نماز کو تم
جب گہری ہوکی مارو تم شمشیر
پہر جب آرام پاؤ اور امان
مومنون پر نماز ہی بیقین
پس کرو یاد حق کی ای مردم
ہی مقید بقید وقت نماز
زاید مین ہی اسطرح مرقوم
یعنے دشمن سے جبکہ ہو ایمن
کہ وہ ہی فرض وقت پر موقوف

اور بیٹہی ہوی لگاؤ تیر
خوف دشمن سے یعنی اطمینان
فرض ہی وہ وقت لیشیہ دین
جب اداکر چکو نماز کو تم
وقت مین ... کی اوسکے ممتاز
اور واضح ہی یون معلوم
تم معاف ہو ورمیان لحن
اب ہو جان ولیسی تم مصروف

اور پڑی ہو جب اپنی پہلو
توکرو تم درست اپنی نماز
ہی اگرچہ نماز مین ہو قصور
ہر طرح سے کہ تمکو ہو مقدور
اور ہر حال مین درست کرو
ہی جو ارشاد لفظ اطمینان
پس کرو تم نماز کو قائم
وقت پر تم اداکرو اسکو

پس کرو یاد حق کو ای مردم
زخم تم دشمنونکے کہا کہا کے
باخلوص وخشوع وعجز ونیاز
خوف کی وقت مین کہ ہی معذور
یاد مولی مین تم کرو نہ قصور
دل وجان سے کرو تم اوسمین فکر
اوسسے مقصود اسبکی ہی ہاتن
کرتی آگی تہی سے تم دائم
تمکو نہ ہار وہ معاف نہ ہو

وَلَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ اِنْ تَکُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ یَاْلَمُوْنَ کَمَا

تَاْلَمُوْنَ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا یَرْجُوْنَ وَکَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا

اور سستی کرو نہ ای مردم
جسطرح کہنیچے ہو تم آلام
اور خدا جانتا ہی سب اسرار
چاہتی تہی محمد مختار
حکم اونکی لیی یہی ارشاد

طلب قوم کافرانہین تم
وی بہی کہنچتے ہوی ہین آرام
ساتہہ حکمت کی ہی وہ محکم کار
اوسنیا اسکے تہی جاوین بار

تم اگر درد کہینچتے ہو اب
اور رکہتی ہو تم رجا ہی خدا
ہمراہ الاسد مین اسکا نزول
سخت مجروح تہی ہی اور ارشاد

بیگمان پاچکی ہین وہ سودہ صحیح
جسکی رکہتی تہین نہی لوگ رجا
اہل تحقیق سے ہو منقول
کرتی وی ہی عذر زخم تہی پر
اس سے تحریض مومنان ہی مراد

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْکُمَ

بَیْنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىکَ اللّٰهُ وَلَا تَکُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ

اِنَّ اللّٰهَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

ہمنے نازل تہی کیا قرآن
تاکہ لوگونمین تو کری انصاف

جو سجہا دیوی تجہکو خدا ان ما
اور مت ہو تو خائنونکی تہمین

راست اور برحق اسی نبی
کہ نہ ہو لاخصومت اندیشہ دین

اور تو مغفرت خدا سی چاہ بیشک آمرزگار ہے اللہ
گر تو معلوم اسکا شان نزول زاہدین ہی جسطرح منقول
لیک عادت تھی اوسکی چوری کے خوروہ رکہتا تھا سینہ زوری کے
گھر قتادہ کی ایکدن آیا چپکے وہ یک زرہ چورا لایا
کرم خوردہ تھا کیسہ وہ انبان اوسکو لایا وہ جہت سکے گرتی تھا نان
لیکے انبان جو اپنی گھر آیا یہ خیال اوسکی دلمین در آیا
تنگ وقت نی نہ دی رخصت اوسکی اخراج کی نہ تھی فرصت
زید فی الفور بام پر آیا طعمہ جاتا ہوا نظر آیا
بام خاور پہ آفتاب آیا اور سپیدی کا کچہ اثر پایا
نی بہ پی دیکہتا ہوا وہ اثر زید ابن سمین کی پہونچا گھر
بولا ابرومین اپنی ڈال گرہ کیون چورائی بہلا یہ تونی زرہ
گھر سی طعمہ تیری چورا لایا میری گھر یکبیک مثال آیا
مجکو واللہ اسکا علم نہین نہ چورایا ہی مین نی اوسکی تئین
لایا پاکی پہ لیسے زید گواہ چند مرد جہود کو ناگاہ
گرچہ طعمہ کا جانتی تھی وہ حال پر مسلمان اوسکو کرکی خیال
بولی اصحاب کامی رسول امین طعمہ لایا جو شاہد ونکی تئین
پس پیمبر نی جب کیا بالجزم زید کی ہاتھ کاٹنی کا عزم

مہربان ہی تمام عالم کا ہی اوسی سی قیام عالم کا
تھا وہ جو طعمہ ابیرق نام گرچہ رکہتا تھا دولت اسلام
خوہی بد در طبیعتش نشست مرد تا بوقت مرگ از دست
تھی انبان مین بہوسکی بند زنگ سی تا بہ پہونچی اوسکو گزند
جیتا انبان یہان سی لاتا تھا اوس سی گرتا سبوس جاتا تھا
کہ اگر کوئی یہ اثر پاوے میری چوری وہ پہنچ پاوے
وہ یہودی کہ جسکا زید تھا نام پہینکا انبان اوسکی گہر ناکام
زرہ سامان کو سارق شب لی گیا یک بیک چورا کر جب
گھر سے نکلا قتادہ نعمان تا کہ ڈہونڈہی زرہ کا وہ انبان
زید ہی کی طلب وہ ہر گاہ لا دیا زید نی اوسی ناگاہ
زید بولا کہ چور ہون مین نہین سینہ بر قسمہ کیا نہ اوسکی تئین
الغرض جب گیا طعمہ پاس بولا کہا کر وہ خوف اور ہراس
قصہ کو تہ نبی کی پاس آئے سر بسر عرض التماس آئے
طعمہ کی اقربا سی چند اشخاص تھے جو قوم بنی ظفر سی خلاص
مصلحت کرکی شب مین وقت پگاہ سرقہ زید پر ہوئی وہ گواہ
سب مسلمان ہیں نہین ممکن کہ گواہی دین جہوٹ کا مومن
لائی آیت کو جبرئیل امین کہ خیانت جہود سی ہی نہین

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
خَوَّانًا اَثِيْمًا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

اور خصومت نکر تو ای سرور اونکی جانب سے ہین جو ظلم فجور
کرتی ہین جو خیانت و دغا اونہی جانو نہین ای رسول خدا

ابن نعمان

حق کو ہر گز نہ خوش وہی آتی ہین | جو دغا اور گناہ لاتی ہین | چھپتے لوگون سی ہین غا سی | اور نہ چھپ سکتی ہین خدا سی
اور ہی اونکی ساتھ حضرت رب | کرتی ہین مصلحت وہی شب کو جب | اوس سخن سی کہ ہی حق کو نا پسند | یعنی جھوٹھی سخن سی کہا سوگند
اور ہی کردگار عز و جل | ساتھ اوسکی جو کرتی ہین وہی عمل | علم لینے مین گہیرنے والا | یعنی جسکو وہی کرتی ہین اخفا

هَآ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝

سنتے ہو اس سخن کو اے مردم | کہ جھگڑتے ہو اونکی اور سے تم | زندگی جہان فانی ہین | یعنی دنیا کی زندگانی ہین
پھر بھلا کون جھگڑیگا جو سے | جانب طعمہ ابیرق سے | دن قیامت کے جبکہ ہون محشور | اپنی گورون سے جملہ اہل قبور
یا کہ ہو کون کارساز اوسپر | پہونچی جب رنج جانگداز اوسپر | لفظ عنہم جو ہی یہان شاید | شخص طعمہ فقط ہی اوس سے مراد
بعض قرائی عنہ اوسکو پڑہا | زاہدینی ہی جسطرح سی لکہا | اگلی آیت مین وعدہ غفران | منفعل کیلیے کیا ہی بیان
طعمہ اور اوسکی قوم کو ارشاد | اوسکی ترغیب توبہ ہی رکہ یاد

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور جو کوئی کری برا کچہ کام | ساتھ غیرونکی اے بلند مقام
یا کری ظلم نفس اپنی پر | بگناہ کبیرہ اے سرور | پھر وہ بخشش کو چاہی یزدان سی | یعنی توبہ کری وہ عصیان سی
پاوی آمرزگار یزدان کو | مہربان اوسپہ حضرت حق ہو

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

اور کماوی جو کوئی شخص گناہ | متہم غیر کو کری ناگاہ
پس سوا اسکی کوئی کام نہین | کہ کمایا ہی اوسکو اپنی تئین | اور خدا جانتا ہی حال تمام | ساتھ حکمت کی اوسکی ہین سب کام
یعنی طعمہ کی خویش اور تیار | ہین نہ شرمسار وہی زنہار | اس سبب سے کہ اونکو عیب لگا | کہ زرہ کو لیا جو اوسنے چرا
جب تلک امر ہو نہین تحقیق | نہ حمایت کری وہ اوسکا فریق | ہی خبردار حضرت یزدان | اوسپہ ظاہر ہین جملہ کار جہان
ہر کسیکی تئین ہے حکم الہ | نرکھی اپنا دوسری پہ گناہ

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا

اور جو کوئی کماوی جرم کبیر | یا کہ عمدًا کری گناہ صغیر
پھر کری متہم وہ عصیان سے | بیگنہ کے تئین وہ بہتان سے | پس لیا سر پہ افترای قبیح | اور اوٹھایا ہی اوسنے جرم صریح

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ

ع

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ وَأَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق پیمبر
اور نہ رحمت خدا کی ایسے ور
تو گیا ہی تھا ایک فریق کی عزم
قوم طعمہ سی اے نبی بالجزم

کہ تمہی پھیر دین رسول اللہ
حکم حق سی کہ ہی وہ سیدھی راہ
اور نہیں پھیر سکتے ہیں وے مگر
جان اپنی کو ایسے تو وہ سیر

اور نہ دین کچھ زیان ہی تمکو
تو ہمیشہ بعصمت حق ہو
اور اوتاری خدا نی تجھ پہ کتاب
یعنی قرآن اے معانی یاب

اور سجھے ہی تمکو کام کی بات
یعنی احکام ایسے وہ صفات
اور سکھایا خدا نی تجھ کو تمیز
جو نہ تھا جانتا تو ایسے دین

اور ہی فضل حق بڑا تجھ پر
یعنی تجھکو کیا ہی پیغمبر

ثلث

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

کچھ بھلائی نہیں ہے ایسے ور
بیشتر اونکی مشورہ نہیں مگر

وہ جو صدقہ کا حکم فرماوی
یا کہ اچھی سخن سی پیش آوی
یا کہ اصلاح سی کری وہ کام
بیچ لوگون کی کری ہی تمام

اور جو شخص یہ عمل فرمالے
از پی خواہش رضا ہی خدا ئے
تو عطا اوسکو ہم کرین شتاب
حشر کی دن بڑی جزا اور ثواب

لفظ صدقہ جو ہی یہان ارشاد
سو ہنونکی مدد ہی اوس سے مراد
زاہدین ہے اسجگہ [illegible]
او صدقہ مین ایک حدیث صحیح

کہ نبی نی کہا جو ہی مومن
دینا صدقہ کا اوسکے پاس نہ دن
پوچھا ایک شخص نے کہ [illegible]
دینا صدقہ ہی کس مسلمان [illegible]

طاقت صدقہ کون رکھتا ہی
دینا صدقہ کا کام کس کا ہے
بولی صدقہ ہی جو کوئی [illegible]
راہ مین سنگ کری وہ صاف او پاک

اور صدقہ ہی امر بالمعروف
تھی سنکر لصدقہ ہی موصوف
اور رد سلام صدقہ ہی ان
اور عیادت مریض کی ہی یہان

اور انواع صدقہ سی تو گن
اتباع جنازہ مومن
او صدقہ ہی اپنی زن سی جماع
ہین یہ اقسام صدقہ اور انواع

لفظ معروف سی علاوہ یہان
کرنا مومن کی ساتھ ہی احسان
جیسے تشمیت عاطس [illegible] سلام
جیسے عامی عیادت او سلام

لفظ اصلاح اے بصارت عین
ہی بمعنی صلح ذات البین
ہی وہ رفع کدورت او فساد
یا کہ دینا ہی قرض اوس سے مراد

بعض تفسیر مین ہے یون منقول
قوم طعمہ مین اسکا شان نزول
کہ یہ تخلیص طعمہ ملکی ہی سبب
کرتی باہم تھی مشورت ہر شب

پر بقول محققان زمان
اسکا منشا منافقون کو جان
کہ بگوش جناب پیغمبر
کرتی سرگوشیان تھی وی اگر

اونکی عادت تھی شکوہ گوئی کی
کرتی باتین وہ عیب جوئی کی
تا کہ اونکا ہو اعتبار و وقار
جشم [illegible] مین ایسی شعار

پس کیا منع حق نے انکی تمیز / یہ یا تین ہین مباح تمیز
پر چھپاوے جو کوئی صدقہ لوے / تاکہ آئندہ کو انفعال نہ ہو

یا غلط جو کہی مسائل دین / منع چھپ کر رہا ہی سکی تبین
تاکہ قائل نہ منفعل ہووے / نہین اوسکا شکستہ دل ہووے

یا ہو دو شخص مین لڑائی اگر / اوسکی اصلاح تم کرو چھپ کر
تاکہ عقدہ مین کوئی آہی نہ [illegible] / صلح پھر انعقاد پاوی [illegible]

بھلا سرگوشیون سی پیش آو / [illegible]

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

اور جو کوئی کرے نبی سی خلاف / پیچھے اوسکے کہ ہو وے ظاہر صاف

اوسکی دین اور ہدایت ہویدا / ظاہر دلائل اور قرآن
اور چلنے لگی وہ ایسی راہ / کہ نہین ہی وہ مومنوں کی راہ

متوجہ کرین گے ہم اوسکو / اسطرف کو توجہ اوسکا ہو
چلتا ہی جو کفر کو مردود / اوسکا حاصل کرین گے ہم مقصود

اور دوزخ میں ڈالین ہم اوسکو / اور بُرا دوزخ زبون جگہ ہو
اسطرح ایک حدیث مین آیا / کہ رسول خدا نی فرمایا

اہل اسلام کی جماعت سی / ہاتھ ہی حق کا ایستو وہ
مومنونکی جو راہ پر چلی / بیچ دوزخ کی وہ پڑی جلی

پس ہوا اجماع حجت آیت کا / ہی خداوند پاک کی وہ رضا
وہ ہوا انکار اوسکے لاویگا / اپنی جاگہ سقر مین پاویگا

ہی [illegible] / کہ یہ آیت ہوئی نزول و شان
سرقہ طعمہ جب ہوئی معلوم / ماتھہ کٹنی کی خوف سی وہ شوم

سنت [illegible] / متوجہ ہوا وہ مکہ کو
کہین ہوویگی وہ اسلی [illegible] / جب لگانی لگا وہان وہ نقب

اوسپہ دیوار آپڑی ناگاہ / دب گیا اوسکی نیچے وہ گمراہ
اوسکی نیچے سی جب نکال لیا / قتل کا اوسکی پھر خیال کیا

بعض مردم ہوئی [illegible] / کرنی اپنے جوار پردہ نگاہ
پس وہ پا شہر مین اونکو نکال / شام کی اور وہ گیا فی الحال

تاجران قضاعہ کی ہمراہ / شام کی راہ اوسنے لی گاہ
اتفاقا وسے مردم تجار / ایک منزل مین تھی مشاغل کار

اوسنے فرصت کی وقت کو پایا / جیتنا چور ایا جو مال سوداگر
متفق ہو گئی وہ سب تجار / ناگہان تھہر و کر ڈالا مار

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ ع

بیشک اللہ بخشتا ہی نہین / وہ جو لاتا ہی شرک اوسکی تمیز

اور کرتا ہی مغفرت اوسکو / پہنچی اوسکی گناہ جسکا ہو
یعنی مرجاوی جو کوئی مومن / کرکے جرم و گناہ و توبہ بن

چاہی کردی اوسی خدا مغفور / بخشدے اوسکا وہ گناہ و قصور
اور جو کوئی شریک ٹھہراوے / ساتھہ حق کی [illegible]

پس گیا بھول راہ وہ گور — بھولنا راہ کا جو ہی سب سے دور
تب لا شرک کا ہوا ممتد ول — راہ اسلام کی گیا وہ بھول

بعض تفسیر میں ہے یوں تحریر — اسکا وجہ نزول ہی وہ پیر
جو رسول خدا کی پاس آیا — بر عرض التماس آیا

بولا حضرت سے کای رسول اللہ — مین ہون پیر ضعیف غرق گناہ
پر خدا کو جو مین نے پہچانا — وحدہ لا شریک لہ جانا

اور رکھتا ہون دوست تحقیق — غیر یزداں کی دوستی کی نہین
اور کوئی مین نے کی نہ بی آدمی — اور نہیں جرات گناہ کبھی

اس نمط عرض حال اپنا کر — ہو لایوں انفعال مین آکر
منفعل ہو نہین ای رسول اللہ — اسلیے ہو نہین حاضر درگاہ

تمکو معلوم ہی جو میرا حال — کچھ فرمایئی بلطف کمال
پس خدا نی بہجائی آیت یہ — اوسکے حق مین ہوئی عنایت یہ

کہ جو بن شرک ہون گناہ قصور — فضل یزداں سے ہونگے سب مغفور
آگی اسکی بیان فرمایا — حال اوسکا جو شرک کو لایا

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ

ای دی مشرک بکاتی ہیں جنہیں — غیر یزداں مگر بتوں کی تہین

ہی روایت سے عائشہ کی بیان — کہ بجای اناث ہی اوثان
پر یہی تفسیر معتبر مین رقم — رکھتی انکار مکہ تھی جو صنم

قوم قوم اپنی اپنی بت تہین — تھی عورتوں کی طرح سی تہین
کرتی آراستہ وہ زیور سے — سیم و زر سے لعل و گوہر سے

لفظ انثی سے لیکی بت کا نام — کرتی نسبت انہوں کی تھی مدام
یا اناث اسجگہ جو ہی ارشاد — اوس سے مقصود ملائکہ مین مراد

کہ ملائک کو جانتی اجہل — دختران خدای عز و جل

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۙ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ

اور نہیں ہی پکارتی ہیں مگر — دیو سرکش کو ایستو وہ پیر
جب لعنت خدا نی فرما سے — جسکے تو نصیب حق سے یوں آئے

اور بولا خدا سے وہ ملعون — کہ مین بندوں سے تیری حصہ لون
وہ جو حصہ دیا گیا ہے قرار — کہ ہی مقصود جس سے بعض اشرار
ناپاک ہیں جو دین سے مال — یا کہ مقصود اوس سے ہی ضلال

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۭ

اور بہکاؤنگا مین اونکو تہین — از سر مکر و حیلہ و تزئین
اور دلاؤنگا مین آرزو اونکو — تا کہ مشغول اوسمین ہر یک ہو
اور کرونگا حکم اونکو اور فرمان — چاہا پونگی تا کہ کاٹیں کان

اور کرونگا مین اونکو فرمایا — کہ وہی لیکن خلق حق کی پیدا
اور جو پکڑے نفس شیطانکو — چھوڑ کر حق کو اوسکی حکم مین ہو

پس کیا اوسنے یکی یان قبیح — اسطرحکا زمان کہ ہی مرتجع
کاٹتی تھی بتونکی عزت جان — کاٹتی بکری اور اونٹکی کان
گاہ کانونمین کچہ نشانے ڈال — دیتی وی جانور کو گھر سی نکال
یا بدلتی تھے جسم انسان کو — نیل کے نقش کرکی وی بدخو
یا بدلتی بوسمہ اور خضاب — یا وی کرتی حرام اکل و آب
پس یہ جتنی امور ہین مذکور — وانسی بچنا ہی ہمنونکو ضرور
ہم رنگ اپنے جیسے جاتے ہین — اس سے تش وی بتونکو مانتی ہین

یعنی اون کافرونکا تہا دستور — ہو گئی شیطان کی امر سے مامور
نام رکہتی تھی بتونکے کہو — داغ دیتی تھی گاہ وی انکو
اور صنمونکو ڈالتی تھی لہا — رکہہ کی چوٹی بنام بت اجہل
یا بدلتی تھی خلقت یزدان — وی لواطت اور سحق سی بیجان
یا وی کرتی پرستش خور و ماہ — کہ وی ہین مغیر خلق اللہ
اسکیہ جو عمل ہوئی ہین یاد — وی بزرگونکی ہوتی نام نہاد
آگی اسکے کیا خدا نی بیان — اونکو شیطان کی جو ہو خسران

یَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝

اونکو دیتا ہی عدہ وپیمان — جسکا ممکن کبہو وصول نہو
اور دیتا ہی آرزو اونکو — دن قیامت کے ہو وی آزردے
یہ جو ہین بت پرست شیطانی

اور وعدہ نہ اونکو وی شیطان — اسی ڈراوی کہ لیوین ہنستان
پر فریب خداع اور خسران
ٹھہرنیکا مقام اونکو سقر — اور نہین پاینگی وی اوس سے مفر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝

اور جو لوگ لاتے ہین ایمان — اور کئی نیک نیک کام ہیان
رہ پڑین اونمین وی ہمیشہ کو — اوسمین کچہ فصل و انقطاع نہو
اور یزدان سے کون صادق تر

اون بہشتونمین اونکو ہم لاوینگے — جنکے نیچی سے نہرین بہ جاوین
وعدہ یزدان کا سچ ہی اونکی تئین — اوسمین امکان کذب نقض نہین
قول و گفتار مین ہی اس سے درست

لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

نہ تمہاری ہی آرزؤن پر — منحصر کوئی امر سود و ضرر
جو کوئی کار بدسی پیش آوے — اوسکا بدلا اوسی دیا جاوے
کہتے ہین مومن اور اہل کتاب — کرتی آپسمین تھے سوال جواب
کہ ہمارے کتاب ہے تفصیل — رکہتی توریت اور ہی انجیل

اور نہین منحصر ہی کچہ نہ تمہار — ہود و ترسا کی آرزو پر کار
اور نہین پاوی اپنا وہ نہ حمایت — بن خدا کی حمایتی اور نہ یار
فخر کرتی تھی ہود و نصرانی — لطف یزدان ہی ہم پہ ارزانی
اور ہمارے نبی اور پیغمبر — ہین تمہاری سوال سی بہتر

سمجھو ہی پھلی ہی امیدیں اہل کتاب
ہی فضیلت یہ انکی سو بنت دلال

ہو ان پیغمبر ہمارے حامی کار
ہم نہ ماخوذ ہوں کبھو زنہار

نہیں کچھ تم کتاب پہ عمل
سخت نادان ہو تم اور اجہل

دین احمد ہی ناسخ ادیان
اور ناسخ کتب کا ہی قرآن

پس خداوند نے کیا ارشاد
کہ تمہاری نہ آرزو ہی مراد

بعض اصحاب سنکر یہ آیت
ہو گئی دردناک بے نہایت

کار بد سے جو پیش آوین ہم
کسطرح سی نجات پاوین ہم

پس لگے کہنے سید ابرار
کیا نہیں تم کبھو ہوئے بیمار

بولی صدیق آری آری نعم
مبتلا ان امور کی ہین ہم

اور حسن سے ہی سطرح ارشاد

اور نہ سمجھو ہی بہشت ارزانے
غیر قوم یہود و نصاری نے

سنکے بولی ہی مومنان کرام
تمکو حجت سی ہی بھلا کیا کام

خاتم الانبیا کی نعت تمام
ہی ہماری کتاب مین اقوام

مستحق ہین بہشت کی ہم سب
اور مستحق تر ہم ہون بھلا کسب

جو کری کار بد سزا پاوے
اور شفاعت نہ پیش آوے اسے

بولی صدیق کا ہی نہیں ہمکو
پھر اسکی فلاح کیسے ہو

کار بد سی ہی کام نت ہمکو
جیسے برداشت کب سزا کے ہو

کیا نہ آتی بلا کبھو تجھ پر
کاہ پایا نہ تو نی غم کا اثر

بولی حضرت جو پیش ہون امور
ہی جزا کا یہی تمہارے ظہور

عمل بد ہوی سے ہی شرک مراد

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا

اور جو کوئی کریگا اچھی کام
مرد یا عورت اسی بلند مقام

پس یہ مردم بہشت مین آوین
اور نہ تل بھر ستم کیے جاوین

اور حالانکہ ہووے وہ مومن
کہ عمل بے اثر ہی ایمان بن

اگلی آیت مین ہے ستائش دین
کر تلاوت اوسے اوسکی تئین

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا

اور سکا ہی اوس سے بہتر دین
جسنے سونپا خدا کو اپنی تئین

اور چلا وہ بدین ابراہیم
ای ہوا پیرو طریق قویم

اور پکڑا خدا نی ابراہیم
دوست بالاختصاص و با صمیم

کہ بعہد خلیل پیغمبر
قحط عالم ہوا جو عالم پر

مستحق ہو گئی سبب کلم الجوع
لائی اپنی نبی کی پاس رجوع

دانہ دانہ جو ہو گیا انبار
کئین روانہ شتر کی چند قطار

اور وہ نیکے مین سے جاتے سے
پیش آتا ہی نت وہ احسان سے

اور جو مائل ہے جانب اسلام
جملہ دینوں سے ای بلند مقام

اونکی خلت کی مجھسے سن تفسیر
اہل تحقیق سی ہی جو ن تسطیر

جا لگی جو از فیض خان خلیل
جنکا تھا وہ قوت نان خلیل

وہ جو مشہود تھا دیا اونکو
بدل اشیا سب کیا اونکو

تا کہ وہ مصر کیطرف جاوین
ہو گئی پر بار ناج سی آوین

مصر مین ایک بار ابراہیم — خلق و دوستی مین تہا جو تعمیم
ہر جگہ پر جو قحط کا تہا عموم — مصر کے سارے بان بہی محروم
کہ مساکین شہر اور محتاج — رکہتے ہون انتظار غلہ و ناج
لائے وے بہر کی ایک اونٹین نرم — تلکو پہونچی ہے خجالت و شرم
گرچہ دلتنگ ہوئے فی الحال — لیک جز صبر تہا نہ اونکو خیال
بخت بیدار یعنے سارا نام — خواب سے جب اوٹھین نا کام
ایک اونین سی کہولکر دیکہا — اوسمین گندم کا صاف آٹا تہا
صرف فرمایا اوسکو پکوا کر — جملہ آل و عیال و فقرا پر
کسجگہ سے طعام آیا یہہ — کو نسے شخص نے بہیجا یہہ
مصر مین وہ جو ہے تمہارا یار — آئے اونٹ اوسکی پاس سے پر بار
ہین خدا کوئی ہے نہ میرا یار — غیر اوسکی نہین کسیکا کار
پس خدا نے اونہین کیا ممتاز — اپنی خلقت سی پایا یہہ اعزاز

پاس اوسکی وہی اونٹ بہجوائے — تا وہ پر بار اونکو فرمائے
جبکہ نزدیک شہر آئی وے — دل مین اپنے خیال لائی وے
دیکہہ خالی وہی سب جوال شتر — دلکو اپنے کرین ملال ستی
الغرض جب آئے پیش خلیل — عرض کی سرگذشت بالتفصیل
سنکے یہ ماجرا شکیبا ہو — متوجہ ہوئی وے سجدہ کو
دیکہتی ہے بہری ہوئی وہ جوال — خورم و شاد ہو گئین فی الحال
قدر حاجت جدا کیا اوس سے — روٹیونکو پکا لیا اوس سے
متعجب ہوئی خلیل اللہ — پوچہا سارا سے کہانسے دلخواہ
بولی سارا کہ آئی ہی وہ بشتر — یار مصری نے کرکے بہیجے پر
بولے ہی یہ عطائی یزدانی — فضل حق سے ہوا یہ ارزانی
دوست رکہتا ہون مین خدا کی سوا — مجکو خلقت بغیر اوسکی نہین
جسکے خلقت یہ ہو خدا کی نگاہ — کیون نہ کہلائی وہ خلیل اللہ

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۵

اور ملک ہی خدا کی تئین — آسمانونمین ہے جو اور زمین
اور ہی اللہ جملہ چیزون کا — اپنی قدرت سی گہیرنیوالا

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ

اور کرتی ہین تجہسے حکم طلب — عورتونکی مقدمہ مین سب
کیا اسلیے سوال بیان — کہ رسول خدا پہ تہا وہ عیان
یا تمہین سلیئے کیا ارشاد — کہ وہ اوسکی جواب ہی معاد

كَمَا قَالَ جَلَّ جَلَالُهٗ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا الخ

یعنی معلوم ہو بوجہ کمال — آیت ثانیہ سے شرح سوال
کہ سلام اوس سوال کو تحریر — جیسے تفسیر مین ہے وہ تسطیر
باوجودیکہ عورتونکی تئین — دیکہی میراث مین قریش نہین
یعنی کسطرح پاوین حصہ اناث — اپنی عورت کی مال سے میراث
کرد ی رکہتی ہین نہین ابرام — شرط کرتی ہین وی حضور قتال
اور اعدا کا لوٹ لانا مال — کیون مخالف ہین بات مین تسلیم

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ

کہ مجہد کہ حضرت یہ وان — حکم کرتا ہی اونکا تمکو بیان
یعنی ہووی گی عنقریب ارشاد — حکم نسوان کا یستفتونہا

ع

پس نہیں ہی گناہ دونوں پر / کہ وہی کر لیوین صلح آپس ور
آشتی کر لین تو جو دشمنی بر / اور ہی صلح و آشتی بہتر
چھوڑ دی اپنی مہر یا کچھ نان / یا کہ نوبت کری وہ اپنی معاف
مرد اوسکی کہی لحاظ حقوق / نہ جدا کر دی اوسکو [illegible]
اسکا منشا ہی ای بلند مقام / زن رافع کہ جسکا خولہ نام
جبکہ خولہ ہوئی نہایت پیر / اوسکی پیری سے وہ ہوا دلگیر
صحبت زن ہوئی جو مشتاق اوسکو / پس لگا دینی وہ طلاق اوسکو
خولہ اوسکی تئین ہوئی مانع / کہ نہ دی تو طلاق ای رافع
حب اولاد مجکو ہی از بس / اور کسی چیز کی نہیں ہے ہوس
جس سے تو چاہی کر لی اپنا نکاح / میں نے نوبت کی اپنی اوسکو مباح
بولی رافع اگر یہ جائز ہو / دل و جان سے قبول ہی مجکو
پس رسول خدا کی پاس آئے / ذکر اسکا وہ درمیان میں لائے
بولی حضرت کہ حکم یزدانی / ہی اس آیت سی تمکو ارزانی

فانزل الله تعالى يستفتونك في النساء الآية

بعض تفسیر میں ہے یون منقول / کہ ہی سودہ کی حق میں اسکا نزول
دی پیمبر نی جب طلاق اوسکو / جسکا آیا دوام مشتاق اوسکو
آئی اکدن وہ بیٹھی بر سر راہ / جبکہ گذری وہان رسول اللہ
عرض کرنی لگین بدیدۂ تر / کہ نہی اب رجوع مجہپر کر
مجکو واللہ کچھ نہیں ہے ہوس / ایک یہ چاہتی ہون میں بیکس
کہ جو محشور ہون بروز قرار / ہون تمہاری میں بیبیوں میں شمار
بخشے نوبت میں عائشہ کی شتاب / اوس سے مطلب مجہی یہی ہی اب
اوسکی حق میں یہ حکم بہجوایا / پس نبی نے رجوع فرمایا

وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

اور حاضر کئی گئی ہیں نفوس / آز اور حرص سے وہی ہین مانوس
اور جو نیکی سے پیش تم آؤ / ای خلاف نفوس فرماؤ
اور تقوی کرو نفوس سے تم / اور منہ پہیرنی سی ای مردم
پس ہے تحقیق حضرت اللہ / اوس عمل سے جو کرتی ہو آگاہ
اسکا حاصل یہ ہے جو دیکہی زن / کہ نہ شوہر کی ساتھ آوی بن
دیکہ شوہر کا دل بہرا عورت / ہووی البتہ برضا عورت
اپنا کچہ چہوڑ دی اوسے کابین / تو روا ہی یہ امر اوسکی تئین
ہین طبایع جو حرص سے مجبول / کیون نہ یہ امر انکو ہو مقبول
اوسکو خوش آئے بچنا مال / کیون نہ راضی وہ ہووی [illegible]

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ

وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ
وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

اور ہرگز نہ کر سکوگی تم / معدلت عورتون میں ای مردم
گرچہ تم ہو حریص عدل بدل / ارتکاب اوسکا ایک ہی مشکل
پہر نہ مائل ہو تم بمیل تمام / پس رکہو ڈال ایک کو ناکام
جیسے لٹکین میان زمین / کہ جو لٹکتا ہو ہوا میں [illegible]

اور اگر صلح یا سبق سی کہو
کرنیوالا ہی مرحمت تحقیق
خواہش دل سی اپنے ہی معذور
تمہین جو ازواج پاک پیغمبر
کا ہی خداوند یہ حقوق نسا
اور جسکا مجھی نہین مقدور
جو نبی کا ہوا سطرح سے متعال
جسکے دو عورتین ہون بے تقدیر
وہ جو عورت رکھے جمال و کمال
پس بچاتا رہی وہ اپنی تہین
یعنے فعل و میل دل کی تہین
نوبت نفقہ ہی جو فعل عیان
پس وہ یا چھوڑ دوسری کا تہین
ہی نہ شوہر سے کچھ صلاح اوسکو
اور جو ہون دونو یکدگر سے جدا
اپنی دولت سی ہا لگو شناسی
اور پا جاوے دوسرے زن مرد
اور خداوند ہی غنی عطا
اور خدا کی ہی ہی تا سر

اور اگر کو اوس عمل سے ڈرو
دیوی اگلی کو تمکو وہ توفیق
اوسکو کب معدلت کا ہی مقدور
عدل سے کرتی اونکی تہین نظیر
صحبت و نفقہ جو کیجی مین ادا
اپنے خداوند سے مین ہون معذور
دوسری شخص سے ہو کیونکہ تمال
ایک جوان اور دوسری ہو پیر
ہو وہی شوہر کو دوستی کا خیال
نہ کری میل تام اپنے دین
ایک ان پہ کری وہ جمع نہین
نہ کری دوستی دلسی قران
کالمعلق یا میان و زمین
اور نہین ہے اگر وہ نکاح اوسکو

پس یقین حضرت خدا غفور
یعنے انسان کو ہی حرص کمال
باوجودیکہ سب الیساوات
لیک اسطرح سے وہی فرماتے
انہین طاقت ہی عدل کی مجکو
اوس سے مقصود ہے محبت دل
متفاوت ہون عورتین اکثر
یا رکھی دوسرے ایک صورت نیک
گرچہ وہ حرص عدل فرماوے
پس وہ زن جسکا دین ہو وہی مقام
گرچہ ہی میل دل سے وہ معذور
اور جو مائل ہوا بسیل تمام
نہ زمین کیطرف وہ آسکتے
جو یمی الیسے امر سے ای جان

بخشتا ہی سبق کا میل قصور
دل سے ہی مائل جمال و دل
عدلین بعید ہی تمہی بالذات
ورگہ حکمین التجا لاتے
مجھسے انہین کچھ قصور نہو
جسمین انصاف و عدل ہی مشکل
بجوانی و پیری اور صور
یا رکھی نیک دوسری سیرت ایک
ایک مقدور کچھ نہین پاوے
اوسپہ گنگری نہ میل تمام
لیک رکھتا ہی فعل پہ مقدور
اوس جمیلہ پہ ای بلند مقام
نہ سوی آسمان وہ جا سکتے
پس غفور رحیم ہی یزدان

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ

فضل و احسان کی نمائش سے | ای سے زن کو دوسرا خاوند

وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

ہی جو افلاک اور زمین کے اندر | جسکو چاہی عطا وہ فرماوے

گر وہی ہر یک کو بی نیاز خدا
کہ وہ ہو مالدار و دولتمند
گر وہ مال و جمال مین ہو فرد
کرنیوالا ہے حکم غیر خطا
اپنی بخشش کے ہتا پیش آوے

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا

دی بشارت منافقوں کو تم نے | که هووین عذاب درد آگین | یعنے اونکو کهائی جاویگی وه | جهانتے دوزخ ای رسول الله

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

هین منافق وهی لوگ که مومنو | کو پکرتی هین کافرونکو رفیق | تا سو اسونکی الیس دور | تاکه هوون غلبه عزت سے نڈر

پسن کیا ہے جا اوسی استفهام | کیا سمجها چاہتے هین اونکی پاس

أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

ای کیا جا اس روش سے کلام | عزت و قوت ای فقیه شناس

سو هی عزت خدا کیواسطی سب | پاوی بیشک کوئی جو حق طلبی | زاهدین کیا هی یون ارقام | که وهی بعضی منافقان لئام

دوستی رکهتی کافرونسی تهی | مومنون ساتهه جسطرح سے عیان | لیتے کافر که هی نهین ممکن | هووی غالب جو فرقه مومن

که هین مومن قلیل اور اندک | اور تم سب کثیر هو بیشک | پس اس آیت کر قطع بیخ دیا | زعم باطل سے اونکو منع کیا

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا

اور اوتارا کتاب مین تم پہ | یعنے قرآن مین فضل فرما کر | که سنو حق کی آیتون په جو تم | هوتی انکار و کفر ای مردم

اور هنسی هوتی اوپر اونکی تها | جیسے سنتے رهے منافق کا | پس بیٹهو تم اونکی ساتهه ونان | که رضا پر دلیل هے وه عیان

جب تلک بحث و خوض مین تهین | اوس سخن سے بات مین اونهین | یکسان جب که تم گروه نشست | اونکی مانند هو نفاق پرست

که نبو الاخفا تو هی اگهیا | لکیه جالون اور کفر والونکا | هیچ دوزخ کی سب کو الیس سر | تاکه پهونچین عذاب کو یکسر

جب که مکه مین تهی جناب رسول | حکم حق اونکو یون هوا تها نزول

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ الآيَة

جب مدینه مین آئی پیغمبر | پهر یه آیت هوئی نزول اوپر

تا نه مستهزئونکی هووین جلیس | نه سنین گفتگوی قوم خسیس | سن خلاصه تو ای فقیه شناس | که تو مت بیٹهه ایسی شخص کی پاس

جو کری دین کی اهانت کو | چهوڑ کر رشته دیانت کو | جو کوئی بیٹهه کر سنی وه کلام | اوسکی اهل نفاق جان سلام

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

مومنون کو چہوڑ کافرونکو نہ یار ‏ چہوڑکر مومنونکو تم زنہار ‏ کیا لیا چاہتے ہو آپ پہ تم ‏ حق کا الزام صاف اے مردم

اے موالات کافرونسی تم ‏ کرتی ہو راہ دین کیون گم

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا

ہین منافق بدرک اسفل نار ‏ اور نہ پاؤ گے تم انکا حامی کار

جیسے جنت کی آٹھ درجے ہین ‏ یون ہین دوزخ کی سات درکے ہین ‏ ایک درجے بہشت کے ہین بلند ‏ درکات سقر سے اے دلبند

درکات سقر مین یکدیگر ‏ ہین تمام نشیب زبر و زبر ‏ پس فرو تر وہ ہونوین جس مقدار ‏ سخت تر ہون عذاب مین بسیار

کشف اسرار مین کیا ہے رقم ‏ پاوین دوزخکا حکم دے جس دم ‏ آوین اول بدرکہ اول ‏ پاوین ہرگز نہ آوین ہی مدخل

جبکہ مالک کرے خطاب اوسکو ‏ تسکے دوزخ یہ دے جواب اوسکو ‏ کہ مرا حکم ہے زبان پہ فقط ‏ جو نہ بولی کبہو زبانسی غلط

کلمہ لا الہ الا اللہ ‏ کہتے وہ تہے زبان سے گاہ بگاہ ‏ درکہ دوزخ یہ اس نمط آوین ‏ دخل سے اونکی سب ابا لاوین

تا سجدہ کیا ہوے اونکا گذر ‏ اسفل السافلین کی درکی پہ ‏ درکہ ہفتم اوسی یون بولی ‏ اوس کشش سے زبانکو کہولے

کہ وہ کہا مجہے تم اپنا دل ‏ ہی حکومت مین سیر تہا دل ‏ اوسمین پاؤن جو شرک کا از شر ‏ و نہیں اوسکو عذاب تا محشر

پس جو دیکہے منافقونکی قلوب ‏ ہر عیب شرک سے معیوب ‏ آتش اونکے تئین اپنے جاوے ‏ بس عذاب شدید فرماوے

کہ نہ اونکا کوئی ہو نام و نشان ‏ تاکہ ہووے نہ حمد و حامی کا

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا

پہر جو توبہ نفاق سے لاوین ‏ اور اصلاح کار فرماوین

اور مضبوط پکڑین حق کی تئین ‏ اور نہ اکرلین حق کو اپنا دین ‏ پس سب صفتونکے آوین ہاتہ ‏ ہونوین جنت مین مومنونکے ساتہ

مَّا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا

اور عنایت خدا کریگا شتاب ‏ مومنونکو بڑا سا اجر و ثواب

کیا کریگا خدا تہارا تم ‏ کرکے تمکو عذاب اے مردم

جو کرو شکر تم خدا کی تئین ‏ اور رہو صادق نیت پہ لا بالیقین ‏ اور ہی قدر دان جہان ‏ جانتا ہے سب عیان و نہان

ہے جو آیت مین ذکر اے مردم ‏ ان شکرتم کی بعد آمنتم ‏ سابق اصناف مومنین تحریر ‏ اور ہے تقدیم ہی بہ تاخیر

لَّا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَن ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا

نہیں رکھتا ہی حق خداوند کا پیار
اور شنوا ہے ایزد منعام
بعض تفسیر مین کیا ہے بیان
پاس جس شخص کے وہ جاتا تھا
لیک ہی شرط شکوہ ایسا کے
یا سو وعدہ کیا گیا مہمان
کہ تجھی جسکے عیب ہو خبر
شخص مظلوم کو گر ہے روا
جو عیان کچھ کرو بھلائی تم
یا کرو عفو تم برائی کو
ای ستم اور ظلم کا شکوا
جیسے لینا قصاص کا ہی مباح

جو بری بات کی ہوائی [illegible]
کرتی مظلوم حسب روش ہین کلام
ایک تو یہ کہین ہوا مہمان
اوسکی شکوہ سی پیش آتا تھا
کہ ہوا جب وہ ام مہمانے
اور ندیوی طعام وہی میزبان
اوسکا مشہور تو نہ ہرگز کر

پہ جو کوئی ستم کیا جاوے
جانتا ہی وہ ظلم ظالم کو
نہ دیا جو طعام میزبان نی
پس آیت خدائی بھجوائے
تا کہ مہمان سخت مضطر ہو
کر خلاصہ کو اسکے اب معلوم
تجکو شہرت سے فائدہ کیا ہی

شکوہ جہد دعا سے پیش آوے
اوسکے پیشش مین اور مبر مین ہو
کی شکایت شروع مہمان نے
وہ شکایت مباح فرمائے
اور نہ میزبان کی طعام و سکو
بعض تفسیر مین ہی جو ان قوم
حق تعالی سمیع و دانا ہی

إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا

جس سے تمکو روا شکایت ہو
شخص مظلوم کو ہی گرچہ روا
بخت دینا ہے اوسکا عین صلاح

پس خدا عفو کرنیوالا ہے
لیک اوسکا معاف فرمانا
آگی اسکے ہے کافروں کو وعید

ظلم ظالم کا تا کرے افشا
یا چھپا ڈالو اوسکو تم [illegible]
لیس اور جزا توانا ہی
ہی جزا ای جمیل کا پانا
تا رہین راہ کفر سے وہی بعید

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

بیگمان حق کو مانتی جو نہیں
اور کہتی ہین مانتی ہین ہم
اور یون چاہتی ہین بیچ خود

اور رسولونکو اوسکی [illegible]
بعض پیغمبرونکو ای ہمدم
کر نکالین ہی اسکی بیچ مین راہ

اور رکھین ہین ارادہ تفریق
اور کہتی ہین بعض سے انکار
یعنی مابین کفر اور اسلام

حق اور پیغمبرین کی زندیق
مثل عیسے اور احمد مختار
اپنی ٹھہرائین ایک راہ ہی خام

أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا

یہ جو مردم نکالتی ہین طریق
کافر وہ ہین اسجگہ مقصود
پیش جملہ منافقان یہین

کامل الکفر ہین علی التحقیق
قوم اہل نفاق یا کہ یہود
مانتی بعض آیتونکو نہیں

اور تیار کر لیا ہی قبیل
لیک قرآن نہیں کرونون کا
پہلے پیغمبرونکو مانتے تھے

ہمنے کفار کو عذاب ذلیل
ہوتا اکثر جگہ ہے اکٹھا
اور محمد کو مسیح نہ جانتی تھے

کما قال علیہ السلام الغیبۃ [illegible] ایام [illegible] فهو صدقة

کرنی سجدہ تم اوسمین اور عمل
اور لیا ہمنی اونسی گاڑھا عہد
اگی اسکی کہ ہین الرشاد

اسی کرو عجز اور تواضع کو
پہ کرتی تھی شنبات مین

اور ہمنی کیا اونھین ذوالنون
مچھلیا وی پکڑتی روز شنبہ

روز ہفتہ مین کرو عدوان
کیونکہ ہون مسخ ہوکی بندر
موجبات عقاب اہل عناد

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط

پس ہوی مبتلا ای غصہ لانکی
اور کرنی سی انبیا کا خون
ہین دلونپر پردہ ہماری غلاف
اونسی بھی جو یہ ہوا اسنا رد
اسطرح سے نھین ہای اسکا
کفر و انکار کی سبب قلوب
یا کہ تھوڑا سا لاتی ہین یہی یقین
اور پہونچی عقاب کو ہی شیخ
وہ جو مریم پہ تھا طوفان
اور پہونچی عقاب کو بکسیر
کہ مسیحا کو ہمنی ڈالا مار
پور مریم پیمبر حق تھا
لیک صورت گئی ہی اونکو بدلا

نقض سی اپنی عہد و پیمان کی
کہ جو نا حق کی ساتھ وہ تھا خون
سخن حق نجھتی ہم ہین نہ صاف

اور آیات حق نہ ماننی سی
اور کہنی سے اونکی اے محبوب
یا کہ ہین ہماری علم سی پر

اور کتابونکی سمجھ نہ جانی سی
کہ ہماری قلوب ہین محجوب
وسعت علم غیر سے مشکل
آگی اسکی کیا خدا نی رد
بلکہ ہر دوان نی مہر کی انپر
مثل ابن سلام کے بیشک
جسکا شمار اعتبار نھین
افترای عظیم اسی اسر
نسبت فسق و زنا تو جان
کہنے اپنی سے الیسی وہ بسیر
جسکا عیسی تھا نام ای دلدار
او نھین دار پر چڑھایا ہے
آل عمران مین حجج اسکی تحریر

بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

فضل پر وا ان سے ہوگئی محجوب

پس نہ ایمان لاتی پر اندک

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝

اپنی انکار سی جو تھا نہ مسیح

اور کہنی سے اپنی مریم پر

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ

کہتے یون تھی ہر دو ہی اونکو
یعنی اونکو ہوا ہی شبہ و ظن

اور نھین او سکو مار ڈالا ہے
مشتبہ ہوگئی ہی شکل اسیر

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ

اور جو لوگ مختلف ہین سمی
پر ہی چلا گمان پہ اونکی تمیز
اور نہ مارا مسیح کو بیشک

قتل عیسے ہین ہی نہی عرب

ہین ہی شکمین پڑی بقتل مسیح

ہی نھین اوسکا اونکو علم صحیح
اور حقیقت سی اونکو علم نھین
بل اوٹھایا خدا نی سوی فلک

وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَلْ رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

ای کفر پر زبان دراز
بر کلام خدا تکرار
ور دو فرشتہ بکو نقش
ماہی دران ان ارین
اور کچھ اور مہ و فرہت

ای لعنت سیر فرادان
دریچہ و فرش
عدد ۱۲۰

کہ نہ پہچانتے ہیں اوسکو ہم
پس ہمارے لیے نہیں ہے گواہ
لیک دیتا ہے حق گواہی کو

نہ ہی جانتے ہیں اوسکو ہم
تا کہ جانیں اہی رسول اللہ

اور ہمارے کتاب میں بھی نہیں
پس اس آیت کو لائے روح امین

اوسکی اوصاف نعت کہیں
کہ گواہی یہود دیتے ہیں نہیں
آگی ارشاد جسطرح سے ہو

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا

لیک اللہ ہی گواہ اسپہ
اور فرشتے گواہ ہیں یکسر
وہی جو کافر ہوئے اور باز رکھا
جمع ہو جب ضلال اور ضلال
مصیبت ہے ہر پیمبر کو
جیسے قرآن بھیجا ہدایت عام

جو اوتارا ہے تجھکو السر
دیں گواہی تری نبوت پر
راہ یزداں سے وصف نعت چھپا
کیونکہ اوہنکو گمرہی ہیں کمال
کوئی طرز جدید اسمیں نہو

کہ اوتارا خدا نے اوسکی تئین
اور کافی ہے حضرت یزداں
راہ سے بہک گئے ہیں ضال ہی کو
پس خلاصہ کو سمجھے کر معلوم
لیک سچا نبی ہے قرآن

علم اپنی کے ساتھ اتارا ہے دین
نبی والا گواہی او عیاں
سمجھو لینی کر کہ ہی نہایت دور
بعض تفسیر میں ہے جو مرقوم
خاص علم خدا ہی جسمیں بیان
دوسرا سطر لکھا ہی کلام

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا

وہی جو منکر ہوئے اور ظلم کیا
نہیں اللہ بخشے اونکے تئیں
اور یہی یہ دخول دوزخ و نار

اور نہ دکھلائے اونکو راہ کہیں
پر دکھاوےگا اونکو راہ سقر

اسی رکھا نعت کو نبی کی چھپا
ہو وہی اونکا ہمیشہ اسمیں مقر
حق تعالیٰ کو لگ آسان کار

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

لوگو آیا تمہیں پیمبر دین
سو رکھو یاد اور مانو تم
جو کچھ افلاک اور زمین میں ہے
اسی نہیں کچھ بھی گر اوسکو نہ مان

کہ تمہارا بھلا ہو اسی میں مدام
یعنی مخلوق اوسکی ہی ہے سارے

اور جو مانو گے تم نہیں اوسکو
اور ہی ہے اللہ جاننے والا

رب تمہاری سے لیکے حق کی تئیں
تو خدا کی لیے ہے اسی لوگو
حکمت اوسکے ہی ہے سب سے بالا
اور نہ ایمان ہے نافع یزداں

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا

ای گروہ یہود و نصاریٰ نے
دین اپنی مین ایک بات بنا
ماسوا اسکی ہی نہین کچہ کام
جسکو القا کیا مریم پر
اور کتنی حقیقت تم اوسکی سنو
نہین اس بن حق ہی یک معبود
ملک ہی خاص اوس خدا کی تین
حافظ ارض اور سپہر بلند
یعنی ای گمرہان قوم یہود
ولد اللہ علیہ نہین عیسیٰ
کہ تو عیسیٰ کو جان ابن اللہ
کہ نہین جنس آدمی ہی مسیح
الغرض جتنے یہ عقائد ہین
یا ولد ہی کری صفت حق کے

ای تعظیم موسیٰ و عیسیٰ
وہ مسیحا کہ جسکا عیسیٰ نام
اور وہی روح ایزد برتر
کہ خدا مریم اور مسیح نہین
نہ تعدد ہی اوسمین کچہ موجود
وہ جو افلاک مین ہی اور جو زمین
کچہ نہ رکھتا ہی حاجت فرزند
ملکو تم عزیر کو معبود
ایسے نسبت کرو نہ تم اصلا
زنہار اسطرح نہو گمراہ
بلکہ کہتے کہ خود خدا ہی مسیح
کفر مین یکدگر سی زائد ہین

اور نہ غلو اپر تم کہو پر سچ
پور مریم رسول یزدان ہے
پس تم ایمان لاو ای ترسا
چہوڑو تثلیث جو ہو دانشور
کرتی پاکی سی اوسکو ہین یاد ہم
اور کافی ہی ایزد منعام
ہی جو ارشاد لفظ لا تغلو
اپنی حد سے نہ گذرو نادانو
اور ای مردمان نصرانی
اک روایت مین اسطرح پائی
کہتے نسطوری ابن یزدانی
لیک ان سب سے ہے وہ [illegible]

حد سی گذرو نہ تم بنا و سنے
تاکہ جاو عذاب سے مرنج
اور کلام خدا رحمان ہے
سمجہ او پیمبران خدا
چہوڑنا اوسکا تمکو ہے بہتر
پاک اوس سے کہ اوسکی ہو اولاد
ہر کسیکا بنا ہی ہے وہ کام
اسکی تفسیر مجہسے اب سن تو
اوسکو بیٹا خدا کا مت جانو
ایسے غالی نہو بنا وانی
کہتے یعقوبیون سی ترسائی
کرتی تثلیث قوم ملکانے
کہ خدا جانی آدمی کی تین
وحدہ لاشریک مطلق ہے

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا

رکہتا ہرگز مسیح ننگ نہین
اور نہین کہتی بندگی سی عار
اور تکبر سے پیش آوے وہ
تاکہ دیوی خدا سزا اونکو

وہی فرشتے کہ جنکا قرب کمال
سرکشی اور غرور لاوے وہ
اسکا معلوم ہو سزا اونکو

اور جو کوئی رکہی عار اور ننگ
پس شتاب اونکو حق کرے محشور
یون ہین تفسیر میسر مین رقم

کہ وہ بندہ ہو خاص حق کی تمام
بندگی سی خدا کی ہو دلتنگ
اپنی سبحان سبکو روز بعث نشور
اسکا شان نزول ہی ہمدم

يستفتونك قل الله يفتيكم في الكلالة ان امرؤ هلك ليس له ولد وله اخت فلها نصف ما ترك وهو يرثها ان لم يكن لها ولد فان كانتا اثنتين فلهما الثلثان مما ترك وان كانوا اخوة رجالا ونساء فللذكر مثل حظ الانثيين ط

پوچھتی حکم اور ہین فتوے
کہ اگر کوئی مرد جاوی مر
اور وہ لاوارث خواہر ہی [illegible]
مال اوس مرد کی سے اسپر
پس ہے ہر دو سکے لیے میراث
پر جو ہون مادری اخ و خواہر
اور جو بیٹی ہے اوسکی بچ جاوے
تین بھنو نکا جو کیا نہ بیان
نصیب و بیٹیون بحوارشاد

تجھسے اسکا جواب وہی کلالہ کا
نہین وارث ہوا اوسکا کوئی پسر
ہو وہی خواہر کا جو نہین فرزند
اگر گیا ہی جو چھوڑ کر وہ مر
جسطرح سی کہ حصہ دو اناث
ہین ثلث مین شریک یکدیگر

کہ کہہ دے وان تبانی سہتے تمکو
اور وارث ہوا اوسکی صرف بہن
پس اگر ہو دونون اوسکی ہمشیر
اور جو وارث ہون بھائی اور بہن
وہ جو دو خواہرون کا حصہ ہو
اور جو بیٹی ہو کوئی خواہر ساتہ

یون کلالہ کا حکم ایسے لوگو
نصف متروکہ اوسکی وارث کی
دو تہائی ہوئے دونو بہنونکو
یعنی علاتی یعنے مرد اور زن
ہوئی ہر ایک اوسکی بھائی کو
نصف خواہر کی پہر نہ ہووی
بعصوبت اوسی بہن یا دو
مال دختر پر اکتفا ہی بیان
مال خواہر پہ اکتفا سے مراد

كما قال النبي صلى الله عليه وسلم واجعلوا الاخوات مع البنات عصبة كما قال جل وعلى في حق البنات فان كن نساء فوق اثنتين فلهن ثلثا ما ترك كما هو اتفاق في قوله عز وجل فان كانتا اثنتين فلهما الثلثان الآية

یعنے جسطرح سی ہوا مذکور
اب اس آیت مین ہی بصارت

يبين الله لكم ان تضلوا والله بكل شيء عليم ع

یعنے کرتا ہی حق بیان تمکو
اوسکو بیشک ہے علم اور خبر
حرمت سورۂ نسا یارب

کہ نہ گمراہ ہو اور مت بہکو
پہلے خواہر سے موت جا بر پیا
ہمکو مردانہ وار اوٹھایا رب

اور خدا کو ہی علم ہر شے کا
ورنہ کرتا بعید آیت کیون
دن قیامت کے نیکو دونون ساتھ

اور سے نہمار کچھ نہین ہے چھپا
مرد کی موت یا دو پہلیون
اہل [illegible] اور ایل [illegible] دونون ساتھ

سورة المائدة مدنية وهي مائة وعشرون آية والفان وثمانمائة واربع كلمات واحد عشر الفا وسبعمائة وثلث وثلثون حرفا

سورۂ مائدہ کو مدنی جان — اوسکی آیتیں ہین سو اور بیس عیان — کلمات اوسکے ہین دو ہزار — دو ہزار اور آٹھ سو اور چار

حرف گیارہ ہزار اور نو سو ہین — اور ہین تین لیس رکوع ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے ہی لوگو جو لائے ہو ایمان — تم کرو عہد پورے اور پیمان

یٰاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ

نہ کہ توڑو تم اپنے عہد و قرار — شمل اہل کتاب بد کردار — ہی جو آیت مین ذکر لفظ عقود — اوس سے مقصود اسجگہ ہی عہود

ہی وہ توفیق کی لیے انسان — یعنے اسمین مبالغہ سے زیان — زاہدین کیا ہی لیوان تمام — جملہ عہدونکی ہین تین اقسام

ایک ہی عہد حضرت یزدان — ساتھ بندونکے امر و نہی عیان — دوسری قسم جان عہد عباد — ساتھ یزدان کے الیستو دہ نہاد

جسطرح سے کہ نذر اور ایمان — جسمین ہی نہ مدخل عصیان — تیسری قسم عہد کی ایمان — عہد بندونکا یکدگر مین جان

کرتی ہین جو معاملہ مین قرار — جیسے بیع و نکاح کا ہو مدار — اسجگہ ہی جو لفظ عقد ارشاد — تینون قسمین ہین بالعموم مراد

یعنے پوری کرو تم عہد و قرار — توڑ ڈالو نہ اونکو تم زنہار — تم یہ احسان ہمنی فرمائے — کہ روا کر دیئے ہین چوپائے

تاکہ اونکو کرو تناول تم — اور نو انتفاع اسے مردم

اُحِلَّتۡ لَکُمۡ بَهِیۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا یُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ

یعنے تمکو سب کئے ہین حلال — چارپائی چرندی جون اونٹ — پر نہ ہا جای جو تمہاری تئین — کہ آیت کے بعد ایشہ دین

اپنی موقع پہ ہین کرون تفصیل — وھو قولہ حرمت علیکم المیتۃ الآیہ — اسکے معنے کی سب یہ حصیل

غَیۡرَ مُحِلِّی الصَّیۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحۡکُمُ مَا یُرِیۡدُ

اپنی نہ جانور و شکار و صید — ہی اباحت کی واسطے یہ قید — باندھنی والی جب ہو تم احرام — حج و عمرہ کو اپنی وہی الاسلام

غیر کا لفظ اس جگہ ہی حال — نصف اوسکا اس سخن پر دال — حکم اپنی سے ایزد منعام — جسکو چاہی کرے حلال و حرام

کسکو ہی تاب اعتراض و سوال — کسکو ہی چون اور چرا کی مجال — کر خلاصہ کو اسکی تو معلوم — جون ہی تفسیر بعض مین مرقوم

چارپائی ہوی جو تمکو حلال — جون ہرن گاو آہو و آمال — بعد الا کے ہی جو ما یتلی — پہلے فرمایا اوسکو استثنا

پھر کیا قید دوسری گویا — کر کے اوس لفظ غیر کو انشا

کما سیجی فی قولہ حرمت علیکم المیتۃ الآیہ

یعنے جو پائی ہین روا تمکو — جب تم اوس قید سی مقید ہو — کہ نہ سمجھو بحالت احرام — صید کو تم حلال غیر حرام

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَلَا الۡهَدۡیَ وَلَا الۡقَلَآئِدَ وَلَاۤ آٰمِّیۡنَ الۡبَیۡتَ الۡحَرَامَ یَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرِضۡوَانًا ؕ

درین شعر دو بیت بظم سہو گردیدہ یعنی بعد مصرع نقض اہل کتاب بیان سورہ بوفای عقود ارشاد ۱۲

ان ر م — بیع ... اہل ...

سو منو تم حلال اسے سمجھو
نام نامی حق کی چیزوں کو

اور نہ ڈالو نیاز بیت پہ ہاتھ
پہلا جو شریح اپنے ساتھ

اور نہ تم قاصدان کعبہ کو
متعرض کسی طرح سے ہو

اور خوشی حق کی چاہتی ہیں سب
یا وہی کرتی ہیں حج کعبہ طلب

اور جو نسبت ہو کافروں کی طرف
مال دنیا مراد ہی اور شرف

اسطرح سی ہے اسکا شان نزول
کہ شریح ضبیعہ مخذول

بولا حضرت سے کیا ہی تو رسول
وعظ و دعوت ترا ہے کس معمول

بولا کہتی ہو جو نبوت تم
کرتے کیا خلق کو ہو دعوت تم

بولی توحید حق بتاتا ہوں
شرک کو دلسی میں اوٹھاتا ہوں

اور پڑھاتا ہوں میں صلاۃ اونسے
اور دلاتا ہوں میں زکوۃ اونسے

لیک میں ایک قوم کا ہوں امیر
میری اعوان ہیں مشیر اور وزیر

مشورت اونسے میں کروں جا کر
لاوں اسلام بعد ازان آکر

اوسکی جاتی ہی بولی پیغمبر
کہ وہ آیا بکفر تھا ہم پر

الغرض اپنی ساتھ لی لشکر
جب مدینہ کی پہنچا اونٹوں پر

اتفاقاً حدیبیہ کے برس
آئی عمرہ کو خواجہ اقدس

ہر طرح راہ میں شریح لئیم
پیش آیا بمنزل تنعیم

مال رکھتا تھا اپنی ساتھ کثیر
پہلا تھا برسم ہدیہ بعیر

عرض حضرت سی کی کسی اوپر
آپ فرماویں حکم ہووا گر

پس یہ آیت اسکو لاے روح امین
کہ شعائر کو حق کی توڑو نہیں

اور ماہ حرام میں زنہار
لوٹو تم مال اور نہ ڈالو مار

نہ ہدیہ میں ہے اسطرح سے کہا
تو برس تک یہ حکم نافذ تھا

اور نہ سمجھو حرام حلال
ساتھ کفار کے کرو نہ قتال

اور نہ اوس جانور کو جانے حلال
لاے خنکی گلی میں ہلکن ڈال

کہ وہی کرتی طلب ہیں فضل و کرم
اپنی یزدان پاک سے ستودہ شیم

نسبت فضل ہو جو مومن کو
اوس سے مقصود اجر عقبی ہو

گر ہو کافر کو نسبت رضوان
اوس سے مقصود عیش دنیا جان

چھوڑ لشکر مدینہ پر
آکے مسجد میں پیش پیغمبر

بولی حضرت کہ آہی آہی نعیم
تھہتھا کے ہیں پیمبر سہم

بات کیا ہی جو تم بتاتے ہو
کسطرح راہ دین پہ لاتی ہو

اور تصدیق سے رسالت کے
دور تا سد ہوں میں ضلالت سے

سنکے بولا شریح کاسی مسر
گرچہ ہیں یہ امور سب بہتر

اونکی بن مشورت کیے میں کام
کر نہ سکتا ہوں زینہار اقدام

کرکے حضرت سے اس نمط گفتار
نرم خو ہوکے اوٹھہ گیا غدار

اور کیا ہی یہانسی مدکی ساتھ
ڈالی کس سی دیکھیں وہ ہاتھ

ساربانونکو اوس سے ڈرا لا مار
اور اونٹونکی لی گیا وہ قطار

یا کہ عمرہ قضا کو دوسری سال
کہ ہو حسب صلح کے اعمال

آئی مکہ سے تھے رسول اللہ
کہ وہ جاتے ہوئی ملا گمراہ

بکر وائل کے قافلہ میں وہ تھا
جب کہ اصحاب نے اوسی دیکھا

لوٹ لیں ہم شریح کی اب اونٹ
اوسنے لوٹی ہماری حسن نقد

لیتے حق کی جو نام سے لاو
گرچہ کافر ہوں پر امان پاوین

توڑو گر حرمت شہور حرام
ساری عالم میں ہوگی تم بد نام

حج اکبر کا سال جب آیا
حکم صد آئی کو یہ فرمایا

اسال ہم تھا

دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

آجکی روز ہوگئی نومید — وہی جو کفار ہیں سر کشید
دین تمہارے سے سوز و ہمت تام — اونکی ظلم و ستم سے ایمردم

اور ڈرو مجھسے مومنو یکسر — میں نے غالب کیا تمہیں اونپر
آج پورا کیا تمہارے تئین — میں نے سرتاسر تمہارا دین

اور پورا کیا ہی میں تم پر — اپنا احسان یعنی فتح و ظفر

اور تمہارے لیے کیا میں پسند — دین اسلام جسکی قدر بلند
پھر جو کوئی ہووے بیکس اور ناچار — بھوک میں جسکی ہو نہ قدر شمار

جھکنے والا نہ ہو بسوی گناہ — پس غفور رحیم ہی اللہ
یعنی جسکا کیا ہو بھوکنی کام — اور نہ رکھتا ہو کچھ حلال طعام

قدر حاجت جو کھائی وہ مردار — نہ کہ سیری لیے ایستودہ شعار
پس خدا اوسکو بخشدے یہ گناہ — مرحمت سی کری وہ اوسپہ نگاہ

کہتے ہیں حجۃ الوداع کی سال — اوتری آیت یہ ایستودہ آل
عصر کے بعد روز جمعہ رسول — رکتے عرفات پر تھے عز نزول

تھے سوار اپنے خاص ناقہ پہ — کہ ہوا حج کا اثر اون پر
پس اس آیت کو حق نے بھیجوایا — دین کامل بنے کا فرمایا

دیکھکر شان و شوکت اسلام — اور صحابہ کا اژدحام تمام
کافرونکو رہی نہ جائی امید — سب گئے بھول اپنا مکر اور کید

شہر مکہ میں رنہا اوس دن — کوئی کافر نہ تھا بجز مومن
وہی جو کفار کا تجربے تھے بکوہ — دیکھکر مومنونکا وہ انبوہ

بیٹھے اپنے طمع کا ڈورا توڑ — بس دلکی آرزو دی چھوڑ
جو کہ باقی خیال تھے وہی خام — یعنی مقہور ہی سبل انام

دیکھکر قوت جناب رسول — نا امیدانہ سب گئے وہی ٹل
نہ رہا خوف مومنوں کے تئین — کر دیا حق نی اونکا کامل دین

ہی روایت ہوا جو اسکا نزول — آئی گریہ میں یار غار رسول
اونسی پوچھا کہ ہی یہ گریہ کیوں — رو رو کہنی لگی جواب دیئی یوں

تھی ترقی دین کی ہمکو امید — اسکے اکمال کے جو آئی قید
تو ٹا رشتہ امید کا فی الحال — کہ مقید ہے وہ بقید کمال

وہ جو آیت میں ہے اکمال و تمام — فرق اوسکا کر السلام تمام
کہتے کامل ہیں اوسکو اہل کمال — کم و بیشی کا جسمیں ہو نہ خیال

اور کہتے ہیں تام اوس شی کو — جسمیں توفیر کی توقع ہو
بعد آیت نبی نی پائی وفات — لیک زمان قلیل میں ہیہات

اہل تحقیق نے کیا ہی شمار — کہ دہی تا درون تھی ہی یار
پیر کے دن وفات کر پایا — پنجشنبہ کو دفن فرمایا

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ

پوچھتی ہیں وہی تجھسی ایسے تجھو — کیا ہی جو کی گئی روا اونکو
کہ محمد کہ کی گئیں ہیں روا — تمکو پاکیزہ چیزیں اور اشیا

سے کہانی سی بعد لکو توت ہو | نہ کہ نقصان جس سے ہو تمکو | یعنی تم لحم اوسکا مت کہاؤ | جس سے کچہ دلین تیرگی پاؤ

وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور تمہین سے شکار اوسکا مباح
پنجہ زخم کرتی ہین جو درانا
نہ سکہاتی ہوا وس سے تم انکو
اپنی تمہاری لیے پکڑ وی گی ہیر
یعنی لو نام ایزد متعال
تو فہ یزدانسی جانو اوسکو حرام
ابن حاتم عدی تہا جسکا نام
ہی یہ اونکا قدیم سے دستور
اور جینا جسے وی پائین نہین
پس خدا نی سمجہائی آیت یہ
ایک اون دونو شرط سی پہچان
دوسری شرط ای سنو دہان

جیسے شکرہ اور جرہ باز
وہ جو حق نی تمہین سکہایا ہی
اور نہ وی آپ کہاوین اوسکو پہر
جب شکاری کو تم کرو ارسال
نہ لیا جائی جسپہ حق کا نام
بولی حضرت سے کا ئی سوال امام
کہ وی کرتی ہین صید سگ اور طیور
پس اوسی کہائین یا وی گی ہم نہین
اوسکی حق مین ہوئی عنایت
سیکہنا دا ب صید تو پہچان

تیز تک جا کی یوز اور سگ وار
پس تم اوس مین سے کہاؤ وہ صید
اور کرو اوسپہ نام یزدان یاد
اور ڈرو حق سی ایستودہ مآب
ہی سعید جبیری منقول
مین ہون اور قوم طی لیل و نہار
جو وہ چیتا شکار پاتی ہین
ہمکو جو حکم آپ فرماوین
پس خلاصہ کہ ہی شکار حلال
یعنی تعلیم اسقدر پاوے

جنکو تعلیم سی کرو اصلاح
دوڑ کر لاتی ہین پکڑ موی شکار
جو تمہاری لئی کہین قید
جبکہ چہوڑو معلم صیاد
کہ خدا بیگمان ہی زود حساب
اس طرح تغی سی اسکا علن نزول
جنکو صید و شکار سی ہی کار
ذبح کرکی اوسی وی کہاتی تہے
اوسکو بیشک عمل مین لاوین ہم
ایک دو شرط کار کہ وہ اوسمین خیال
کہ پکڑ رکہی اور نہین کہاوے
نام یزدان کا ہی دم ارسال

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ

آج تمکو کئی ہین حلال
اور کہانا تمہارا ای شہ دین
اور نہ ہوا وسمین غیر کی تعظیم
ہو وی جسکا کچہ نہ مذہب و دین
ہین اسیطرح مومنوکو حلال

وی ذبایح کہ ہین لطیف کمال
ہی مباح و حلال اونکی تئین
بعض تفسیر مین ہے جیون ترقیم
ذبح اوسکا کبہو حلال نہین
عورتین اونکی ایستودہ مآل

اور کہانا کتابیون کا اونکا
لیک جو ذبح یہود و نصرانی
ہین کتابی سے اس جگہ مقصود
گرچہ ہو ذبح نام یزدان پر
رکہتی عورت جو دین اونکا ہو

ہی تمہاری تئین حلال و روا
ہو محلل بنام یزدانی
جملہ ترسائیان و قوم یہود
معتبر ہے نہ ای سنو و سیر
وہ مسلمان کو حلال نہین

اور وی پاک دامنین آزاد
کہ جو کہتی ہوں دولت ایمان
اور توبہ فقط ہی اوسکا مآل

والمحصنات من المؤمنات

ای مسلمان ہوں پل الو پلان | اسجگہ محصنات سی ہیں مراد

والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم

جنکو پہلی کتب ہین ارزانی | ای وی مردم دی گئی جو کتاب
مومنوں کی تئیں بعقد نکاح | اور روا اونکی باندیوں سی نہیں
پر ہی نزد ابی حنیفہ روا | اور اسیطرح مسلمہ کا نکاح

ہیں روا انکو السبتوده نہاد
پارسا عورتیں کہ ہوں آزاد
ورنہ باندی بھی منہ ہی حلال
پہلی مستی جو ای ستوده مآب
عقد تزویج مومنوں کی تئیں
نہیں ترسا او یہود ستا مباح
واسطے مسلمہ کی نہا ذلال

اور ان یہود و نصارا نے
اونسی آزاد عورتیں ہیں مباح
جیسے مذہب ہے شافعیہ کا
مسلمان جو اونکو نے حلال

اذا آتیتموهن اجورهن

یعنی اونکی مہور دو اونکو | مہر دینا ہی ہی نہ شرط نکاح
اسجگہ اوس سی ہے مراد مہور | ہی وہ بیشک بمعنی کابین

جب تم اونکی اجور دو اونکو
یوں ہی تبصیر میں کہ لفظ اجور

بلکہ بن مہر ہی نکاح مباح
اور اجارہ مراد اوس سے نہیں

محصنین غیر مسافحین ولا متخذی اخدان

آشنائی جو ہی ہے زنکی تئیں | ہی جو آیت میں محصنین اوسکا
وہ حرام اور زنا سی ہے بچہ | ہی سافح بمعنی زانی
مثل اہل ہوا کی اوس نہاد | آگی اسکی ہی آیت تہدید

قید میں تم ہو اونکی والے
اور تم ہو مکبر زنا والی نہیں
جو کوئی اوسکی حصن میں آوے
اور نہیں بگرین چھپکی دوست اور یار
نہ کہ مستی نکالنی والے
اوس سے حصن نکاح ان نہا ہی مراد
اوس سے بچنی اہین ایمانی
واسطے مومنوں کی ہی وعید

ومن یکفر بالایمان فقد حبط
عمله وهو فی الآخرة من الخاسرین

یا ایها الذین آمنوا اذا قمتم الی الصلوة

نا ہوای زن کتابیہ پر
اور جو کوئی ہو منکر ایمان
اور وہ شخص آخرت کی روز
کوئی مومن کہ ہے بد نظر
اوسکی ضائع عمل ہی نوست ایجان
ٹوٹا ہوا الہی اور زیان اندوز

فاغسلوا وجوهكم وايديكم الى المرافق وامسحوا برؤسكم وارجلكم الى الكعبين

مومنو جب اٹھو نماز کو تم | اور حلالکہ بیوضو ہو جو تم | تو تم اپنی منہ اور رو دہولو | اور کہنی تلک اپنی ہاتہونکو
اور ملو اپنی سر لگا کر ہاتہ | اور پاؤں ہو اپنی ٹخنوں ساتہ | وہ جو لفظ وجوہ کا ارشاد | وجہ ہر ایک کا ہی اوس سے مراد
| جسطرح قصد ہے اوس سے بس | ہیرہ کی للتخلیق کر لی قیاس |

فقوله تعالى لا تخلقوا اروسكم اسے لاتحلق كلہ احد منكم راسه

طول مین جبہہ جبکی ایجان | منبت شعر سے ذقن تک جان | کان سی کان تک ہی عرض اوسکا | اہل تحقیق نی ہی جیسی لکھا

دو جگہ جو الی ہوا ارشاد | کما قال الله عز وجل خبرا عن عیسی | معنی مع یہان ہین اوس سے مراد

علیه السلام من انصاری الی الله ای مع الله وفی قوله تعالی لا تاکلوا اموالهم الی اموالکم ای مع اموالکم

مسح مین کچھ اختلاف ہی تمام | قائل بعض ہین امام ہمام | مذہب شافعی ہے اوس مقدار | جسپہ اطلاق مسح ہو ای یار

اور نزدیک مالک ای دلبر | مسح سر کا ہی فرض سر تا سر | لفظ ارجل جو ہی یہان مذکور | گرچہ بعض اوسکو پڑہتی ہین مجرور

لیک مذہب ہے حنفی کا معروف | کرتی ہین وہی وجوہ پر معطوف | پڑہتی منصوب ہین کہ ہی مغسول | پس وہ القصہ چاہیی مغسول

اور وی جو کہ پڑہتی ہین اوسکو | کما فی قوله تعالی عذاب من رجز الیم | اونکو جر جوار سے منظور

اس سے کچھ امر ہی نہ زائد تر | کہ ہو خواہان مسح شاید جہر | گر تو اوسکا جواب اب معلوم | زاہدین ہی جسطرح مرقوم

قرأت جر و نصب سے خواہان | غسل اور مسح کی ہین ایجان | دونو امر و نسی انہنی کام لیا | غسل اور مسح پر قیام کیا

جبکہ ہم پا برہنہ ہوتی ہین | دونو پاؤنکو اپنی دہوتی ہین | اور موزونکو پہنین ہین جسدم | مسح کرتی ہین بی تکلف ہم

کرتی ہین محض ہو وضو جو کلام | اب نہ لین مسح پا کا ہرگز نام | پا و سر مین جو کرتی ہین فرق | اب عرق مین ہون انفعال کی غرق

دیکہلاتی نال نصب و جر | رفع سر کی کرین نہ یاد کر | اپنی اوس اعتراض بیجا سی | ہاتہ دہوئین غسالہ پا سے

دخل بیجا سی اپنی باز آوین | پہر نہ اپنی وہی پاؤن پہیلاوین | لفظ کعبین جو ہوا ارشاد | اوس سے دو استخوان پا ہین مراد

جنکو ٹخنو نسی کرتی ہین تعبیر | زاہدین ہے جسطرح تحریر | بعد ذکر طہارت صغری | ہی بیان طہارت کبری

اور جنابت سے تم جو ہو ناپاک | وان کنتم جنبا فاطهروا | پس بدن دہو لو تا کہ ہو جا پاک

پانی ساری بدن پہ ڈالو تم | یعنی اچھی طرح نہا لو تم | دہو لو سارا بدن بوجہ کمال | کہ نہ رہ جائی خشک کوئی بال

وان کنتم مرضی او علی سفر او جاء احد منکم من الغائط او لامستم النساء فلم تجدوا ماء

اور جو بیمار اسقدر ہو تم | کہ نہین قادر آب پر ہو تم

یا سفر مین ہو ایسی عجز کی ساتھ | کہ نہ پانی تمہاری آوی ہاتھ | یا کوئی تم مین جا ضرورت کی | اور وضو کی لیی نہ پانی پای

یا کرو عورتوں سے صحبت تم | پس پانی کو پاؤ ای مردم | یعنی موجود ہو نہین پانی | یا کہ جان ہو دشمن جانی

یا کہ تمکو نہ وہ آوی ہاتہ | فتیمموا صعیدا طیبا فامسحوا | یا کہ اوسکا ثمن نہ آوی ہاتہ

بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ

بس کرو قصد خاک پاک کا تم
پھر ملو اپنے تم منہو نکو ہاتہ
اگر کرکے دو ضرب خاک پاک کے ساتھ
ایک ضرب اوس سے مونہوں کو اور ہاتہو سے
یکبارگی ضرب خاک کا تم
دوسری ضرب دونوں ہاتہونکو

مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

حق تعالیٰ یہ چاہتا ہی نہین
کہ کبھی تم پہ کچھ ہو تنگی دین
لیکن یہ چاہتا ہی حق
تا کری پاک تمکو وہ مطلق
اور کری نعمت اپنی تم پہ تمام
کر دی ہین جلد دین کی احکام
تا کہ تم شکر سب بجا لاؤ
نعمتین پوری اوسکی جو پاؤ
اوسکی نعمت ہے عام اور احسان
کب ادا شکر کرسکی انسان
کوئی تنگی نہ دین مین پایا
خلق کو حکم آپ فرمایا

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اور کرو یاد نعمت یزدان
تم پہ فرمائی اوسنے جو احسان
کہ تیمم کیا ہی اوسنے مباح
تمکو چاہی وضو بقصد صلاح
جو تمہاری تئین کیے انعام
اوسنے احکام دین اسلام

وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ

إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور کرو یاد عہد اوسکا تم
تمسے ٹھیرایا جسکو ہمبدم
جب کہا تمنی ہمنی گوش کیا
اور کہا تمنی ہمنی مان لیا
اور ڈرو حق سے ای ستودہ صفات
جانتا ہی خدا جیونکی بات
لفظ میثاق جو ہوا ارشاد
اوس سے ہی عہد مومنو کا مراد
کر دی ایمان جبکہ لاتی تہے
عہد کے ساتہ پیش آتی تہے
کرتی بیعت تہے وہ رسول سے تہا
باندھتی عہد تہی پکڑ کر ہاتہ
بیعتین شرائع اسلام
یعنی صلوۃ و زکوۃ و حج و صیام
اور وہی خیر خواہی دین پر
باندھتی عہد کرکے اپنی کمر
اور نواہی سے آتی تہی وہ باز
کرتی ہرگز نہ وہ سچ سے راز
چھوٹتی چوری اور خون و زنا
اور نہ تہمت کسیکو دیتی لگا
اور جو ہوتا تہا قوم کا سردار
نہ وہی کرتی مخالفت نہاں
پس خدا نے کیا اونہین ارشاد
کہ کہو اپنی عہد کو تم یاد
لیک اکثر مفسرون نے لکہا
کہ یہی میثاق سے مراد ہے جا
عہد و پیمان بیعۃ الرضوان
کہ بسال حدیبیہ تہا عیان
تحت شجر نبی کی تہا جو ہوا
لاتی بیعت تہی جہد سے ...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

ای وے لوگو جو لائے تم یقین
ہو کہڑے حضرت خدا کی تئین
تا ہوئے گواہی کہ عدل سے ہو
نہ چھپاؤ شہادت حق کو

اور باعث نہ تمکو ہو زنہار
عدل کرتی رہو بلا تشکیک
دشمنی قوم کی کہ ستے کنار
کہ وہ تقوی سے ہے بہت نزدیک
اس سخن پہ کہ عدل کو چہوڑو
اور ڈرتی رہو خدا سی تم
اپنی پیمان عہد کو توڑو
کہ خدا جانتا ہی ایسے ہو تم

اہل تحقیق سی ہی یون منقول
جب ہوئی ہی مشرف اسلام
نکالین ہی دشمنی کی تئین
جس اعمال سی کہ پیش آتی ہو
وہی مسلمان ہین اشکان ملول
شانین اونکی یہ ہوا الہام
غیر حق بات کی کہین کہنین
یعنی جو کچھ عمل مین لاتی ہو
کہ جو کرتی تھی ہدنوں سی عناد
کہ مسلمان اونسی عدل و انصاف
دوست ہو اسلام یا دشمن
قبل اسلام ایسی ستو و نہاد
پیش آوین بعذر او انصاف
سمن حق مین سبکو یکسان گن

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

حق نی وعدہ کیا ہی اونکی تئین
وہی جو ایمان لاتی ہین اور یقین
اور کیی ہین انہون نے نیک عمل
اونکو بخشش ہے اور بڑا بدل

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ

اور جو انکار لاسکا یہ بین
اور جھٹلایا آیتوں کی تئین
ہین وہی ہنسکی ہی ملی سب
صیغہ نار ہین وہی اور حطب
پہلے آیت مین مومنون کی لیے
اپنی احسان سب بیان کیے
اب ہی احسان ایزد برتر
خاص حضرت اور اونکی یارون پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

مومنو یاد کر لو سر تا سر
حق کا احسان جو تھا تم پر
اہی کیا قصد ایک قوم نی جب
کہ نہ لڑی سی تھی جیو دو سبب
تا وہی تم پہ پہیلاوین ہاتھ اپنے
لیکے اک دوسرے کو ساتھ اپنے
پس لیے روک اونکی تم سی ہاتھ
کہ نہ کچھ کر سکے تمہاری ساتھ
اور ڈرتی رہو خدا سی تم
اوسکا احسان سمجھو لو تم
اور یزدان پہ ہی بلند مکان
پس توکل کرین وہی یا ذو الان
بعض نے اسطرح کیا ارقام
اسکے بخشنے کو ہی بلند مقام
جب گئی سید زمین و زمان
متوجہ بغزوہ غطفان
سب نبی ثعلبہ بکوہ و جبال
جا چھپی لیکے اپنی اہل و عیال
اتفاقا وہ لشکر اسلام
تنہا سے منتشر ہوا تا کام
تھا جو ملبوس خاص پیغمبر
آپ بار انسی ہو گیا سب تر
اک شجر کے تلے سب نے آرام
اپنے ملبوس کو دیا پہیلا
رہ گئی تھی وہی درخت پر آن
سبب بنیہ اور باران سے
کوہ سی دیکھتی تھے وہی اعرابی
نہ بہی کی غنیمین ہین بس تھا
ہین نبی شہا تلی شجر کے اب
متفرق ہین یار اونکی سب
اپنی سردار کو خبر کرے جا
کہ وہ بہشور یا کہ غورث تھا
سنتے ہے اس خبر کی وہ سردار
آیا حضرت پہ کھینچکر تلوار

بولی وی سب کہ ای رسول اللہ
لگی فرمانے یون رسول الہ
لیک حضرت کے پاس مال نہ تھا
طلحہ ابن عوف کو ہی لیا
اون جہود وں سے جا کی فرمایا
وہ جو مارا گیا سلیمی اب
ہمکو کچھ مال دو اگر فی الحال
بولی حضرت سے بیٹھیی اکرم
بس بٹھا کو وے لگی ہمراہ
سنکے بولے جہود دیکر و اس
مشورت کر کی سب ہوے تیار
درپی قتل ہین جہود عنود
دیکہکے وہ درنگ اور تعویق
بولی حضرت کہ یہ جہود لعین
پس خبر دیکے یہ اونکی تئین
اور خبر دین علی کو عثمان
پس نہ قوم یہود بد کردار
دی خبر یہ کہ سید عالم
متحیر ہوی یہ سنکر حال
آگی اسلئے کیا نہ دی ایمان

ہم نہ تمھارا اس سے تھی آگاہ
کہ تمہین چاہیے قصاص نہین
کر دی دیت تمام کرو عطا
قرض لینی کا دلمین عزم کیا
تم پہ ثابت ہی حق ہمسایہ
چاہیی مال دیت اوسکا سب
ہو وہ محسوب جزیہ اگلی سال
تا مرتب کرین طعام کو ہم
ایک گہر مین کہ تھا بسا دیوار
کہا یہ اجال ہی خوب نیکا
تا کہ پیش آوین مکر سے مکار
تم نکل جاو اس مکان سے زود
آہی پیچھی سے ایک بیک صدیق
در پی غدر ہین ہماری تئین
تا نہ آوین فریب مین وہ کہین
تا سمجہکے سب ہوئی رسوا
بسکہ ہوتی تھی بانگر ہتیا
مین مدینہ مین دیکہی تھی کرم
اور مغموم و شرمسار کمال
عہد یعقوبیونکا اور پیمان

پہر جو مقتولکی ولی تھی خاص
لیک دیت دلاو نہین تمکو
پس چلی قرض لینی سرور دین
تھی جو اونکی نبی قریظہ حلیف
تمکو معلوم ہی بوجہ کمال
اب ہمین احتیاج دیت ہی
پس ہوئی تعظیم سب بجا لائی
جسقدر تمکو چاہیی ہی مال
پہر کہا خویش اور بیگانی
پایا تہا ہی ہمنی اونکی تئین
حق تعالی نے دی نبی کو خبر
پس نکل آہی گہر سے پیغمبر
عرض کرنی لگی کہ ای سرور
تو کہڑا رہا یہ اوس اسقدار
یا خبر دیجیی جو نکلین عمر
ہوگئی رونق مدینہ سب
کہ مدینی سے آیا ایک یہود
تھی مدینہ مین سید الابرار
پس خدا نی سمجہائی آیت
کہ وہی سب اون جہودکی تھی اصول

سب ہوی آگی مدعی قصاص
حق تمہارا نہ غیر دیت ہو
لیکی خلفای راشدین تئین
ایک بیک لی گئی وہان تشریف
کہ ہمین خون بہا کو چاہیی مال
اوسکے دینی سکے دلمین نیت ہے
نعم اور مرحبا سے پیش آئی
لاوین تدبیر کرکے ہم فی الحال
سید الانبیا کی آئی ہی
ہمکو ایسا ملیگا وقت نہین
آگی جبریل بولی کا ای سرور
دیر تک وہی کہڑی رہی پر
مگر سبی ہلکی گیا ہین ڈر
کہ نکل آوی کوئی تیر ایار
اور عثمان کو عمر دین خبر
آئی ہی اصحاب اور رسول عرب
پوچہکر از جا تمام کا مقصود
اور ہمراہ اونکی تہی سب یار
شان حضرت مین ہی عنایت ہی
توڑ ڈالا انہون نے عہد رسول

ع

وَلَقَدۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۚ وَبَعَثۡنَا مِنۡهُمُ اثۡنَىۡ عَشَرَ نَقِيۡبًا

اور نصیحت لیے کیا پند دان
یعنی یہ مردم یہود عنود
اصل سے ہین سبھی اپنے عہد شکن
سر کر اونکی تو خیانت پر
کہ جو فرعون غرق نیل ہوا
تھی جو موعود حق نے یعقوب
جاوین ارض مقدسہ کو سب
وہی جو رستی ہین قوم عاد و ثمود
اونکو غالب جو حق نی فرمایا
اور جو انبیا رہے مغلوب
لیک دشمن جو اونکی تھے کبھی یا
جب بنی یعقوب یان فوج کلیم
اونکو موسے نے جو حکم فرمایا
پھونچے جب شہر عادیونکی تب
دیکھ او متاع اونکی اور املاک
شہر دیکھا وسیع اور آباد
کیا گھر اون آدمیونکے اصلاح
اونکو جو تھی وہی عمالقہ آباد
[illegible]
بعض تفسیر مین کیا ہی [illegible]
لیکن تھا قد عوج کا ابھی

عہد یعقوب سے اور پیمان
نسل اوس قوم کی سے ہین یہود
اونسی ہرگز وفا نہ آئی بن
تا بوقت قتال ای سرور
شامت بخت ہی ذلیل ہوا
کہ وہی ان ملک شام پر منصوب
پیشتر آدمیان بجنگ حرب
اونسی جا کر کرین جہاد وہان
حکم لشکر کا یک بیک آیا
تھی وہی جہاد [illegible]
سب ہوئے مخصوص حکم حق سے
سبط بارہ یہ ہو گئی تقسیم
تو ہر اوسکو وہی سب لائے بجا
بھیجے موسی نے نبی اپنی نقیب
مستعد وغا ہون اور پیکار
جوان ارم ملک تھا اسکم زیاد
جسکے تابع ہزار تھی قریات
ہوتی کنعانیوں سے تھین جو آباد
قد و قامت تھے اونکی طول و دراز
[illegible] قد تھا الم
[illegible]

اور ٹھہرا ہی ہمنی مصلح کار
جسکے آبا سے ہمنے عہد لیا
وہی تری عہد پر وفا کرین
سن وہ سب گذشتہ عہد قدیم
قوم موسی نے اوسکا مالک و مال
حکم حق اونکو یون ہوا شتاب
ای رسولا کی لو رہی جاوین
قوم موسی تھے جب تلک مقصود
جس طرح سید الرسل کی تھین
عسکر جیسے [illegible] نوح پیمبر
الغرض سب بنی یعقوب
اونکی بارہ ہوئے سپہ سالار
جملہ سالار اور ہر لشکر
تا کہ اعدا کی وہ ہی خبر لاوین
پس ہوئے سالار سبکی رخصت سب
باغ میوونکی سیکڑون دیکھے
سیر حاصل تھے سب زمین اونکی
رنگی قوم عادی تھی وہی سب
طول و قامت کا کیا کرون بیان
جو سب سے لمبا بالا تھا
دیکھکر قد عوج طول و دراز

اونسی بارہ رئیس اور سردار
لیک اوس عہد کو وفا نکیا
بیوفا تجھسے خبر جفا کرین
والنصبا اور زاہدین جوان کی قسم
لی لیا حملہ ارث مین فی الحال
کافرونسے کرین وہی جنگ کی جا
اور عبارت تھی عہد وہی لاوین
تھوڑی مدت جنگ سے ان سو
بیشتر حکم جنگ کا تھا عبیر
اور لوط و شعیب ای لبر
کر کے سامان جنگ اور اسباب
ہی مراد اوس نقیب سے سردار
سب لیچلے اپنے ساتھ پیغمبر
اونکا دریافت حال کرتے آئین
آئی شہر عمالقہ مین جب
میوی جنمین طرح طرح کی
ہوتی جیسے صفت نہین اونکی
اور مجمع فسادی تھی وہی سب
تھی چھ سو گز کی بیشتر انسان
آٹھ سو گز اور عرض والا تھا
اور سب اوسکی وضع اور انداز

متحیر ہوئے وہی سب سالار
سخت بیدل ہوئے اور ڈرجاتے
پس وہاں سے جو آئے ہی سالار
دو جو اس راز کو نکرتے فاش
سبط یوسف سے جاتے یوشع کو
تھے وہ بالا کی انکی پاکی خبر
اس سو پہنچنے سے آئے سب
ہم نہ کہتے ہیں طاقت پیکار

ہوش گم اور ہوا قرار فرار
جانب مصر جو دو فرماوین
کرکے موسی کو وہ خبر اظہار
ہین محل ستائیس و شاباش
اور سبط یہود کا لب ہو
تھے وہ بالا ہوا وہ سب لشکر
متفق ہو خلاف لائے سب

دل میں خطرہ کیا کہ جو یہ خبر
مصلحت ہے کہ یہ حقیقت حال
وہ نہ لشکر سے چھپایا حال
ایک کہتا تھا اونسے یوشع نام
قصہ کوتاہ سن ڈرانے سے قد
سخت خائف ہوئی اور گھبرائے
بولے موسی سے وہ سب عہد شکن

یا وہیں سب اہل فوج امر لشکر
بھاگ نکلے نہ ہم کرین فی الحال
وہ سن لی ہر ایک کو سنایا
دوسرے کالب ایسے نیک مقام
سب ہوئے پست حوصلہ بیحد
جنگ کرنی سے سب ابا لائے
کہ قوی تر ہیں ہمسے یہ دشمن
ہمسے ہرگز نہ ہو سکے یہ کار

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ

اور اللہ نے یہ فرمایا
اور دیتے رہو زکوۃ کو حق
اور دو قرض حق تعالی کو
اور بہشتوں میں لاؤنگا میں تمکو
گم کیا اوس نے راہ سیدھے کو
اور عقوبت کی پھر یہی ارشاد
سو سبب ہی نقض عہد و قرار
ہمنے رحمت سی اونکو پھینکا دور
تا نہ فرمائے خوف حق تاثیر
اگلی آیت میں ہے ستو وہ نہاد

یعنی لشکر نے خوف جب کیا یا
وہی کہتی ہیں اوسکا استحقاق
قرض اچھی طرح جو دیتا ہو
جنکے نیچے جاری ہو نہرین جو
کہ وہ راہ بہشت و جنت ہو

مین ہون تم ساتھ بیشک اے قوم
اور رسولون پہ میری لاؤ یقین
تو کرونگا مین تمسے بیشک دور
پھر جو منکر ہو بعد ازین تمسے
آگے اسکی بیان ہے محبوب

جو کرو گی کھڑی نماز کو تم
اور کرو تقویت تم اونکی عزیز
سب تمہاری برائیان و قصور
پس بہولا ہی راہ دین
سبب لعنت بنی یعقوب
پھر اگر آیت تو لوجہ اوسکا نفاذ
عہد اونکا جو حق سے اپنی تھا یار
تیرہ وتار اور نہایت سخت
زاید ہیں بے حسط جیسے کہا
عہد شکنی سے اونکی اپنی شان

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ج

یار کہا او نیہ مسیح کو منظور
کہ نہ ہرگز وہی ان سخن پذیر

اور کیے ہیں اونکی دل یکلخت
بعض قرآنی قسیہ پڑھا

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ

اہی کتب والو آچکا تم پاس | وہ ہمارا رسول خیر الناس | کہتا تاہی کھول کر تمکو | بیشتر چیز جو چھپاتے ہو

رجم توریت مین لکھا ہے کہ تم | اور نعت پیمبر اکرم

اور انجیل مین سے لی ہو چھپا | وہ بشارت کہ دیتے تھی عیسی | ای محمد کی تم بشارت کو | پر ہی انجیل سی نہین ہو کبھو

وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ

اور کرتا ہی وہ رسول معاف | بیشتر امر باہمہ الطاف

اہل تحقیق نے یہ ہی لکھا | آپ سے اک یہودی نے پوچھا | کہا ہی محمد کر اسکی تو تفسیر | کیا ہین سے بھلا وعفو کثیر

سنکے اس بات کی تین حضرت | پھیر مونہہ بولی کچہ نہین حضرت | پھر مکرر کیا جو اوس نے سوال | کیا سید الہدی نے خیال

تیسری بار پھر کیا تکرار | کچہ نہ بولی جو سید الابرار | لایا ایمان یکبیک وہ یہود | بولا حاصل ہوا مرا مقصود

مین نے جانا سنا قصہ کا ظہور | عفو کی ترک سے وہ تھا منظور | سو اس اعراض سے چھپانا | وہم و شک وہ جو مجکو تھا زائل

قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ

وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

آچکا ہی تمہین خدا کا نور | پا چکا مہر احمدی ہی ظہور

اور بیان کرنیوالی ہی کتاب | یعنی قرآن ایمعانی یاب | عربی سے لاتا ہی او پر یزدان | جو ہو تابع رضا کا اوسکی بجان

کہ مین راہین سلامتی کی تمام | یا کہ جنت کہ جو ہی دار اسلام | اور کرتا ہی خارج اونکی تیز | ظلمتون سے بسوی نور یقین

حکم اپنی سے حضرت یزدان | ہو کی مصروف باہمہ احسان | اور چلاتا ہی اونکو سیدہ راہ | دی کہ توفیق حضرت اللہ

لفظ نور سے جگہ جو ہی ارشاد | اوس سے ذات محمدی ہی مراد | جسکے باعث ظہور عالم ہے | مثل خورشید نور عالم ہے

ہی سبل گرچہ لفظ جمع لیکن | اوس سے مقصود صرف دین ہے ایک | جمع اسواسطی ہوا ارشاد | سالکون کی ہین بیشتر افراد

ہی جو ارشاد اسجگہ وہ سلام | حضرت ایزدی کا ہی اک نام | یا ہی دار السلام اوس سے مراد | یا ہی اوسکا فقط سمجھانا معاد

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

آگی اسکی ہی ایمعانی یاب | ظلم اور افترا ہی اہل کتاب

بیشک وہ سب ہو گئی کفار | وہی جو کرتی ہی بیت سے اظہار

کہ خدا وند وہ خدا ہی مسیح | بیٹا مریم کا جسکا نام مسیح | اور نہین جانتی وہی سب گمرود | کہ ہو صلی اسکا موجود

پس عدد مث ایسی اعتمام عنان
پس بھلا کیسے شخص اے شعر سے

اوسکو لائق ربوبیت ہے کہان | اور نہ کہتی ہین اس سخن خبر

کہی ما اکبر اور یسا صغر
ہووی تعبیر رب اکبر سے

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہ محمد جلی ہے بس کسکا | کون ہے اختیار ہو جسکا
حقتعالی کی کام مین کسکو | کچھ توانائی اور طاقت ہو | جو ارادہ کری حق ایسی تو | مار ڈالی مسیح مریم کو
اور مادر کو اوسکی ای سیارے | اور وہ جو زمین مین ہین سارے | اور خدا کو ہی شاہی افلاک | اور زمین کلیسی ملک ایزد پاک
اور جو افلاک اور زمین مین ہے | اور جو دونو کی بیچ ہین سب ہے | پیدا کرتا ہی جو چاہے جیسے تئین | حکم مین اوسکی کوئی چیز نہین
اور ہر چیز پر ہے قادر حق | ہی وہ خالق بقدرت مطلق | اپنی قدرت مین کچھ اوسنے تھا | اصل اور مادہ نہین درکار
تو نہ ارض و فلک نہین تھے کیا | انکا اصل اور مادہ کیا تھا | گاہ کرتا ہی بعض شے کی تئین | اصل اور مادہ سے اے شہ دین
گاہ اوس اصل سے کہ جنس بھی ہو | اوسنی پیدا کیا آدم کو | گاہ کرتا ہی خلقت انسان | جنس سے اصل کے بطرز عیان
گاہ فرمائی خلقت انسان کو | مرد بن زن ہی جیسی ہو حوا | گاہ کرتا ہی زن سے پیدا مرد | جسطرح تھی حجاب عیسی فرد
اگلی آیت مین ایک محال ہے کہ | کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى نَحْنُ أَبْنَاءُ اللّٰهِ وَأَحِبَّاؤُهُ

اور کہتی ہین یہود و نصرانی | جنکی طینت ہی جہل و نادانی
ہم ہین بیٹے خدا کی اور احباب | کیسے فرماویگا وہ ہم پہ عذاب | اہل تحقیق نے کیا ہی رقم | اونسی بولی صحابہ ان سے ہم
کہ تم اے کافران اہل کتاب | مستحق غضب ہو اور عذاب | پس لگے کہنے یہود و نصرانی | ہم ہین یکسر خواص یزدانی
اوسکی فرزند اور دوست ہین ہم | مستحق عنایت اور کرم | پس خدا نے کیا نبی کو خطاب | کہا ہی محمد تو اونکو دی یہ جواب

قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ

کہہ اسطرح اے بلند خطاب | تم جو بیٹے ہو اوسکی اور احباب
پھر وہ کرتا ہی کیون تمہین عذاب | وین و دنیا مین تمہین حسب اسیر | اور تمہین نکی ذنوب عصیان | اور بسبب قتل اسیر و ذر سے بیقرار

اور دیا تمکو جو دیا تھا نہین
وہ جو لفظ ملوک ہی ارشاد
لیک تفسیر زاہدی مین لکھا
لاوی خدمت کو خادم اوسکی بجا
نعمت حق جو یاد کرتی تھے
یون محبت سی دل ہو مستحکم

عالمون سی کسی بشر کے تئین
اوس سے مالک بذاتہ ہے مراد
کہ امام المفسرین نے کہا
کوئی گھر اوسکی بغیر حکم بجا
قوم کی دلکو شاد کرتی تھے
کہ نہ ہارین خلاف کے وہ دم

تم پہ منت کی من و سلوی سے
پہلے مالک نہ تھے وہی جبکہ
اوسکو تو جانا ملوک ہی گن
اہل تحقیق نی کیا تقسیم
تا کہ یعقوبیون کا قلب و ضمیر
جبکہ مامور ہوون بامر قتال

سایۂ ابر دشت و دریا سے
جسطرح اب ہین اپنی نفسون پر
جسکے ہووی عیال اور مسکن
اسلیے تھا وہ سب کلام کلیم
الفت حق سے ہووی نقش پذیر
نکرین انحراف کا وہ خیال

یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ

پھر اونھین حکم جنگ کا آیا
کہنے موسی لگا کہ ای مردم
اوس مین ہین پاک ہی زمین
اسکی تفصیل ہو چکی ارقام

وہ جو حق نی لکھی ہے تمہارے تئین
اسی سورہ مین ہی بلند مقام

یعنے تم پر ہی وہان آنا فرض
کہتے ہین بس عمالقہ کا حال

اگلی آیت مین جیسے فرمایا
متفق ہو گئی سب آخر تم
یا الٰہی لوح مین حقیقت ارض
قوم ڈرنی لگی بوجہ کمال
اونکو موسی نے یون جواب دیا
یعنی جس راہ آئی پھیر و دم
اسطرح سی کیا خطاب اونکو

وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۵

تا سعید یہ عزم مصر کیا
اور الٹی پھر جاؤ پیٹھ پہ تم
پیش آئیگا تم پلٹ جانا

اسی طرف مصر کے جو ہمت جاؤ

ایسے دیا قوم نے جواب اونکو

قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰی یَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ

بولی وہ ہی لوگ کہ ہی کہ ہمین
اور نہ جاوین ہمہ ہم بار نہار
گرچہ مجمل ہوا یہ حال بیان
اپنی بابا کا چھوڑ کر موطن
پیشتر جو کہ تھا بشارت سے
وہ نہین اونکو رہی شام بجا
پھر جو موسی نبی کا عہد آیا

جب تلک نکلیں وہان سی جبار
لیک تفصیل ہی ضرور بیان
آ گیا ملک شام مین مسکن
عمالقہ کی یون اشارت
النعام
اور کیونکہ عمالقہ تسلط
حق نے وعدہ وفا وہ فرمایا

پھر وہان سے جو وہی نکل جاوین
کہتے ہین جب خلیل ابراہیم
ابادت رہی وہان آباد
کہ مین اولاد تمکو دون پیدا
مستعدون نبوت انکی ہین
پہلے فرعون کو ذلیل کیا

ایک جماعت ہی سرکشان بلاد
پس تحقیق اوسین ہم آوین
شام مین آئی چھوڑ ملک قدیم
لیک پیدا ہوئی نہ کچھ اولاد
اور کرین اونکی ہر طرح سے مدد
مدت مین کرین کنعان
ساتھ یارون کی غرق نیل کیا

جو کرے تو دراز مجھپر ہاتھ | تا کرے مجکو قتل تیغ کی ساتھ
مین چلاؤنگا تجھپہ ہاتھ نہین | تیری مین مارڈالنی کہتئین
بیشک اس سے مین ڈرتا ہون | رب عالم کا خوف کرتا ہون
گرچہ غالب ہون نسبت تجھسین | رکھتا ہون رب العلمین کا ڈر
اس ستم صبر سی جو پیش آئے | شہادت سے کیون ڈرون بتاوے

اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓءَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ

فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ

مین تو ہون چاہتا کہ تو بہر جا | لیکے میرا گناہ سوی خدا
اور اپنا گناہ سب لیکر | پس تو ہو جاوے اہل نار و سقر
اور یہ دوزخ اور آتش و نار | ظالمونکی سزا ہے آخرکار
وہی جو ناحق سے ظلم کرتے ہین | نہ عقوق پدر سے ڈرتے ہین
مثل قابیل نار مین جاوین | تا ابد اوسمین وہی سزا پاوین
لفظ اثمی جو ہے یہان ارشاد | قتل ہابیل کا ہے اوس سے مراد
اور مقصود اثمک سے یہان | ہے عقوق پدر مراد ای جان

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۵

پس کیا راضی اوسکو آسان | نفس اوسکی نے لی تھی ٹھان
اپنی بہائی کو خون ناحق | نہ کیا ترس اوسنے کچہ مطلق
تا کہ اوسکو حجر سی ڈالا مار | تو ہوا خاسر و ہین بدکردار
ہو وہ دنیا مین تا ابد مردود | اور دوزخ مین اوسکو ہو وہی خلود
ہی تھا معتبر یہ مین رسم | جب کہ حج کی لیے گئے آدم
کینہ رکھتا جو دلمین تھا قابیل | آ گیا دست سی طیش کھا قابیل
وقت فرصت کا اوس نے جب پایا | ایک پتھر پہاڑ سے لایا
اوسکو خواب مین جو تھا ہابیل | سر پہ اوسکی رکھا وہ سنگ ثقیل
تھا گرانبار بسکہ وہ پتھر | اوسکی کنپٹی پہ رکھگیا مرکر
جانتا تھا نہ طرز قتل خسیس | اوسکو ابلیس نے کیا تلبیس
لیکے ایک مرغ کو ہوا شیطان | متمثل بصورت انسان
مرغ کی سر کو رکھکی پتھر پر | رکھ دیا اوسپہ دوسرا پتھر
دبتی ہے سر کے اوسکی نکلی جان | یون معلم ہوا اوسی شیطان
قصہ کوتہ جو اوسکو ڈالا مار | ہو گیا سب جہان تیرہ و تار
تند چلنی لگے نہایت باد | اور لگی اوڑنی خاک حد سے زیاد
کہا وحشت لگی وحوش و طیور | ہو گئی انس انس اوس سے دور
بار آور جو تھے درخت و شجر | کم لگا آنی اونپہ بار و ثمر
نافع روزگار تھی جو نبات | اوسکی اوڑنے کی مچ گئی ہیبت
تھے جو مصروف امر حج آدم | تیرہ و تار دیکھکر عالم
سخت حیرت سے ہو گئی ششدر | وہین جبریل نے یہ خبر
کہ جو فرزند ہی ترا قابیل | ہوگیا اب وہ قاتل ہابیل
بانی قتل اور خون ہوا | تا قیامت وہ سرنگون ہوا
اوسپہ ہے اسکے خون کا ہو وبال | حشر کی دن تک ایسے ہو قاتل
اہل دوزخ کو جسقدر ہو عذاب | نصف پاوے وہ اپنی ظلم کا عذاب

۵ یعنی اگر کوئی در دنیا قتل ناحق کشت تا ابد قابیل درین وبال گرفتار شود ۱۲

سنکے آدم ہوئی بسا غمناک | سو برس تک بدیدۂ نمناک
تھے علے ہی اسطرح منقول | جب کہ ہابیل ہو گئی مقتول
رسم تکفین جو نہ تھی مرسوم | اور نہ تھا طرز دفن کا معلوم
تا چہل سال دوش پر قابیل | لیئے پھرتا تھا لاشۂ ہابیل
پر امام المفسرین نے کہا | دوش پر اوسکو ایکسال رکہا
پھر جو بو آئی لاش مین اوسکی | جانور تھے تلاش مین اوسکی
اسی لگی بعد شے سباع و طیور | اوسکا کہانا انہیں ہوا منظور
پس بتعلیم زاغ کاڑ دیا | آگے ارشاد جیسے حق نے کیا

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْاَةَ اَخِيْهِ

پھر دیا حق نے بہیج ایک کلاغ | کہ زمین کو کرید تا تہا وہ زاغ
تا کہ قابیل کے تئین وہ دکہا | کسطرح اپنی زاغ کا عیب چہپائے
یا چھپا دے وہ جسم کا ہے اسکا | زاہدین ہی جسطرح سے کہا
ہی روایت کہ آہی کوے دو | ایک نے مارڈالا دوسرے کو
کہو د منقار اور پانی زمین | کر دیا اوسمین زاغ کو مدفون
یا کہ تہا وہ ایک زاغ آیا | اور سے مٹی کرید کر لایا
جسم ہابیل پر جو وہ ڈالے | رمز قابیل نے وہین پا لے

قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْاَةَ اَخِيْ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ

کرنے اسطرح سے لگا وہ کام | تا ہی مجہسے نہ ہو سکا یہ کام
کہ مین ہو جاؤن جیسے کوا | ڈہانپ دون عیب اپنے بہائی کا
پس ہوا انفعال و اکراہ سے | اہی پشیمان حال الوان سے
اسلیے تہی ندامت اوسکی تئین | نہ کیا ایکسال دفن کہین
یا کہ نادم تہا اسلیے مردود | کہ ہوا سبب اوسکا مطرود
ما اور باپ اوس سے ہو گئی بیزار | جملہ کفار کا ہوا سردار
اوسکا سارا بدن سیاہ ہوا | ہر طرح خوار اور تباہ ہوا
لگتی ہین وہ بشومی اعمال | آگ کو پہونچی لگانی الحال
خوف قتل و سکی ولیہ تہا ملال | اوسکو عائد تہی ہر طرح خواری
جس سکو نگاہ کرتا تھا | خوف کہاتا تہا اور ڈرتا تہا
قصہ کوتاہ اوسکو آخر کار | اند ہلی بیٹہی نے اوسکو ڈالا مار

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا

اس سبب سے کہ تہا غضب عظیم | قتل ہابیل اسی سے کریم
ہم نے تہیو بہ فرض کیا | یعنی توریت مین یہ حکم دیا
کہ جو کوئی کسیکو ڈالی مار | بن کیسی قصاص کے اسی بار
یا کرے قتل بن فساد کیسے | بن فساد اور ... اوسے
اسما ... پہ فساد جس ... | ماری ناحق اگر کوئی اوسکو

شرح قطع طریق درا ہزنی ۱۲

۵ ای زنا از شرط احصان ۱۲

بس گویی اوسنی قتل سب انسان
سن خلاصہ کلام کا ہی یون
اس سبب سے ہوئی بنی یعقوب
کہ اگر کوئی ایک بشر کی تئین
اوسکو گرد انکر وی دستاویز
گویا سب کی وہ قتل مین ہے یکبیر
جبکہ ہوتی ہین وی نماز گذار
اور جو ایک شخص کو جلاوی کوئی
وہ جو مشہور تر روایت میں ہے
گر پلاوی کسیکو کوئی آب
اور جودی ایک کی تئین پانی
اور جیسنی جلایا ایک بشر
قتل ناحق سی وی دین باز
اسلیے ہی کہ دشمنان رسول

گویا قاتل ہی سبکا وہ ایجان
بہلی اوسنی خون سی نہین جہان
حق سی مامور بر طریق وجوب
سا تہہ ناحق کی مار ڈالی ہیہ
خنجر کینہ کرتی ہین سب تیز
اونکی دل آلودہ بنسی ہی نزدیک
مغفرت چاہتا ہی اونکا کار
ای اگر ظلم سی بچاوی کوئی
السلام اسجگہ کفایت سی
یہ بار دہو اور نہو نایاب
باوجودیکہ ہو نہین پانی
اوسنی انسان جلائی سارا
اور حمایت سی سبکی ہون ممتاز
نہی وری یعقوبیان نامعقول

اور جلایا ہو جسنی ایک نفس
یادی قتل جو ہوا قابیل
یعنی یعقوب کی جو تہی اولاد
بسنہ بادی ہی جرم وعصیانکا
اوسسی ہو کر دلیر خاص و عام
یا کہ از روی نفع سب مومن
اونپہ واجب ہے یگدر کا حق
گویا سبکو جلادیا اوسنی
ابن عباس سی ہی یون مروی
اسقدر حاصل سکو ہو ویگی مغفرت
اوسنی وہ آب جیسے پلایا ہی
یہہ جو آیت مین حکم ہی ارشاد
گرچہ یہہ حکم عام ہی اجابن
رکہتی تہی اختلاف حضرتسی

گویا انسان جلائین سارا
قاتلونکی لیی ہوئی وہ دلیل
انکو توریت مین کیا ارشاد
گویا قاتل ہی جملہ انسانکا
غیر اندیشہ کرتی ہین یہہ کام
متصل اور مشترک تو گمان
پس ہی قتل سبکا وہ ناحق
عام احسان آنکیا اوسنی
کہی ارشاد حضرت نبوی
گویا سیتر کہی غلام آزاد
گویا ایک آدمی جلایا ہی
تربیت اوس سی خلق کی ہی مراد
لیک یعقوبیونکا ذکر یہان
رکہتی تہی سب سی لاف خضر نبی

وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ

لَمُسْرِفُونَ ۵

اور البتہ آچکی اونپر
بہر بہت سے دین بعد اونکے
انبیا سی سنہ دین کی بات

مستعد ہوگئی ستانیکے
سخت گمراہ ہوگئی بعد اس

اس زمین مین بیچ ہی قتل کرنیکی
آگی اسکی جزا ہی اہل فساد

بدلائل ہماری پیغمبر
حدو اندازسی گذرنی لگی
حقتعالی نی کی ہی ارشاد

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

کوئی اسکی سوا نہین ہی سزا | ہی یہی بالیقین اونکی جزا
اور کرتی زمین مین ہین جو فساد | دوڑتی ہین بہر بغی وعناد
یا کہی جائین قطع ہاتہہ اونکی | اور پا بہی خلاف ساتہہ اونکی
ہی یہ رسوائی اونکی دنیا مین | اور عذاب عظیم عقبی مین
اب اس آیت مین اونکا حکم حاق | رکہتی ہین قتل کا جو استحقاق
خلق پر دانکو تنگ کرتی ہین | گویا حق سی وی جنگ کرتی ہین
متفق ہو کی ایک قوم کی ساتہہ | ملک مین ڈالتی ہین ظلم سی ہاتہہ
ایسی باغی ہوئی ہین بدکردار | نہین پیرسی پہرتی ہین نابکار
یا کہ سولی پہ رکہہ کی ڈالین مار | یا کرین قطع دست پای یکبار
یعنی کاٹیں جو ہاتہہ داہین کو | کاٹ لین اوسکی پاؤن بائین کو
یا کہ زندان مین اسکو دیوین ڈال | رکہین حسب خطا سزا کا خیال
مارتی ہین مسافرونکی وی راہ | کہ بجز حق نہین ہی اونکا پناہ
بس سزا اسطرحسی کی ہی بیان | مار ڈالین تو مار ڈالین جان
اگر کشتہ باشند بعوض اختلال ۱۲
گر ولی انکو عفو فرماوی | پیش زنہار کچہہ نہین جاوی
مال اگر لین نصاب کی مقدار | قطع ہون اونکی دست و پا ای یار
وہ جو ینفوا ہی اسجگہ ارشاد | اوس سی ہی قید اور حبس مراد
چنانکہ در سرقہ ۱۲
توڑ کر عہد حق و پیغمبر | ہوگئی راہزن وی سرتاسر
بعد اسلام وی ہوئی باغی | اونٹ حضرت کی لی گئی طاغی
یکبیک کر دیا شہید اوسکو | اونٹ حضرتکی لی گئی بدخو
تا دی لاوین نبی عرینہ کو | پہنچین اپنی سزا کو وی بدخو
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد |

الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیہم

وی جو کرتی ہین جنگ و خلاف | حق اور اوسکی رسول سی [illegible]
کہ وی جانونسی مار ڈالی جائین | یا کہ سولی اور دار وی پاوین
یا کہ آوارہ وی کیئی جاوین | کہ نہ پہر ظلم سی وی پیش آوین
پہلی آیت مین ایستودہ نہاد | قتل ناحق سی ہو چکا ارشاد
کرتی ہین جنگ با خدا و رسول | ای نکرتی ہین حکم اونکا قبول
حاکمونسی خلاف ہین آکر | ہوتی ہین ملک مین وی غارتگر
طاعت شاہ سی گئی ہین نکل | نہین کرتی ہین حکم حق پہ عمل
بس اگر وی نجاۃ ہاتہہ آوین | قتل از روی حد فرماوین
لیک ہو بر خلاف یکدیگر | کاٹنا ہاتہہ اور پا کا ای دلبر
یا وی کر دیوین اوسکو شہر بدر | کہ نہ پہنچاوی مومنونکو ضرر
یا رکہین قتل کا جو استحقاق | فرقہ راہزن ہون اور قزاق
کرتی ہین راہ رہروان جو تنگ | گویا رکہتی خدا سی ہین وی جنگ
ہووین محدود قتل خاص سی کی | نہ کہ مقتول ہون قصاص سی کی
اور اگر مال لیکی ڈالین مار | قتل و صلب اور قطع سی ہوں دوچار
اور اگر وی نہ لینی پائین مال | انکو فی الحال قید مین دو ڈال
ہی یہ آیت بشان قوم ہلال | جیسی کشاف مین لکہا ہی یہ حال
یا عرینہ کی حق مین آیت ہی | کہ بغاوت سی اونکی غایت ہی
دوڑ لیکر گیا جو اونیہ یسار | تہا جو مولای سید ابرار
جب کی حضرت نی یہ خبر پائی | فوج تہوڑی سی جلد بہجوائی
واسطی اونکی ہی عذاب عظیم | غیر توبہ کبہو نہو مغفور
گر تلاوت یہی ہی اوسکا مفاد |

پھروے کی دم کہ توبہ کار ہوے | منفعل اور شرمسار ہوے | قبل اس سے کہ لاؤ ہاتھہ میں تم | آنپہ مقدور پاکے ایکدم
پس ہو ساقط حدود اور عذاب | ہوویں مغفور وے بروز حساب | اور اگر دیکھہ کر پڑا وہ گناہ | پاوے کچھہ شک تمہارا دل تو
توبہ تم جان لو کہ حق تعالی | جرم آمرزہ مہربان ہے ایک

فاعلموا ان الله غفور رحيم

اے چلا کوئی لوٹنے کو راہ | او سپہ غالب ہوا جو خوف اللہ | کرکے توبہ وہ اوس سے آیا باز | نکیا رہزنی پہ دست دراز
پس معذب نہووے عقبی میں | اور نہ محدود ہووے دنیا میں | لیک ساقط نہو حقوق عباد | جیسے تبصیر میں کیا ارشاد
پس اگر قتل سے وہ پیش آوے | مار ڈالا وہ بیگمان جاوے | اور اگر لوٹ لی کسیکا مال | اوسکا ضامن ہو ایستودہ
حکم توبہ کا جو ہوا یہ عیان | توبہ مومنانکا ہے یہ بیان | اور جو مشرک بہ توبہ پیش آوے | یعنی اسلام سے شرف پاوے
قبل قدرت سے توبہ کار ہو خواہ | بعد قدرت وہ شرمسار ہو خواہ | اوس سبب ہوویں حد و ساقط سب | نکیا جاوے خون و مال طلب
ایسے جہانکے ہیں رہزنونکا یہ حال | کرتو عقبی کی رہزنونکا خیال | کہ محارب ہیں سر سے مخذول | فی الحقیقہ ہوے باخدا اور رسول
مومنو حق سے تم رہو ڈرتے | اور توسل بحق طلب کرتے

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وابتغوا اليه الوسيلة

اے رہو ڈہونڈتے تقرب کو | کہ وہ حاصل مجاہدہ سے ہو
شرط اوسکی ہے اعتقاد صحیح | جیسے تفسیر بعض میں ہے صریح | ہے لطائف میں اسطرح سے لکہا | کہ وسیلہ ہے اجتناب ریا
ہوویں خالی ریا سے سب اعمال | اور مجرد ہوں عجب سے احوال | پاک ہو نفس خط دنیا سے | کیوں نہ حاصل ہو قرب مولی سے
اور کرو اوسکی راہ میں پیکار | ڈالو اعدای دین کو تم مار

وجاهدوا في سبيله لعلكم تفلحون

شاید اس سے فلاح پاؤ تم | ہو عمل ان سبھوں کے لازم | چار چیزیں جو یہ ہوئیں ارشاد | اوس سے حاصل تمہاری ہو مراد
پہلے ایمان سے شرف تمکو | ظلمت شرک سے خلاصی ہو | پھر کرو اختیار تقوی تم | کہ نہو ظلمت گناہ میں گم
بعد ازان ڈہونڈہ لو وسائل سے | کہ بچو ظلمت رذائل سے | پھر کرو تم جہاد نفس کے ساتھ | تاکہ نور ہویت آوے ہاتھ

ان الذين كفروا لو ان لهم ما في الارض جميعا ومثله معه ليفتدوا به من عذاب يوم القيمة ما تقبل منهم ولهم عذاب اليم

بیگمان وے جو ہوگئے کفار | جتنا ہے شرک و بت پرستی کا بار | گر ہو اون پاس جتنا ہے زمین میں | نقد اور جنس اے نبی عرب
اور مانند جملہ مال زمین | ساتھہ اوسکے جو ہے اسی میں یقین | اے دو چند اوس سے ہو ور شکم | کافرونکی ہو ملک میں کچھہ سبب

تاکہ بدلہ مین دیوین اوسکی تن
اور ہی اونکی واسطے وہ عذاب
چاہتی ہین خروج نار فقط
اس ارادہ سی سب عبث اونکی
اور نہین ہین نکلنی والی وی سب

مارے روز حشر کی وی لعین
جسکے درد اور دکہ سی ہین حزین

لکیا جاوی مال ونسی قبول
ہی نہ فدیہ سی قصد اونکو حصول

کچہ فدا سی نہووے اونکو حصول
کرتی ہین صرف جسکو اصلاح
اونکا ہی یہ مدار کار فقط
کہ نکالی وی آگ سی جاوین
کہ ہمیشہ وہ اپنہ قائم ہے

يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ

نار دوزخ سی ای نبی عرب
اور انکو عذاب دائم ہے

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اور جو مرد چور یا زن ہو
غیرت حق ہی فعل شرفتن
لیک احراز مال ہی و نصاب
دس درم ہین بمذہب اعظم
پہر جو کوئی ہو تائب ابسر
اور اصلاح کار فرماوے
لیک ساقط نہ قطع ہووے گی
بیگمان حق ہی بخشنی والا

پس کرو قطع اونکی ہاتہ کو
تاکہ خالق کا خلق رکہی ڈر
قطع کی شرط ایمانی یا آب

یہ جزا ہونکی اکتساب کی ہی
اور ہی اسکو رکہنی والا زور
مختلف ہی نصاب کی مقدار

ای سزا فعل ناصواب کی ہی
حکمت اوسکی سی چہوٹین چور چکی
شافعی کہتی ہین ربع دینار
نزد مالک ہین صرف تین درم
ظلم اپنی سی یعنی چوری کر
کر دی اوسکا معاف جرم گناہ
پر ہی اک قول شافعی کے تمیز
دہ جو تہا طعمہ ابیرق نام

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ

بعد اپنی خصم سی پیش آوی
پس بتحقیق حضرت اللہ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

مہربان ہی پر رحمت والا
یا وہ ہی عام خلق کی حق مین

اسکا منشا ہی ای بلند مقام
ہی نزول اوسکا حکم مطلق مین

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کیا نہ جانا ہی تو نے البتہ دین
اور ہر شی پہ حق تو انا ہی
چاہی کر دی معاف او نکا گناہ

حق کو ہی شاہی آسمان و زمین
قدرت اوسکی خرد سی بالا ہی
بعد توبہ کی ای رسول اللہ

چاہی جسکو عذاب وہ فرماوے
چاہی تہوڑی سی وہ خطا کی سزا
آگی اوسکی جو حکم ہی ارشاد

چاہی جسکو مغفرت بخشی
کاٹی پہنچو نسی سارقو نکی ہاتہ
او سی تسکین ہی دی کی مراد

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ

ای پیمبر تجھی کرین نہ حزین
صرف اپنی مونہ سی یا گفتار
اور ا ونمین سی جو ہوئی ہین یہود
یعنی مت ہو منافقون سی حزین
تجھسے جو بات سنکی جاتی ہین
جیسے فراق دزد کا ہو حال
اسکا شان نزول ہی ہیہ کہ
مرد او زن نہی دونو احصانی
پر سمجھہ کی شریف قوم انکو
بہیجی ر اہی قریظہ پاس
جو کرین حکم تازیانہ رسول
بس وہ زانی و زانیہ آئی
لگے فرمانی اسطرحسی رسول
الغرض وونہین جبرئیل آئی
بولی توریت سی ہی رجم خلاف
کہ زنا سی جو اسطرح پیش آئی
اور مونہہ کو سیاہ فرمائین
بولی حضرتسی جبرئیل امین
بس بتعلیم جبرئیل امین
سادہ رو ہی وہ اور سفید اندام
بولی پہچانتی ہین اوسکو ہم

دوڑتی ہین جو کفر مین وہ لعین
اور نہ مومن ہوئی لوگ وہ بیمار
سنتی ہین جہوٹہہ کی یی مردود
اور نہ ہوتو یہود سی غمگین
خبر انکو وہی بچاتی ہین
مال لینی سی ایستودہ مآل
یون ہی کشاف و زاہدین رقم
ناگہان یکدگر ہوز اسنے
باز آئی وی رجم سی بدخو
کہ وی ہم عہد تہی بخیر الناس
بس کرو تم سہ اختیار قبول
چند اشخاص قوم اونمین لائی
کہ ہمارا ہی تمکو حکم قبول
یک بیک حکم رجم کا لائے
حکم ہرگز نہین یہہ اسمین صاف
اونکی چالیس دری ماری جائین
بازو کو نہ گدہی پہ بٹھلاوین
حکم کر ابن صوریا کی تئین
بوچھنی اوسنسی یون لگے شہ دین
جسکا مشہور صوریا ہی نام
عالم توریت مین وہ ہی علام

ہین وہی اونمین سی ایستودہ فہیم
ہی دلونمین نفاق انکی تمام
سنتی ہین قوم دوسرکی تئین
وی یہود مدینہ ہین سالوس
اس لیی بعد رہزن سراق
ہی اسیطور مقتضای عقاب
کہ جو قوم یہود خیبر تہی
گرچہ تہی سب وی رجم سی مایوس
نہین لائی تہی وہ ہنوز سلام
تا کہ بزم رسول مین لی جا
اور جو دین حکم رجم وہ شہ دین
عرض کرکی تمام صورت حال
بولی وی سب کہ ہمکو ہی منظور
بس نبی نی جو حکم رجم دیا
بلکہ توریت کا یہہ ہی مضمون
تازیانہ ہو قیر آلودہ
پہر کرین اسکو جابجا تشہیر
کر اوسی خوب وہ کتاب ہی یاد
کہ نہین اوسکی حال سی بیخبر
علم توریت مین یگانہ ہے
پہر مخاطب ہوی جناب رسول

کہ جو کہتی ہین لائی ایمان ہم
کرتی ظاہر ہین ہین فقط یہہ کلام
کہ تیرے حکم مین وی آئی نہین
ہود خیبر کی یکدگر جاسوس
ہی یہہ ذکر یہود اہل نفاق
مال رشوت جو لین ہین اہل کتاب
اونسی دو مرد و زن جو افسر تہی
حکم توریت مین وہ تہا مذکور
پر وقار بنی تہا انکا کام
حکم پوچہین زنای محصن کا
مت کرو تم قبول اسکی تئین
اوسکا فتوی کیا نبی سی سوال
ہونوین جس حکم ساتہہ ہم مامور
فورا انکار اوس سی سنتی کیا
حکم اسمین دیا خدا نی یون
پشت ہو تا سیاہی اندودہ
حد محصن یہہ اوسمین ہی تحریر
علم توریت کا وہ ہی استاد
وہ جو اک نوجوان ہی دانا تر
شہرہ عہد اور زمانہ ہے
حکمیت تمہین ہی اوسکی قبول

یعنی [illegible] سعد [illegible] وکعب [illegible] مالک [illegible] یوسف [illegible] نافع [illegible] [illegible]

بولی ہم کیوں نہ اوس سے ہیں جو خود — کہ وہ ہی مقتدای قوم یہود
جب وہ بزم رسول میں آیا — اسطرحسے خطاب فرمایا
متنازع ہیں جو یہ قوم یہود — انکا انکار رجم ہی مقصود
کر لیا ابن صوریا نے قبول — حکمت کہ حسب حکم رسول
تجکو سوگند ایزد برتر — جسنے توریت بھیجی موسیٰ پر
تجکو سوگند حضرت باری — جسنے پانی میں کیا تھا جاری
تجکو سوگند حضرت موسیٰ — جسنے نازل کیا من و سلوی
کہ جو محصن سے ہو زنا سرزد — حکم کیا ہی اوسکی واسطے حد
اس قسم پر اگر نہ بولونگا — کیسے قہر خدا سے بچونگا
دیکھنا صرف عیب ہوویگا — اور تہما موافق [illegible]
پس ہو مرجوم زانی محصن — ہی یہ حکم اوسکا سنگسار [illegible]
بولا ہمنے یہ سب کیا ہی شنیع — کرتی ہیں پہ سزا ہمی تشریع
ہم ہوئی ہیں جو یوں خلاف — ایک قضیہ ہمارے آپ پیش
حکم حد آتی جاتی [illegible] — [illegible] باشاہ کا جب کہ قصد کیا
بولا یکساں ہیں بندگان خدا — [illegible] یہ سب [illegible]
ہمکو ہرگز نہیں ہی [illegible] — کرتی [illegible] خدا سے ہم ہو عادل
پس معین ہی متفق سب [illegible] — [illegible] حکم [illegible]
ہر کسیکا سیاہ رو [illegible] — باز گوید [illegible]
اہل تحقیق نے لکھا ہی [illegible] — خواجہ عالم [illegible]
آگی اسکی کیا خدا نے بیان

[illegible] الکلم من بعد مواضعہ

پھیرتی ہیں کلم [illegible] — پھوڑ کر [illegible] وہی [illegible]

پس اوسی جا کی وہ بلا لائی — ساتھ لیکر نبی کی پاس آئی
کہ نہ برا ابن صوریہ ہی نام — تجکو توریت میں ہی دخل تمام
حسب توریت دفع کر اسکو — کر بیاں وہ جو حکم یزداں ہو
پس قسم دی نبی نے اوسکو [illegible] — اوس سے کہنے لگی رسول امین
تجکو سوگند ایزد مطلق — نیل دریا کیا تھا جسنے شق
تجکو سوگند ایزد منعام — جسنے سایہ کیا تھا تم پہ غمام
کر تو حکم خدا عیاں ہمکو — حسب توریت کر بیاں ہمکو
بولا یوں آپ کی قسم ہی اگر — تجکو واللہ ہی خدا کا ڈر
ہی توریت میں کیا ہی نظر — ہی زنا چند قسم ای سرور
ہر گواہی جو دیویں چار گواہ — کر کی جیوں میل مکحلہ میں نگاہ
پھر نبی نی کیا یہ اوس سے سوال — تمنی بدلا یہ حکم کیوں فی الحال
کرتی مرجوم ہیں ضعیف کو ہم — مارتی جلد ہیں شریف کو ہم
ابن عم ملک ہوا از اسنے — اوجو دیکھ تہا وہ احصان نے
ایک ضعیف پیش آیا — رجم کا حکم اوسکو فرمایا
جب تک عم ملک کی بیٹی کو — سنگساری کا خاص حکم نہ ہو
اسکا موجب ہمیں نہیں معلوم — کہ ہوں محدود وے اور ہم محکوم
کہ وضیع شریف قوم یہود — ہوویں چالیس جلد سے محدود
پس نبی نی پر جسم حکم دیا — در مسجد پہ سنگسار کیا
کہ وہی سب جان بوجھ کر [illegible] — رکھتی تھی کفر و مکر ہی پہ ثبات
اور احوال قوم یہود بیان
یا بدل ڈالتی ہیں باتوں کو — بعد اسکی کہ وضع یزداں تھا

دیتی ہین جای ہم جلد قرار | اور انکا تغیر حکم حق ہی کار

يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا

کہتی ہین وی یہود نامعقول	جو دیی جاو تم یہہ حکم رسول	تو تم اوس حکم صریح کو لیلو	یعنی کر لو قبول تم اوسکو
اور اگر وہ دیی نہ جاوی تمکو	تو رہو بچتی اوس سی ہر دم	ای اگر حکم حضرت ہی تمکو	تو نہ اوس حکم کو قبول کرو
اوسی ہی لازم حذر رہی وانکا	تمکو بچنا ہی اوس سے عند قرار	آگی اسکی کہا بیان عید	تا کرین خوف ہی یہود عنید

وَمَن يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اور جسی چاہی ایزد برتر			اگر پہ اوسکی الستو دہ سیر
سو نہین کرسکیگا اوسکا تو	کچھہ خدا کی یہان سی انکو بچو	ہین منافق یہود جنکی زبان	نہین چاہا خدا نی انکی تطہیر
کہ وہ کردی لوگونکو انکی پاک	ہین سب دشمنان دین نبی	انکو ہی اس جہان مین سوائی	ای بجز یہہ ہی انکی گیرا
اور ہی آخرمین عذاب انکو	جسکے عظمت کا نہ سکی حساب	یعنی دوزخ مین وی انکو جا	اونمین انکم یہہ بیان
سن خلاصہ تو اب اس آیت کا	کہ طریقہ یہود کا یون تہا	جو قضائی انکو ہیشہ آتی	پاس خیبر الور اکی بہجوائی
رہتی سردار قوم اپنی گہر	ڈالتی کام ہیچ والونپر	کرکی ناکہ یہ نام اور نقد زر	ہیچ والونسی کہتی وہ یہہ سخن
کہ ہمارا ہے جسطرح معمول	اوس موافق کرین جو حکم رسول	فورا اسکو قبول کر لیجو	ورنہ انکار اوس سے تم کیجو
تہی غرض انکی یہہ کہ حکم رسول	کرمو جاری موافق معمول	پایا اعتبار انکا ہو	سند افتخار انکا ہو
اور مظنون تہا یہہ انکی تئین	علم توریت پر نبی کو نہیں	ہمنی باندہی ہین جو نبی معمول	اور نہ فرماوین حکم سنکی رسول
پس خدا نی کیا نبی کو خبر	حسب تورات اسکو سمجھین	تا کہ قائل ہون وی فریق جہول	حسب تورات دیکہہ حکم رسول
نکرین جای حد وی رجم کبہو	سمجھین ضعفا کی طرح شرفا کو	اور جو تغیر حکم سی شش آلتز	حشر کی دن بڑا عذاب انہی
	کیسے انکو ہو عذاب عظیم	کہ وی اہل نفاق و یہود لئیم	

[illegible]

سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ فَإِن جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِن تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَن يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

سنی والی ہین تا کہ ہو تجکو سو
سو اگر تیری پاس وی آوین
یا کہ مونہہ پہیر اور تغافل کر
بیشک اللہ ای رسول انبا
یہہ جو تخییر حکم فرمایا
بعض تفسیر مین بیان ہی کہ لکہا
اور کر دی نبی دین پہ تو نصیب
پس یہہ آیت [illegible] کی نازل

جہوٹہہ لینی کی واسطے سالو
اور کوئی اپنا ماجرا لا دین
کچہہ نہ بیچا سکین گے تجکو ضرر
دوست رکہتا منصفون کو نیز
شاید اہل حرب کی آیا
دلمین حضرت کی یہہ تردد تہا
تو نہ ہرگز کرین گے اپنی سی عمل
تا کہ اونکو کرین نبی قائل

کہانیوالی حرام کا ہین مال
تو تجہی ہی خیار اپنی خوشخو
اور اگر حکم تجکو ہو منظور
یعنی کر حکم رجم مین انصاف
ورنہ ذمی اور جملہ مسلمین
کہ جو اس مرسی مین کہیچون البتہ
اونکا معمول جو کرہان بجا لاتی
آگی اسکی جو حکم باری ہی

مال رشوتکا جانتی ہین حلال
حکم کر درمیان اونکی تو
حکم کر اونمین عدل ساتہہ ضرور
جانو یکسان رذائل و اشراف
اونپہ واجب ہی حکم جیون مومن
پیش آوین وہ ناخوشی کی ساتہہ
ہی غلط نزد حضرت باری
کافرونکی مجال کاری ہی

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَا اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

اور کیونکر کرین حکم تجکو
جس سے ہی حکم حضرت باری
اور نہ ایمان کی لانی والی

کہ وہی رجم اور حجر باری
حکم تیری پہ آنی والی تہی
آگی اسکی کیا خدا نی یاد

پہر وہ پہر جاوین ای رسول
یا وہی توریت پہ نہ لاوین یقین
وہ جو توریت مین کیا اللہ نی

اور وہ توریت پاس اونکی ہو
پیچہی اس حکم رجم کی سب سی
ہین وہ گمراہ سراسر بیدین

ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ

ہمنی توریت بہیجی اتنی دیکہا
واسطی اونکی جو ہوئی یہودی
[illegible] علم کو [illegible]

ہی ہدایت اور نور جس مین یقین
بہری راہ راست سی دکہی عنود
[illegible] مین تیسر ور

حکم کرتی وہی انبیا اوسی
اور کرتی تہی حکم ربانی
کہ نگہبان دبی گئی تہی قرآن

کہ جو منقاد حکم تہی یکسر
مردم حق پرست و یزدانی
وی کتاب خدا پہ ای دلدار

تا کہ تحریف سی کہین وبی نگاہ
پس نہ ڈرو مت ملوک و سلاطین سی
اور جو کوئی کری نہ حکم اوسکا
ہی جو لفظ ہدی یہان ارشاد
سو یا ہدی ہی دلائل و برہان
بعض علما نے یون کیا تسطیر
نفظ استحفظو جو ہی ارشاد
یعنی استودعوا کتاب اللہ
نہ کرین حکم بر خلاف اوسکے
کیون نہ کافر ہون وہی ہو خراب
بدلی اک سن کے مار ڈالین دو

وہ جو توریت ہی کتاب اللہ
اور کرو خوف مجہسی بر دانش
جو اوتارا خدا نی ایسر ور
اوس سے ہی معرفت خدا کی مراد
نور ہی رفع شبہہ و رگمان
کہ ہی تقدیم اسمین اور تاخیر

اور بہی اوسکی راستی پہ گواہ
اور مت بیچو میرے حکمونکو
پس یہہ مردم ہین کافر ان عنید
نور سی قصد ای بلند مقام
الذین بیچ ہی منصوب
جسطرح سی کہ استودہ سے ہم

یا کہ جیون اپنے حضور یا آگاہ
سول تہوڑی سی وہ جو رشوت ہے
سر بسر ظالم اور جفا پیشہ
معرفت مردمی کی ہی تمام
ہی بکشاف جسطرح مکتوب
یہہ عبارت ہی زائد ہین رقم
اوس سی استودعوا ہاتی ہی مراد
سمجھین اسکو ودیعت انعام
پس تو ہووین کنار
ہون قوم قریظہ دامن گیر
دیکہ جو نضیر کو کہی یہہ منقاد

یحکم بہا النبیون والربانیون والاحبار الذین اسلموا علی الذین ہادوا

کہ نہ تحریف کی ہو جسمین راہ
لاوین ہرگز نہ انحراف اوس سے
حکم کرتی ہین بر خلاف کتاب
ایک کے بدلی خون بہالین دو

یعنی توریت مین جو ہین احکام
اوس ہی کرتی جو ہین برخلاف کام
حکم دیتی ہین وہی کہ قوم نضیر
اگلی آیت مین جسکا ہے ارشاد

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ

اور قسم ہمنی کر دیا اونپر
اور ہی کان کی بہی لی کان
ہو مساوات جنین متصور
توڑ ڈالی جو کوئی ہڈی یکو
پہر جو کوئی کری معاف قصاص
یا کہ معفو عنہ ہووے خلاص
اور جو کوئی کری نہ اوسپر حکم
پس یہی لوگ ہین بی انصاف

اوسمین یعنی کتاب کی اندر
اور دندان مقابل دندان
کر قصاص اوسکا ایستودہ سیر

کہ ہی جان بدلی جان کی بیشبہ
اور گہائل کی ساری گہاؤ
جو مساوات کا نہو امکان

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ

تو گناہ اوسکی اپنی ہووی خلاص
ہووی ذمہ سی ساقط اوسکی قصاص

متصدق کی ہو معاف گناہ
جو کوئی عفو اوسکو فرماوے

وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

اور آنکہہ آنکہہ کی ورناک ناک
ہی برابر اور ایک سا بدلا
حکم اوسکا ہی زر اور تاوان
متصور قصاص اوسمین نہو
بخش دینی سی اسپہ آگاہ
ابر یزدانکی پاس سی پاوے
جو اوتارا ہی حق نی کیجیے حکم

فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ۵

یعنی تو دیکھتا ہی اونکی تئین
کہتی ہین یون وی سب نفاق اندر
سو خدا ہی قریب اوسکی تئین
پس وی ہو جاوین اوسپہ شرمسار ذات
یعنی وی سب منافقان عنود
ای مسلمان ہون اگر مغلوب
اہل اسلام فتح پاجاوین
جسطرح خیبر اور فدک کی قلاع
ملک ویران اونکا ہو جاوے

رنج جنکی دلونمین ہی اوکین
ڈرتی ہین ہم کہ ہمکو پہنچی پیر
کہ عنایت کری وی نصرت دین
جو دلونمین چہپاتی ہین بات
دوستی کہتی ہین بقوم یہود
کام آوین یہود اونکی خوب
ملک کفار انہ مین لاوین
اور غنائم سی نقد و مال و متاع
جنکی خبر انکی نظر آوی

دوڑتی ہین یہ دوستی جہود
گردش روزگار اور ایام
بہیج دی فتح یا وہ کوئی کام
منفعل اور شرمسار تمام
تا کہ گردش فلک جو فرماوی
پس خداوند نی کیا ارشاد
فتح مکہ نصیب انکی ہو
یا کوئی امر اور یا وی ملہو
پس وہی قوم ہوں وی پشیماں

ای ملی جاہین اونمین وی دو
یعنی غالب ہون مردم اسلام
یا سن اپنی سعی ای بلند مقام
جنکو ندامت نہ ہووی اونکو کام
دوستی اونکی کام آجاوی
کہ ہون کافر قریب اب برباد
یا ملی ملک ہو دکا اونکو
یعنی کافر ہون اپنی ملک سے دور
سب جلا وطن ہو غمگین و تباہ

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ۵

اور کہین جو لائی ہین ایمان
کہ ہین بیشک تمہاری ہی ہمراہ
دین و دنیا مین ہو خسارت یاب

کیا یہ وی لوگ ہین سب عیان
یعنی ایمان لائی ہم واللہ

کہاتی اللہ کی جو تہی گنبد
اونکی نابید ہو گئی اعمال

سخت قسمین تہی اپنی ای دلبند
پس خسارت سی اونکا ہو وی مآل
تہا فضیحت وہ ہین سو حبط ثواب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ ۵

مومنون تم مین جو کوئی جاوی
گروہ کہتا ہی دوست اون سبکو
سخت دل اور ہین وی سبکو

اپنا دین چہوڑ اونداہ یہ آوی
اور وی کہتی ہین دوست اوسکو

تو خدا لاوی ایک قوم شتاب
متواضع اور نرم دل ہین تمام

اہل حق خلق اور نیک مآب
بر رجال مومنان کرام
فرقۂ کافران پہ ناسر

يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

سنئے تکبیر کو کہا او سدم	وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ وَ	اور اس آیت کو ہی پڑہا او سدم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ ٥

اور کہ پڑتا ہی جو خدا کو نجیق	اور رسول اوسکی مصطفے پیغمبر	اور اونکو جو لائی ہین تقویٰ	یعنی انصار اور مہاجرین
تو گروہ خدا ہی عز و جل	ہو وے نہ غالب ایسے تو عمل	اگلی آیت کا ہی یہ حینہ نزول	وہ جو تہا فقیر یہ جو ہول
جیتون بد ور فائخ فجار	کہ منافق ہوئی وہی آخر کار	بعض اصحاب خواجۂ عالم	ہو گئی اونکی دوست او ہمدم
بس یہ آیت خدا نے بہجوائے			دوستی اونکی منع فرمائی

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ

مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥

مومنون دوست انکو نہیں	پہلے تم سے دئے گئی تہی کتاب	اور کہ پڑتا کافرونکو نہیں	وہ جو ٹہراتی ہین تمہارا دین
ہزل اور کہیل وہی جا جزا	رکہتی ایمان ہو جو امیر دم	اس آیت مین نہی ہی جو یہان	کہ وہی ہین مشرکان نہ تو جیو
اور ڈرتی رہو خدا سے تم	اگلی اسکی ہی ذکر استخفاف	دین پر اون منافقون	اور اسکا مسخرہ اور کہیل کو جان

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ذٰلِكَ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ٥

اور پکارو نماز کو جب تم			یعنی کہ مکر اذان ایمرد م
اوسکو ٹہراوین ہزل اور بازی	وی ازروی نفاق و طنازی	ہی یہ سو الکی کہ تسبیح	کہتی ہین عقل اور ہوش نہیں
ہی معالم مین اسطرح سے لکہا	کہ مدینہ مین ایک کس سا تہا	جبکہ سنتا اذان ناپاک	رشک کے ماری جلا ہی ہوتا
ہو تجہ غالب نفاق کی جو آگ	کہتا کاذب کے تن کو لگیو آگ	خواب غفلت مین ایک شب جا	ستا اپنی عیال لعین
آتش قہر حق نے کام کیا	کہ جلا کر اوسی تمام کیا	دست خادم سے اوسکی آئی ایک شرر	جا پڑا اوسکی جو گہر یہ
جل مرا لیکن وہ بد اعمال	اور مال و منال آل و عیال	اگلی آیت کا ہی شان نزول	آئی ایک دن کہین بزم رسول
زمرۂ ہو جس بسر خاسر	پہرہ رافع اور ابی یاسر	پوچہا حضرت سے کافی	لائی کوس تم ایمان
اور کسی کو مانتی ہو تم	اور کسی راست جانتے ہو تم	بولی لایا ہون ہم یقین	اور ہونا کیا ہی

ع

اور میں لایا رسل جیسے ہوں وہ
الغرض جب لیا مسیح کا نام
کہ تسلا دین سب سی ہی مذموم
اگلی آیت کو حق نی سمجھایا

کما فی قوله تعالی وما انزل الی ابراهیم واسمعیل الآیة

تیری امت ہو نسی ہے محروم
دین و دنیا میں تیری امت کو

اور اوتارا گیا ہی جو اون پر
منکر انہ لگی وہی کرنی کلام
بہو اجر اور ثواب نہو
اونکا یہ قول دفع فرمایا

قل یا اهل الکتاب هل تنقمون منا الا ان امنا بالله وما انزل الینا وما انزل من قبل وان اکثرکم فاسقون ۵۹

کہ تو اسطے ہی بلند خطاب
اور لاتی میں اوسپہ ہم ایمان
اور ہے سو جب عناد تمام
کہ میت دین حق کیا ہے قبول

کاہی گروہ یہو اہل کتاب
بھیجا اوتارا گیا ہمیں قران
کہ ہمیں ہے حکم میں اکثر

نہ نکرتی ہو عیب ہمیں مگر
اور اوتارا گیا تہا جو اول
لیئے اسواسطے تمہاری تئین

بلکہ لائی خدا پہ ہم باور
ای کتابیں جو ہوئی ہیں منزل
جز عداوت اور عیب کام نہیں
اور ہمیں اوسکی حکم سی ہے عدول

قل هل انبئکم بشر من ذلک مثوبة عند الله من لعنه الله وغضب علیه وجعل منهم القردة والخنازیر وعبد الطاغوت اولئک شر مکانا واضل عن سواء السبیل ۶۰

کہ محمد کہا ای گروہ لعین
بدتر اس سے کہ جانتی ہو تم
اس سے بدتر جو تم کرو ہو گمان
او نازل ہوا غضب جس پر
اور لگی پوجنی جو شیطان کو
اہل تحقیق نی لکھا ہی صاف
لکھی واضح ... روایت
اونکو بعضی صحاب پیغمبر
لیک تہ امر جانتی تہی تہ ساقو

جسکو ہرگز نہ مانتی ہو تم
ہیں بروئی جز اخدا کی یہاں
اور کیا اونسی بعض کو بندر
جہکو کرتے ہیں بندران کو — کا صحابہ اس سے ۱۲
ہیں یہ آبا ہی ہو کی اوصاف
ہے ہی عصر کو جبکہ آیت
کہتی انہو ان خوک او بندر
سب کے رکھتی تہی اپنی ضمیر نفاق

ای بتاوں تمہیں میں اونکا حال
بدترین لوگ سکو جانو تم
اور بعضو نکو خوک فرمایا
سب ہیں یہ لوگ بدترین مقام
کہ بانکار انبیا و رسل
وہ جو قوم یہود تہے مخذول
یس وے قوم یہود بد انجام
اگلی آیت کو حق نی سمجھایا

کیا خبر دوں میں اب تمہیں سے
دین بدتر ہی جنکا اور اعمال
جسکو لعنت کیے حق نے مردم
ای جو انکار مائدہ لایا
اور بہولی ہیں راہ راست تمام
پہنچی مسخ و عذاب کو بالکل
دشمن دین سید مقبول
کرتی ظاہر تہی شرم سے اسلام
حال دل او نکا شرح فرمایا

اور کہتی یہود ہیں یون سبب
ہو وہی ملعون ہونوین بنگر
خرچ کرتا ہی او بخشش عام
تیرمی پروردگار سی الطغیان
جیسی بیمار کو غذای لطیف
یا مبسوطتٰن سی یہان مقصود
تا کہ ہو دال بر کمال کرم
وہ جو ید ہی صفات حق کے تئین
اسکو متشابہات سی گنین

ہاتہ پر ڈالنگا بندہ کیلئے اب
اس سخن پر کلام کہنی پہ
چاہتی جسطرح پیر د منعام
اور انکار ای نہی زمان
کرتی اندر ہر قبض اور تخفیف
ہی عطا و کرم او بخشش و جود
ورنہ یک ہاتہ تہا بہی دال کرم
اسمین جو ہین جبر اسکی کا منکر

اون یعینونکی باندہی جاہاتہ
بلکہ حق کی کہلی ہین دونو ہاتہ
اور پڑہویگا اونمین بہتونکو
یعنی قرآن سے یہود ترسا
ید مغلولۃ جو ہوا ارشاد
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
یا کہ تہا دونو ہاتہ سی مقصود
جیسی سمع و بصر صفات سی ہی

ای نہین بیشتر آوین کیسے ترسا
دوست دشمن یہ مہر قہر کی شان
اوس سی منزل ہوا ہی جو تجکو
سرکشی او کفر انجو تشخو
اصطلاحا اوس سی انجیل مراد
اسلئی لفظ تثنیہ آیا
دشمن او دوست دو پری قہر او جود
ایک وہ بہی صفات ذات سی ہے
جیسی تو نیا ہیچ مین کیا ہی بیان

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ

اور ہمی دیا اونمین ڈال
جب جلاتی ہین آگ وہی گمراہ
اور پہرتی ہین دوڑتی زمین

جنگ کرنی کو یا رسول اللہ
کرتی ظلم و فساد وہی بندین

حق تعالی اوسی بجہاتا ہے
اور خدا جانتا نہین اونکو

ستر تک دشمنی او بغض کمال
یعنی یہود اونمین بیشتر آتا ہے
جنکا ظلم و فساد پیشہ ہو

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝

اور جو لاتی کتاب والی یقین
تو ہم البتہ اونسی کرتی دور

اونکی جملہ برائیان او قصور

اور فرماتی اونکو داخل ہم

اور پرہیز کرتی الیشہ دین
جنتون مین نعم کی کرکی کرم

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا یَعْمَلُوْنَ ۝

اور اگر وہی بجلم او انجیل
اور جو نازل ہوا یعنی قرآن سے
ورزق دی خدا

اوپر کی جانب کو اونکی پڑتا اسی
نیچی پاؤنسی بہی ہمیشہ دینا

تو وہی کہاتی سیب سب کر سیر
اونمین ہے ایک گروہ راست طریق

کرتی توریت قائم او انجیل
یعنی رزق آسمان پر ترسے
جیسے ابن سلام او اوسکی رفیق

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصَّابِئُوْنَ وَالنَّصَارٰی مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

الصابئون کردند کانزاز بعضے دین ۱۲

بیگمان وہی جو کہتے ہیں ہادو
اور وہی لوگ جو کہ ترسا ہیں
اور اچھے عمل سے بہتر آویں
آگے آباکا انکی یہی احوال

یعنی مومن بدین عیسیٰ ہیں
سر بسر نیک کام فرماویں

وہ جو ایمان لاوے یزدان پر
پس انکو عذاب کا بھی ڈر

اور جو ہیں یہود صابئین بسیر
او محشر کی دن یہ الیسر
اور نہ غم کھاوین فوت نعمت پر
وہی جو عہد تھی اور اعمال

لَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمْ رُسُلًا كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤی اَنْفُسُهُمْ فَرِیْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِیْقًا یَّقْتُلُوْنَ ۝

ہم نے پیمان لیا تھا ایمان
اور بھیجی تھے ہم انکو صریح
کتنی پیغمبر انکو جھٹلایا
اور کیا قتل جنکو نہی لاریب

انبیا از کلیم تا بہ مسیح
اور کتنوں کو قتل فرمایا

جبکہ لائی رسول اونکی تئیں
جنکو جھٹلاتی تھی وہی لوگ صریح

جملہ یعقوب کی نسل الیسر
جو خوش آیا جینکو اونکی نہیں
تھے وہی مثل کلیم او مسیح
زکریا اور یحییٰ او شعیب

وَحَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ۝

اور کیا تھا خیال الیسر
اور بہری ہوئی وہ قوم لئیم
پھر ہوئی اونمیں کور و کر بسیا
اگلی آیت میں الیستو تھا

کہ نہووی کی کچھ بلا ان پر
سبھ کی سن نے سے بعد عہد کلیم
ای بعہد محمد مختار

پس ہوئی کور ای رسول امد
پھر کیا عرض توبہ حق نے قبول
اور خدا دیکھتا ہی سب انکی

راہ حق دیکھنی سی گمراہ
سو بہوین پیر باتباع مسیح
کرتی ہیں جو عمل وہ قوم بعین
حال کوری کا اونکی ہی ارشاد

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِیْحُ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

بیگمان کفر لائی او انکار
وہ جو کرتی ہیں اسطرح گفتار
کہ بتحقیق ہی خدا وہ مسیح
بیٹا مریم کا ایک شخص صریح

اور کہا یہین مسیح نے اونکو	بیٹون یعقوب کے یہ تم سن رکھو	کہ خدا کی کرو عبادت سب	وہ جو میرا ہی اور تمہارا رب
ہی تحقیق جو کوئی انس ان	شرک لاوی بحضرت یزدان	سو کری نار وا خدا اوسپر	جنت اور اوسکا ہوی مستقر
اور نہین ظالمونکا کوئی یار			تا کری دفع وہ عذاب النار

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بیشک و ریب لائی جو انکار	کرتی ہین اوس سے وہ سب کفار	کہ خدا ایک تین مین کا ہی	کفر و شرک اونکا ثابت ہی
اور نہ معبود ہی کوئی مطلق	یہ خدا ہی یگانہ برحق	اور اگر وی رہین نہ باز کہین	اوس سخن سے جو کہتی ہین وی
بیگمان پہنچے اونکو لگ جاوے	اونہین جو قوم کفر سی نہین آئے باز	ایک عذاب الیم و درد آگین	حد کا جسکے کچھ شمار نہین
اہل تحقیق سے ہی یعنی تحقیق	کہ نصاری کی جماعت تھی فرق	ایک قائل تھا اوسی یون مردود	کہ اشکال مسیح حق ہی نمود
اور کہتا تھا دوسرا گمراہ	تیسرا تین مین کا ہی اللہ	جانتی تھی الوہیت کی تین	تین حصونمین مشترک بیدین
ایک اللہ تین مین سے صریح	ایک مریم ہی اور ایک مسیح	بیشتر دونو فریق ہین گمراہ	توبہ کرتی نہین ہین خواہ مخواہ

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

کیا نہ کرتی ہین توبہ حق کی اور	قول تثلیث سے وی دیدہ ور	اور نہ بخشاتی ہین اپنی گناہ	اوس خدا سے کہ کافران تباہ
اور آمرزگار ہی یزدان			کرنی والا ہی رحمت آپ عیان

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ

نہین معبود ای مبارک بی			یہ مسیحا جو ابن مریم ہے
ہان مگر ہی پیمبر مقبول	اوس سے پہلی گذر چکی ہین رسول	اور مادر اوسکی راست کلام	کہانا کہاتی تھی وہ دونو مدام
دیکھ کیونکر بیان ہین کرتی ہم	کس طرح جس سے پا ہین نی ہم	اونکو آیات اور دلائل کو	جس سے توحید صاف ظاہر ہو
پھر نظر کر تو ای رسول اللہ	بہکی جاتی ہین وی کہان آخر	کیا نشانی ظہور سے اندر	کہانا فاقو ہی جمع حاجت کی
جسقدر حاجتین ہین انسانی	سبکا اکل طعام ہی بانی	حق تعالی ہی منبع الحاجات	ہے عجب صاحب جسکی اوسکی ذات

سی کی اسکی ہی حجت نبی کی

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

ستو جو یہ قوم نصارے نے

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

کہ جو نہی سید زمان و زمین
جسکا ملک اور اختیار نہین
جانتا ہی تمہاری دلکی بات

قوم ترساسی وہ جو ہیں ہین
ضرر و سود کا تمہارے تئین
اوسکو وہ شن مین جملہ مخفیات

کیا بہلا کرتی ہو پرستش تم
اور لعبد سننی والا سے
آگی اسکی ہی ہو و ترسا کو

بن خدا کی تم اوسکی ای مردم
قول بلبل جو وہ تمہارا
پند اور وعظ ای مبارک خو

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا
وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝

کہہ ای قوم ہود و نصرانی
نکرو تم مبالغہ مطلق
کروی سب لوگ ہو چکی گمراہ
صد ریت عین سے جو لا شقوا
او ترسائیون صباح و رواح

دین اپنی کی بیچمین ناحق
قبل بعثت رسول اللہ
قصد [illegible]

اور مت پیروی بیتں آو
اور بہکا گئی بہت سے لوگ
یعنی القوم ہود بدکردار

نکرو تم غلو بناداسنے
خواہشون پر سلف کے جاو
اور گئی سید راہ سی بہو ل
ذم عیسی میں بت کرو امر
نہو عیسی کی اسقدر مدات

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝

یعنی لعنت کیی گئی وہی ذلیل
بر زبان پیمبر داؤد
یہ جو لعنت کئی گئی وہ لعین
تہی جو ملعون حضرت داؤد
آخر اونکی دعا سے وہ ملعون

یعنی وہ فرقہ جو تہو عنود
اسن سبب سے تہی ای رسول امین
اوس سے ہر ماہ شنبہ یہان مقصود
ہوگئی جملہ بوزنہ مبین

اور زبان مسیح مریم پر
گنہگار تہی وہ قوم دغل
وہی جو شنبہ کو عید کرتی تہی
اور ملعون عیسی مریم

تہی جو منکر یہ نسل اسرائیل
تہی جو اصحاب مائدہ یکسر
اور عہد شکنی تہی ہے سب کل
حکم داؤد سی گذرتی تہے
ہوگئی خوک الستوہ شیم

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

تہی وہی گمراہ اسقدر یکسر
کیا برا کام تہا جو کرتی تہے

کہ نرکتی تہی باز ایسی ور

یکدگر کو وی کار بد سی مدام

تَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ

کر رہی تہی جو زشت فعل و کام
نہی منکر سے وی گذرتی تہے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝

دیکھتا ہی بہت کو انمین تو | کہ وہی اہل کتاب کینہ جو
دوست ہوتی ہین کافرونکی العیاذ | اونکی جانون نے اہی بہوتا کثیر
جسسی رب غصہ کرونکی تئین | اور ہی بیشک جو اونمین ہمیشہ
یہ کیا خو نے ہو اخدا اون پر | ہونگی وہ دائم عذاب مین کبیر

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

اور جو ایمان لاتی وہی بذات | نبی اور پیغمبر تورات
وہ جو ما انزل ہوا ارشاد | اوس سے توریت اسجگہ ہی مراد
اور جو مقصود اوس سے ہو قرآن | تو ہین اہل نفاق قصد بیان
نہ پکڑتی وہی مشرکونکو رفیق | اونمین بیحکم ہین بہت نہ تیا
حکم توریت مین آیا ہی موجود | دوست یکرہین نہ مشرکونکو ہو
ہی منافق اگر یقین لاتی | کافرونکی نہ دوست ہوجاتی

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ

الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ

قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

بیگمان پاوی گا تو ایسے ور | جملہ انسان سے زیادہ تر
اور پاوی گا سب سے اقرب تو | حب ایمانیون مین ترسا کو
یہ جو ہی قرب دوستی ورود | اس سبب سے ہی البتہ وہ نہاد
ای نہ گر دن کشی سے اونکا نام | سنتی ہین عالمونکا اپنی کلام
اپنی دل موم رکھتی ہین ہی نرم | مشرکونکی نہ حب ہین گرم
ہی تفاسیر معتبر مین رقم | جبکہ مکہ مین خواجہ عالم
تہی جو کافر بت اور تہوی پایا | دیتی اونکو تہی ہر طرح آزار
عم خیر الوری انکو طالب | تہی تمامی قریش ہم غالب
دیکھا اعدا کا جو زیادہ عناد | اپنی یارونکو یون کیا ارشاد

دشمنی اونکی ہین جو لاتی یقین | قوم ہود اور مشرکونکی تئین
یعنی کرتی جو ہین وہی لوگ کلام | کہ ہین ترسا ہم ای بلند مقام
کہ ہین اونمین سے عالم اور درویش | اور وہی کرتی نہین تکبر بیش
سخن حق جو کہتی ہین بیان | اونسی وہ بات سنکی لین ہین مان
اہل تحقیق نی یہان ہے لکھا | شاہ نجاشی اسکا نام تہا
لگی فرمانی یکدگر کی تئین | بر ملا دعوت شریعت دین
لیک اونکو خدا بچاتا تہا | جو را اعدا نہ سہہ سکتا تہا
حامی کار تہی نبی کی جو عجم | شر اعدا سے تہا نہ انکو غم
کہ جو ملک حبش کا ہی سلطان | عدل مین وہ ہے بعد زمان

شہ خلق او غریب نواز ہی وہ تو تو عہد مین ممتاز
چند روز اوسکی پاس تم جاؤ شہر اعدا سے تم امان پاؤ

پہر جو اسلام بادی اسعلا ہو تو ہین مغلوب سب اعدا
کہیجیو تم رجوع سرتاسر قوت دین کی خبر پاکر

الغرض وی صحاب خیر الناس بھیجے لوگ پس بادشاہ حبشہ پاس
پیش آیا وہ شاہ والا نام ساتہ اونکی باحترام تمام

دشمنان قریش سن یہ خبر سخت اندوہگین ہوئی یکسر
پیش آئی وی صاحب عداوت سے اپنی اوس طینت شقاوت سے

با میدِ ذلت اصحاب گئی قاصد کئی روانہ شتاب
اونکو تحفے کئی بہت تسلیم اور پیغام دل کیا تعلیم

قصہ کوتہ بہ قطع راہ دراز خدمت شہ سے وہ ہوئی ممتاز
وہ جو لائی تہے پیشکش اور پیام سبکی عرض شاہ والا نام

کہ عرب سے جو آئی ہین مومن دشمن دین اپنا اونکو گن
معتقد تیری دین کے وہ نہین ہی نیا اونکا دین اور آئین

تجکو اسمین نہین اگر ہی شک کہ سجدہ کرین تجھے ہر یک
گر دی سجدہ کرین تیری تئین ہین مخالف تیری کہین وہ مہین

پر جلد رہ کہ مین وہ بھی دشمن جان بلکرین تیری ملک کو ویران
کہتے ہین یہ وی جب قاصدان قریش سوی حبشہ ہوئی سفر اندیش

حق تعالی نے دی نبی کو خبر کہ وہ دشمن ہین مستعد شر
کرتی ہین اب تجھے خدا کو روان ملک حبشہ کو جانب سلطان

پس بحکم محمد مختار ابن مسعود و جعفر طیار
سوی شاہ حبش روانہ ہوئے زیب بزم شہ زمانہ ہوئی

شاہ نی دیکھتے ہی پوچھا او کون ہو اسجگہ تم آئی کیون
بولی جعفر کہ ہم ہین عرب ادیب ائی حکم نبی سے ہین یہ شاہ

پیشتر بت پرست تہے ہم سب لائی ایمان ہین خدا پر اب
پہلے غارتگر جہان تہی ہم اب خداوند کا ہی ہمپہ کرم

کہین اِلہ است پر لایا ہم پہ اپنا رسول بہجایا
نام جسکا محمد عربی قریشی ہاشمی و مطلبی

اسطرحسے کئی بیان یکسیر سید الانبیا کی خلق و سیر
پہر کیا شاہ نے آنسے سوال مجکو سجدہ نہ کیو کیا فی الحال

بولی سجدہ اوسیکو ہی شایان کہ جو ہی آفریدگار جہان
تہا جو سنتا بیاں اثر وہ کلام غیر تسلیم شاہ کا تہا نہ کام

بس کہ سیر ایک بات تہی دلکش بادشاہ حبش کو آئی خوش
پس یہ بولا کہ کل کو اے اصحاب اسکا تحقیق کرکے دو نہین جواب

تخت شاہی پہ جب ہوا وقت پگاہ حبشہ آسمانکا آیا شاہ
کر کی اجلاس علی النجاشی پہر ہوا مومنونکا استلاشے

بعد حضار قاصدان قریش اپنی عالم بلائی اور درویش
بولی جعفر کہ ان سے پوچھ اے شاہ کیا ہمارا قصور ہے اور گناہ

کیا کوئی ناحق ہم نی قتل کیا یا کسیکا بغصب مال لیا
قاصدون سے کہا جو شہ نے ہول عرض کرنی لگی وی یعنی الحال

نہ لیا مال اور نہ دلا مار یہ خصومت ہمین نہین زیبا
ہے خصومت نہ غرض صومت دین دعوی دنیوی کچہ نسبی نہین

اور حد سے نہ گذر جاؤ | اسی تجاوز سے تم نہ بچ سکو تو | حق نہ رکھتا ہے دوست حد سے گذرنے والوں کو | کرنے والے ہیں جو تجاوز کرنے

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۵

اور کھاؤ جو تمکو حق نے دیا اور ڈرو اوس خدا سے اے تم نہ رہبانیت رواس کو بلکہ اوسی سے ڈر سکا کرو تقوی تو ڈالو تم اپنے سوگند جب آیت ہوئی یہ نزول اگلی آیت کو حق نے بھیجا

لانیوالے ہو جس پہ ایمان تم تنگ یون نہ تم کرو جسکا تمکو یقین ہی یا نفوسے کہ خدا کو نہیں وہ امر پسند ورنہ کر لیتا صحابہ رسول

اے کہو تم عذاب حق ہے ہم شرع نے جو کیا ہے تمکو حلال اور جو مشروع ہے قسم تو اسکی کفارت ادا کرو فی الحال کا ہے یہی ہمنے کہا جو ہے قسم

رزق جو وہ حلال ہے سبھی نہ کرو تم مباح کو تحریم اوس سے پرہیز کا کرو خیال حانث اپنی قسم سے ہو جاؤ اگلی آیت ہے جس طرح سے ڈال کس طرح قسمیں چھوڑ اوس سے ہم حکم کفارت یمین آیا

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۵

نہ پکڑتا ہے ایزد برحق لیک اوس پر تمہیں پکڑتا ہے بس ہے کفارہ اوسکی جو توڑو یا کہ دینا ہے سکو پوشش کا بس جو ان تین سے نہیں پاوے جب قسم کھا کے تو توڑ ڈالو تم یعنی مت کھاؤ تم کبھو سوگند نیز قسموں سے ہی قسم معہود

جنکے تمنے گرہ کو باندھا ہے دینا کھانیکا دس فقیروں کو یعنے شلوار ازار اور ردا صوم سے تین دن وہ پیش آوے ہی کفارہ یہ اوسکے ایسی قسم یا کرو تم ندا اوسے کہ جنسے پہنا ای بلغو مخصوص اور معقود

وی جو قسمین تمہاری ہیں معقود بیچ کا دو طعام اونکو تم یا کہ آزاد کرنی یک گردن یہ جو مذکور اب ہوا اسمیں اور کہو تم حفاظت ملحوظ یون بتاتا ہے حق تمہیں احکام لیکنہو کرتے ہیں اوسکے شکر تمام

لغو قسموں تمہاری پر مطلق انکین ہے ایک مواخذہ موعود گھر کے لوگونکو دیتی ہو جو تم خواہ ہو مرد خواہ ہو وے زن ہی کفارہ تمہاری قسموں کا اپنی قسموں سے تم رہو محفوظ تاکہ تو شکر ایزد منعام صدق کی جو کہ انسے ہو یہین

اور ہمین سبب عفو نہی ای یار
اوسکو کہتی غموس ہین یا سے
متعلق وہ ہو یہ استقبال
لا کہ وضاحت سے منعقد کو سلام
پس ہانکی کفارہ ہین او سپر
جو کی دی یا چار چار لونکو سیر
یا ہی آزاد کرنا ایک بن کو

غیر لغو او استغفار
غیر توبہ نہین ہے کوسکا دار
اور ممکن ہوا ہی بلند خیال
تا کہ معلوم کرلین خاص او عام
چار چیز فرضی لیک اسے لکی البر
اگر کہ ہونکی دہوی دار دو وہ
خواہ مومن ہو خواہ کافر ہو

اور عمداً ہو کذب بہی جو قسم
اور عقود کہتی ہین او سکو
حکم کفارہ جو ہوا ارشاد
یعنی اگلے نکو جو کہا تی قسم
یکہلا یا ہی اوسکو محتاج
یا کہ دینا ہی پوشش دہ تن
اور جو ان مین سے تی ہو مقدور

حال و ماضی پہ ای ستودہ شیم
منعقد جو بلفظ آتی ہو
نے سے قسم مین فقط وہ مراد
پہر اگر توڑی او سکو ای ہمدم
گندم و جو سی جو نسا ہو اناج
جس سے اکثر کہلا ہی نہ بدن
تین روزی فقط ہین اوسکو ضرور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ

ای وہی لوگو جو لائی ہو گی یقین
اور وہی تیر جن سے لیتی ہین فال
تا کہ پہچو فلاح کو سب تم
ہی شراب اور جوئی سی او سکی مراد
پس ہو کیا باز رہنی والی تم
ہی بمعنی امر استفہام
حرمت مے کی پہلی بلند مقام
دوسری ہی معیت انصاب
چوتہی اوسکی تین ہی گیا شمار
سی چہپا اون سو نسبتی جو کلام
ہی نوین مانع او ای ہمدم

ہوا اوسکی کوئی امر نہین
ہین پلید و نجس بعض جہ کمال
یعنی یا ورہانی ای مردم
کہ پڑی تم مین دشمنی او عناد
یعنی توبہ کرو اب ای مردم
یعنی باز آوا ای وہی الاسلام
یعنی دس وجہ سی ہی خمر حرام
او ازلام سلتہ او سکا باب
کا شیطان سے ای بلند وقار
کہ وہ موقوف اجتناب ہوا
لو دسوین ہی انہی سی یعنی بازنہ

کہ شراب و قمار اور اصنام
کا شیطان سی ہین وہی سب
نہین شیطان چاہی اسکے بغیر
اور رکہی تمکو یاد حق سے باز
جو تم اسی سبب سے ہوئی آگاہ
ہی یہ تبیین علی التفصیل
ایک او نسبتی ہی اقتران قمار
تیسری اوسکو رجس فرمایا
پانچوان اجتناب جو رہا عبث
ساتوین لونکی دشمنی عناد و
پس خلاصہ تعالی بلند مقام

یعنی نکی ہین تو جہنی کی مقام
پس کرو اجتناب اوس سے اب
کہ وہ تم مین عناد ڈالی و بیر
اور کری بند از ادای نماز
اب سزاوار ہی تمہین توبہ
کہ اس آیت کی بیچ دس ہین دلیل
لیکن سمجھا ہو تو امان قمار
اور ہم رجس نا روا آیا
دال حرمت پہ او سکی ہی نو ان
آٹہوین باز رکہنا حق کی یاد
خمر ہی پس پلید اور حرام

وہ جو لشکر کا رحمت تھا اور اوس — اگلی آیت کو لائی روح امین
آمد و شد ہی انکی ہوتا خوار — محرم عمرہ تھے صحابہ رسول
ہوتی حیران صید سے تھی ملول — تاکہ جو ان سے ہوں غمگین

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

مومنو آزمائی ہے تمکو — ایک شئے سے خدا کے صید ہو — یہ بھی جیسے ہیں تمہارے ہاتہ — اور کہ برچھی ہو اپنی تیر و ساتہ
اس لیے ہی وہ آزمائش سب — تاکہ معلوم کرلے حضرت رب — وہ جو غیب میں ہیں خوف کرتا ہے — یعنے بن دیکھی اوس سے ڈرتا ہے
پھر جو کوئی کہ حد سے جائی گذر — بعد اس ابتلا کی ای سرور — تو ہی اوسکو عذاب درد آگین — جسکا انداز اور بیان نہین
یعنے احرام مین سے صید حرام — ہر طرح یعنی اسے بلند مقام — خواہ ہاتو نسے پکڑ اوہ جاوے — خواہ ہتہیار نسے وہ ہاتہ آوے
وہ جو الفاظ ہی ارشاد — اوس سے ہتہیا سب ہان ہین مراد — سن خلاصہ کہ بعد احرام — ہر طرح یعنی سے ہی شکار حرام
خواہ ہتہیار سے ہو مجروح — خواہ جیتا پکڑ گیا مذبوح — اور محرم اگر نہو صیاد — تو یہ ہے طرز صید کرتو یاد
کہ جو ہتہیار سے لی اوسکو مار — تو روا اور حلال ہے وہ شکار — اور جو پکڑی سلامت اوسکی تئیں — غیر ذبیح وہ حلال نہین
اوٹہ گیا امر اضطراری اب — چاہی ذبح اختیاری اب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ

مومنو تم نہ مارو الو صید — رکھتی حرام کی ہو جو تم قید
اور جو تم سے اوسکو ڈالی مار — جان اور بوجھ کر کری یہ کار — تو وہ جو بے جزا ایسی اوس مانند — کہ جو مارا ہے صید ای دلبند
چار پایونکی جنس سے وہ ہو — جسکو ٹہہراوین تم مین منصف دو — کہ وہ قربانی ای مبارک خو — بہیجنے والی ہو وی کعبہ کو
یا ہی کفارہ ای بلند مقام — دینا ارباب حاجتونکو طعام — یا برابر طعام کی تو جان — رکھنا روزونکا ای ملک مکان

تاکہ چکھی وہ صاحب احرام ۔ رنج کو اپنی کام کی ناکام
کر دیا حق نی عفو اوسکی تمام ۔ ہو چکا ہی جو امر قبل ازین

اور جو کوئی پہر کری وہ کام ۔ اوس سے بدلا لی ایزد منعام
اور ہر زاں ہے سب سے زور آور ۔ لینی والا ہی بدلا ای سرور

صید سے ہے مراد وہ حیوان ۔ جسکے وحشت ہوا اصل مین
غیر ماکول یا وہ ہو ماکول ۔ ہی زمین فرق اوس مین ہے منقول

ہے یہ مالک او شافعی کا خلاف ۔ کہتے ہین اسطرح جسسے دو نعوف
ہے مراد اوس سے ہر بری ماکول ۔ کتب فقہ مین ہے جو منقول

لیک کرگ و کلاغ و کژدم و مار ۔ اور جو کٹکہنا ہو سگ ای یار
اسکے نزدیک ہین وہ مستثنا ۔ قتل اونکا مباح ہے ہر روا

لفظ متعمدا جو ہی ارشاد ۔ عمد ہوا ہے اوس سے مراد
کہ حدیبیہ کے برس جو کہین ۔ مار انیزہ سے گاو خر کے تئین

عمدا مار ماڈالا اونسے صید ۔ اتفاقی ہے اسلیے وہ قید
ورنہ یکساں عمد ہے اور خطا ۔ ہر طرح یقین سے ہے نہ صید روا

بے خلاصہ تو جسسے کر معلوم ۔ نص سے ہے یہ جو مرقوم
کا اگر مکڑی کوئی محرم صید ۔ چہوڑ دیوی کہ نہ اوسکو قید

اور جو اوسنے شکار کی الامار ۔ تو وہ قیمت جو اوسکا ہو قرار
اوسکی مقدار ہو جو سرمایہ ۔ مول لی اوس سے ایک جو پایہ

بکری یا اونٹ یا کہ گائے و بقر ۔ ہے یہ موقوف اوسکی قیمت پر
حرم کعبہ تک پہچاوی وہ ۔ ذبح کی شابیت آوی فروہ

اوسکو پہچاوی کیا وہی نہین ۔ کہ نہین ہے مباح اوسکے تئین
یا کہ فطرہ کی طرح لیکر ناج ۔ کر دی قسمت ہر دم محتاج

دیوی ہر یک کو جو کا پونصاع ۔ اور گیہونکا دیوی آدہا صاع
یا کہ مقدار بخش ہر مسکین ۔ رکہی روزی وہ [illegible]

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

یعنی تمکو کیا گیا ہی حلال ۔ گرچہ احرام مین ہو تم فی الحال
صید دریا کا اور اوسکا طعام ۔ کہ لگے بر ہو جسکا مقام

فائدہ کی لیی تمہاری وہ ہو ۔ اور سب مردم مسافر کو
اور تمپر کیا گیا حرام ۔ صید صحرا جو رکہتی ہو احرام

یعنی احرام مین ہو تک تم ۔ صید بری کا کروندا ای مردم
اور ڈرو حق سے تم کہ جسکے طرف ۔ لیی جاوگی اوٹھی صف بہ صف

سن خلاصہ ای ستودہ خصال ۔ کہ ہی محرم کو صید بحر حلال
حکم دریا کی ہے حوض و غدیر ۔ داخل اس حکم مین ہے چشمہ و بیر

وہ جو لفظ متاع ہی مذکور ۔ فائدہ عام اوس سے ہی منظور
تا کہ آوی نہین کسیکو خیال ۔ کہ وہ حج کی طفیل سے ہی حلال

آگی اسکے ہی البستودہ نہاد ۔ فضل و برکات کعبہ ارشاد

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

قِيَامًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكَ

گوشت خنزیر کا جو ہووین بہر — اوس سے تم کر کا سیر بہرہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

ع

مومنو اون شیئون کو مت پوچھو — جو کھلیں تمکو برا لگیں تمکو

اور جو پوچھو گے حال اونکا تم — جب کہ قرآن اوترتی الہی دم

تم کو کھلجاویگا جواب اوسکا — وہ جو قرآن میں ہے خطاب اوسکا

درگذر سب کے ہی حق تعالی اون سے — بوجھنا ہی اونکا مطلب ہے

اور یزدان ہے بخشنے والا — بردبار ہے سب سے بالا

ای وہ تعجیل ہے نہ پیش آوے — جو عقوبت کہ تمکو فرماوے

کہتے ہیں ایکروز پیغمبر — رونق افزا تھے برسر منبر

کرتی یارونکو اسطرح تھے خطاب — پوچھو جو بات مجھسے دوں میں جواب

ایک شخص اوٹھکر ہوا اونکی سرکار — اسطرح سے لگا وہ کرنی سوال

کہ بتاؤ تو میرا کون ہے باپ — مجھکو اسکا جواب بھی آپ

بولی حضرت فلان ہے تیرا پدر — جس سے تھے متہم تیری مادر

او سنی ہادر شتی کیا تحقیق — قول حضرت کے ملنی کی تصدیق

کرکے اثبات کے ہیں معلوم — اپنی تفضیح سے ہو مغموم

یا ہوئے فرضیت حج کی برملا — لگے فرمانی یکبارگی رسول

کہ تمہیں حج کا حکم اب آیا — حق نے تم پر وہ فرض فرمایا

سن کے کرنیلگا ابن [illegible] سوال — عمر میں ایک بار یا ہر سال

یعنی ہے فرض عمر میں اکبار — یا کہ ہر سال اوسکی ہی تکرار

تد یا آپنے جواب اوسکو — یکبیک اوس سے اپنا پہیر لیو

پہر مکرر کیا سوال اوسنے — تین نوبت ہے مقال اوسنے

پس لگے کہنے سید الابرار — گر وہ ہے فرض عمر میں یکبار

اور جو فرمائی فرض ہر سال — کسکو ہوتی ادا کی اوسکی مجال

فرض ہوتا جو ہر برس [illegible] — بہجتے کیسے کیسے نہ فرض

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ۝

ایسے چیزونسے پہلی ... سوال — کتنے ایک لوگ تھے ... تہال

پہلی تم سے حواری اور ثمود — اپنی پیغمبرونسے سب مردود

بہی سلف ... ہوگئے منکر — معجزہ پر نہ لائی ایمان پہر

مائدہ مانگا اور ناقہ کو — پر نہ ایمان لائی وہی بدخو

پس خلاصہ یہ ہے کہ ایمردم — خود بخود اسطرح نہ پوچھو تم

کہ فلان شے حلال ہے یا حرام — ہم کریں یا نہیں کریں یہ کام

بلکہ جو حکم حق ہو ارشاد — اوسکی تم جانیو دلسے اعتقاد

اور جس امر کا نہ حکم آیا — اوسکو جانو کہ عفو فرمایا

اسمیں چندان نہیں ہیں تکلیف — ہے سہولت تمام اور تخفیف

اور جو عہد ہا کا جواب اوسے — بسر دین تنگ ہو جاوے

پہر جو تم کر سکو نہ اوسپہ عمل — ہو نہ اونکی طرح تمکو خلل

سے ہلا ہو جینے کے خاتی — تمکو احکام سب ہیں بتا

من آن آیتکا مجملسے شان نزول
اہل تحقیق سے ہی جو ہین منقول
ابن ورقا بدیل جسکا نام
وہ جو رکہتا تہا دولت اسلام
النصرانی جب بعوام ونق شام
تہ کلفی کی ذکی آئی شام
جبکہ شدت سے ہوگیا وہ کسیل
اپنی اموال کی لکہی تفصیل
پس تمیم وعدیکو بلوایا
بوصیت یہ اونکو فرمایا
کرکے سال اونکو نگہبان وتسلیم
اوسنے کے حق کو اپنی جان تسلیم
لی لئیی مال ہین اوسکی نکال
ظرف زر اور تین سو مثقال
وارثون نے جو جلیا اسباب
حسب اوس فرد کی کیا جو چنا
مدعی احد ہوے اور تمیم
جا ہنی اونسے وہی لگی ہو وہ تمیم
آخرش اس مرافعہ کے تئین
آئی لیکر وہی یثرب سے وہان

جب گئے شام کو عدی وتمیم
کہ تجارت کی عزم کو تصمیم
اتفاقاً بحسب آیت وخور
لیچلا ساتہ اونکی بار وشتر
پہنچتے ہی وہان علیل ہوا
سوی ملک القضا علیل ہوا
فرد تفصیل اوسنے جو لکہی
رخت واسبامین چہپاکر وہ
کہ مرا جسقدر ہے یہی اموال
سب کچہ تفویض تم بآل وعیال
پس موے سے بیشتر آئی خیانت سے
کر دیجیو دونو برہ امانت سے
مال واسباب تہا جو اوسکی سوا
وارثونکی تئین دیا گہر جا
ظرف زر او سمین جو نہین پایا
اونکو کاغذ وہ جا کی دکہلایا
اونکی دعوے سے وہ ابا لائی
دونو انکار ساتہ پیش آئی
پس خدا نے بہیجی آیت
ستار وہشتہ مین آئی آیت

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۵

کرکے دونو کی تئین تم بند
اونکو لیکر بعد نماز دو سوگند
پس قسم کہکے دونو کہا جاوے
کہا وین اسطرح کی قسم ہر یک
کہ نہ لیوین مال اس قسم پر ہم
ناکہ حاصل ہو سیم وزر کچہ چند
اگرچہ ہووی بدل جو پیش اپنا
حسب فرمودہ الٰہی ہم
ہم تو جسدم چہپاوین اوس کے تئین
دی قسم جا کی اونکو منبر پیش
کہاوینگی تشویش آل بدل
انکو مدت کیا نہ مال طلب
اتفاقات سے کہین اکدن
ہم گئی اپنی ظرف اور زر سے
پس تمیم وعدی کی تئین پکڑا
ہمکو بیعا بدیل نے یہ دیا
اسلئے کہتی تہی ہم کو انہی
لائی اونکو منبر وہی دوسری بار

یعنی سوگند ہی کہا چکی اوس دن
جو کہو ہو تم اونکی کام مین شک
ترکات بدیل سے زر ہم
یعنی کہاوین جہوٹہی ہم سوگند
نہین چہوتی قسم سے کہین اپنا
اور چہپاتی نہین گواہی ہم
مجہ بزرسے ہونگی پیمبر دین
پڑہ چکی جبکہ عصر خیر الناس
کہ نہ ہم نے لیا ہی مال میل
پس وہی دعوی بد آئی سب
ظرف زر لینا دیکہ کر مومنا
پہر ہوئی مدعی نئی سر سے
لگی کرنی خصومت اور جہگڑا
بولی یہ ظرف ہم نی مول لیا
ہم نے ظاہر کیا نہ اوسکی تئین
الغرض پیش سید الابرار

اور جس دم نکالتا تھا تو | مردے گور سے پھر جلا کے تو
اور جس وقت میں نے باز رکھے | یعنے جس وقت میں وہ کہ تھے
جب تو اون پاس معجزے لیے آیا | جھٹلاتے تھے اونسے پیش آیا
کہتے ہیں یہ معجزات مسیح | ورنہ مقدور نہ تھا یہ تجھے زبر

حکم سے میرے اے پیغمبر | قتل کو بھی جو تھے اسلوب
تجھے قصد جو بد اسلوب | وہی کافر تھے اونمیں جو تھے
بس لگے کہنے اس طرح مردود | ہیں یہ جادو ظاہر اور صریح

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ

اور جب بھیجا حکم ایا | یعنے الہام میں نے فرمایا
اور لاؤ یقین اور باور | سب پر تم میرے ہمیہ پر
اور شاہد رہو اے بلند مقام

اس وقت سے حواریوں نے کہتیں | لاؤ ایمان مجھ پہ اور یقین
بس لگے کہنے لائے ایمان ہم | ہو گئے بلکہ گر مسلمان ہم
کہ تحقیق لائے ہم اسلام

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

یاد کر یاد الیستی ہے صاف | جب کہا یوں حواریوں نے مقال
کرا تو ہے کہ ہم پہ خوان طعام | آسمان پر سے اے بلند مقام
یعنے لازم ہے اہل ایمان کو | کہ تحکم کریں نہ یزدان پر

کہنا المسیح مریم اب | کیا یہ قدرت رکھتی ہے اے رب
بولے عیسیٰ ڈرو خدا سے تم | جو ایمان والے اے مردم
قدرت حق میں نہ شک لاؤ | اور نہ گستاخیوں سے پیش آؤ

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ

بولے از راہ اعتذار اے رب | چاہتے اسطرح سے ہیں ہم اب
اور ہم چاہتے ہیں الیستہ دین | کہ کھاویں اس سے ہم ہماری تسکین
تا کہ دیکھیں بچشم سر ہم کو

کہ تناول کریں ہم اوس طعام | اور کریں ہماری دل آرام
اور اوس مائدہ سے ہوویں ہم | شاہد ویں ہیں اسی سے تو وہ شیم
کہ ہیں خوب استقامت

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

یعنا کا کہنا عیسیٰ ہم | کاش اترے ہمیں تجھ کرم
ہم پہ نازل کر سے ایک خوان بھرا | آسمان سے ہماری یہی ہے منشا

یعنے کرتی ہیں ... وے کفر | انہوں نہیں تامل اور انکار | تا کہ پہچان لیں خدا کی نشانیاں | اور وہی لیں ان مصطفے کی ...

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۵

سو وے جھٹلا چکے ہیں حق کو | جب کہ آیا وہ انکو ایسے دن | اب شتاب آوے گی پاس انکے خبر | ٹھٹے رہتے وے لوگ جسپر

یعنے معلوم ہو یہ انکو شتاب | یا دین عقبی میں جبکہ سب | یا کہ دنیا میں جان لیں وے سب | راہ تب دین مرتفع ہو جب

اسکی آگے بیان کیا وہ عذاب | جس سے پہلے وہ ہو چکے تھے خراب

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۵

کیا نہ دیکھا انہوں نے اونکی نظر | یعنی وے انکو جانتے ہیں | کتنی ایک ہمنے جو ہلاک کی | خوار و برباد و زیر خاک کی

پہلے اونسے کہ قرن تھے ہمنے | فتنہ روزگار و شر میں | جنکو ہمنے جما دیا تھا زمین میں | کہ جمایا نہیں تمہاری تئین

اور ہمنے کر ہی چھوڑا تھا | آسمان اونپہ مینہ برساتا | اور بنایا تھا بہتی نہر انکو | نیچے اونکی سے ہمنے انکو فتح

تہیں تصرف میں اونکی انہار | یا کہ تحت منازل اور اشجار | پھر کیا ہمنے اونکا استیصال | انکی جملہ ذنوب سے فی الحال

اور کیا ہمنے اونکی بعد پیدا | ایک گروہ اور اسپر تو دیکھا | وے جو تھے مردم قریش عنید | واسطے اونکی ہی یہ سب تہدید

تا کہ انکو نکا حال وے سنکر | پکڑیں عبرت اور رجا دین حق ...

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۵

اور اگر ہم اوتارین تجھ پر | لکھہ لکھی کا غذ ایسہ دیں

پھر لگاویں وے اسکو اپنی ہاتھ | پیش آویں شوکی کی تھا | بیگمان بولیں کافران فہیم | کہ نہیں یہ مگر ہی سحر صریح

ہی روایت کہ نوفل ابن ... | ساتھہ اپنی ہیہ کو لیکر | کہیں کرنی لگی نبی ہی کلام | کا سی محمد نہ لاویں ہم اسلام

جب تلک لاویں آسمانسے نہیں | دی ملائک کتاب حق کی ... | جنکو ہی قرب حضرت باری | کرتی رہتی ہیں حکم حق جاری

اور ... آ ... گواہی | کر یہ مکتوب ہے الہی سے | اور لکھا ہووے یوں ہر ورق | کہ تو اسکا رسول ہی برحق

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ

[illegible]

اور ہوگی کہنی طرفیی یون | اوسپہ اترا نہین فرشتہ کیون | تاکہ دیتا گواہی اوسپہ ملک | ہم نبی وسکو جانتی بیشک

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ٥

اور جو ہم بہیجی فرشتہ کو | جسطرح اوسکی شکل و ہیئت | تو ادا کام سب کیا جاتا | یعنی ہر کوئی موت پا جاتا
بہر نہ یک پل کی ڈہیل دیجاتی | خلق فورا وفات پا جاتی | ہی یہہ دستور حضرت باری | ساری عالم مین اسطرح جاری
کہ فرشتی کو دیکھتے ہین جب وہی | ہوتی ہین لازم الہلاک وہی | اگلی آیت کا ہی یہہ وجہ نزول | جب لگی کہنی مشرکان جہول
کہ اوترا نہین کیون ہمپر | کوئی جنس ملک سی پیغمبر | تب اس آیت کو حق نے بہیجا | اسطرحسے جواب فرمایا

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ٥

اور جو ٹہراتی ہم رسول ملک | رتی ہین جیون حال کی ہمدرد | تو بناتی ہم اوسکو بہی مرد | شکل وصورت تبہی ہی اسکا
اور چہپا دیتی اونپہ بہی ہم | جو چہپاتی ہین آپ پر اسدم | ای مسلم نہ کہتی ہین بدخو | جیسے انسانکی اب رسالت کو
کرتی اوسوقت بہی بطعن کلام | ويقول ما هذا الا بشر مثلكم | اسطرحکی سی گفتگو و کلام
پس تسلی نبی کی فرماتے | اگلی آیت یہہ انکو بہجوائے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

اور ٹہٹہا کیا گیا برسل | تجہسے پہلی بہی ای امام سبل | پس لیا گہیر اون سبہونکی تئین | کرتی ٹہٹہا جو انہین تہی یکین
اسکی بدبین پر رسول البعد | کہ جو کرتی انسے تہی وہ لگی | یعنی ٹہٹہے کی اپنی پائی سزا | پہنچی حق کیطرفسی انکو جزا

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ٥

کہہ تو اسطرح ای نبی کریم | جو نکرتی ہو یہہ سخن تسلیم | تم کرو سیر اس زمین مین اب | ملک آفاق مین پہرو تم سب
شہر عاد اور ثمود کو جاؤ | یمن و شام کیطرف آؤ

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ

پہر نظر تم کرو بغور تمام | کسطرح انکا ہو گیا انجام | وہی جو جہٹلاتی تہی رسل آگی | اور بنس آتی تہی ہنسی سی بعض

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہہ تو انسی بطریق سوال | یعنی کر اونسی یون تفحص حال
کہ ہی مملوک خاص کسکی تمام | آسمانو مین ہی جو اور زمین | جو ہیں دونون تجہسے وہی صاحب | کہہ تو اسطرح ای بلند خطاب

قُلْ لِّلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

کہہ کہ مخصوص ہے خدا کی نیز — سر بسر شاہی فلک و زمین — لکھ دیا جسنی ذات اپنی پر — رحمت ذاتیہ کو ای سرور

ہی یہہ ثابت بقول خیر الانام — عرش پر یک کتاب ہے جو یار — اور سکا مضمون ہی بقول نبی — غلبت رحمتی علی غضبی

لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

اوسنی وعدہ کیا ہی بہ یقین — بیشک اکہٹا کری تمہارے تئیں — حکم اپنے حشر کی دن تک — کہ نہ جس دن کی ہی وقوع میں شک

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

بس جو طاعت سے حق کی تہی معروف — — — انپہ رحمت سی ہی ہو مصروف

ای جنہوں نے دیا ہی ایمان تمام — جانون اپنی کو کری کفر کا — پس وہی مردم نہ لاوینگے ایمان — پاوینگے وی عذاب پایان

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور مملوک اوس خدا کا ہے — وہ جو رات اور دن میں ساکن ہے — ہی وہی مالک زمان و مکان — اور جو ہو بستہ مکان و زمان

اور وہ سب کے باتکا شنوا — جانتا ہی وہ قصد ہر دلکا — اسطرح سے ہی اسکا وجہ نزول — بولی حضرت سی جب قریش جہول

کا یہ محمد ہمین ہوا معلوم — مال دنیا سبب سے تو جو ہی محروم — باندہی اسواسطے ہی تو نے کمر — دعوی دین اور نبوت پر

تا کہ تیرے لیے تشہ یعنی وضیع — کردین تجویز چندہ و توزیع — تو جو دعوے سے اپنی آوے باز — مال و زر سے تجہی کرین ممتاز

مال حاصل ہو اسقدر تجکو — کہ نہو پہر خیال زر تجکو — سب سے ہو جائے تو تونگر تر — دعوی عوت اپنا چہوڑے اگر

پس ہوا حکم حق کا یون اصدار — کہ سری حکم مین ہیں لیل و نہار — جو پیمبر کو مال و زر ہو مراد — جملہ عالم سے وہ ہیں اسکو زیاد

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

کہہ محمد تو ازرہ انکار — کیا خدا کے سوا میں پکڑوں یار — کہ وہ ہی خالق زمان و زمین — اور کہلاتا ہی رزق سب کے تئین

اور کہلاتا نہیں کوئی وہ جاتا ہی — جملہ حاجات سی مبرا ہے

کا فی قولہ تعالی ما ارید منہم من رزق وما ارید ان یطعمون ان اللہ ہو الرزاق ذو القوۃ المتین

بہشا ورین طلب ہے لائق مجکو — کہ وہ رازق ہی اور خالق خلق

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

کہہ محمد تو میں ہوا مامور — درگہ حق سی ابتدا ہی ضرور — کہ میں اول ہوں اوس سلم کی — وہ جو اوسکا ہوا ہی فرمان کی

اور بیجا ہی حکم یہہ مجکو — کہ نہو مشرک آدرانسی تو

ن یعنی ... زاں یہ بی ... یعنی ... دنیا ... یعنی ... کہ ... زن عطا ... سوال ... ربی ... ۱۲

قُلْ اِنِّيْ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۵

کہہ کہ بیشک مین ہون خوف کرنیوالا | یعنی اللہ سی مین ڈرتا ہون | جو نہ ہوا اپنی ربکا فرمان بر | روز محشر کی ہی عذابکا
دن بڑا ہی جو وہ قیامتکا | خوف تعذیب و ملامتکا | تجکو اوسدن کی بہی تا عذاب | اسلیی خوف سے مجھی نہیں ہے تاب
غیر توحید حضرت یزدان | نہین اوسدن نجات انکا | شرک ہی موجب ہلاک اوسدن | نہین مشرک کو مخلصی ممکن

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۵

یا وہ کوئی کہ جس سی پہیرا جاوی | یا کہ پہیری عذاب جس سی خدای | دن قیامت کی ہی جو یوم عظیم | جسکا ہی ہر کسیکو خوف اور بیم
بس بتحقیق ایزد متعال | مہربانی کری وہ اوسکا حال | اوسدن یہ مہربانی یزدان | یا نامقصد کا ہی صریح عیان

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ
فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۵

اور جو پہنچاوی تجکو شی یزدان | کوئی فقر و عنا و رنج و زیان | پس نہین کہو لنیوالا اوسکی سوا | پر وہی خالق زمان و زمین
اور بہلائی جو تجکو پہنچاوی | ای غنا اور شفاسی پس آوی | پس وہ ہر چیز پر توانا ہی | اوسکی قدرت خرد سی بالا ہی
اور وہ غالب ہی اپنی بندون پر | اور وہ حکمت سی کہی سبکی خبر | اگلی آیت کا اسطرح منشا | اہل تحقیق نی یہان لکہا
کہنی لگی بیشبہ رسول سی | سفہا می قریش نامعقول | کا ای محمد بہلا بغیر دلیل | کیسی جانین تجہی نبی جلیل
جو نبوت نہین تری تحقیق | پس کرین کسطرح سبہی تصدیق | ہین جو علما ہماری اور احبار | اونسی ہمنی کیا جب استفسار
یون محقق ہوا ہماری تئین | کہ تری نعت بہی کہین نہین | ہی نہ توریت مین تری توصیف | اور نہ انجیل مین تری تعریف
لا تو ایسا گواہ اور برہان | کہ ہو ثابت نبوت و قرآن | پس خدا نی بہجائی آیت یہہ | شان حضرت مین بہی عنایت سی

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۣ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ
هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ

کہہ محمد کہ کونسی ہی وہ شی | جو گواہی مین سب سی اکبر ہی | کہہ محمد یہہ تو کہ سب سی اللہ | درمیان میری و تمہاری گواہ
ہی حقیقت سی سب سی اوسکا بیان | اور تمہارا یہہ سر بسر بطلان | اور اوتارا گیا ہی میر بطرف | یہہ جو قرآن سر بسر ہی شرف
کہ ڈرا دون تمکو اوس سی مدام | اور جسی پہنچی وہ بزرگ کلام | یعنی من بعد سید الابرار | ہووی قرآن موجب انذار

جبون مقابل سی کرو اثبات	من بلغ القرآن فکا مار ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم	اہل دانش کو وہ کفایت ہے
	بس نہو کسطرحسی وہ قرآن / بعد حضرت کی حجت و برہان	

أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ قُل لَّا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ٥

کیا بہلا دیتی ہو گواہی تم / کہہ کہ دیتا نہین شہادت مین / اور بیشک مین اوس سے ہون بیزار	از رہ شرک و روسیاہی تم / بت کو کرتا نہین عبادت مین / جس سی لاتی ہو شرک بیل و نہار	کہ خداوند پاک کی ہمراہ / کہہ نہین اس سوا کہ وہ معبود / ای ہماری جو بت ہین اور اصنام	مثل اصنام اور بہی ہین الہ / ہی اکیلا اور ہر کہین موجود / اوسنی رکہتا نہین ہین کچہ کام

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٥

وی کہ دی ہمنی اونکو تعلیم کتاب / وی جنہون نی دیا نامہ / کہتے ہین اکبر وذکر کی خطاب / یہہ جو حضرت کے معرفت بیان / بولی ابن سلام کا تی رفاق / اور بی صحت نسب مکتوم	اسکو پہچانتی ہین وی بصفات / جانون اپنی کو ای بلند مقام / کہین فاروق عدل الاصحاب / تمکو آیت مین مثل فرزندان / مجکو اس سے زیادہ تہی ہی جو توق / عورتونکا ہی حال نامعلوم	جیسے پہچانتی ہین وی بی جو / بس وی لاتی نہین ہین ایمان / بولن لگی یہ سنکہ ابن سلام / کونسی وجہ سی یہہ کہا ارشاد / کہی توریت مین ہیلین اکثر / سنکی احسنت سے وہ پیش آئے	شکل و ہیئت سی ابنی بیٹونکو / کیونہ ٹوٹا او نہین ہوا و خسران / کہتا مجکو ای بلند مقام / کیا ہی معلوم تمکو اسکا عقاد / جا بجا وصف و نعت پیغمبر / اور صدقت بزبان لائے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ع

اور ہی کون وس سے ظالم تر / بیگمان کچہ فلاح پاتی نہین	جو کوئی جو تہمہ باندہی ذات اکبر / وہی جو ظالم تعین لاتی نہین	یا وہ آیات حق کو جہٹلاوی / آگی ہی فرح کر حالت کفار	یعنی قرآن سی وہ ابا لاوی / روز محشر کی جسکا ہو ایکبار

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ٥ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ٥

اور او سنکو یاد کر اب تو	حبدن انکو سا کرین ہم سکو	پہر کہین کی کہ جو او وہم	وہ ہمی لاتی ہین شرک بتان وہم

کہ تمہاری شریک ہیں کہاں — جن پہ کرتی تھی نعم تم اور گمان
پھر نہ ہوگی کچھ خداونکا مگر — یہ کہیں گی ہمیں سب قسم کھا کر

اوس خداوندکی ہمیں سوگند — جو ہمارا احد رب بی مانند
کہ نہ تھی شرک لانی والی ہم — سو ہی بطلان جانی والی ہم

اونکی مونہہ حکم حق سی تھی مختوم — پس جو ایسی حال ہو معلوم

کما فی قولہ تعالی الیوم نختم علی افواههم الآیہ

جبکہ مختوم اونکی ہوں افواہ — کفر ہرا اونکی عضو ہوونگی گواہ

انظر کیف کذبوا علی انفسهم وضل عنهم ما کانوا یفترون ٥

دیکھہ تو ای محمد عربی — کیسی بولی ہیں جھوٹ یہ سب عجب
نفسوں اپنی پہ وہ انکا دروغ — کہ نہ کہنا ہی زینہار فروغ

اور کہو یا گیا ہی ونسی اب — وہ جو کرتی تھی افتراوی سب
گم گیا اونسی شرکت حضرت حق — اب قائل ہیں اوسکی وہ مطلق

اگلی آیت کا مجھسی سن منشا — جو تفاسیر معتبر میں لکھا
مسجد مکہ میں جناب رسول — تھی تلاوت میں اکثر مشغول

وارد الوقت تہا ابو سفیان — کہیں یارونکی ساتھہ اپنی قرآن
سنکی قرآنکو پیچ و تاب کیا — ابن حارث سی یوں خطاب کیا

کاہی نضر تجکو علم میں ہی کمال — اور یکتا خرد میں ہی الحال
فن تاریخ میں ہے یکا تو — جانتا حال ہی سلف کا تو

سچ بتا پڑھتی ہیں محمد کیا — ہی وہ سچ سی کلام ایزد کیا
پس لگا کہنی اسطرح وہ لعین — کہ میں زنہار جانتا ہوں نہیں

پر وہ ہو شہ اپنی کچھہ بتاتا ہے — اور با فسانہ پیش آتا ہے
صرف افسانہ اور کہانی ہے — اور فقط داستان خوانی ہے

جیسے پڑہتی ہیں گاہ گاہی ہم — اپنی اسلاف کی قصص پیہم
بس عنایت نبی یہ فرمائے — کہ یہ آیت خدا نی سمجھائے

ومنهم من یستمع الیك وجعلنا علی قلوبهم اكنة ان یفقهوه وفی اذانهم وقرا وان یروا كل آیة لا یؤمنوا بها حتی اذا جاءوك یجادلونك

اور اونمیں سی ہیں کہ وے دیدہ کور — وی جو ہر کہتی ہیں کان ادہر
اور کہتی ہیں ای بلند خطاب — پردی اونکی دلونپہ اوڑہ حجاب

یہ کہ سمجھیں نہ وے لوگ اوسکو تمیز — ای رہیں باز فہم سی وی لعیز
اور کانوں میں بوجھہ اونکی رکھا — حق کی سننی سی کردیا ہے جدا

اور جو دیکھیں کسی نشانیکو — ای تیری معجزوں سی وے خو
نہیں اوسپر یقین وہی لاوین — تا بحدیکہ تیری پاس آویں

تجہسے کرتی ہوئی وے جھگڑا جدال — آگی اسکی ہی جسطرح حسب مقال

یقول الذین کفروا ان هذا الا اساطیر الاولین ٥

کہتے ہیں یوں وہی مسوم کفار — ای خصومت سی اسطرح گفتار
کہ نہیں یہ کتاب حضرت رب — ہیں پہلونکی یہ کتابیں سب

اور جو دیکھو تو اے رسول اللہ
حق تعالی کہی یہہ اونکی ہلاکت
حق تعالی یہہ دیوے اونکو جواب

الٹی جاوین گہر سے شب ہر گاہ
کیا یہہ نشر اور بعث سچ نہین
بس چکہو اب تم اوسکی بدلے عذاب
آگی اسکی کیا خدا نے بیان

حکم سے اپنی رب کی موقوف
بولین البتہ راست ہے وہ
جسنے دنیا مین تم تہی منکر
سر بسر اونکی حسرت اور زیان

اسی مقام حساب مین یکسر
اپنی رب کے قسم درست ہے حشر
اوسکی بدلے عذاب چکہو اب

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝ ع

بیشک اوس قوم نے زیان پایا
عرض درجزا نہین مانا
بولین اسطرح سے سب اوس بار
اور وے سب اوٹہا وین اپنے بار

کہ تعالی خدا کو جہٹلایا
حشر اور نشر کو نہ سچ جانا
اے پشیمانی ہمکو اور افسوس
بیٹہون نے یہ ایسی وہ شعار
جان لو تم کہ ہے برا وہ بار

یعنی وہ سب ہوئی زیان نصیب
تا بحدیکہ آوے اونکی پاس
اوس عمل پر جو ہمسے ہے تقصیر
یعنی لازم ہون انکو بار گناہ
کہ اوٹہاتی ہین جسکو وہ کفار

دید حق کی جنہونے کی تکذیب
ناگہان حشر اے دقیقہ شناس
کچہ نہ عقبی کے ہوسکی تدبیر
کہ نہ منفک ہون اے رسول اللہ

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور نہین زندگانی دنیا
کیا بہلا تم سمجہتے ہو کہ نہین
تہا ابوالجہل ساتہہ ہم گفتار
کہ محمد وہ ابن عبد اللہ
اوسکے دعوی کو صدق سے ہے فروغ
سربسر راست ہے کلام اوسکا
نہین از خود وہ اسکا وحی مقال
اوسکے حضرت نے سب جواب و سوال

ہان مگر کہیل اور مشغولا
یا سمجہتے نہین ہین سے بیدین
اسطرح اوس سے گرم استفسار
جد و آبا کی اپنی چہوڑ کے راہ
یا وہ ہے حرف زن بکذب و دروغ
جہوٹہہ سے کچہہ نہین کام اوسکا
غیر از حکم ایزد متعال
ہوے اندوہ گین بحزن کمال

اور بیشک ہے آخرت کا گہر
اگلی آیت کا ہے یہہ شان نزول
کہ تہا اے ابوالحکم مجکو
ہے مصر دعوی رسالت پہ
پس وہ بولا کہ راست گو ہے وہ
اوسکا ہے دعوی نبوت حق
پر جو ہم اعتراض کرتے ہین
پس اس آیت کو حق نے بہجوایا

اہل تقوی کی واسطے بہتر
کہین یکروز اخنس مخذول
صاف کہہ از رہ کرم مجکو
جانتا ہے یہین ضلالت پہ
نیک خلق اور نیکخو ہے وہ
اوسمین امکان شک نہین مطلق
رفع ثروت سے اپنی ڈرتے ہین
اونکا دفع ملال فرمایا

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝

جنکو ہی فہم وعقل وانصاف سنتے ہین دعوت نبی صاف بس کی کفار سب ہین جیون اموات اسطرح سنتی نہین نبی کی بات

اور مردے جلاوی اونکو خدا

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ

حشر کی دن اوٹہاوے اونکو خدا

پہر طرف اوسکی سب پہرے جائینگے اور اپنی کیے کا بدلا پاوین تو خبردار ہووین اور آگاہ پاوین اوسدن نہ سود کچہہ گمراہ

آگی اونکا ہی ایک حکم اور گر نظر اوسکو تو بدیدۂ غور

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور لگین کرنی اسطرح گفتار یعنی قوم قریش کی سردار کیون اوتارا گیا نہ اوسپہ بتا اوسکی پروردگار برتر کا

کہ محمد حق او سپہ ہی قادر کہ اوتاری نشانی نادر اوس نشانی پہ حق توانا ہی جسکی اونکے تئین تمنا ہی

لیک اونمین سی مردم اکثر نہین رکہتی ہین علم و بوجہہ وخبر اونکو معلوم ہی یہہ بات نہین جو نہ لاوین وے معجزہ پہ یقین

یکبیک ہوون ہلاک وے مردود مثل اصحاب عاد اور ثمود حق نی رحمت کو کار فرمایا اسلیے معجزہ نہ بہجوایا

آگی اسکی کیا خدا نی رد کافرونکا جو اعتقاد تہا بد وے جو کہتی تہی ہووے حشر اگر نہین ہونی کی سب خلائق پر

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝

اور نہ جنبندہ کوئی ہی تہ زمین اور پرندہ بہی کوئی مرغ نہین کہ وہ اوڑتا ہی اپنی دو پر سی یعنی دو بازو سبک تر سی

ہین مگر امتین تمہاری مثال ہی تمہارا سا اونکا حال و مآل لکہا ہمنی کچہہ کتاب مین کم یعنی سب لوح مین لکہا بعلم

پہر قیامت کو اپنی رب کی طرف کہینچ جاوینگی اکٹہی صف بصف

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور جو جوٹہا بتاتی تہی بدخو آیتین اور ثبوت ہمارکو بہرے ہین اور گونگی وے بدذات سنتی اور کہتی ہین نہ حق کی بات

کفر کی ظلمتون مین اندہے اور یا اندہیرون مین جہل کی یکسر جسکو چاہی خدا کری گمراہ کردی اوسکو بشرک و کفر تباہ

اور جسی چاہی کردی اوسکی تئین راہ سیدہی پہ اپنی حق امین

کہ محمد بقوم اہل ضلال

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

کہ بہلا دیکہتی ہو اپنا حال

کہ جو آوی عذاب حق تمکو یعنی دنیا مین قہر عائد ہو یا کہ پیش آوی تمکو حشر کا ڈر یعنی عقبی مین ہو عقاب اندر

کیا پکارو گے غیر حق کو تم	اگر ہو تم راست گو سب اے بردم	کہ بچالیں عذاب سے تمکو	یعنی وہ بت تمہاری حامی ہوں

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝

بل اوسکی ہیں پکاروگے جو مشیت سے کار فرما ہو	ماسوا اوسکے دم نہ مارو گے کھول دیگا وہ سر بسر تمکو یعنی تمکو نہیں رہیگی یاد	بس وہ کھولیگا تمکو اے بردم اور سب بھول جاؤ گے یکبار یہ جو معبود کرتے ہو انکا	جو بلاتی ہو اوسکی جانب تم جسکو دیتے ہو تم شریک قرار

ع

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ

اور بھیجے تھے ہمنے پیغمبر امتوں نے جو انکو جھٹلایا	بس گرفت ہمنے انکو فرمایا زاری و عجز سے وہ پیش آویں	پکڑا افلاس و رنج ساتھ انکو شرک اور کفر سے وہ پھر جاویں	تجھ سے پہلی امم پہ اے سرور تاکہ وے عاجزی کریں بد خو

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

بس بھلا کیوں نہیں کیے زاری اور لیکن ہوئی دل ونکی سخت جسکو کرتی تھی جان کرا جیا	جبکہ آیا اونہیں ہمارا عذاب بس تضرع کیا نہیں یک لخت اور حالانکہ زشت بد وہ تھا	پیش آتی بعجز اور زاری اور دکھلایا خوش انکو شیطان نے ہوگئی سب سے معجب او مغرور	کہ بلا دفع ہوتی اور خواری رہزن دین اور ایمانی اسلیے سب ہوئی ہلاک و تباہ

کما قال علیہ الصلوٰۃ والسلام ثلث مہلکات شح مطاع وھوا متبع واعجاب المرء بنفسہ ابلیس ولنعم ما قیل

مرد معجب اہل دین نبود	ہیچ خود بین خدائی بین نبود	عجب از جاہلان و سست رکیست	خویشتن بین خود پرست یکیست

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝

پھر گئے بھول جب وے اوس شے کو کھولے ہر شے کی ہمنے در بستہ ہمنے پکڑا اونہیں یکبار ا	پند جس سے دیے گئے بد خو پہنچے اپنی مراد کو یکسر یعنی اونکی تئیں پلٹ مارا	یعنی وے کافران بد کردار تا بحدیکہ جب ہوئے وے شاد بس یکایک وے ناامید ہوئے	جب گئے بھول تنگی اور ادبار ساتھ اوسکے دیئے گئے جو مراد قید خانہ میں غم کی قید ہوئے

ناگہاں ہوگئے ہلاک وہ سب | ای سعادت بعہد حضرت رب

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝

پس گئے کاٹی اوس گروہ کے جڑ
ایک نعمت ہی ظالمونکا ہلاک

وی جو تھے ظلم و جور مین اژدر
پس ہے لائق سپاس ایزد پاک

اور ثنا اوس خدا کو ہی شایان
آگئی اسکی ہی ایک حجت اور

کہہ ہی پروردگار عالمیان
کر نظر اوسکو تو بدیدۂ غور

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوبِكُمْ
مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

کہہ توای سید زمان و زمین
اور تمہاری دلونپہ مہر لگا لے

کیا لیا دیکھہ تمنے اوسکی تین
کہ سمجھہ مین تمہاری کچھہ نہین آتے

کہ جو لی حق تمہاری شنوائی
کون معبود بن خدا کی ہو

اور لیلے تمہاری بینائی
کہ دلا دے جو کچھہ لیا تمکو

دیکھہ کسطرح پھیرتے ہین ہم
گاہ تذکیر گاہ ہے ترتیب

آیتین اور نشانیان پیہم
گاہ تنبیہ گاہ ہے ترغیب

پھر وی اعراض کرتی ہین گمراہ | ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ۝ | نہین کرتے ہین حق کی اور نگاہ

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتٰكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا
الْقَوْمُ الظّٰلِمُونَ ۝

کہہ توای سید زمان و زمین
کہ جو آوی عذاب حق ناگاہ
کبھی جاتین گے ہلاک مگر

جسکے آنی سے تم نہ ہوآگاہ
قوم ظالم ستمگر ہے جسکا مقر
ظالمون کی سو ہو کون ہلاک

یا کہ ظاہر ظہور وہ آوے
ای کرو تم بچشم عقل نگاہ
کہ وہی ہین منکران ایزد پاک

کیا لیا دیکھہ تمنی اپنی تین
جسکے وجہ حلول دکھلاوے
کہ جو پہنچے عذاب حق ناگاہ

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

اور نہین بھیجتے ہیں پیغمبر
اور کفار کو ڈراتے ہین
پس نہین کوئی خوف اونپر

پر سناتی ہوئے بہشت اور ڈر
ای وعید سقر سناتی ہین
اور نہ اندوہگین ہوں وے کبھی

دیتی مومن کو ہین بشارت وے
پھر جو کوئی کہ لاوے ہی ایمان کو
ای عقوبت کا انکو ہووے بیم

کرتی جنت سے ہین اشارت وے
اور صلح بشرع و تقوی ہو
اور نہ ہو حزن فوت اجر نعیم

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

اور وہی ہر زماں کفر نصیب | کیں ہماری جو آیتیں تکذیب | پہنچی اونکو عذاب اوسکی سبب | کہ وہی گذرے تھے سر شرع سے ب
تھی بارسال انبیا و رسل | حکمت امتحان جزو و کل | تا کہ دشمن سے دوست ہو ممتاز | علم ازلی کا اوسکی فاش ہو راز
آگی اسکی کیا خدا نے بیان | کہ پیمبر ہیں بندۂ یزداں | جنس انسان اور بشر ہیں وے | تم میں ممتاز و معتبر ہیں وے

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۝

کہہ تو اے سید زمان و زمین | نہیں کہتا ہوں میں تمہارے تئیں | کہ خزانے خدا کے ہیں میرے پاس | تا کروں صرف حسب حاجت ناس
اور نہیں جانتا میں غیب کی بات | کہ تمہیں دوں جواب جو سوالات | اور کہتا نہیں کہ ہوں میں ملک | بلکہ جنس بشر سے ہوں بیشک
نہیں کرتا میں پیروی ہوں مگر | وہ جو پہنچا ہے حکم حق مجھ پر | کہہ تو اس طرح سے نبی ورے | کیا برابر ہے کور اور بینا
کیا نہیں فکر کرتے اے مردم | تا کہ جانو حق اور باطل تم | اپنی کوری اور میری بینائی | جان لو تم بفکر و دانائی

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

اور ڈرا وحی سے تو اے سرور | اونکو جو رکھتے ہیں وے خوف اثر | کیسی جا کی اوسے گھٹی صف بر | روز محشر کی اپنی رب کے گر
نہیں اونکا سوا اسکے کوئی شفیق | کہ ہو دنیا میں اونکا یار رفیق | اور نہ کوئی شفیع ہی اوس دن | کہ شفاعت کرے وہ حشر کے دن
تا کہ وے سب خدا سے جاویں ڈر | ہو ویں پرہیزگار تا سر سر | کہتے ہیں جبکہ سید الابرار | ہیں بعینہ یہی حجت و انذار
تھوڑا تھوڑا اثر ہوا اونپر | کہ لگے کہنے اس طرح ڈر کر | کا ای محمد کر ہمیں جو سکتا | ہیں صنادید ہم قریش کے سب
تیری مجلس میں وے جو ہیں حضار | یعنی سلمان بلال اور عمار | ہیں وہی اکثر غلام اور فقیر | اور ہم بیگہ گر رئیس و امیر
اونکو مجلس سے گر کرو تم دور | ہم ہوں البتہ حاضران حضور | کرکے اوس جا نشست اوس ہنگام | سنیں قرآن و تیری باتیں تمام
لگے فرمانے یوں رسول خدا | اونکو مجلس سے میں کروں نہ جدا | سنکے بولے یہ بات وے سردار | ہمکو اون پاس بیٹھنا ہے عار
بولے فاروق کاے رسول اللہ | وہ جو اسکے مراد ہے دلخواہ | آپ فرمائیں قبول اوسکو | تا کہ معلوم حال اونکا ہو

سب اوٹھی وہاں سنی امید انہ کہ تیری پاس آوین اور سے رو گیا سننے جانب خانہ مومنان گناہگار۔ اگر پس اس آیت کو حق بی چہ بولیا مجکو اور تجکو سب وے مانعی ہوین یون نبی الوری کو فرمایا اور قرآن کچھ است جانتی ہون

بیچ اول سلام تو اونپر اور سنا رحمت خدا کی خبر

انّہ من عمل منکم سوءً بجہالۃٍ ثمّ تاب من بعدہ واصلح فانّہ غفور رحیم

ہی تحقیق حکم اوسکا یون جو کری تم مین کوی کار زبون از سر جہل اور نادانی ہو برائی کا جو کوی بانے پھر بعد اوسکی توبہ فرماوے اور باصلاح کا رش آوی تو وہ ہے جرم بخشنی والا مہروالا بیاسنسے بالا

وکذٰلک نفصّل الاٰیٰت ولتستبین سبیل المجرمین ۵

اور اسیطرح ای سول جمیل کرتی ہین آیتونکی ہم تفصیل تاکہ ظاہر ہو مجرمونکی راہ یعنی ممتاز ہووی حق اسد از باطل ۱۲

وصف اہل طاعت اور طفیل اگلی آیت مین ای بلند خطاب کرکی تفصیل دار ہم ہین بیان مشرکان قریش کا ہی جواب

کہ لگی چاہنے وہی قوم جہول شل آیا ہون بت پرستی رسول

قل انّی نہیت ان اعبد الّذین تدعون من دون اللہ قل لا اتّبع اھوآءکم قد ضللت اذًا وّمآ انا من المھتدین ۵

کہہ تو اسطرح منکرونکی تئین تا عبادت کرو نہین ای مردم کہ مین چلتا نہین ہون کی کفار اور نہ ہون اپنے والون سے کہین آیا نبی کی پاس نضر ابن حارث ۱۲ تو کریگا کہان تلک ستھد بیا تجکو تعذیب ہی اگر ستلو ر

اونکی جنکو پکارتی ہو تم آرزوون تمہاری پر نہاس راہ سیدہی پہ آنیوالون سے ساتھ اپنی قریش کو ملیکر اور کب تک سنائیگا عیب ہم ہین حاضر نہ کرو ننگ و غصہ پس خداوند نی کیا یہ خطاب

پوجتی جنکو ہو سوا ای خدا بی شک ہو جاؤن مین گمراہ اگلی آیت کا یون ہی شان نزول یون لگا کرتی وہ نبی سی خطاب دی سکی ہی جو ہمکو او خدا آ ورنہ اسطور سب ہمکو بارد گر تاکہ دین اسطرح سے وا ونکو جواب

کہ ہون منوع دل سے مین یقین مین تمہاری خدا ورای خدا کی چلون خواہشون پہ مین اگر گلہ بروایات معتبر منقول کا محمد ہمین دے اسکا جواب اس مین کیا اس ننگ کا ہی حساب مت دکھانا نہار حوف اور ڈر

قل انّی علٰی بیّنۃٍ من ربّی وکذّبتم بہٖ ما عندی ما تستعجلون بہٖ ان الحکم

اِلَّا لِلّٰہِ یَقُصُّ الْحَقَّ وَھُوَ خَیْرُ الْفَاصِلِیْنَ ۵

کہہ تو اے سطلح الیستو و سیر / کہ ہین ہون اپنی رب کی حجت پر / اور اوس حجت کو جھٹلایا / یعنی قرآن کو حق نہ بتلایا
وہ نہین میرے پاس ای مردم / جس سے کرتے ہو جلدی سبب تم / ای نہین میرے پاس حکم عذاب / جسکو تم چاہتے ہو بشتاب
ہی نہ حکم عذاب جز یزدان / عجلت و دیر وسکی حکم مین جان / کہولتاہی وہ ایزد بر تر / سخن راست اور درست خبر
اور وہ ہی بہترین فیصلہ ساز / ہم مین اور تم مین روز سوز و گداز / ہم مین تم مین حق و باطل / حشر کی دن وہ اوسکا ہی عامل

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِہٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ

کہہ اگر ہو تی میرے پاس عذاب / جسکو تم مانگتے ہو زود و شتاب / تو ہولتا ہو چکی اور فیصل کام / درمیان میرے اور تمہارے تمام
یعنی کرتا ہلاک تمکو شتاب / وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ / و یکی جلدی اسی مین عذاب تو ہا
اور خدا جانتاہی خوب ونکو / کرنیوالی جو ظلم ہین بدخو
اور نزدیک اوسکی ہین الغیب / کنجیان اور اصول علم الغیب / کہ نہین جانتا ہی ونکی تیقن / پر وہی آشنا زمان و زمین
ہی ڈہنگ عذاب و تعجیل / وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ / متعلق بحکم رب جلیل
اور خدا جانتاہی وہ شی کو / وہ جو خشکی مین اور تری مین ہو / اہل تحقیق سی ہی یون منقول / پانچ اوس علم غیب کی ہین اصول
ایک دن سب سے تو قیامت جان / دوسرا مینہ برسنا پہچان / مافی الارحام تیسرا تو گن / چوتہا اونسی ہی کسب کل کی دن
پانچوین جا موت ہی ای یار / جیون اس آیت مین ہی کی اظہار

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ

معنے اسکی بسورہ لقمان / بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ الْاٰیَۃَ / جو خدا چاہی ہین کرونگا بیان

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ

اور گرتا نہین کوئی پتا / ہان مگر اوسکو جانتا ہی خدا / اور نہ دانہ بتیرگی زمین / پر خدا جانتاہی اوسکی تیز
اور نہ کوئی تر او خشک مگر / ہی کتاب مبین مین یکسر / لوح محفوظ مین لکہا ہی سب / کہ ہی روشن کتاب حضرت رب

رطب و یابس سے جو بیان ارشاد
یا ہین و مانند رطب اسی جان

اوس سے جنت کی نعمتین ہیں اور
اور حیوانات یابس جان

ہیں لوح میں صفت سے خالی چیز
لوح محفوظ میں وہی ہیں تمام

سب رطوبت اور خشکی والی چیز
اونکا سب حال حق کو ہی معلوم

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضٰى أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۵

اور وہ لیتا ہی تمہاری روح اس شب
پہر تمہین دن میں اوٹھاتا ہے
مدت عمر تاکہ پورے ہو
پہر خبر اوس سے تمکو دیوے

بیچ شب کی تمکو خواب و نعاس
یعنی اوس خواب سے جگاتا ہے
یعنی مرنا تمہین ضروری ہے
کہ جو کرتی تہی تم عمل دن میں یہاں

اور وہی جانتا ہے ایوم
تا کیا جاوی کامل اور تمام
پہر طرف اوسکی تمکو پہرنا ہے
یعنی محشر کی دن خبر ہو جاوے

جو کماتی ہو بیچ دنکی تم
وقت جسکا رکھا گیا ہی نام
بازگشت اور رجوع کرنا ہے
سب اور جزا جو ہیں وہ آوے

ع

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط

اور وہ غالب ہے اپنی بندوں پر

کردی ایکدم میں سبکو زیر و زبر
وہی فرشتی ہین کاتبین کرام

اور تمپر وہ بہیجتا ہی ملک
لکھتے رہتے ہین جو تمہارا کام

جو نگہبان حال ہین ہر ایک

حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۵

اوس گہڑی تک کہ پہونچی ہے ہر ایک کو
اور وہی سب متعین ہین بے تقصیر
ہین وہی جو سب سے مانند خطا
سات ہین جو عذاب کے کمال

ایک کو تمہاری موت آوے جب
اسی نہ کچھ قبض روح میں تاخیر
کام جنکا ہی رحمت اور عذاب

تو کرین قبض اوسکی جان بیشک
ہی بمعنی رسل مراد یہان
وہی جو رحمت کی سات ہین عوان

ہین جو بہیجی گئی ہماری ملک
عزرائیل اور اوسکی سب عوان
اونکو دی ہی وہ مومنونکی جان
روح کفار اونکو دی ہی کل

ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۵

پہر وہی سب بعد مدت معدود

پہیری جاتی ہین جانب معبود

اونکا جو کارساز ہی برحق

شاہ اور بی نیاز ہی برحق

أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ۵

جان لو حکم ہی اوسیکی تحقیق

دوسریکو مجال حکم نہین
دم میں سبہی خدای عزوجل
گذرتی پل بہری کی دہنی کی تعداد

اور وہ ہی اونسی وقت حساب
جن و انسانکی جسقدر ہین عمل
کہ وہ کرلی حساب بی شمار

جنکو ہی جلد سر بسر بحساب

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ

کہہ تو اسطرح ای رسول امین
ظلمات اور غبار صحرا سے
کہ جو ہمکو عطا کری وہ نجات
شان اس آیت کا مجمعی نزول
سفر خشکی و تری سی وی سب
کہ اگر دی ہمین تو اس سے نجات
تو نکرتی تہی وی ادا شکر

اور سحاب و بخار دریا سی
ان شدائد سی وی جو ہین ظلمات
اہل تحقیق سی ہی جیون منقول
کہینچتی سختی اور مصیبت جب
کرینوالی ہون شکر ہم دن رات
شرک لاتی تہی سب بجائے شکر

کہ پکارو ہو اوسکو تم ہر آن
تو تحقیق ہونوین ہم بیشک
کہ وی کافر سفر کو جب جاتے
پس وی سب عجز او زاری سے
پہر جو اونکی مراد بر آتے
پس اس آیت کو حق نی بہیجا

کون دیوی چہٹا تمہاری تئین
عاجزی سی بظاہر اور پنہان
شاکرونمین سی یعنی شاکر یک
اور شدائد جو اونکو پیش آتے
مانگتی تہی دعا یہ بار یسے
وہ دعا مستجاب ہو جاتے
او نپہ یون احتجاج فرمایا

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ

کہہ تو اسطرح سید السادات
پہر تم اسپر ہے شرک کرتی ہو

کہ خدا بخشتا ہی تمکو نجات
وعدہ شکر سی گذرتی ہو

اون اندہیرونسی جن پہ رات سے
آگی وہ ان کافرونکو ہی تہدید

اور ہر ایک رنج و آفت سے
ای عذاب و عقاب سی ہی وعید

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ

کہہ وہ قادر ہے او سپہ اور
یا تمہاری وہ زیر پا سی ہو
اور چکہا دیوے بعض کو تم کی
دیکہہ اسید ستودہ صفات
ہے یہ آیت جو مشتمل بوعید
ہوئی خواہان عفو او امان
تا قیامت عذاب رض و سما

تا کہ بہیجی عذاب کو تمپر
جیسے فرعونیان و قارونکو
رنج و سختی بعض مردم سے
کسطرح پہیرتے ہین ہم آیات
اوس مین وقسم ہین عذاب شدید
برامت بحضرت یزدان
اوسنی اپنی کرم سی باز رکہا

کہ وہ ہو وی تمہارے اوپر سے
یا ملادیوی تمکو وہ بخلاف
تا عداوت سی یکدگر ہو تنگ
کرتی اسواسطے ہین ہم تکرار
سنکے اوسکو جناب پیغمبر
حقتعالی نی کی دعا وہ قبول
اور کہا برقرار جنگ و قتال

لو طیون کا سا جانب سر سے
چند فرقی کہ ہونوین گرم مصاف
پیش آوین بکارزار و جنگ
تا کہ سمجہین وے مردم کفار
رکہہ زمین پہ بسجدہ اپنا سر
پہر خوشنودی جناب رسول
تا کہ اعداسب اوسی ہون پامال

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ

اور جو جھٹلاتی ہی قرآنکو	یا عذاب آنے کا یہ ڈر انکو	قوم تیری ہی کہ ہین قرشی خراب	اور وہ قرآن سچ ہی یا کہ عذاب
کہہ تو اسطرح اونکو ای سرور	کہ نہین مین گماشتہ تمپر	تا کہ لاؤن میان چیزین	جبر و اکراہ سی تمہاری تئین

لِكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

یا کہ تکذیب سی کہو تمہین باز			یا کہ تعذیب ہو تمہین ست دراز
ہر خبر کے لیے ہی ایک ٹہہرت	ہر خبر کا ہی وقت مستقر پر	اور شتابی سی جانو گی تم	پس بتحقیق جان لوگی تم
	آگی اسکی ہی تو ہی ارشاد	کہ نہ ہون ہمنشین اہل عناد	

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اور جسوقت دیکھی اونکو تو	کہ جو بکتی ہین ناسزا جو	آیتون مین ہماری ای سرور	ای ہماری وہ آیتین سنکر
پس کر اعراض آپ ہی جو وہ محو	یعنی مت بیٹھ اونکی تو ہمراہ	بکتی جسوقت تک لگین بدخو	اوس سخن مین کہ غیر قرآن ہو
اور بھلا دی اگر تجہی شیطان	اونسی اعراض ای نبی مان	تو نہ بیٹھ ای پیمبر دین تو	تجہی پند و موعظت کی کہو
ساتہ اوس قوم کی جو ہی ہمدم	کرنیوالی ہین ظلم اور ستم	شان اس آیت کا مجہسے جو نزول	اہل تحقیق سی ہی جیون منقول
جب لگی مشرکون کی بیٹھنی پاس	بعض بعضی صحاب خیر الناس	وہ جو تھی مشرکان بد اندیش	خوض اور سخریہ سی آگی پیش
کرنی قرآن کی لگی تکذیب	اور بیہودہ گفتگو تقریب	لغو اور سخریہ تھا کام اونکا	خوض (ای بیہودہ سخن) بیہودہ ہر کلام اونکا
پس اس آیت کو حق نے بھیجا	تب شنیدنی سی اونکی منع کیا	اور کیا حکم اون سبھونکی تئین	خوض و تکذیب تا سنین و نہین
پای حضرت سی مومنان کرام	کرتی ہین ہم طواف بیت الحرام	ہوتی مسجد مین ہین سب اکٹھا	اور انکا تکذیب و سخریہ ہی شعار
اونکا ٹھیرا ہی وہ جبل دستور	اور نہین اونکی منع کا مقدور	اگلی آیت کو حق نی بھیجوایا	اس سخن کا جواب فرمایا

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَٰكِن ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اور نہین اونپہ جو ڈرتی ہین	یعنی پرہیز خوض کرتی ہین	کچہ شمار و حساب مردم خوض	ای عذاب و عقاب مردم خوض
ولیکن ... پند	تا وی تقوی سی ہوین فائدہ مند	خوف و تکذیب سی ہی باز دین	پند اور موعظت سی سنا دین
	آگی اسکی ہی استودہ مآب	دوسری پند مصطفی کو خطاب	

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا م

اور تو چھوڑ اونکو ای سرور
اور دیا ہے فریب اونکو تین — یعنی اعراض و تبرا انسے کر
زیست نے ان جہانکے دین — جو کیا کرتے ہین دین اپنے کو
کہا کے دنیا کا وہ فریب غرور — بازی و شغل سر بسر ہجو
ہو گئے منکر ان دین وے کور

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ق

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ج

اور قرآن سے پند دی انکو
ہی نہ اوس نفس کا بجز ہذیان — کہ سونپا گیا ہلاک کو ہو
یار اور دوست ای نبی زمان — نفس اون کا فرونکا اونکی سبب
اور نہیں ہے کوئی شفاعت خواہ — کہ کمائین برائیان ہین سب
تا عذاب و عقاب سے ہو تباہ

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ط

اور جو بدلا دے ہر بدلے بین — یعنی وہ نفس کافران لعین
لیا جاوے اوس سے جملہ بدل — اتنی مقبول ہو وے دا عمل

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

یہ ہی ہے جماعت ناپاک
پینا اون سکو گرم پانی سے — کہ جو سونپے گئے ہین بسبب
اور مار او نکو ہے کہ بڑی — اوسکے باعث کہ وہ کمایا ہے
اوس سبب سے کہ تھے وے کافر — جو گناہ اونسے پیش آیا ہے
نہین سمجھے تھے شکر نعمت رب

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط

کہہ تو اسطرح کیا پکارین ہم
اور پھرین اپنی ایڑیون پر ہم
کہ بہلانے سے جسکے آوے پیش
اوسکے احباب اور یار صمیم
پس تردد ہے اوسکو جانے مین
اور جو یار وسکے مانتا ہے بھی — غیر اللہ انکے لئے یوجین صنم
یعنے پھر جائین اپنے اولٹے قدم
غول جنونکا ای نبود کیش
ہین بلاتے اوسے براہ قدیم
اور کرتا ہے شک پھرانے مین
یو بھیتا [illegible] — کہ نہ دیتے ہین ہمکو سود نہین
بعد اسکے کہ دے چکا جب راہ
یہ بیابان یعنے جاوے ہلاک
کہتے ہین ہے کہ آ ہماری سے
جو [illegible]
تلکہ [illegible] — اور نہ دین ہین زیان ہمارے تین
ہمکو اوس شخص کیطرح اللہ
سخت سرگشتہ او [illegible]
اور شیاطین ہین [illegible]
[illegible]
[illegible]

ع

یعنی مرتد اگر کوئی ہو جاوے / مثل اوسکے ہے جو سفر کو جاوے
پس شیاطین اوسے بھلا دین راہ / ڈالین ایک دشت مین بیک ناگاہ
اپنی جانب پکارین اوسکو رفیق / کہ ادھر راہ راست ہی تحقیق
جو رفیقوں کے اور وہ جاوے / پس وہ البتہ راہ کو پاوے
ہے گرفتار حمق و نادانی

ہمسفر جسکے ہوویں ایک فریق / کہ وہی ہوں ہون اور نیک طریق
کہ وہان ہیم جان جو کمال / اور ہے حد سے زیادہ خطرۂ مال
اور شیاطین لیے اوڑائین / تا ضلالت کے دشت مین لیجائین
اور اگر وہ رہے شیاطین ساتھ / کچھ نہ آوے بجز ضلالت ہاتھ
بسبب اسکی گمی و حیرانی

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کہہ کہ بیشک ہدایت اللہ / ہی وہ دین درست و سیدھی راہ
اور ہم ہین کیے گئے فرمان / کہ ہون منقاد رب عالمیان
اور اس امر سے ہو تم مامور / تا کہ قائم رکھو نماز ضرور
اور ڈرتے رہو خدا سے تم / کرو تعمیل اوسمین ای مردم

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اور وہ یزدان ہے جسکی طرف / تم سمیٹے جاؤ اکٹھے صف بر صف

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ڛ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

اور وہی ہے وہ جسنے ای ذی دین / ٹھیک پیدا کیے زمان و زمین
اور اوسدن کو ای نبی کر یاد / جب کہ یکون وہ کرے ارشاد
بات اوسکی درست ہی اور حق / حکم نافذ ہین اوسکے سب مطلق
ہی وہ دانائے غیب اور عیان / اوس سے احوال کچھ نہین پنہان
جب توحید ہو چکے ارشاد / پھر کیا قصہ خلیل کو یاد

باہمہ حکمت اور حق یکسر / تا کہ حجت ہون اوسکی قدرت پر
روز محشر وہ امر فرماوے / کہ ہو موجود پس وہ ہو جاوے
اور ہے سلطنت اوسی کو ضرور / بیچ جسدن کہ پھونکی جاوے صور
اور وہ ہے حکمت اور خبر والا / مصلح کار خلق اور دانا
جسمین شرک پر ہے ہی انکار / اور الزام قوم بد کردار

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور کر یاد ای نبی کریم / جبکہ بولا خلیل ابراہیم
بیگمان دیکھتا ہون تیرے نظر / اپنی چشم خرد سے ای آذر
آگے ہے منت خدائے جلیل

باپ اپنے سے وہ جو آزر تھا / کیا پکڑتا ہے تو بتونکو خدا
تجکو اور تیری قوم کو ہمہ تن / درمیان ضلالت روشن
وہ جو مشمول تھے بجائے جلیل

وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ

اور اسی طرح ای نبی کریم | ہم دکھانے لگے بہ ابراہیم
شاہی جملہ آسمان و زمین | یعنی سب اپنے قدرتون کے تئین
تاکہ پہنچے دلیل حق کو وہ | اور یقین لانیوالون سے ہو وہ
لکھتے ہین بعض اہل علم وخبر | ملکوت فلک ہین شمس و قمر
ملکوت زمین مین ہین اشجار | اور ہین اوسمین جسقدر احجار
برسر صخرہ لاکے اونکے تئین | حق نے دکھلائے آسمان و زمین
یعنی تحت الثری سے عرش تلک | منکشف اونپہ کردیا یکبک
تاکہ حاصل ہو اونکو علم کمال | اپنے احتجاج و استدلال
ہی معالم مین اسطرح سے لکھا | وہ جو نمرود ابن کنعان تھا
شہر بابل تھا اوسکا دار الملک | ہفت کشور کا تھا مدار الملک
جب دیا بخت نے جواب اوسے | آئے جون بخت خفتہ خواب اوسے
سوگیا ایکشب جو اوسکے نصیب | دیکھے ایک واقعہ عجیب و غریب
کہ فلک سے ہے اک ستارہ نمود | روشنی جسکی مہر سے افزود
افق شہر پر نمایان ہے | رشک خورشید ماہ تابان ہے
یکبیک اوسکے دلمین خوف آیا | ہو سراسیمہ سخت گھبرایا
مارے ہیبت کے ہوگیا بیدار | گرگیا صبر اور قرار فرار
تھے جو وہ خواب خوف آلود | ہیبت و خوف سے بہت رویا
شہر مین جسقدر تھے اہل علوم | کاہن اور جملہ رمزدان نجوم
روبرو اپنے سبکو بلوایا | اور تقریر خواب پیش آیا
سنتے ہی خواب کے صغیر و کبیر | کہنے اسطرح سے لگے تعبیر
کہ ای ملک تیرے ملک مین اس سال | ہووے پیدا کوئی بلند اقبال
مثل خورشید ہو ظہور اوسکا | سارے آفاق مین ہو نور اوسکا
بخت مین شہرۂ زمانہ ہو | علم توحید مین یگانہ ہو
اوسکا اقبال اسقدر ہو معین | کہ وہ کردے ہلاک تیرے تئین
سنکے یہ بات جلگیا نمرود | سر نخوت سے اوسکے اوٹھا دود
ملک مین اپنی حکم عام کیا | ہر زن و شوکو یہ پیام دیا
کہ جدا ایکدگر سے ہوجائین | قربت اور اتصال سے باز آئین
بھیجا وکلا کو ازسر توثیق | تاکرین جاکے جابجا تفریق
لیکہ غالب ہے حکم حضرت حق | اوسکا مانع نہین کوئی مطلق
پس بحکم مشیت یزدان | کہین آزر مقرب سلطان
شب کو وکلای شاہ سے چھپکر | ہوگیا ساتھ زن کے ہم بستر
کارفرما ہوا جو حکم آلہ | زن ہوئی حاملہ بیک ناگاہ
وی جو کاہن تھے اور اہل نجوم | کرکے اس امر کے تئین معلوم
سب گئے شاہ پاس جوق بجوق | دی خبر اوسکو از وقوع علوق
سنتے ہی آگ ہوگیا سلطان | بھیجے اپنے وکیل اور اعوان
تارہین گرم جستجو یکسر | متولد ہو جس حمل سے پسر
پیدا ہوتے ہی اوسکو ڈالین مار | نہ کرین کچھ قصور وے زنہار
الغرض کوشش کمال کے ساتھ | حاملہ کتنی ایک آئین ہاتھ
لیکہ ظاہر نتھا حمل کا اثر | زن آزر کی شکل و صورت پر
قصہ کوتاہ وقت وضع حمل | آئی جنگل و سوئی غار جبل

رکھہ کے سر پر غرور کا افسر
دیکھہ مولی کی شکل زشت و قبیح
کون بد شکل ہے یہ تخت نشین
رکھتے ہین گرد تخت وہ جو قیام
جسکی مخلوق نیک منظر ہو
دیتے ہتے وہ حضرت عالی

تھا وہ بیٹھا سریر نخوت پر
اور موالی کو با جمیل و صبیح
جسکے مملوک ہین جمیل و حسین
اوسکے مخلوق ہین کنیز و غلام
کسطرح خود کریہ پیکر ہو
فرقہ بت پرست کو گالی

سرو قد مہ جبین کنیز و غلام
کرنے اسطرح سے لگے وہ سوال
بولے بیٹھا ہے تخت پر مردود
ہنسکے بولے وے مسکرا کر یون
قصہ کوتہ اسی طرح وہ امام
قوم اونکی با حتجاج تمام

اوسکے ہر گرد تخت رکھتے قیام
مجکو لائے ہین کون یہان فی الحال
ہے ہمارا وہ خالق و معبود
خالق اونکا ہے زشت منظر کیون
کرتے وہ ہجو بتان تھے اور اصنام
کرتے توحید ایزدی مین کلام

وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ

او جھگڑا کیا با براہیم
بولا مجسے جھگڑتے ہو کیا تم
جبکہ ہے بس اوسنے دکھلائی سیدھی راہ
جو کریگا تو اونکے ساتھہ جدل

قوم اونکی نے اے نبی کریم
حق کی وحدانیت مین اے مردم
ڈر ہے تونکا اونمین کہا تھے
تجکو پہنچائینگے وہ رنج و خلل

یعنی توحید حق مین وے کی تمام
اور توحید مین بوجہ یقین
ہنسنے کہنے لگے وے سب مردود
بس بحکم جناب رب جلیل

سب لگے کرنے حجت و تکرار
راہ دکھلائی حق نے میرے تئین
کہ ہمارے جو ہین یہ بت معبود
یون لگے کہنے کید گر سے خلیل

وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

اور نہ اوس چیز سے مین ڈرتا ہون
پر مین ڈرتا ہون اوس سے اونکو
کیون بگڑتے نہین نصیحت تم

اون بتونکا نہ خوف کرتا ہون
کہ مرا رب چاہے جس شے کو
تانہ رسوا ہوا و فضیحت تم

کہتے ہو تم شریک جنکے تئین
رب نے میری سما لیا ہی یقین
آگے اسکے ہے ایک حجت اور

حق تعالے کا اے فریق لعین
علم اپنے مین جملہ شے کے تئین
کرتلاوت اوسے بدیدۂ غور

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا

اور کیونکر ڈرون مین اوس سے بھلا
اور حالانکہ تم نہین ڈرتے
جو نہ بھیجا ہے اوسکو تم پر دلیل
ساتھہ امن و امان کے شایان تر
کہ جو سب خلق کے ہین ہو وہی

خوف اس بات سے نہین کرتے
جسمین نازل نہین ہوا تنزیل
جانتے اس سخن کو تم ہو اگر
جنکا توحید و شرک سے ہے طریق

فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

کہ بھیجو تمنے جہل مین ہو
بس جواب اسکا تم سمجھکر دو
یعنے اسکا جواب مجکو دو
کون ہے اونسے مستحق امان

جسکو لاتے ہو تم شریک بنا
کر لیا ہی شریک حق اونکو
کون ان دو فریق مین سے ہو
علم اس امر کا جو ہو تمکو
واسطے کسکے امن ہے شایان

پس جو معلوم تہا صا کے نہین کہ نہ اوسکا جواب بن آتا تہین
پس جواب اوسکا آپ فرمایا اگلی آیت مین جسطرح آیا

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ

وہ جو لاتے ہین صدق سے یقین یعنے مانا جنہون نے حق کیتئین
اور ملایا نہ اپنے ایمان کو شرک کے ساتہہ اے ہمارے کو
یہہ وہ مردم ہین جنکو امن امان ہے عذاب جلوہ سے شایان
اور وہ ہین راہ پانیوالو نسے راہ سیدہی پہ آنیوالون سے

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ إِنَّ

اور یہہ جملہ گفتگو نے جلیل رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ایک حجت ہماری ہے اور دلیل
ہمنے جسکو دیا یہ ابراہیم اوسکے لوگونپہ اے نبی کریم تاکہ وے اپنی قوم کو الزام گویا اوسکو وہ کیا الہام
کرتے ہم ہین بلند درجونکو جسکے ہم چاہتے ہین انکو شتو بیگمان تمکو پالنے والا امر حکمت مین سبسے ہی بالا
ہی یہ وہ داناے کار بالاطلاق رافع القدر حسب استحقاق آگے ایک سنت خدا ہی اور کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا

اور دیا ہمنے ایک پسر اوسکو جسکا اسحاق نام نامی ہو
اور دیا ہمنے اوسکو پوتا خوب وہ جو معروف خلق ہی یعقوب ہمنے ہر ایک کو ہدایت کی سربسر رافت اور عنایت کی

وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

اور نوح نبی کو اے شہ دین ہمنے دکھلائی راہ پیش ازین اور اولاد نوح سے اے شاہ ہمنے داود کو دکہائی راہ
اور سلیمان کو ہدایت کی اور ایوب پہ عنایت کی اور یوسف کو اور موسی کو اور برادر جو اوسکا ہارون ہو
اور اسی طور اے نبی ورا اہل احسان کو دیتے ہم ہین جزا جسطرح سے کیے ہین ہمنے بلند درجات خلیل اے دلبند

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ

اور دکھلائی رہ بزکریا جو سلیمان ہی کے نسل سے تہا اور یحیی کو بہی دکہائی راہ اور عیسی کو بہی بتائی راہ
اور الیاس بن لیتے کو نسل ہارون سے تہا جو وہ خوشخو سب شایستگان یزدان تہے سربسر قرب اور عرفان سے تہے

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ

اور دکھائی تھی رہ اسمعیل
اور ہدایت کی لوط اور ونکو

باپ جسکا تھا وہ نبی خلیل
کہ بھتیجا خلیل کا وہ ہو
ای یہہ ہریک نبی وہ پیغمبر

اور ہدایت کی الیسع کے تئین
اور ہریک کو ان سے الیسع و پر
جن و انس و ملک سے مین بہتر

اور یونس کو ای نبی امین
ہمنے تفضیل دی سب عالم پہ

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور باپوں سے اونکے دی تفضیل
اور کیا برگزیدہ دوران

اور اولاد اونکی سے نے قبل
ہمنے اون سب کو ای نبی زمان

اور ہمنے کیا اونہین بہتر
اور ہدایت کی ہمنے اونکے تئین

بعض بھائی سے اونکے ای سرور
جانب راہ راستای شہ دین

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

یہہ جو ہی ان پیغمبرونکا دین
اور اگر شرک سے وہ پیش آتے

دین یزدان ہے ای رسول امین
اونکے اعمال کہوئے سب جاتے

راہ اوس دین کی دکھاتا ہے سب کو
باوجود فضائل اور کمال

بندوں میں اپنے سے جسکو چاہے رب
حبط ہو جاتے اونکے سب اعمال

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ

یہ وہی ہین جنکو دی ہمنے کتاب
اور نبوت کو بھی دیا اونکو
تو سمجھ لیجیے او مستمعین
لفظ قوم اسجگہہ جو ہی ارشاد
ورنہ وے سب نزول سورہ تک
کہ جو منکر ہین ای بلند خطاب

سب فضائل ہوئے عطا اونکو
ہمنے وے لوگ ای نبی زمن
اوس سے انصار مصطفی ہین مراد
نہین ایمان لائے تھے بیشک
بعض مفسر کہتے بعض اہل کتاب
ہین ترے پیرو مہاجر اور انصار

پس جو منکر ہون یہ تو وہ کرین
کہ نہ انکار اوس سے لائے ہین
اونکے ایمان کی ہے بشارت یہ
کر خلاصہ تو مجھسے اب معلوم
کیا ہی اس امر سے تر انقصان
سو دین توفیق حق سے چند ہزار

اور دیا حکم ای معانی یاب
تیری پیغمبری سے کہا کریش
بلکہ نصرت سے پیش آئے ہین
صدق اونکے سمجھتے ہے اشارت یہ
بعض تفسیر مین ہے جو مرقوم
کہ تو ہر طرح اس سے اطمینان

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ

یہہ وہی مردم ہین ای پیمبر دین
ای مقلد سیر کا ہو اونکے

راہ دکھلائی حق نے جنکے تئین
کر لے تو اختیار جو اونکے

سو طریق صواب اونکے پر
اخذ کر اونکے تو سیر اور خصال

اقتدا اور پیروی تو کر
شل اونکے نکر کسی سے سوال

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ

کہہ مین کرتا نہین ہون تمسے سوال / حق کے پیغام پر کچھ اجرت و مال
ہے نہین جو پیام اور قران / پر نصیحت برای عالمیان
یعنے جلسے بدی سے اہل عناد / کرتے رہتے مین انبیا کو یاد

چاہتے جیون تھے وہی پیغمبر / مختتانہ پیام یزدان پر
کرکے احوال وستونکا بیان / پھر کیا ذکر دشمنان زمان
بس اسی طور سے وہ جملہ غبی / کرتے ہین شان حق مین بے ادبی

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ ع

اور جانا خدا ے برتر کو / حق جو جاننے کا اوسکے ہو

پانہ کی اوس جو وہ تعظیم / قابل قدر کردگار کریم
نہ خداوند نے اوتاری ہے / جنس انسان پر کبھی کچھ شے
اسکا وجہ نزول کر معلوم / بعض تفسیر مین ہے جو ن قوم
بولے دیکھ اوسکو فربہ و تنومند / رب موسی کی تجکو ہے سوگند
سچ بتا اوسمین یہ لکھا ہے کہین / تو بھلا اسکو جانتا ہی نہین
بولا مالک کہ آرے آرے نعم / فی الحقیقت ہے اوسمین یعنی یہی رقم
پس غضب سے دیا یہ اوسنے جواب / کہ نہ بھیجی کسی پہ حق نے کتاب
سنکر وحی اور کتاب ہوا / مورد قہر اور عتاب ہوا

جب لگے کہنے وے یہود لعین / آکے غصے مین پیش سرور دین
ای نہ بھیجی کسی نبی پہ کتاب / گلہ ہے یزدان سنے امیعانی باب
کہتے ہین جب ہوا نبی کو جلا / وہ جو مالک تہا زبدۂ احبار
علم توریت مین جو ماہر ہے / تجبہ ہر نکتہ اوسکا ظاہر ہے
کہ عدو حق ہے وہ دانشمند / جسم جسکا ہو فربہ اور تنومند
بولے تجھے ہے وہ حبر دانشمند / فربہ و خود پرست و خود پسند
پھر اس آیت کو لائے روح امین / کہ خدا بغض ہے اوسے حق کے تئین
تب یہ پوچھا نبی دین کو خطاب / کہ محمد یہ سنے تو اوسکو جواب

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ

کہہ تو اسطرح پر یہین جواب / کہ بھلا کسنے دی اوتار کتاب

لیکے آیا جیسے کلیم اللہ / روشنی اور نیک نمایش راہ
کرتے ظاہر ہو جسکے تم وہی امور / جنکو رکھتے ہو تم بدل منظور
اور سکھائے گئے ہو وہ شے تم / ای سکھایا وہ تمکو ای مردم
تمکو معلوم تھا یہ امر نہین / کسنے توریت دی تمہارے تئین
پس بھلا کس لیے ہے انکار / بھیجنے سے خدا کے ای جبار

یعنی توراۃ اسے ای مردم / کرتے جسکو ورق ورق ہو تم
اور چھپاتے ہو بیشتر احکام / تاکہ عائد نہ تم پہ ہو الزام
چون نعت نبی و رجم وغیرہ ۱۲
تم نہین جانتے تھے وہ شے آپ / اور تمہاری نہ جانتے تھے باپ
اور نہ تھا درک علم مین تمکو / تم پہ یہ سب عنایت حق ہو
کیون ہو منکر کتاب آنے سے / یعنی اللہ کے بتانے سے

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ

آگے اسکے ہے یہ نبی کو خطاب
کہہ تو اسطرح ای بلند خطاب
کہ رہیں کھیلتے وے قوم ہوو

کہ خدا نے اوتارے سو کتاب
کچھ نہ سود اونکو اور بہبود
جیسے بہیجی کلیم کو تورات

پہر تو چہوڑ اونکو فکر باطل میں
آگے اسکے ہے وصف قرآنکا
اوسکو بہیجا بسید لسادات

کہ ہے اونکے سوال کا جواب
اونکا اوس بحث او شاغل میں
کہ وہ بہیجا کیلے ہے یزدانکا

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ

اور یہ قرآن ہی وہ کتاب مبین
سچ بتاتا ہے اون کتب کے تئین
اور جو کوئی کہ رکہتے ہیں مسکن
اور وے اپنی نماز پر بدوام
کہتے ہیں وہ مسیلمہ کذاب
برطریق کلام ربانی
سنتے ہی حضرت اس خبر کے تئین

کہ اوتارا ہے ہمنے اوسکے تئین
اوس سے آگے جو وی اوتاری گئین
آس پاس اوسکے ای نبی زمین
رکہتے ہیں سب محافظت او کی تمام
مورد لعن ایزدی و عذاب
کئی سورت کا وہ ہوا بانی
ہوگئے یک بیک ملال آگین

برکت اور فائدہ والا
اور تا تو ڈراوی ای خوش خو
اور جو مانتے ہیں پچہلا گہر
کہ وہ ایمان کی نشانی ہے
مدعی جب ہوا رسالت سے
نظم و نسق اوسکا دیکہکر حلال
اگلی آیت کو حق نے بہیجا یا

منفعت جسکے حصر سے بالا
اصل بستی کو یعنے مکے کو
ملتے ہیں کتاب و پیغمبر
مورث اجر جاودانی ہے
حرف زن کلمہ بطالت سے
اوسپہ مشغوف ہو چلے فی الحال
ظلم اوسکا بیان فرمایا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ

اور ہے کون اوس سے ظالم تر
اور بہیجا گیا ہے کچہ اوسکو
اور اوس شخص سے ہے کون اظلم
کہ میں نازل کروں نکاز و درود شتاب
بزم خیر الوری میں حاضر ہو
آدمی کا تقلب اطوار
علم سے حیرت عظیم میں آ

جیسے باندہا ہے جہوٹھ یزداں پر
صرف اوسکا یہ افک و بہتاں ہے

یا وہ کہتا ہے برطریق شرف
بعض تفسیر میں ہے یوں ارقام

وَمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

جیسے نازل خدا نے کی ہے کتاب

کاتب وحی تہا جو عبد اللہ

قوله تعا وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ

دیکہتا تہا بغور اور افکار
گاہ وہ استخوان شکن ہوتا

متعلق بفکر علقہ ہو
لحم پر جب خیال لاتا تہا

وحی بہیجی گئی ہے میری طرف
کرتا اسود بہی اسطرح تہا کلام
لے اسود عنسی ۱۲
جسکی یہہ گفتگو ہے ای ہمدم
قائل اس قول کا ہی وہ گمراہ
کہیں لکہنے لگا اس آیت کو
غور کرتا تہا طور مضغہ کو
گوشت اپنے کو وہ گلاتا تہا

پهر لگا لکهنے وہ پکڑکے قلم — آیت منزل سے یہ جسدم — اک تعجب نے کار فرمایا — ناگہان اس سخن پہ منہ آیا

ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ

سنتے ہی اوس سے یہ کلام شگرف — بولے حضرت لکہلو اسکو حرف بحرف — کہ یہ ہے وحی ایزد متعال — مجہپہ نازل کیا گیا فی الحال

پس کیا ابتلا حق نے کام — شک مین آکر لگا وہ کہنے کلام — کہ اگر راست گو ہین یہ پیغمبر — وحی نازل ہوئی ہے یہ مجہپر

اور جو اونکا ہے جہوٹہہ کہنا کام — اسطرح مین بہی کرسکون ہون کلام — پس وہ مرتد ہوا بیک ناگاہ — کی نہ کچہ رتبہ نبی پہ نگاہ

آگے اسکے ہے ظالمونکو وعید — تا کہ عبرت ہو اوس سے اور تہدید

وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۵

اور جو دیکہے تو ای رسول امین — جسگہڑی ہو ظالمونکے تئین — سختیون موت کے مین باہمہ جزع — یعنے سکرات موت مین دم نزع

اور فرشتون کی اپنے کہولے ہاتہہ — کرتے ہے گفتگو یہہ اونکے ساتہہ — کہ کرو خارج اپنے تن سے تم — اپنی روحین اور جانین کیدم

آج تم سب جزا یہ دے جاؤ — مار رسوائیگی کی اب پاؤ — اس سبب سے کہ کہتے تم تہے مدام — حقتعالی پہ نادرست کلام

اور رکہتے اوسکے آیتو نسے تم — کرتے گردن کشی سبا ہر دم — یعنے تم اونکو مانتے تہے نہین — کبر سے راست جانتے تہے نہین

پہر کیا حق نے اوس خطابہ کو بیان — کہ جو ہو بعد نزع جان نشان

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا

اور آئے ہمارے جانب تم — سربسر ایک ایک ای مردم — جیسے پیدا کیا تہا ہمنے تمہین — ای نہین کچہ دیا تہا ہمنے تمہین

سر و پا برہنہ پہلے بار — بطن مادر مین بے عیال و تبار — اور تم چہوڑ آئے ہو فی الحال — جو دیا ہمنے تمکو مال و عیال

پیچہے پیٹہونکے اپنے سرتاسر — ساتہہ لائے نہ کیون وہ مال و زر — اور نہ تم ساتہہ دیکہتے ہین ہم — وے تمہارے شفیع اور ہمدم

جنکو تم جانتے تہے بے تشکیک — کہ تمہارے وے امر مین ہین شریک — ای گئی کسطرف شفیع وے آہ — جنکو تم جانتے تہے اپنا رب

اب وہ دعوے گئے تمہارے کدہر — کیا ہوئے سے وہ تبان سنگ و حجر

لقد تقطع بينكم وضل عنكم ما كنتم تزعمون ۵

بیگمان کٹ گیا وہ اب جو تھا	تہارا تمہارے جو بیچ میں تھا پیوند	اور گم ہو گیا وہ جس سے اب	وہ جو کرتے گمان تھے تم سب
اب ہوئے حبط سب تہارے گمان	ہین جو سمجھو دادر شفیع گمان	آگے اسکی شریک یزدان ہے	کہ عبادت اوسی کو شایان ہے

ع

ان الله فالق الحب والنوى

بیگمان حق ہے چیر نیوالا	دانون اور گٹھلیونکا ای دانا	تا اگاوے نبات اور شجر	جنسے پیدا ہوون نعمات و ثمر

يخرج الحي من الميت

کرتا خارج ہے شخص زندہ کو	مردہ نطفہ سے وہ ای خوشخو	یا اگاتا ہے وہ نہال و نبات	اپنی قدرت سے از حبوب و نوی
یا کہ بیضہ سے جنس مرغ طیور	یا ہے قدرت خدا سے ظہور	یا مسلمان کو وہ کافر سے	یا کہ اہل تقی کو فاجر سے

ومخرج الميت من الحي ط

ہو خارج کنندہ مردہ کا			شخص زندہ کے جسم سے جدا
آب نطفہ کہ محض بیجان ہے	تن سے اخراج کار یزدان	دانہ اور گٹھلی سے نبات و نہال	کسکو اوس بن نکالنے کی مجال

ذلكم الله فانى تؤفكون ۵

کون رکھتا ہے بن خدا مقدور			کہ جو بیضے سے وہ نکالے طیور
ہے یہی خالق زمین و زمان	محی خلق اور ممیت جملہ جہان	پس کہان پھیری جاتے ہو گے تم	راہ سیدھی کو کرتے کیون ہو گم

فالق الاصباح وجعل الليل سكنا والشمس والقمر حسبانا ذلك تقدير العزيز العليم ۵

چیرنیوالا ہے صبح کو وہ رب			ای اندھیرے سے ہوتی جو طاری شب
اور اوسنے کیا ہے شب کو تسکین	وقت آرام خلق اور تسکین	اور کیا مہر و ماہ کو دوار	تا ہو معلوم حال لیل و نہار
یہ جو تدویر مہر ہے اور ماہ	ہے وہ تقدیر حضرت اللہ	کہ ہے غالب و جملہ عالم پر	رکھتا ہر شے کی ہے وہ علم و خبر

وهو الذي جعل لكم النجوم لتهتدوا بها في ظلمت البر والبحر ط

اور وہی ہے وہ ایزد قیوم	جسنے پیدا کیے ہیں تمکو نجوم	تا کہ تم راہ پاؤ اونکے سبب	دشت و دریا کے ظلمتون میں سب
رکھتے ہیں فائدے وے مثل زمین	مثل رجم شیاطین و تزئین	لیکن یہ فائدہ جو ہے مذکور	قدرت ظاہرہ ہے اوس سے ظہور
کہ اگرچہ فلک پہ ہین وے نجوم			اونسے اہل زمین کی ہو معلوم
کیے بیان ہمنے آیتوں وہ سب	اپنی قدرت کی آیتیں کبیر	واسطے اوس گروہ کے جنکو	دانش و علم سے نصیبہ ہو

قد فصلنا الايت لقوم يعلمون

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

اور وہ ہے خالق ذات بے نیاز

لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ٥

جسنے پیدا کیا تمہارے تئیں

شخص واحد سے جسکا آدم نام

نسل جسکی سے ہیں یہ خاص و عام

پہر مقر ایک کیے گئے تم سب

بطن مادر میں یا بصلب اب

پہر سپے تم گئے ودیعت گاہ

صلب آب یا کہ بطن ام ناگاہ

کہیں بیان ہمنے با ہمہ تفصیل

جملہ آیات وحدت اور دلیل

اور جماعت کیواسطے جنکو

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

فہم علم حقائق حق ہو

مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

اور وہی ہے وہ ایزد و رب

جسنے نازل کیا فلک سے آب

پہر کے اخراج ہمنے اور انبات

اوسی پانی سے ہر طرح کی نبات

یہہ جو اجمال اب ہوا ارشاد

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ

آگے تفصیل اسکی جسکو یاد

خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا

پہر نکالے اوس آب سے ہمنے

اپنی قدرت کی داب سے ہمنے

سبزی جنسے نکالتے ہیں ہم

دانے جو ہوں چڑہے ہوے باہم

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

اور کہجوروں سے با بلندی تام

گابہی اونکے سے آ بلند مقام

خوشے ہیں جنمیں سربسر ہیں شاہ

جہکنی والے زمین پہ از بار

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ

اور اوس سے نکالتے ہیں ہم

باغوں انگوروں کے کوئی باہم

اور کہتے ہیں خارج اے دلدار

اوس سے زیتوں کے درخت انار

ہو نویں یکسان اور غیر یکسان

بجلو و حموضہ ایکسان و سے

یعنے از روے جنس اونکے ثمر

متفق مختلف ہوں لیکہ مگر

کوئی ہو وے ترش کوئی شیرین

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ

شرح کی اسکے احتیاج نہیں

دیکہو پہل اوسکے جب لاویں

بے مزہ پہلے کیسے آویں نکل

اور کرو پختگی کو اوسکے نظر

کہ وہ کیسے لذیذ ہوں شیریں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ٥

بیشک اسمیں جو ہمنے یاد کیا

ذکر سے جسکے تمکو شاد کیا

ہیگماں ہیں نشانیاں بسیار

کہ وہ ہے میں دال تیر قدرت کا

واسطے قوم اہل ایمان کے

وسے ہیں اہل دین ایقان کے

آگے اون احمقوں کا ہی احوال

جنکو ان آیتوں کا ہے خیال

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

اور ٹھہراتے ہین مجوس لعین خالق غرا سمہ کے تئین شرکای پری و شیطان کا یعنی انباز دیو اور جان کا

اور پیدا کیا ہے اونکے تئین حق تعالی نے ای رسول امین ای دکہتے ہین حق تعالی کو کہ وہ انباز دیو و شیطان ہے

کہتے ہین اوسکا نام ہے یزدان خالق خیر وہ جو ہے شیطان اور کہتے ہین اہرمن کے تئین خالق جملہ شرور ہے قوم لعین

وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُونَ ۵

اور لیتے ہین باندہ او پر رب بیٹے اور بیٹیان او جہوٹہ سب کرتے ہن علم کے بین وہ مقال جانتے ہین نہین حقیقت حال

پاک ہی حضرت حق اور برتر اوس صفت سے جو کرتے ہین منکر یعنی وہ شرک سے مبرا ہے کوئی اوسکا نہ بیٹی بیٹا ہے

ہے یہہ سب اونکا افترا ہے صریح کہ ہین فرزند حق عزیز و مسیح سب یہہ بہتان کرتے ہین بذات کہ ملائک کو جانتے ہین بنات

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنّٰى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

کر نمو الابطن تو ہے عیان اور نہین اوسکے ہے زن لیکن اور پیدا کیا ہے اوسنے یقین آسمان اور زمین کا وہ یزدان

کیسے ہو اوسکے واسطے فرزند کہ ہے خالق کے مثل و ند معدوم اور وہ ہر ایک شے کا دانا ہے قدرت اپنی سے جملہ شے کے تئین

ہے یہ ہر ایک شخص کو معلوم کہ نہو جسکا مثل اور مانند کسطرح اوسکی زن ہو اور اولاد اپنے ہم مثل سے مبرا ہے

پس ہے جانتے ہین دانشمند دور تر ہے خرد سے یہہ سنا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۵

یہی اللہ ہے تمہارا رب کوئی معبود اوس بغیر نہین بس عبادت کرو تم اوسکے تئین اور وہ ہر ایک چیز پر ہے وکیل وصف جسکے بیان ہوے سب ای نگہبان خلق اور کفیل

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ

نہین پاتے ہین نظرین اوسکے تئین کنہ اور کیف حضرت اللہ اور وہ پاتا ہے جملہ نظرونکو بیچ دنیاکے ای رسول امین

یا نہین پاتی کوئی چشم نگاہ یعنے مدرک وہ اہل دید کا ہو

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۵

اور وہ باریک بین ہے ایسا رکھنے والا ہے جملہ شے سے خبر

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ

لگے احسان حق ہے لوگون بہ زبان حبیب پیغمبر

فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۵

آچکین تمکو آیتین روشن رب تمہارے سے ازانجملہ پس جو کوئی نظر کرے اوسکو تو صواب اوسکا اوسکی جانکو ہو
اور جو کوئی کور ہو جاوے تو ضرر اوسکی جان پر آوے اور نہین تم بین نگہبان ہون ہان مگر ایک رسول نذیر ہون
غیر تبلیغ وحی اور احکام حفظ اعمال ہے نہ میرا کام نہین رکہتا مین اختیار خدا میرا ہرگز نہین ہے کار سزا

اور اسی طرح پھیرتے ہین ہم **وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ** یعنی کرتے بیان ہین ہم
آیتون کو ہو جنمین وعدہ وعید اور خوف ورجا ہے ہوتا کید تاکہ تنبیہ بکدگر کو ہو اور کہین وے نہین پڑھا تجکو

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ

اور تصریف اسلیے ہے وہ سبب کہ تو معلوم ای نبی عرب تا نہ یہ گفتگو کرین کفار کہ تو کرتا ہے پڑھکے یہ گفتار
اور اسواسطے ہے وہ تصریف تا بیان ہم کرین کلام شریف واسطے قومکے کہ جانتے ہین یعنی قرآن کو سچ ومانتے ہین
اسلیے کہ اسکا وجہ نزول اہل تحقیق سے ہوا منقول کہ لگے کہنے جب قریش لعین وحی حضرت پہ سچ آتے ہین
وے جو رومی ہین دونو اوسکے غلام ہے یسار اور جبیر جنکا نام اوسکو تعلیم کرتے ہین دن رات پس وہ ویسے ترتیب کرا آیات
بکدگر کے تئین سناتا ہے اور کلام خدا بتاتا ہے پس اس آیت کو لائے روح امین تاکہ بلند آوین اوس سخن سے لعین
ہے بھلا کون سے بشر کو تاب مثل قرآن کے جو بناوے کتاب آگے اسکے نبی کو ہے ارشاد تا ہون وحی خدا کے وے منقاد
نہین مشرکونکی ہرگز بات **اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ** اون سے معرض ہون ہیچ السادات

مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ

پیروی کر تو اوسکی ای شہ دین وہ جو بہیجا گیا ہے تیرے تئین تیرے رب کی طرف سے جو آیا وحی کے طور وہ جو بہجوایا
نہین معبود بر وے یزدان ہے سزا اور جزا اوسیکے شایان اور پھیر اوسنے منہ کو ای سرور وے جو ہین اہل شرک زشت سیر
یعنی تو اونپہ التفات نکر اونکی زنہار گوش بات نکر جس جگہہ اس روش کے ہین آیات جنمین تعریض ہین نہین کچہ بات
ای نشان فریق اہل عناد جنمین تعریض ہین نہین ارشاد ہین وہ منسوخ سب بآیت سیف ہم ہین مامور اب بآیت سیف
اگلی آیت مین یون کیا ارشاد کہ جو عالم مین امر ہوا ایجاد ہے وہ وابستہ مشیت سے ہین ارادے سکے میرے ہوو سے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ

اور اگر چاہتا خدای کریم شرک لاتے نہ مشرکان لئیم اور نفرمایا ہمنے تیرے تئین دیدبان اونپہ ای رسول امین

اور نہین ہے تو ابھی مین / او نپہ داروغہ اور تعین
ابھی نہین تجھ اس امر سے عتاب / کہ نہ رکھے اونکو قہر و دور ملیا

تیرا منصب ہے حکم پہنچانا / سخن حق بیان فرمانا
اور الزام احتجاج او نپر / تجکو لازم ہے ابھی تو وہ سیر

اگلی آیت کا ای معانی یاب / اس روش سے لکھا ہے خطاب
اتفاقات سے خیال جہل / پڑھنے آپ لگے یہ بعد نزول

قوله تعالى انكم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم الآية

جل مرے سنتے ہی یہ آیہ دشمن / نار دوزخ کی دی جو ہی ایندھن
بولے حضرت سے کہ اے محمد تو / مت برا کہہ بتون ہمارے کو

ورنہ اوس حق کی کہ سب ہین ہم / جسکو تو جانتا ہے اپنا رب
بس اس آیت کو حق نے بہیجا / سب سے اونکے نبی کو منع کیا

ولا تسبوا الذين يدعون من دون الله فيسبوا الله عدوا بغير علم

اور کہو مت برا تم اونکے تئین / پوجتے ہین جو بن خدا کے لعین
پس کہین گے برا وے یزدان کو / ظلم سے بن سمجھے وے وہ مجرم

ای کہین گے برا تقابل ہو / از رہ جہل حق تعالی کو

كذلك زينا لكل امة عملهم

ثم الى ربهم مرجعهم فينبئهم بما كانوا يعملون

شغل اوسکے جو رکھتے ہین زینت / عمل کافران بد طینت
ہمنے آراستگی دی اور تزئین / واسطے ہر گروہ کے بیقین

ہون عمل اونکے نیک یا معیوب / اونکو دکھلاتے ہین خود اسلوب
بعد ایک مدت ای معانی یاب / اونکے رب کی طرف ہو اونکا مآب

بس جناویگا و خدا اونکو / کرتے جس کام کو تھے وہ جو
اگلی آیت کا ہے یہ شان نزول / کہین اکدن قریش نامعقول

بولے حضرت سے کہ محمد تو / یون بتاتا ہے ہر گھڑی ہمکو
کہ جو پہلے تھے انبیا مختار / اونکے تھے طرح طرح کے اعجاز

جسطرح جسے کہ وہ عصا کلیم / تھے عیان جسکے معجزات عظیم
جسطرح جسے کہ وے جناب مسیح / کرتے ظاہر تھے معجزات صریح

ہے نبوت سے تو اگر مختار / ہان بہلا اب ہمین دکھا اعجاز
تا کہ ایمان لاوین ہم تجہ پر / تجکو تحقیق جانین پیغمبر

بس پیغمبر نے یون کیا ارشاد / کہ بتاؤ تمہاری کیا ہے مراد
بولے چاہ اپنے تو خدا سے دعا / کہ ہو زر سر بسر یہ کوہ صفا

یعنی یہ معجزہ ہو جو عیان / لاؤ گے ای قریش تم ایمان
بولے کہا کر قسم بصد توثیق / کہ ہمین ہے قبول یہ تعلیق

یعنی کوہ صفا جو ہووے زر / لاوین ایمان تجہ پہ ہم یکسر
ہو نبوت تمہاری ہمکو قبول / کر مین تجہسے زینہار عدول

ہے معالم مین اسطرح جسے لکہا / مانگنے جب لگے نبی وہ دعا
آئے حق کی طرف سے روح امین / لائے پیغام یون بسرور دین

کہ دعا نے تمہارے اسیر مرسل / کر دون اوس کوہ کو مین زر
پر ہے میرا قدیم سے معمول / کرتے ہین بعد معجزہ جو عدول

بھیج کر اونپہ مین خدا عذاب | کرتا اونکی قوم کا ہوتا استیصال | ہمکو منظور ہے یہ امر اگر | ہے نہ مشکل کچھ امین عالم

ورنہ باز آ تو ای رسول اللہ | تا کہ توبہ کرین وہ سب گمراہ | پس بہتر ہے حضرت اس دعا سے باز | اور مجھے وحی حق سے یون ممتاز

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اور کہائی اونہون نے حق کی قسم | سخت قسمون سے اپنے اے ہمدم | کہ اگر پونہچے معجزہ اونکو | لاوین ایمان اوس سے وہ جو

کہہ نہین معجزے مگر حق پاس | یعنی قادر ہے اونپہ ب الناس | اور کسنے تمہین کیا اشعار | کہ وہ قوم قریش بدکردار

جبکہ آوے وہ معجزہ اونکو | نہین ایمان لائین وہ خوب | اسکے آگے کیا خدا نے بیان | کہ وہ مکیہ مین لائق خذلان

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

اور پہیرتے ہین اونکے قلوب | اور نظرونکو اونکے اے محبوب | جیسے ایمان نہ لائے تھے زنہار | ساتھہ شق القمر کے پہلی بار

اور ہم چھوڑتے ہین اونکے تئین | سرکشی مین بہکتے ای تہ دین | یعنی وہ قوم بخت برگشتہ | سرکشی اپنی مین جون سرگشتہ

ع

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ

اور اگر ہم اوتارتے بیشک | اونکی جانب فرشتے اور ملک | اور اگر اونسے بولتے مردے | ای زبان اپنی کہولتے مردے

اور جو کر لاتے اونپہ اکٹھا ہم | جملہ شے کو مقابل ای ہمدم | نہین ایمان لاتے وہ گمراہ | ہان مگر یہ کہ چاہتا اللہ

لیکن ہین اونسے بیشتر نادان | اپنی حمق اور جہل پر نازان | ای تحکم سے پیش آتے ہین | معجزونکو وہ دل چلاتے ہین

اور اگر معجزات کا ہو ظہور | نہین ایمان لائین وہ مغرور | اگلی آیت مین یون کیا ارشاد | ہر نبی کے تھے دشمن اور حساد

لیکہے رب بسمہ تقدیر | [illegible]

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

اور اسی طرح جیسے ہیں گمراہ | تیرے دشمن ہین اے رسول اللہ

کر دیے ہر نبی کے دشمن جان | ہہنے گردنکشان انس و جان | ڈالتے بعض اونسے ہین خناس | بعض کے اور اندر وسواس

بات ملمع کے جسمین ہووے زور | از برائے فریب اور غرور | اور اگر چاہتا ترا اللہ | پس نکرتے وہ دشمنی گمراہ

پس و نہیں چھوڑے کہ و بیجان	اور جو ملمع اونکا ای نبی زبان	آگے اسکے سوائے دقیقہ شناس	جیسے کہ لکھتے ہین وہ وسواس

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۵

اور اسواسطے کہ جھکجاوین — سوے باطل بمیل پیش آوین

دل مردم کہ مانتے ہین نہین — آخرت کو کہ ہے وہ روز یقین — اور تا آنکہ خوش کرین وہ سب — امر باطل کو ای نبی عرب

اور تا آنکہ کرین اوسکے تئین — کرنیوالے جو کسب ہین وہ لعین — یعنی کرین جو اونکو ہو منظور — جرم و اثم و گناہ و فسق و فجور

آگے ارشاد ہے نبی کے تئین — تا کہ مانے وہ اونکی بات نہین

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِىْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۵

دے جواب اونکو اسیطرح وہ شیم — کیا خدا کے سوا مین چاہون حکم — اور وہی ہے وہ ایزد منان — جسنے نازل کیا تمہین قرآن

جسمین تفصیل ہوا حرف بحرف — تو وہ باطل ہے بطریق شگرف — اور وہ جنکو دی ہے ہمنے کتاب — یعنی نصرانی اور یہود خراب

جانتے ہین یہ بات وہ بیشک — کہ وہ قرآن تری طرف بیشک — ہے اوتارا گیا ترے رب سے — راستی ساتھ اوسکے موجب سے

سو نہو تو نہار گز تو — لانیوالون سے شک کی ای مخدوم

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ

اور ہوئی پوری تیرے رب کی بات — صدق اور عدل مین بجملہ صفات — ہوئی توحید کی دلیل تمام — اور نبوت پہ حجت الزام

جملہ اخبار مین بصدق اور او — جملہ احکام مین بعدل اور داد

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ

کرنیوالا بدل کوئی ہے نہین — اوسکے احکام و آیتون کے تئین — جیون بدل کر الٹ مین سے بدذات — بعض حکم اور آیت تورات

كما قال عز اسمه في حقه وانا له لحافظون

جسکا حافظ ہو حضرت اللہ — کیسے ہوے اوسے کوئی گمراہ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۵

جسکا حافظ ہو حضرت یزدان — اوسکی تبدیل کا ہے کب امکان

اور وہ سنتا ہے ہر کسیکی بات — جانتا ہے وہ جملہ مضمرات — آگے ارشاد ہی نبی کے تئین — تا کہ مانین سے وہ اونکی بات نہین

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۵

اور جو مانے کہا تو اکثر دین	اکثر اونکی کا وہ جو بیچ زمین	وہ جو مطلق مین ہین ہمین گمراہ	راہ کیسے سے ای بلند وقار

کردین تجھے تئین گمراہ
اور نہین ہین یہ لوگ مگر اِسی گمان
باندھتے جو قطعی ہے

راہ حق سے ای رسول اللہ
پیروی کرتے ہین جو اِنکی اٹکل
شرک سے پیش آتے ہین یکسر

نہین کرتے ہین پیروی وہ یقین
یعنی دلمین جو انکے آتا ہے
جانتے ہین حرام کو وہ حلال

ہان مگر اپنے ظن کی اے دین
ہر کوئی وہ عمل مین لاتا ہے
کرتے ہین ناروا اکو خیال

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۵

بیگمان رب ترا ہے دانا تر
اور وہی اونسے خوب ہے آگاہ

حال اوس شخص کے سے اسیر ور
وے جو ہین پانیوالے سیدھی راہ

کہ جو گم جاوے راہ اوسکی سے
آگے ارشاد مومنون کو ہے

ای نہین پاوے راہ اوسکی سے
کہ وسے کہا وین ساح ہو جو شے

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۵

پس کرو اکل اور تناول تم
جو تم آیات حق کو مانتے ہو
پہلے تھا اونکے دین مین حرام
چھوڑ دین وے قدیم کا معمول

گوشت اوس جانور کا ای مردم
حل و حرمت کو راست جانیے
اوس سے رکتے تھے سب بے نفرت تام

جسپہ مذکور ہو خدا کا نام
ہے اس آیت کا اونکے حق مین نزول
پس ہوا اونکے حق مین یہ ارشاد

دم تم ہیچ ای بلند مقام
ہے جو بھیجے تو نیاز دین رسول
کہ ہون شرع رسول کے منقاد
کہا وین اوسکے تئین جو ہے ماکول

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
اِلَيْهِ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور کیا ہو گیا تمہارے تئین
اور بیشک بیان کیا تمکو
پڑھ لو تم حرمت علیکم کو
یعنی تمکو حلال ہے وہ حرام
خواہشون اپنی سے نباد ہی
بیشک قسریب رب پاک ترا
جو نکل جانے والے ہین حد سے
اور چھوڑ دو عیان گناہ کو تم

کہ تم اوس شے کا گوشت کہاتے نہین
حکم اوسکا عیان کیا تمکو
تاکہ معلوم حکم اوسکا ہو
بھوک سے ہووے جب تمہارا کام
اکثر ضلالت کے موتے ہین ہانی

جسپہ نام خدا ہوا مذکور
وہ جو تمپر کیا ہے حق نے حرام
پر جو ناچار اوسکے اور ہو تم
اور تحقیق بیشتر مردم
گاہ کرتے ہین ناروا کو حلال

پس بھلا کس لیے ہو اوس سے نفور
حکم اوسکا بیان کیا ہے تمام
حالت مخمصہ مین ای مردم
کرتے ہین راہ ایک خلق کی گم
گاہ بالعکس کہتے ہین وہ خیال
حال اونکے سے خوب ہے دانا
سمجھا وینگے دین احمد سے
آشکارا ہو یا وہ ہو مستور

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ

اور باطن کو اوسکے ای مردم
ای رہو ہر گناہ سے تم دور

یا محارم سی تم کرو نہ نکاح — حسب ظاہر ہین وہ تمکو مباح
اور زنا سی کہو تم اسکو دور — کہ وہ ہی ایک معصیت مستور
یا کہ ظاہر گناہ اعضا سے — اور باطن گناہ دلکا ہے
یا کہ ظاہر سے نعمت دنیا — اور باطن ہے نعمت عقبےٰ

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ

اوسکی مطالب سمجھو تم اول — کہ وہ ہین دونو لغو طائل
بیگمان بکرتی ہین جو سب گناہ — ظاہر اور باطن ای رسول اللہ
دی جاوینگے نزد اوسکی جزا — جسکو کرتی تہی کسب صبح و مسا
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول — مشرکان عرب سے بعض جہول
وی جو مردار جانتی تہی حلال — کہین کرنی لگی نبی سی سوال
کا ای محمد بتا تو ہمکو یہ بات — کہ جو مر جاوین گوسفند اور شتر
مارتا کون شخص ہے اونکو — فعل کسکے سی موت آتی اونکی ہو
بولی اسطرح سید الابرار — خالق الکائنات کا ہی یہ کار
بولی وی ای کہ یہ عجب ہے الحق — مارڈالین جسے تری یہ رفیق
اور کرین جسکو ذبح اکلاب — اوسکو کہتا ہی تو حلال اور پاک
اور جسی مارے ایزد منعام — اوسکو کہتا ہی تو نجس اور حرام
اور شیاطین کا سنتی ہی کلام — وی جو رکہتی ضعیف تہے اسلام
وسوسہ مین پڑے یہ یک ناگاہ — ولمین کرنی لگی یہ شک ناگاہ
اگلی آیت کو حق نے بہجوایا — اسطرح سے خطاب فرمایا

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ

اور مت کہاؤ تم اوسکی تئین — جسپہ کہ نام حق ہو نہین
اور بیشک ہی کہانا اوسکا حرام — اور تحلیل ایسے بلند مقام
مختلف ہین ائمہ مذہب — کہانی اوسکی ہین ای بزرگ سب
شافعی اور احمد حنبل — ہین مقابل بوجہ مستکمل
ترک تسمیہ جسطرح سے کہ ہو (سہواً یا عمداً) — حنبلے کہتے ہین حرام اوسکو
کہتے ہین شافعیہ اوسکو حلال — ہر طریقے سے الیستودہ مآل
فرق کرتی ہین یون امام ہمام — کہ وہ ہی ترک بالعمد سے حرام
اور نسیان سے تسمیہ ہو نہ یاد — کہانی اوسکی ہین کچہ نہین فساد

نبی در صورت نسیان حلال است یا بن بجہت کہ مردار کشتہ و ذبح است لیکن فعل او نیز حلال باشد ۱۲

وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ

اور بیشک یہ مردم ابلیس — کرتی ہین وسوسہ بقصد تلبیس
دوستون اپنی کو جو ہین کفار — تا جہگڑنیکو تمسے ہون تیار
ای گروہ تمسے یون ہی قیل و قال — کہ ہو مردار کسطرح نہ حلال
اور اگر اونکا تم کہا مانو — یعنی مردار کو روا جانو
بیگمان ہی سماع شکست — تم ہو البتہ مشرکان بت پرست

[illegible]

أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ط

وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ

بولین وی جن و انس کہ اے اللہ اور دیا تھا فریب اونکے تئین یعنے جب حشر کا دن آئے اور گواہی دی اپنی جانون کا جانون اپنے پہ ہم ہوئے گمراہ زیست نے ان جانکے ای بہ گروہ کافر ہوئے تھے سرتاسر یعنی اقرار کفر پہ لاوین کہ گئے تھے وے بہول بعث و نشر آگے اسکے کیا خدا نے خطاب مستحق عذاب ہو جاوین پہر ہوئے معترف لیکن حشر اعتراف اوس نگاد پرائے کہ مین حجت بغیر نہین عذاب

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ

یہہ جو بہیجے خدا نے پیغمبر اونکے اوس ظلم اور ستم کے سبب ای نفر طاوے اتیہ دستعال پہلے اونکو وعید بہجوائے اس سبب سے دیئے تہے کروے کرتے تہے یکد گر یہ جو سب فرقہ ظالمونکا استیصال بعد اوسکے ہلاک فرماوے کہ نہین تیرا پالنے والا اور اہل قرائی ہون سرتاسر جب تک اونپر نہ بہیجے پیغمبر ورنہ ہوتی یہ حجت اونکے تئین کرنیوالا ہلاک شہرونکا بیخبر اور غافل اے سرور تا کہ وین حشر سے وے اونکو خبر کہنے لگتے وے کافران لعین

لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ

آگے ارشاد ہے کہ حسب عمل مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى پاوے ہر ایک شخص اچہو بد بل

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ

اور ہر نیک و بد کے ہین درجات اور ترا رب ای رسول اللہ ہی خداوند رحمت و احسان اوس عمل سے جو کرتے ہین برات اور نہین بیخبر ہے تیرا رب اوس عمل سے جو کرتے ہین وے سب بندگی سے ہے سب سے بے پروا مجرمون اور عاصیون پہ عیان

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ

ای اگر چاہے تمکو لیجاوے جیسے اپجاو تمکو فرمایا اور جگہہ پر کسیکو بٹہلاوے نسل اجداد تمکو فرمایا پیچہے تمسے وہ چاہے جسکے تئین دوسرے قوم سے جو تہا اپجاد کر دے ای اہل مکہ صد نشین کہ تہے آبا تمہارے اور اجداد

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

بیگمان جس سے تم ہوئے موعود آگے ارشاد ہے نبی کے تئین ہے وہ البتہ آنیوالا از وعدہ کہ اگر فرقہ قریش لعین اور نہین عجز کرنیوالے تم تیری سنتے نہین نصیحت و پند یعنے محشر سے ڈرنیوالے تم کہہ یہہ تہدید اونکو ای دلبند

کہہ جو چاہو سو کرلو وہاں تم

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

پاوگے آمرزش سزا سب تم

اِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ

کہہ کہ ای قوم میرے تم کیسر
اب شتابی کروگے تم معلوم
عاقبت انکی ہے خیر کے ساتھ
ایک خط کہینچ کرتے حصے دو
اور کرتے اسی طرح تقسیم
اور بتونکے نصیب کو وہی تعین
پہر نصیب خدا جو ہوتا خوب
اور اگر درمیان بخش بتان
اوفتد بر عکس اسکے ہے تو حال

اب کرو کام اپنی جا کہہ ہے
آخر اس گہر کا جسکو ہو مقسوم
بن عقوبت کچھ آوے اونکے نہ ہاتھ
سب وے گمراہ اپنے کہیتونکو
چاروپایونکو اپنے سب لیتم
دیتے اونکے مجاوروں کی تئین
کرتے بخش بتان سے وہ مقلوب
ہوتا مخلوط حصہ یزدان
لیتے بخش خدا سے اوسکو نکال
اگلے آیت خدا نے بہجوائی

مین بہی وہ کام کرنیوالا ہون
بیگمان پاوینگے نہیں وہ فلاح
ہے روایت کہ مشرکان لیتم
نصف کرنے بنام حق خیرات
پس وہ دیتے نصیب یزدان کو
اور مواشی کے یون ہین بچونکو
اور اگر اسکے برخلاف ہوتا
کرکے تاویل وے عطائے خدا
کرتے یون شرح حجت اخراج
اونکی حالت بیان فرمائی

جب امور حق تعالی ہون
کرتے ہین ظلم جو صبح رواج
کرتے کہیتونکے اپنے وے تقسیم
اور آدہا بتون پہ وے بذوات
اہل حاجات اور مہمان کو
کرتے تقسیم دو جگہہ بدخو
اپنی حالت پہ وہ سعا ہوتا
نہیں بخش بتان سے کرتے جدا
کہ ہمارے یہ بت ہین محتاج

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ

اور خدا کے لیے قرار دیا
پس لگے کہنے یہ ہے حصہ رب
بس جو حصہ بتونکا اونکے ہے
ہے برا حکم وے جو کرتے ہین
دیتے ہین حصہ خدا و لعین
کام اپنے مین اسکے ہو مصروف
اور اسی طرح جیسے ہے یہ تقسیم

اوس سے پیدا جسے کیا
زعم اپنے سے مشرکان عرب
نہین پہونچیگا حضرت حق کو
جد وانداز سے گذرتے ہین
اپنے اصنام اور بتونکے تئین
کی مزین المشرکان لیتیم

کہتے اور چارپایونسے ایمان
اور یہہ اون بتون ہمارونکا
اور جو ہو وے نصیب حصہ رب
ای بتونکے نصیب سے تبدیل
شل اونکے ہے اوس کیا حال
کرتے آراستہ بین بتون کو

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ

کرلیا ایک حصہ یزدان
جنکو کہتے تہے ہم شریک خدا
پس وہ پہنچے بتونکو اونکے سب
کرتے ہین حصہ خدای جلیل
خدمت حق مین جو کرے اعمال
کارحق مین فرا نہو مالوف
شرکا اولاد سے انہی بارکہہ

جان سے مار ڈالنا یکسر
اونکی انکہو نمین دیتے ہین زینت
کہ رئیسان فرقہ کفار
کہ نہ شایان کار زار ہین وے
فکر تجہیز ہوے انگیر
تا بجد رکیہ کرتے زندہ بگور

اونکی اولاد سے جو ہون دختر
تا کرین قتل بسبب جاہلیت
لڑکیان اپنی قتالتے تہے یار
سر بسر ننگ و عار ہین وے
چاہیے مال اور زر خطیر
لڑکیونکے تئین وے دیدہ کور

وے جو اونکے شریک ہین شیطان
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور
ڈالتا اونکے دلمین تہا ابلیس
اور اگر وے جوان ہو جاوین
پس یہان تک وہ وسوسہ لاتا
پس ہوئے اسلیے ہلاک و تباہ

یا کہ ہین وے جو خادمان بتان
تہا یہ عہد قدیم سے دستور
اسطرح وسوسہ بقصد تلبیس
ہر طرح اونسے رنج و غم پاوین
کہ اونہین قتل اونکا خوش آتا
اور گئے بہول اپنے دین کی راہ

لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ

تا کرین وے ہلاک اونکے تئین
و جو اونکا ہے دین اسمعیل

ای شریکان مشرکان تمہین
زہین او سب بنی قوم ذلیل
بن شیت کے وہ نہ تہا زنہار

اور پوشیدہ کر دین وے اوپر
آگے ارشاد حق نے فرمایا
حکم بن تیرے تہا وہ ہر یک کار

دین اونکے کوای مقصود بسیر
کہ جو اونسے ظہور مین آیا

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ

اور اگر چاہتا حق ای شہ دین
لیجیے کر اونسے درگذر اب تو
آگے ہے ایک کج ادائی اور

تو نکرتے وے لوگ اوسکے تئین
باندہ لیتے وے کذب و زور اونکو

سو تو انکو اجہ چہوڑ دے اونکو
کچہ ہین عاجز نہین ہین مغلوب

اور جہوٹہہ اونکے اور بہتان کو
جانتا ہون مین حال اونکا خوب
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ

وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ

بولے وے مشرکان بد سرشت
بر حسب جاہلین اپنے زعم سے ہم
اور کہتے تہے ہین یہ وے انعام
یعنی اونپر رکوب اور احمال
اور ہین کتنے ایک وے انعام
بیگمان وے جو اونکے تئین

کہ یہہ گاو و بز و شتر اور کشت
غیر زن اور خادمان صنم

سر بسر ہین اچہوتے اور حرام
یعنی بے حجت اور بغیر دلیل

وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا

وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ

نہین لیتے خدا کا جن پر نام
بلکہ ذبح ہون بنام بتان

سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

نہین کہاوین اونہین جو ہم چاہین
ہم کرین اپنے زعم سے تحلیل
کی کئین جنکے پشتین سے حرام
ہم نہین جانتے روا و حلال
باندہ کر جہوٹہہ حق پہ اور بہتان
بدلے اوسکے جو باندہتے تہے یقین

یعنے کہتے تھے وے از رو غرور	کہ ہم اس امر پر نہین مامور	ہمکو ہے حکم ایزد متعام	کہ دم ذبح لین نہ اوسکا نام
یہ سبب ہوئے ہم ایزد متعال	کہانے اون کے جاتے تھے حلال	اسکی تفصیل اسیطرح آگاہ	سورۂ مائدہ مین کر تو نگاہ

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ الخ

کر نظر جو تجھے وہ ہے منظور	ہی اس آیتکے ذیل مین مذکور
آگے مذکور ایک سوال ہے اور	کر نظر اوسکو تو بدیدۂ غور

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۵

اور کہا مشرکون نے اپنی جو ہیں	وہ جو پیٹونمین ان دوابکے ہے	خاص مردون ہمارے کو ہے روا	اور انسے زندہ جو کہ ہو پیدا
اونٹنی بچے کیے ہین حرام	عورتون پر ہمارے سب ناکام	اور جو پیدا ہوئے بچے ہون مردار	تو وے سب اوسمین ہین شریک ہای
یعنے کہاتے مین اونکے زن و مرد	سب ہین باہم شریک ہر یک فرد	بیگمان دیگا حق جزا اونکو	وصف اونکے یہ ہی بیمار غو
کرتے جس صفت سے ہین تحلیل	درمیان حرام اور تحلیل	کہ وہ حکمت اور علم والا ہے	علم اوسکا خرد سے بالا ہے

الربع

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ

ہو گئے وے خراب سر تا سر	اپنی اولاد بیشعوری سے	جہل و بیدانشی سے آپ پیش	جن جماعت نے ایسے تو دہ سیر
قتل کر ڈالے سینہ زوری سے	جو خدا نے اونہین کیا انعام	باندہ کر جہوٹ حق تعالی پر	نہوئی وے لعین مآل اندیش
اور سمجھی الہیاں جو نہون نے حرام	اور باقی نہین وے ہی مردم راہ	ہے یہ عالم مین اسطرح ترقیم	کر لیے وے حرام سر تا سر
بیگمان ہو گئے وے سب گمراہ	زندہ در گور کرتے تھے بدخو	از سر جہل اور نادانی	کہ زبیدا اور اوسکے یار صمیم
دختران صغیرہ اپنے کو	کرتے تھے اسکا وہ خوف تمام	یا بفکر مجاز او تجہیز	ہوتی اس امر پر کبھی پانی
تھا عرب مین جو قتل و غارت عام	چارپایون کو جانتے تھے حرام	کر کے اونکے نکو ہشتونکو عیان	قتل کرتے تھے اونکو ناچیز
اور اسی طرح مشرکان لئام			پھر کیا اپنی نعمتونکا بیان

وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ ع

اور وہی وہ خدا ہے اپنی جو	سب جسنے پیدا کیا ہے باغونکو	ٹٹیونپر جو ہون چڑھے ہوے	یا زمین پر سکو ہون اوٹھائے ہو
اور جو ہو بوٹین پہ بچھے زمین	ٹٹیونپر رکھے گئے ہون نہین	لفظ جنات جو ہوا ارشاد	اوس سے انگورکے ہین باغ مراد

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ

اور پیدا کیا ہے اسنے دین | اون کہجور او کہیتونکے تئین | مختلف جنکے مین ثمر جو ہے | درمیان کو اوسکے اور اسلوب

اور زیتون اور درخت انار | جنکے یکسان ہین برگ وگل اور بار

اور جنکے کہ ہین نہین یکسان | پتے اور پہول او پہل انکے

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ

کہاؤ ہر ایک کے ثمر کو تم | جبکہ لاوے ثمر وہ ای مردم | اور دیتے رہو الواوسکا عشر و خراج | وہ جو تم پر ہے حق یہ وہ خراج

کاٹنے کے دن اوسکو فقرا کو | غیر تاخیر و بے تساہل دو | لفظ حق جو بیان ہوا ارشاد | اوس سے ہے صرف حق عشر مراد

اہل تحقیق سے ہے یون ارقام | و جو ثابت قدم تھے ثابت نام | سر بسر ہمت اور عالی بخت | اونکے خرما کی تین سو تھے درخت

جسقدر رہے نخل لائے بار | سب تصدق کئے کہین ثمار (ابن قیس) | نر کہا ایک ثمر جب اپنی تئین | اگلی آیت کو لاتے روح امین

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

اور مت حد سے گذرو ای مردم | مال یکبار گی نہ دو سب تم | یا کہ تم بخل سے نہ پیش آؤ | سر بسر مال آپ مت کہاؤ

یا کہ بیجا نہ صرف مال کرو | شرع کے حکم پر خیال کرو | کرو اللہ چاہتا نہیں ہے | مسرفون او ممسکون کے تئین

آگے اسکے ہے منت حق اوس | کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ

اور چوپایون سے کیا پیدا | بارکش اور جو ہو زمین کو لگا | بارکش جیسے اونٹ او ستور | کہلے اشاں اونکے مین تو غور

اور ہے فرش کو سفند و غنم | اور جو ہوا اونکے مثل انعام

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ

کہاؤ اوس شے سے تم بغیر فتور | جو خدا نے تمھین کیا روزی | اور شیطانکے پا بہ پیچ چلو | یعنے شیطانکے راہ تم مت لعو

کہ وہ شیطان تو ہے تمہاری تئین | دشمن ظاہر اور عدو مبین | یعنی المشرکان نافرجام | مکرو تم حلال شے کو حرام

اب ہے اون چارپاونکے تعداد | جنکا کہانا روا ہے اور مفاد

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ

حق نے پیدا کیا ہے انکو شنو | چار پایون سے آٹھ جوڑو نکو

بہیڑون سے دو اور بکریون سے دو | جنکا نر سیدہا او بکرا ہو | یعنی کو جانہے فرد او طاق | جفت جو جوڑے ہے اوسکا اطلاق

زوج کہتے ہین عرف مین اوسکو | جسکا ہا جنس ہو و نر او ہو | پس کہا تا ہے زوج ہر یک فرد | خواہ مادہ ہو خواہ ہووے مرد

ازرہ جہل اور نادانی | جو ہے افترا کا ہے بانی | جسکو از خود وہ جانتا ہو حرام | کر دے منسوب لیزد منعام

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۵

بیشک و ربّ حضرت اللہ | نہیں دیتا ہے قوم ظالم راہ | سن اس آیت کو مشرکان تمام | یوں لگے کرنے گفتگو و کلام

گر یہی حکم ہے بطرز عموم | حکم تحریم اب ہوا معدوم | کونسا رہ گیا وہ چوپایا | جسکی حرمت یہ حکم حق آیا

اگلی آیت کو لائے روح امین | قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ | تا ہنی دین جواب اونکے تئین ع

طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ

کہہ مین پاتا ہون اوسکے بیچ نہین | وہ جو بھیجا گیا ہے میرے تئین | ایسی شے کو جو کہ گئی ہو حرام | کھانیوالون پہ اے بلند مقام

کہاے وہ کہانیوالا جسکے تئین | یعنے قران مین جسکا ذکر نہین | ہان مگر یہ کہ ہووے جو مردار | ناروا ہے وہ اے بلند وقار

یا کہ ہو خون ریختہ و روان | یا کہ ہو گوشت خوک کا ایجان | پس پلید اور نجس ہے وہ ہر یک | اوسکا کہانا روا نہین بیشک

یا کہ ہووے جو کشتہ فسق کے ساتھ | دم بسمل تہا اوسپہ لئیں ہاتھ | جسکے ذبح وہ کیا جاوے | نام غیر از خدا لیا جاوے

ساتھہ اوس مار ڈالنے کے وقت | لین نہین اوسپہ نام حضرت ربّ | دم بسمل بجاے بسم اللہ | بولین نام بتان وے سب گمراہ

اس عمل سے ہو فسق دامنگیر | اسلیے فسق سے کیا تعبیر | پس یہ ہین جملہ چار چیز حرام | حالت اختیار مین ناکام

اگلی آیت مین اسی ستودہ نہاد | فَمَنِ اضْطُرَّ | حالت اضطرار ہے ارشاد

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۵

پس جو کوئی ہو عاجز اور لاچار | گرسنہ ہو کے کہانے کچھ مردار | نہ وہ سیری کو کام فرماوے | اور نہ اندازے سے گذر جاوے

پس بتحقیق رب ترا ہے غفور | مہربان ہے برحمت موفور | بخشش اور رحمت سے پیش آوے | اوسکو ما خوذ وہ نفرماوے

آگے اسکے کیا خدا نے بیان | حال قوم یہود بعنوان | کہ مباحات سے جو ہین اکثر | حقتعالی نے کین حرام اونپر

آور اونپر کہ ہوگئے جو یہود | وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ | وے جو ظالم تہے سر بسر مردود

کر دیے ہمنے ناروا و حرام | جملہ ذی مخلب اے بلند مقام | اے جو رکہتے ہون ناخن و چنگال | ہو نوین شیر و سباع کی جو مثال

وے جو رکہتے ہین سم او منقار | بعض نے اونکو بہی کیا ہے شمار | اور بہائم کا اس روش سے مقام | کہ شتر مرغ اونسے مطلب ہے مراد

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ

ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ

اور گاو و غنم سے ای سرور
چربیاں اونکے کی اندر ہون
ای لگی ہو جو پشت و پہلو پر
یہہ جو تحریم سب کیا اونکو
اور تحقیق راستگو ہین ہم

یعنی گردونپہ اور دل پر ہون
نہین اونپر وہ ناروا کیسیر
ہمنے دی تھی یہہ سب جزا اونکو

پر وہ چربی حرام اونکو ہو
یا وہ چربی کہ ہووے آنتونپر
اونکے اوس جور و سرکشی کی سبب

ناروا ہمنے کردیا اونپر
اونکی پیٹھین او تمھارین جسکو
یا جو ہڈی پہ لپٹی ہو کیسیر
ناروا اونپہ کردیا ہی سب
اپنے وعدہ مین راستگو ہین ہم

فَإِن كَذَّبُوكَ

فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۵

پس اگر کافر جو تجکو جہٹلاوین
رحمت اوسکی ہے وافر افزون سیاس
یعنی دیتا عذاب مین ڈہیل
ٹلنیاجاوے دفع اوسکا عذاب

ای تکذیب وحی پیش آوین
جسکا کچھ ہو سکے نہ حصر و شمار
رحمت واسعہ سے رب جلیل
عاقبت کو ہون مبتلائے عقاب

پس کہہ اسطرح ای رسول عرب
اور نہین اوسکا پہیر آجا عذاب
رحمت وافر ہی اسکا آب
آگے اسکے ہے ایک و محال

صاحب رحم ہے تمہارا رب
قوم مجرم سے اے معانی یاب
ورنہ عاجز نہین ہے حضرت رب
دل و جان سے کرو ہمین غور و خیال

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ

اب کہینگے یون ہنود و شمن
اور لاتے نہین ہمارے باپ
اور ٹہراتے نہین کچہ و دینہ گور
یا کہینگے زروے استہزا

جو جولاتے ہین شرک شیت بت
اور نہ تحریم کرتے ہم کچہ آپ
شرک اپنی مین آپکو معذور

کہ اگر چاہتا خدا ای جلیل
یعنی لاوین گے سب یہ تو ہم دلیل
اس جہان مین کرینگے یہہ کلام

نہین ہم شرک لاتے سب و قبیل
خواہش حق کو حجت و دلیل
یا کہ عقبی مین ای بلند مقام
یا کہ یہہ اعتقاد ہوا اونکا

كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا

قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ

إِلَّا تَخْرُصُونَ ۵

یون ہی کرتے تھے سر بسر تکذیب
تاکہ چکھا ہماری آفت کو
پس نکالو تو اوسکو ای مردم

پوچھیے اپنے کیسے کو وے بد خو
اور ظاہر کرو وہ ہمکو تم

کہہ تو اسطرح ای نبی نشان
نہین چلتے ہو تم مگر گمان

پہلے اونسے جو تھے و نسبت تکذیب
کیا ہے تم پاس علم سے برہان
اور نہ تم باندہتے مگر بہتان

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۵

کہہ تو اسطرح ای نبی وری | کہ ہے الله کے دلیل رسا | پس اگر چاہتا وہ حق یقین | راہ دیتا وہ تم سبہونکے تئین

آگے ماموہین نبی کریم | تاکہ پوچھین وے حجت تحریم

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ

أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ

کہہ کہ لاؤ گواہون اپنو کو | وے جو دیوین ہین گواہیان ہرجو

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

کہ خداوند نے کیا ہی حرام | یعنے یہہ کشت زار اور انعام | پہر جو دیوین وے گواہی تحریم | پس ہو شاہد ای نبی کریم

ساتھ اونکے نہ دے گواہی تو | ای نہ مان اونکے قول باطل کو | اور نہ تو اونکے خواہشون پر چل | بغض و کینہ یہ جسنے کرکے عمل

آیتون کو ہمارے جہٹلایا | ای روا کو حرام بتلایا | اور نہ چل خواہشون پہ اونکے تو | مانتے ہین نہین جو محشر کو

اور وے اپنے ربکے ایکو شریک | جانتے ہین برابر اور انکو | ای وی اپنی خدا کے ساتھہ لعین | کرتے انباز ہین تو ونکے تئین

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ

لیکہ جملہ حرام کے اقسام | کر بیان اونکوای بلند مقام

کہہ تو اسطرح ای رسول عرب | آؤ لوگو یہہ بات سن کو سب | کہ مین پڑہتا ہون جو کیے ہین حرام | رب تمہارے نے تم پہ دس احکام

أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

کہ نہ منسوخ وے ہوے ہین کبہو | جملہ دین مین کیا حرام اونکو

آگے اسکے بیان کیے وے دس | گن لے اوسکو تو اسے معانی رس | کہ نہ جانو شریک حق کچہہ تم | ایک اون دس سے ہے یہ ای مردم

اور کرو والدین سے احسان | ورنہ اونکے عقوق سے ہے زبان | تیسرا آگے اسکے ہے ارشاد | کہ نہی مار ڈالتا اولاد

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ

اور مت مار ڈالو ای مردم | اپنے بیٹے اور بیٹیونکو تم | خوف افلاس و تنگدستی سے | تمکو نسخ لوح ہستی سے

کہ ہم اپنے کرم سے ای لوگو | رزق دیتے ہین تمکو اور اونکو | ہین جو روزی رسان ہین اونکے ہم | کیا مونث کا اونکے تمکو غم

چوتہا اون دس سے ہے یہ نہاد | آگے اسکے کیا ہے یون ارشاد

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

اور نزدیک زشتیونکے نہ جاؤ | یعنے بدکاریون سے پیش آؤ | وہ جو ظاہر ہے اونسے اور چہپا | مرتکب اوسکے تم نہو اصلا

ہے فواحش جو اسجگہہ ارشاد | اوس سے مقصود ظلم ہے اور فساد | یا زنا ہے مراد اوس سے یہان | کہ وے کرتے تہے آشکار و نہان

یعنے وہ فرقہ خواص عرب | مرتکب ہوتے اوسکے چہپکر سب | اونمین اوباش تہے جو اور عوام | کرتے اوسپر تہے برملا اقدام

وہ جو ظاہر اور باطن ہے اسجا | دو نو فرقون کو ایک اشارا ہے | یا ہے ظاہر سے فعل اوسکا مراد | اور باطن سے اوسکا قصد معاد

آگے اسکے ہے پانچوان دس سے | وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ | سنئے اب اس سلام ہلیس سے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۵

اور یہ کہ مت مار ڈالو اوس جیکو
یہہ جو ارشاد ہین نو احکام
آگے اون دس سے ہے چھٹا ارشاد

جسکی حرمت خدا نے رکھی ہو
اور ایک مرای ستوده شعار

ہان مگر حق سے مار ڈالو تم
حکم اوسکا کیا تمہارے تئین

جسکا دم ہو مباح ای مردم
تاکہ سمجھو طریق شرع اور دین
کر تلاوت تو اے ستوده نہاد

وَلَا تَقْرَبُوْا
مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ

اور نہ جاؤ قریب مال یتیم
اے تجار سے پیش آؤ تم
تمکو اوس حد تلک حلال ہو

سے تصرف سے اوسکے تمکو ہم
اونکے اموال کو بڑھاؤ تم
کرو جو یونہیں جوانی اپنی کو

پر اس انداز سے کہ ہو بہتر
جس عمل سے وہ منفعت پاوین
آگے اب حکم ساتوان ہے ذکر

جز ترقی نہو تلف کا ڈر
یعنے اموال اونکے بڑھ جاوین
پڑھکے آیت وزا کراوسمین فکر

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

اور پوری کرو سب اے مردم
ہی نیا بیع مین روت یہہ
نہین متعہد و رہ سکتے ہین ہم
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا
رنج دیتے نہین کسیکو ہم
کرتے ہین ہم معاف اوسکے شرین

اپنے پیمانے اور ترازو تم
کہ نبی کو جو پہونچی آیت یہہ
وزن میزان ہے جو نہو کچھ کم

عدل و انصاف کو لحاظ کرو
بعض مومن زراہ خوف اوہم
کب برابر ہون ایسے پلے دو

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

ہر جو طاقت ہو اوسکے ہے ہمدم
کوئی تکلیف و رنج دیتے نہیں

جس سے کچھ وزن کیل مین ہو قصور
آگے اسکے ہے آٹھوان ارشاد

کم نہ دو اور زیادتی مت لو
ہوئے حضرت سے کانبی کریم
کہ جھکو ہی اوسمین فرق نہو
اونکا دفع گمان فرمایا
ہو وے بے قصد عزم اوسکا ظہور
کر تلاوت تو اے ستوده نہاد

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى

اور جسوقت کوئی بات کہو
گرچہ ہو وہ قرابتی اور خویش

یا کسی امر سے گواہی دو
جسکے حق مین ہو تم نخواندیش

پس کرو اوسمین عدل اور انصاف
آگے اون دس سے ہے نوان ارشاد

اے نہو اوسمین خلل کذب و خلاف
پڑھ کے آیت سمجھ لے اوسکا مفاد

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۵

اور عہد خدا سے کرو وفا | یعنی احکام شرع لاو بجا | یا مقرر جو کین ہون تمنے نذور | لکرو تم ادا مین اونکے قصور

سمیہ اوامر جو ہین مین ارشاد
اور ایک نہی ای سنو و نہاد
اوس سے کی پند تمکو ای مردم
تا نصیحت قبول کر لو تم

آگے ارشاد ای بلند مکان
ان سب حکمون سے حکم ہے ہمان

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اور بیشک یہ شرع ہے اے حضور
راہ میری ہے درست سرتا سر
پس کرو اتباع تم اوسکا
ہے وہ بیشک بہشت کا رستا

اور چلو راہون پہ مختلف نہین
کہ وے کر دین جدا تمہارے تئین
راہ حق سے کہ ہے وہ سیدہی راہ
پس تم ہو جاو دور پڑکے تباہ

یہ جو ہے اتباع و سبلان حکم
اوس سے کرتا ہے تمکو یزدان حکم
تا کہ پرہیزگار ہو جاؤ
شاید اپنی مراد کو پاؤ

ابن مسعود سے ہے یون مروی
کہین یک روز حضرت نبوی
لگے فرمانے اسطرح سے خطاب
کہینچا اک خط درست اے اصحاب

سنتے ہی لا کہ یہ امر بجا
یک بیک حسب حکم خط کہینچا
پہر لگے کہنے یون رسول اللہ
حق تعالی کی ہے یہ سیدہی راہ

پہر کہینچاتے اسی نمط سے خطوط
کرد بر گرد پہلے خط کے خطوط
پہر لگے کہنے جتنے یہ خط ہین
اونپہ دیو لعین سلطان ہین

ہے ہر اک خط یہ ایک راہ نہان
ہین نگہبان جسکے وے شیطان
آدمی کے تئین بلاتے ہین وے
اور راہ ضلال پیش آتے ہین وے

آگے ارشاد ہے نبی کے تئین
جیسے قرآن دیا مین تیرے تئین
دی تہی توریت مینے موسی کو
قوم اوسکی اگرچہ تہی بدخو

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى

پہر تو جان اسکو اے بلند جناب
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ
دی تہی موسی نبی کو ہمنے کتاب

پورا کرنیکو نعمتین اوسپر
وہ جو تہا نیک کار نیک سیر
وہ جو کرتا تہا نیکی اور احسان
جملہ احکام دین مین ایقان

اور مفصل بیان کرنیکو
ہر کسی شے سے ہم اسرار خبر
یعنی جو شے کہ آدمی کے تہی کام
ہے وہ تفصیل وار اوسمین تمام

اور ہدایت راہ سکہانیکو
اور بخشش سے پیش آنیکو
تا بنی اسرائیل عشق کے دل
وقت دیدار حق کے ہون مومن

ع

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۵۵

اور یہ قرآن ہے وہ کتاب مبین
کرا اوتارا ہے ہمنے اوسکے تئین
برکت اور منفعت والا
ہادی خلق اور راہنما

پس کرو اتباع اوسکا تم
اور پرہیزگاری اے مردم
تا کہ تم مرحمت کیے جاؤ
ای رہائی عذاب سے پاؤ

آگے ارشاد حق نے فرمایا
کہ یہ قرآن جو ہمنے بہیجا یا
ہے وہ الزام حجت و برہان
بعض مردم پہ اپنی زبان

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ۝

اسلیے دی کتاب ہمنے اوتار
اور تحقیق ہم گروہ عرب
کہ ہماری زبان ہے لفظ عرب

کہ کبھی تم کرو نہ یون گفتار
پڑھنے اونکے سے بیخبر تھے

کہ نہ منزل ہوئی کتاب مگر
یعنے ہمکو نہ علم اوسکا تھا

پہلے ہمسے یہود و ترسا پر
وہ جو پڑھتے تھے ہود اور ترسا
ہم سمجھتے ہیں اونکی بولی کب

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ

یا الگو کہنے نیک بیک تم سب
یعنی کرتے عمل جو اوسپر ہم

اس طریقہ سے تم گروہ عرب

کہ اگر بھیجے جاتے ہمپہ کتاب

ہوتے اگلون سے ہم بہت یاب
ہوتے اگلو نسے راست رو تر ہم

فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

پس دلیل آچکی تمہارے تئین
یا کہ ہے بینہ سے قصد گواہ

رب تمہارے کے پاس سے بیقین
کہ مراد اوس سے ہین رسول اللہ

اور آئی ہدایت اور رحمت
اور وے ہین مومنونکی راہ نما

یعنی قرآن کہ جسمین ہین یہ صفت
رحمت مسلمین ہین سرتا پا

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ۝

پس بھلا کون شخص ہے اظلم
اور اعراض اون آیتونسے کیا
وے جو اعراض کرتے ہین تمسے

یعنی فائق ہے درمیان ستم
یعنی منہ اپنا اونسے پھیر لیا
آیتون سے ہمارے لیے سر و

اوس کسی سے کہ جسنے اے لوگو
دیوین البتہ ہم جزا اونکو
بد عذاب اونکو اوسکے بدلے ہوا

جھوٹھہ جانا خدا کی باتونکو
ای قیامت کے دن سزا اونکو
تھے جو اعراض کرتے وے بدخو

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ

کسکی تکتے ہین راہ وہ بندے ہین

ہان مگر یہ کہ آوین اونکے تئین

وے فرشتے کہ دین عذاب انکو
حکم حق سے کرین عقاب انکو
یا کہ آوے ترا رب ای سرور
حکم تعذیب تا کرے اونپر

یا ترے رب کی آوین بعض آیات
ای علامات حشر اور طامات
جسدن آوینگے ای نبی زمان
بعض آیات تیرے رب کے بیان

نہین کام آویگا کسی جسکو
اوسکا لانا یقین اب سے جو شخص
جو نہ پہلے یقین لایا تہا
یا کہ جسنے نہین کمایا تہا

اپنے ایمان مین کچہ بہلائی تو
جان اور وہ لسے مرف طاعت بہی
کہہ تو اونسے کہ راہ دیکہو تم
ہم بہی تکتے ہین راہ ہر دم

لفظ آیات جو ہوا ارشاد
ہین علامات حشر اوس سے مراد
جیسے دجال روسیہ کا خروج
جیسے یاجوج آوین اور ماجوج

جیسے عیسی کا ہو فلک سے نزول
دابہ کا ہو جہان مین پہ وصول
جیسے مہدی کا مثل خور ہو سطوع
جیسے مغرب سے مہر کا ہو طلوع

کہتے ہین مغرب کے طرف سپہر
صبح جس شب کے ہووے طالع مہر
کیا لکہون جس مطلع وہ شب ہو دراز
حشر کا روز ایسا کہ ہے دراز

وے جو اوس شب مین ہوین شب بیدار
قائم اللیل اور نماز گذار
فارغ الورد ہو کے وے ہر یک
منتظر صبح کے ہون دیر تلک

صبح کا ہول جو کہلا نہین یقین
مثل غنچہ کی تنگ دل ہو جائین
الغرض دیکہہ اسقدر تعویق
ورطہ شک مین سر بسر ہون غریق

پہر کرین اپنی اپنی ورد شروع
نئے سر سے بصد خشوع خضوع
پہر جو اونکے تمام ہون اوراد
اور نمایان نہووے صبح مراد

آوے ہر ایک کے تئین یہ خیال
کہ ہو سرزد کوئی ابد محال
قصہ کوتاہ وہ درازی شب
گذرے جون روز حشر اونپر سب

ہووے شب اونپہ بیقرارانہ
شام بلبل او صبح پروانہ
ہو تضرع او زاری اونکا کار
شاغل توبہ ہون اور استغفار

آخرش آفتاب ہووے نمود
غرب کے اوس سے ہے بحرج نمود
سد ابواب توبہ ہو جاوے
پہر نہ ایمان پاس کام آوے

اگے ارشاد یک وعید اور
کر تلاوت اوسے بدیدہ غور

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ

جس جماعت نے اے رسول امین
ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے اپنا دین
اور وہ سب ہوگئے فرق فرق
یعنی ترسا و ہود بہت طریق

جو نہ کہتا ہے اے بلند مقام
اونسے جنگ و جہاد مین کچہ کام
اونسے لڑنیکا تجکو حکم نہین
گرچہ کافر ہین سب او بے دین

آیت سیف کو جو بہیجا یا
اسکو منسوخ حق نے فرمایا
کئی فرقے یہود و نصرانی
ہو گئی تہی بجہل و نادانی

تہے اکہتر فریق قوم یہود
مختلف ایک دوسرے سے عنود
اور بہتر گروہ نصرانی
ہو گئی پہر سبہین نادانی

اہل تحقیق سے ہے یون تحقیق
کہ ہوئے بہتر فریق غریق

إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

نہین اس بن کہ اوہکا ہی کام | ہے مفوض بایزد منعام | چاہیے اونکے تئین کرے تمام | چاہے غرباوے تو بہ اونکے نصیب
پہر خبر اوس عمل سے دے اونکو | کرتے دنیا مین جو وے تہے مدام | آگے ارشاد ہے بلند مکان | اہل طاعت کے ہے جزا کا بیان

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

جو کوئی شخص لاوے نیک عمل | پس وہ دہ چند پاوے اوسکا | اور جو کوئی فصل بدلا وے | پس سزا اوسکی مثل وہ پاوے
اور وے نیک کار اور بدکار | لکہے جائینگے ستم نہ ہار | نہین ناقص ہو کچہ ثواب اونکا | اور زیادہ نہو عقاب اونکا
آگے ارشاد ہے نبی کے تئین | | | تا کرین شکر حق و سرورین

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝

کہہ تو یون اوسے اے نبی عیان | | | دین دین ہین جو تعرف ملکن
کہ ہدایت کیا مجہے تحقیق | میری یزدان نے ازرہ توفیق | جانب او رہ راست اور درست | کہ وہ ہے دین استوار اور حسنۃ
ہے وہ دین قویم ابراہیم | مائل راہ کردگار کریم | اور نہ تہا شرک لانیوالونسے | دین باطل پہ آنیوالون سے
اے نہ تہا وہ خلیل رب الانام | بت پرست اور عابد اصنام | نہ وہ تہا ہود اور ترسا سے | تہا وہ اقدم کلیم وعیسی سے
پہر مخاطب ہین وہ نبی زمان | | | تا کرین اپنا اصل دین بیان

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

کہہ تو یون اے محمد مستا | | | بیگمان میری یہہ صلوۃ و نسا
اور حج میرا اوکہ قربانی | یا مری بندگی یزدانی | اور مرا امر زیست اور حیات | اور ایمان کے ساتہ میری ممات
حقتعالی کے واسطے ہین سب | کہ وہ ہے جملہ عالمون کا رب | نہین کوئی شریک اوسکا ہے | عیب سے شرک کے مبرا ہے
اور اسی امر سے ہون مین مامور | اور مین ہون پہلا مسلمون سے ضرور | مین ہون پیغمبر اور بالاسب | ہو وا امت نبی پہ اقدم کب
| آگے اوسکی کیا نبی کو خطاب | تا دے دین انہی منکرون کو جواب |

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۚ

کہہ تو اسطرح اے نبی عرب | کیا بغیر از خدا مین ڈہونڈون رب | اور وہ اللہ رب ہے ہر شے کا | یعنی ہر یک کا پالنے والا

اور کہا تا نہین ہے کوئی جی کا ہی صنادید قوم تم کیسی — ہان مگر آپ پر وبال بدی کر لو اقدام راہ میرے پر اگلی آیت کو حق نے بھیجا یا — سے روایت کہ ایکروز ولید جو کرو اختیار میری راہ رد مدعا اوسکا اوس سے فرمایا — کرنے اعراض سے لگا تائید میری گردن پہ ہین تمہارے گناہ

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی

اور اوٹھاتا نہین ہے بوجھ اپنے — بار بردار دوسرے کا بار — یعنے جو کار بد سے پیش آئے — اپنی تقصیر کی سزا پاوے

ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۵

پھر تمہارے خدا کی جانب — پھر اور بازگشت تمکو ہو — پس خبر اوس سے تمکو دینے — جسمین تم مختلف تھے اے مردان

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَکُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىکُمْ اِنَّ رَبَّکَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۵

النصف

اور وہ ہے جسنے تم سہو نکے تئین مرتبو نمین کہ فقر سے اور غنا بیگمان رب تیرا ہے زود عذاب ای جو شاکر ہین اور صبر نہاد — کر دیا جانشین روی زمین صحت جسم سے اور رنج و عنا دے عقوبت مستحق عقاب بخشش اوسکے سے پاوین امید تا کہ ناجی ہو نمین بروز حساب — اور کیے ہین بلند و بالا تر تا تمہین آزمائے اے لوگو اور بیشک وہ حضرت یزدان یا الٰہی بسورۂ انعام سب عذابون سے اے سریع عقاب — بعض تم مین سے بعض کے اوپر بیچ اوس چیز کے کہ دی تمکو جرم آمرز مہربان ہے عیان صبر اور شکر کہ مجھے انعام

تمت

حصۂ اول از مجلد اول تفسیر زاد الآخرة از سورۂ فاتحہ تا سورۂ انعام ساڑھے سات پارہ